Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نبض القلب

(دھڑکن دل)

سیدہ شاہ

یہ منظر ہے اسلام آباد سے آگے ایک خوبصورت سے علاقے حویلیاں میں موجود کاظمی ویلاز کا جہاں

رات کے بارہ بجے صرف ایک کمرہ روشن تھا www.kitabnagri.com

اوئے کوئی فلم دیکھیں؟ اسنے اپنا فیورٹ مشغلہ پیش کیا تھا

افف ہو ولی یار تمہیں فلمز کے علاوہ کچھ اور نہیں ملتا کیا؟

نہیں.... تم ہی کچھ بتادو پھر! اسنے تکیے سے سر اٹھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھوری بڑی بڑی آنکھیں جن پر گھنی خم دار پلکیں تھیں بھرا بھرا سفید چہرہ ستواں ناک گلابی لب جس کے اوپر اسکا قاتلانہ تل اسے مزید پر کشش بناتا تھا لمبے بھورے بال جو اس وقت اس کی پشت پر بکھرے ہوئے تھے بلاشبہ وہ بے حد حسین تھیں اسے دیکھ کر ایک لمحے کو وشمہ تھم سی گئی تھی

کیا ہوا؟ خود کو مسلسل دیکھنے پر وہ کنفیوز سی وشمہ کے آگے چٹکی بجا گئی

تمہارے بال کتنے خوبصورت ہے نا ... www.kitabnagri.com

تو تمہارے بال بھی تو پیارے ہیں... اسنے نا سمجھی سے وشمہ کو دیکھا

نہیں میرے بال چھوٹے ہیں نائل کو لمبے بال پسند ہیں! وہ منہ لٹکائے بولی کے اس کے نام پر اسکا حلق تک کڑوا ہوا تھا www.kitabnagri.com

اونہوں کتنی بار کہا ہے اس کا نام مت لیا کرو سارا موڈ خراب ہو جاتا ہے یار! وہ برا سا منہ بنائے بولی

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی تم اتنا چڑتی کیوں ہو اس سے اب تو ویسے بھی وہ یہی اسی حویلی میں آرہے ہیں پھر تم کیسے رہو گی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو وہ کونسا یہاں ہمیشہ کے لیے آرہے ہیں؟ مہمان ہی ہیں نا ایک دو دن برداشت کر سکتی ہوں مگر تم جانتی ہو مجھے وہ کھڑوس بلکل برداشت نہیں ہے ہر وقت صرف لڑتے ہی رہتے تھے... وہ ہنوز عجیب عجیب منہ بنا کر کہہ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ضروری تو نہیں ہے وہ اب بھی ایسے ہی ہوں؟ ہم نے تو چار سال سے اسے دیکھا تھا ہو سکتا ہے اب چینج ہو گئے ہوں! اس کا ذکر کرتے ہوئے وشمہ کے چہرے کی چمک ہمیشہ ہی الگ ہوتی تھی

"چلو دیکھ لیتے ہیں امریکہ کی ہوا نے کچھ بدلہ جناب میں یا مزید کھڑوس بنا دیا ہے" وشمہ کا موڈ بگڑتے دیکھ وہ مسکرا کر بولی www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بابا دیکھ لینا اب جلدی سے مووی لگاؤ! وشمہ کے کہنے پر وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی گزارا تو تمہارا بھی نہیں ہے موویز کے بغیر لیکن بدنام تم سب نے ولیہ کاظمی کو کیے رکھا ہے !

www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاں کیوں کہ تم جیسا کریز ہمیں پھر بھی نہیں ہے مزہ تو جب آئے گا جب تمہارے شوہر کو مویز سے سخت قسم کی چڑھ ہو جیسے تمہیں نائل سے ہے! کہتے کہتے اسنے قہقہ لگایا تھا جس پر ولیہ نے ایک تکیہ اٹھا کر اسے مارا تھا www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ایسا شوہر ڈھونڈوں گی جسے میرے ساتھ ساتھ میری پسند ناپسند کا بھی خیال ہو... ایک ادا سے کہ کر وہ لیپ ٹوپ پر مووی اون کر گئی تھی

* * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

امریکہ میں جہاں اس وقت صبح کے دس بج رہے تھے اور اس کے سب دوست یونی کے لیے جا چکے تھے وہاں ایک شخص ٹریڈ میل پر فاسٹ اسپیڈ پر تقریبا ایک گھٹنے سے دور رہا تھا

www.kitabnagri.com

چھ فٹ کے قریب قریب قد گہری سرمائی آنکھیں کھڑی مغرور ناک کانوں تک آتے کالے سیاہ بال مناسب بیئرڈ کشادہ پیشانی جو اس وقت پسینے سے شرابو تھی چہرے پر موجود تاثرات اس وقت کسی گہری سوچ میں ڈوبنے کا پتا دے رہے تھے جب سوچوں کا تسلسل اچانک بجنے والے فون نے توڑا تھا

فون پر موجود نمبر دیکھ کر ایک گہرا سانس بھرے اسنے کال آٹینڈ کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلام ڈیڈ !

وعلیکم السلام ! پھر کب نکل رہے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

رات کی فلائٹ ہے...شام تک نکل جاؤں گا!اب وہ ٹریڈ میل بند کر تا پانی کی بو تل اٹھائے جم روم سے باہر آ گیا تھا www.kitabnagri.com

تم اب تک جم کر رہے تھے کیا؟ ارسلان صاحب اس کی پھولی ہوئی سانسیں سن کر سختی سے بولے

کم اون ڈیڈ ہمارے یہاں صرف دس بجے ہیں... آپ بتائیں سوئے کیوں نہیں پاکستان میں تو رات ہو رہی ہو گی نا؟

ہاں بس تم کل آ رہے ہو یہی سوچ سوچ کر نیند ہی نہیں آئی....اپنے باپ کی محبت پر بے ساختہ اس لب مسکرائے تھے www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں پھر اب سو جائیں کل ملیں گے !

"ٹھیک ہے خدا حافظ "کال بند ہوتے ہی اسنے کچن میں جا کر اپنے لیے جوس نکالا تھا

Posted On Kitab Nagri

جب کوئی فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

ہائے برو!اس کی آواز سنے سے پہلے ہی وہ سمجھ چکا تھا کہ یہ صرف معصب ہو سکتا تھا

کہاں تھا؟اسنے آتے ہی سختی سے پوچھا تھا

رات کو جمی نے مووی نائٹ رکھی تھی وہی تھا آئند مجھے یہ بات بھی اچھی طرح سے پتا ہے تجھے موویز سے سخت قسم کی چڑھ ہے تو میں نے جمی سے خود تمہاری صرف سے ایسکیوز کر لیا تھا....ہمیشہ کی طرح اس کی لمبی ساری تفصیل پر نائل نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جتنا جواب ہوتا ہے اتنا دینے میں کوئی مسئلہ ہے کیا؟

افف یار ابھی تو جمی آرہی ہے اس سے پلز زاس ٹون میں بات مت کرنا!معصب نے ڈرتے ڈرتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب وہ یہاں آرہی ہے؟اسنے سامنے رکھا ٹیشو بوکس کھیچا کر معصب کی طرف پھینکا تھا جو معصب کی جگہ سامنے سے آتی جمی کے لگا تھا

آہ....واٹ ڈا !

اوہ ایم سو سوری جمی!معصب تیزی سے اس کی طرف بڑھی تھی

اٹس اوکے ڈارلنگ بٹ اٹس ناٹ یور مس ٹیک!اپنا جملہ کہ کر اسنے گھور کر نائل کو دیکھا تھا جبکہ وہ ان دونوں کی مسلسل گھوری خود پر محسوس کیے ان کی طرف متواجہ ہوا

کیا؟تمہاری ٹائمنگ غلط تھی...جلدی فری ہو جانا پھر پیکنگ کرنی ہے!معصب سے کہ کر وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

www.kitabnagri.com

دیکھا تم نے...میری غلطی تھی کیا؟

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یار تمہیں پتا تو ہے وہ کبھی اپنی غلطی نہیں مانتا!معصب کے کہنے پر وہ بڑا سا منہ بنا کر رہے گئی تھی کے معصب خود بھی دل میں اپنے اس دوست کو کوس کر رہے گیا تھا جو کبھی اسکی عزت رکھ لے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا لیکن پھر بھی وہ اسکی جان تھا www.kitabnagri.com

نائل کاظمی ایک ایسا نام تھا جو جہاں بھی قدم رکھتا تھ اپنے روکھے انداز کے باوا جود بھی لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام بنالیتا تھا

* * * * * * * * * * * * * * * * *

ناشتے کی ٹیبل ہر طرح کے لزامات سے سجائی گئی تھی ٹیبل پر گھر کے تقریبا سب افراد ہی موجود تھے سوائے اس گھر کی لاڈلی کے جس کے بگڑنے کے پیچھے گھر کے سب سے سلجے ہوئے شخص کا ہاتھ تھا یعنی ہاشم کاظمی کا جن کو یہاں کے سب لوگ دادا سائیں کے نام سے جانتے تھے ان کے دو بیٹے تھے بڑے بیٹے ارسلان کاظمی جن کی دو اولادیں تھیں نائل کاظمی اور زارون کاظمی اس کے بعد آتے تھے فرحان کاظمی جن کی ایک ہی بیٹی جو کہ کاظمی خاندان کی اکلوتی پوتی تھی ولیہ کاظمی اور اس کے ساتھ کاظمی

Posted On Kitab Nagri

ویلاز میں کچھ اور افراد بھی تھے جن میں ہاشم کاظمی کی بیٹی فرحانہ اور ان کی بیٹی وشمہ موجود تھیں جو کہ اپنے شوہر کی وفات کے بعد اس گھر میں قیام پزیر ہو گئی تھیں

www.kitabnagri.com

ولیہ بیٹی ابھی تک نہیں اٹھی کیا؟ داداصاحب نے سب پر نظر ڈراتے پوچھا تھا

اٹھ گئی ہے بابا سائیں بس آتی ہو گی... سائمہ بیگم فٹ سے بولی تھیں جس پر داداسائیں مسکرا کر سر کو خم دے گئے جبھی اس کی آواز گونجی تھی

سب کو اسلام و علیکم !وہ یونیورسٹی کے لیے تیار سی ناشتے کی ٹیبل پر آتی سب سے پہلے داداصاحب کے گلے میں جھولی تھیں جس پر سب نے محبت سے اس کے سلام کا جواب دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھو بیٹا ناشتہ کرو www.kitabnagri.com !...

جی ضرور آپ کو لگتا ہے داداسائیں کہ میں ناشتہ نہیں کروں گی؟ ان سے کہ کر وہ جلدی سے اپنی کرسی سنبھال گئی

Posted On Kitab Nagri

اور ارسلان میاں کب آرہے ہیں آپ کے صاحب زادے؟ دادا سائیں کی بات پر اسکے تاثرات یکدم ہی بدلے تھے جس پر سائمہ بیگم اور رباب بیگم نے ایک دوسرے کو دیکھ کر بامشکل اپنی ہنسی دبائی تھی

بس آج دوپہر تک انشاءاللہ پہنچ جائے گا! ارسلان صاحب نے مسکرا کر جواب دیا

ٹھیک ہے پھر کل پورے علاقے کی دعوت ہو گی آخر ہاشم کاضمی کا بڑا پوتا جو واپس آرہا ہے... دادا سائیں نے فخریہ انداز میں اعلان کیا

دیکھ لیں دادا سائیں آپ کے اس فیصلے سے سب خوش تو ہیں نا کیوں کہ مجھے تو اچانک سے جلنے کی بو آرہی ہے! زارون نے فورا سے مداخلت کی تھی جس پر ولیہ نے اسکے پاؤں کی اپنا پاؤں مارا تھا

کیا مطلب کون خوش نہیں ہے؟ دادا سائیں سنجیدا ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں دادا سائیں یہ تو ایسے ہی بکواس کرتا رہتا ہے....ولیہ کے جواب پر وہاں موجود سب افراد نے قہقہہ لگایا تھا کا ظمی ویلا کے سب لوگ ہی ولیہ کے چڑنے سے واقف تھے

چلو اب ہنس لیا ہو تو یونی چلیں؟

تم جاؤ آج میں نہیں جا رہا!

کیوں کس خوشی میں؟ وہ ابرو اچکائے بولی

اسی خوشی میں جس کی وجہ سے تم جل بھن رہی ہو میرا بھائی آرہا ہے میں بے اسے ریسو کرنا ہے!.
شرارت سے کہتا وہ باہر کی طرف بھاگا تھا کے وہ وشمہ کو اشارہ کرتی خود بھی اس کے پیچھے بھاگی تھی

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں زارون کے بچے!

* *

Posted On Kitab Nagri

فلائٹ کے لیٹ ہونے کے باعث وہ دوپہر کی جگہ شام کے پانچ بجے چار سال بعد اس خوبصورت سے حویلی نماگھر میں داخل ہوا تھا www.kitabnagri.com

معصب آئرپورٹ سے ہی اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا تھا جبکہ اپنی فلائٹ کے لیٹ ہونے پر اسنے سب کو آئیر پورٹ آنے سے منع کر دیا تھا اسلام آباد سے حویلیاں کا سفر ویسے بھی گھٹنے کا تھا جس کے باعث اسنے کسی کو تنگ نہیں کیا تھا

ابھی اسنے کاظمی ویلا میں قدم ہی رکھا تھا جب کوئی پیچھے سے بری طرح سے اس سے ٹکرایا تھا

آہ دیکھ کر نہیں چل سکتے اندھے!ولیہ جویونی سے واپسی پر وشمہ کے ساتھ باتوں میں مگن اندھا دھن چلتی آرہی تھی سامنے کھڑے موجود سے بری طرح سے ٹکرائی تھی کے اس کی مضبوط پشت سے اسے اپنا سر ایسے گھومتا محسوس ہوا تھا گویا کسی دیوار سے ٹکرایا ہو

Posted On Kitab Nagri

غلطی تمہاری ہے پیچھے سے کیوں....بولتے بولتے وہ جیسے ہی پلٹا تھا ایک دوسرے کو دیکھ کر دونوں کے تاثرات مزید بگڑ گئے تھے

تم؟

آپ؟

آہ مجھے پتا تھا آپ آئیں اور میرے ساتھ کچھ غلط نا ہو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کنڈلی میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ میری سر پھوڑ دیا آتے ہی!وہ اپنا سر پکڑے ناگواری سے بولی تھی کے اس کی چلتی زبان پر نائل محض اسے دیکھ کر رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غلطی تمہاری ہے نظر نہیں آرہا تھا تمہیں میں؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں واقعی مجھے نظر نہیں آیا مجھے کیا پتا تھا انسان کے روپ میں ایک لوہے کی دیوار کھڑی ہے میرا نازک سا سر پھوڑ دیا ہے!وہ ہنوز اپنا سر مسلتی بولی رہی تھی جبکہ ان کی بڑھتی بحث کو دیکھ کر وشمہ بھاگ کر اندر سے سب کو بلا لائی تھی www.kitabnagri.com

افف ہو دیکھ رہے ہیں آپ دادا سائیں ان کی نوک جھوک اب بھی ختم نہیں ہوئی..رباب بیگم کی آواز سے وہ دونوں ان کی طرف متواجہ ہوئے تھے

تائی ماں دیکھ رہی ہیں آپ آتے ہی مجھے چوٹ دے دی....

یہ خود مجھ سے آکر ٹکرائی ہے موم!ان کی بحث سے ایک بار پھر سب رباب بیگم نے اپنا سر پیٹا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کرو ولیہ بیٹا جا کر چینج کرو نائل ابھی آیا ہے اور تم نے لڑنا شروع کر دیا!سائمہ بیگم کی ڈانٹ پر وہ برا سا منہ پھلائے اندر کی طرف بڑھ گئی تھی جبکہ نائل اب ایک ایک کر کے سب سے مل رہا تھا

****

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آتے ہی اسنے اپنا بیگ بیڈ پہ اچھالا تھا

دیکھ رہے ہیں آپ اللہ میاں یہ نائل ابھی آیا ہی ہے اور سب ولیہ کو بھول گئے...

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں کچھ دنوں کا مہمان ہے میں بھی اب روم سے نکلوں گی ہی نہیں!خود سے کہتی وہ وضو کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھ گئی کچھ ہی دھلے ہوئے چہرے سے کلرفل پرنٹڈ سوٹ میں باہر آتی ریڈ ڈوپٹا حجاب کی صورت میں لے کر جائے نماز بچھا گئی

ولیہ کاظمی ایک عادت تھی جو کہ اس گھر کے سب افراد کو پسند تھی وہ تھی اس کی نماز کی باقاعدگی جو وہ ساتھ سال کی عمر سے کرتی آرہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل پر آیا سارا غصہ بھی وہ دعا کے زریعے ساری شکایتیں اپنے اللہ سے لگاتی اب کافی حد تک پر سکون ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

سب سے ملنے کے بعد وہ اپنے روم میں چلا گیا تھا جو اس کی غیر موجودگی میں بھی ہفتے میں دو بار صاف کروایا جاتا تھا www.kitabnagri.com

اسکا روم ویلا کی تیسری منزل پر موجود تھا مگر اس پورے حویلی نما گھر میں سب سے خوبصورت کمرا اس کا تھا کیوں کہ اسنے اپنا کمرا خود بنوایا تھا اور یہی وجہ تھی کے حویلی کا یہ حصہ پوری حویلی سے الگ نظر آتا تھا ولیہ کا روم دوسری منزل پر تھا جبکہ اسے ہمیشہ سے تیسری منزل پر رہنے کا شوق تھا مگر نائل کے کمرے کے باعث وہاں زیادہ تر صرف ملازمہ اور رباب بیگم ہی صفائی کے لیے جایا کرتی تھیں

چار سال بعد اپنے روم میں آکر وہ ایک گہرا سانس کھینچ کر بیڈ پر ڈھے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اسنے آنکھیں بند ہی کی تھی جب اسکا چہرہ آنکھوں میں گھوما تھا

بد تمیز لڑکی! اپنا سر جھٹک کر وہ پھر سے آنکھیں موند گیا کے دوسری طرف پانچ سے ساتھ بج گئے تھے مگر اسکا روم سے نکلنے کا نام نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اوئے کیا ہوا چلبل پانڈے ؟زارون اور وشمہ اس کے دروازے میں کھڑے محبت سے بولے تھے

جاؤ یہاں سے مجھے اکیلا رہنا ہے !وہ منہ پھلائے بولی

ہم تو نہیں جا رہے پہلے مجھے بتاؤ کیا ہوا موڈ کیوں خراب ہے ؟زارون اسکے پاس بیٹھے ابرو اچکائے بولا

تمہارا بھائی ہے آتے ہی مجھے چوٹ بھی دے دی اور موم سے ڈانٹ بھی پڑوائی ہے.... اب جب تک وہ یہاں رہیں گے میں باہر ہی نہیں نکلوں گی !اس کے انداز پر وشمہ اور زارون نے بامشکل اپنا قہقہ روکا تھا

www.kitabnagri.com

اس کا مطلب ہے تم ڈر گئیں اس سے ؟اب کے بولنے کی باری وشمہ کی تھی

میں اور ان سے ڈروں ؟ کبھی نہیں !

Posted On Kitab Nagri

تو پھر اٹھو اور چلو سب کھانے پر ویٹ ورنہ نائل بھائی سمجھیں گے تم ڈر گئی ہو ان سے...زارون کے کہتے ہی وہ تیزی سے اٹھ کر اپنا ڈوپٹا درست کرتی باہر نکل گئی کے اس کے جاتے ہی زارون اور وشمہ کا قہقہ بلند ہوا تھا www.kitabnagri.com

****

رات کے کھانے پر سب موجود تھے سوائے اس کے جسے یہاں نا دیکھ کر ولیہ کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا تھا لیکن ٹیبل پر موجود کھانا دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی یہ سب اس کی پسند کا بنایا گیا تھا

چلیں اب نائل بھی آ گیا کھانا شروع کرتے ہیں...دادا سائیں کے کہنے پر وشمہ نے پلٹ کر دیکھا تھا جہاں وہ بیلو ٹی شرٹ اور بلیک ٹراؤزر میں فریش سا سڑھیاں اترتا دیکھائی دیا

اسے دیکھتے ہی وشمہ کے دل نے بے اختیار بیٹ مس کی تھی

Posted On Kitab Nagri

سلام دادا....!وہ ٹیبل پر آتا دادا سائیں کے بلکل سامنے والی کرسی سنبھال گیا تھا کے اسے اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتا دیکھ کر ولیہ ناگواری سے اٹھنے لگی جب وشمہ نے اسکا ہاتھ دبایا تھا

"ماموجان وغیرہ سب موجود ہیں کوئی ایسی حرکت مت کرنا جس سے ڈانٹ تمہیں ہی پڑے" وشمہ کی سرگوشی پر وہ مٹھیاں بھینچ گئی

مجھے ان کے ساتھ نہیں بیٹھنا..اس کی آواز دھیمی تھی مگر نائل اس کی سرگوشی بھی سن چکا تھا

کچھ چاہیے تمہیں؟اس کا انداز خاصا ٹھنڈا مگر تپا دینے والا تھا

جی آپ کا خون...!اس بار بھی وہ بولی خود سے تھی مگر آواز نائل تک پہنچنے سے رکی نہیں تھی

تو کتنی غلط بات ہے نا یہاں تو سب میری پسند کا ہے چڑیلوں کے لیے خون کا تو انتظام تو یہاں ہے ہی نہیں!اس کے جواب پر وہ سرخ انگارہ ہوتی محض اسے گھور کر رہے گئی کے ان دونوں کی نوک جھوک پر وشمہ کو ہنسی روکنے کے چکر میں پھندا لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

دھیان سے یہ لو پانی....اس کے پانی لینے سے پہلے ہی زارون نے گلاس اس کی طرف بڑھایا جس پر اسنے جھجھک کر سب کی طرف نظر دڑائی مگر سب کو کھانے میں مصروف دیکھ کر وہ زارون کے ہاتھ سے پانی تھام گئی تھی

نائل بیٹا ہم نے کل تمہارے آنے کی خوشی میں ایک چھوٹا سا جشن رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کل تم ہماری خاندانی پگڑ اور سفید لباس میں تیار ہو کر سب سے ملو....داداسائیں کی بات پر اسنے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا

آپ کو معلوم ہے دادا مجھے میرے لیے اس طرح کے جشن نہیں پسند !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں نہیں پسند آخر ہمارے بعد تم نے یہ سب دیکھنا ہے ہماری جگہ تم نے ہماری کرسی سنبھالنی ہے!

داداسائیں کے فیصلے پر ولیہ نے چونک کر انہیں دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں دادا سائیں زارون بھی تو ہے نا!نائل سے پہلے ہی اس کی آواز گونجی تھی جس پر سائمہ بیگم نے اپنا سر پیٹا تھا

ولیہ!فرحان صاحب کی رعبدار آواز سے وہ وہی خاموش لگا گئی

شش فرحان...ولیہ میری بیٹی کیا کہنا چاہتی ہے بولے!دادا سائیں کے کہنے پر اسنے فخر سے نائل کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہی رخ موڑ گیا

دادا سائیں میں یہ پوچھ رہی تھی کہ یہ تو مہمان ہیں نا تو آپ انہیں کیوں اپنی کرسی دے گے؟زارون بھی تو ہے؟اسنے اپنا سوال پھر سے دھرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کس نے کہا کے نائل مہمان ہے؟نائل اب آگیا ہے تو بس یہی رہے گا اور زارون سے پہلے نائل ہمارا پوتا ہے آپ کو لگتا ہے آپ کے دادا سائیں زارون کے ساتھ کوئی ناانصافی کریں گے؟دادا سائیں کے اتنی محبت سے دیے گیے جواب پر ولیہ مے شرمندگی سے سر جھکایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بٹ دادا سائیں مجھے اپنا الگ بزنس اسٹارٹ کرنا ہے میں وہ سب نہیں کر سکتا...اس کی بات پر پوری ٹیبل پر یکدم سناٹا چھایا تھا

تو ٹھیک ہے بیٹا تم بزنس بھی کر لینا ساتھ لیکن ایک بات اپنے دماغ میں بیٹھا لو نائل تم ہاشم کاظمی کے بڑے پوتے نائل کاظمی...میرے بعد میری کرسی پر پہلا حق تمہارا ہے اور میں چاہتا ہتوں اس علاقے کے سارے غم ساری پریشانیاں بھی اب سے تمہاری ہوں!دادا سائیں کے پر امید انداز پر اسنے آنکھیں میچ کر کھولی تھیں

ٹھیک ہے دادا سائیں...میں اپنی پوری کوشش کروں گا!اتنا کہ کر وہ ٹیبل سے اٹھ کر چلا گیا تھا

دیکھا ارسلان تم ایسے ہی پریشان ہو رہے تھے میں نا کہتا تھا میرا شیر ہے یہ!دادا سائیں کے انداز میں خوشی صاف واضع تھی جس پر گھر کے سب افراد کے چہرے پر مسکراہٹ ابھر گئی تھی

معاف کریئے گا بابا سائیں میری بیٹی زرا نا سمجھ ہے ابھی اسنے آپ کی مداخلت کی میں معافی چاہتا ہوں...فرحان صاحب شرمندہ سے بولے

Posted On Kitab Nagri

پر بابا میں نے کیا کہا؟

چپ رہو ولیہ جو منہ میں آتا بولتی ہو بڑے چھوٹے کی تمیز بھی بھول گئی ہو؟اب کے ڈانٹنے کی باری سائمہ بیگم کہ تھی کے ان کے انداز پر وہ بامشکل اپنی نمی چھپائے اپنے روم کی طرف بھاگ گئی تھی

ارے بھئی کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو میری اور اس کی بات تھی جب میں نے کچھ نہیں کہا تو آپ لوگ کیوں بولے؟ دادا سائیں خفگی سے بولے

آپ ہی کے لاڈ پیار نے بگاڑ دیا ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا ہے تمہیں سائمہ بلاوجہ میری بچی کو رلا دیا تم نے!رباب بیگم خفگی سے ولیہ کے لیے لہجے میں ڈھیروں محبت سمائے بولی کے ان کی اس محبت پر فرحانہ بیگم کے کان کھڑے ہوئے تھے

****

Posted On Kitab Nagri

رات کے تقریبا بج چکے تھے اور وہ اب بھی دادا سائیں کی باتوں میں الجھا ہوا تھا

.

ایک گہرا سانس لے کر وہ سگریٹ جیب سے نکالے ٹیرس کی طرف آ گیا تھا جہاں وہ اسے ٹریس کی ریلنگ سے آدھی لٹکی ہوئی نظر آئی

کیا یار کتنا بورنگ دن ہے وشمہ بھی پیپرز میں بزی ہے میں ننی سی جان کہاں جا کر ٹائم گزاروں زارون بھی پتا نہیں کہاں ہے!وہ ریلنگ سے لٹکی خود سے باتیں کرتی بولی تھی

رات کے اس پہر تم یہاں کیا کر رہی ہو؟اپنے پیچھے سے اچانک کسی کی رعبدار آواز سے وہ سٹپٹا کر پلٹی جبکہ سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھول دیکھنے آئی تھی آپ کو کوئی مسئلہ ہے؟وہ قمر پر ہاتھ باندھے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی اسے دیکھتے ہی موم کی ڈانٹ یاد آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں مسئلہ تو کوئی نہیں ہے پاکستان میں اس ٹائم تک لڑکیاں سو جاتی ہیں...!وہ اس کے سراپے پر نظر درائے طنزیا انداز میں بولا

مسٹر نائل آپ کا پاکستان سے کیا مطلب ہے...اسلام آباد ہے یہ کوئی گاؤں نہیں ہے جہاں مغرب ہوئی نہیں اور لڑکیاں سونے چلی گئیں...ابھی وقت ہی کیا ہوا ہے دس تو بجے ہیں مجھے تو لگتا ہے آپ امریکہ سے نہیں بلکہ پنڈ سے آئے ہیں!بولتے بولتے اسے بریک لگی تھی جب اسنے نائل کے قدم اپنی طرف بڑھتے دیکھے

پہلی بات یہ اسلام آباد نہیں حویلیاں ہیم اور دوسری تم کچھ زیادہ نہیں بولتی ہو جتنا سوال ہے اتنا جواب دیا کرو...وہ سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تو اتنا ہی بولتی ہوں آپ کو کوئی پروبلم؟اسکا بس نہیں چل رہا تھا اپنی ساری ڈانٹ کا غصہ اس پر اتار دے

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے اپنی یہ زبان لیمٹس سے ہی چلانا نائل کا ظمی کو زیادہ بولنے والی لڑکیاں پسند نہیں ہے!وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا اس کی بد تمیزی پر سختی سے بولا

اور ولیہ کا ظمی کو آپ کی پسند سے کوئی فرق نہیں پسند...اسئلے آئندہ مجھ سے اکڑ کر بات مت کریئے گا گیٹ اوٹ....وہ تیش سے کہتی آگے بڑھی تھی جب نائل نے ایک ہی جھٹکے سے اسے دیوار سے لگایا تھا

شٹ اپ آئندہ مجھ سے بد تمیزی کی تو تمہاری زبان نکال دوں گا!کے اس کی غراہٹ سے وہ ایک لمحے کو سہمی تھی

آپ بھی میرے منہ مت لگیے گا ورنہ آنکھیں نکال دوں گی....مجھے کمزور مت سمجھیے گا میری رگوں میں بھی وہی خون ہے جو آپ کی رگوں میں ہے مجھ سے پنگہ لیں گے تو خود ہی گر جائیں گے مہمان ہیں اسئلے چپ چاپ رہیں...وہ تن فن کرتی پھر سے آگے بڑھی تھی جب ایک بات پھر نائل اسے دیوار سے لگا کر اس کی طرف جھکا

Posted On Kitab Nagri

تم شاید بھول گئی ہو میں مہمان نہیں ہوں... آخری بار وارنگ دے رہا ہوں آئندہ مجھ سے اس ٹون میں بات مت کرنا ورنہ بہت برا پیش آؤں گا... اس کا انداز خاصا سخت تھا جسے دیکھ کر ولیہ نے اپنا حلق تر کیا تھا

ہٹیں مجھے جانا ہے! اسکے چہرے پر ڈر دیکھ کر وہ پیچھے ہوتا اس کی طرف پشت کر گیا کے اس کے پیچھے ہوتے ہی ولیہ گہرا سانس لے کر وہ سڑھیوں کی طرف بڑھی کے کچھ یاد آنے پر پھر سے پلٹی تھی

اور ہاں میں ڈرتی نہیں ہوں آپ سے... اور یہ جو سگریٹ پیتے ہیں نا آپ یہ بھی میں دادا سائیں کو بتاؤں گی... وہ اس کی جیب میں سگریٹ دیکھتی ایک ادا سے کہتی نیچھے بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے اس کی حرکت پر وہ بے اختیار مسکراتا سگریٹ کا کش لگا گیا

پاگل لڑکی!

* * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح کا ظمی ویلاز کے لیے پر رونق ثابت ہوئی تھی پورے کا ظمی ویلاز میں ایک ہلچل سی مچی ہوئی تھی آج شام میں پورے علاقے کی عادت تھی

میں رسٹ کرنے جا رہی ہوں اس ہٹلر کی وجہ سے صبح سے کام کرنا پڑھ رہا ہے!وہ قمر پر ہاتھ رکھے خاصے ڈرامائی انداز میں بولی

افف ہو ولیہ اتنا تو کام بھی نہیں کیا ہم نے صرف سلاد تو کاٹی ہے!وشمہ نے اسے چٹ لگائی تھی جس پر وہ منہ پھلا گئی

ولیہ بیٹے زرا ایک کپ کافی بنا کر نائل کو تو دے آؤ!رباب بیگم کے حکم پر اسنے بے اختیار اپنی آنکھیں میچی تھیں اس سے پہلے وشمہ کچھ کہتی اگلا آڈر اس کے لیے جاری ہوا تھا

اور وشمہ بیٹا تم میرے ساتھ آؤ مجھے کچھ کام ہے!ان کے کہنے پر وشمہ محض سر ہلاتی رباب بیگم کے پیچھے چل دی جبکہ وہ پیچھے اپنا سر پیٹ کر رہے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اگلے پانچ منٹ میں وہ کافی بنا چکی تھی مگر کافی بنانے سے مشکل مرحلہ اسے دینے کا تھا آس پاس نظر ڈرانے پر بھی اسے کوئی نظر نہیں آیا تھا جو اسکا کام کے سکے

کیا ہوا چلبل پانڈے کس سے چپ رہی ہو؟ زارون کی. آواز سے اس کی جان میں جان آئی تھی

یہ لو کافی اپنے بھائی کو دے آؤ !

کبھی نہیں مجھے کیا پتا تم نے اس میں کچھ ایسا ویسا ڈال دیا ہو جبھی تم آس پاس نظر بھی ڈرا رہی ہو... میں اپنے ہاتھوں سے اپنے بھائی کو زہر نہیں دے سکتا.... ڈرامائی انداز میں کہتا وہ تیزی سے واک اوٹ کر گیا کے اسکے ڈراموں پر ولیہ ناگواری سے سر جھٹک گئی

زارون کے بچے! ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کر کے وہ خود اوپر جانے کا فیصلہ کرتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کے روم کے سامنے آتے ہی ایک اور گہرا سانس اسنے ہوا کے سپرد کیا تھا اور پہلی بار اس کمرے میں قدم رکھا تھا کے اندر کا منظر دیکھتے ہی وہ اپنی ساری الجھن بھلا چکی تھی

اتنا خوبصورت کمرا اس کی حویلی میں موجود تھا اسے پہلے کبھی معلوم نہیں ہوا تھا بلیک ٹائلز کا فرش کے ساتھ پورا کمرا بیلو اور گرے کو مبیشن کا تھا ہر چیز کو ستائشی انداز میں دیکھ کر اسنے پورے کمرے میں نظر درائی لیکن وہ اسے کہیں دیکھائی نہیں دیا تھا

دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتی کافی کا کپ سامنے موجود ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر جیسے ہی وہ پلٹی تھی باتھ روم کا دروازہ کھولا تھا اور وہ شرٹ لس باہر نکلا تھا

جہاں نائل اسے دیکھ کر ٹھٹکا تھا وہی وہ اسے دیکھتے ہی اپنا چہرہ ڈریسنگ کی طرف کر گئی

آہ میرے خدایا شرم آنی چاہیے کوئی ایسے باہر آتا ہے کیا؟ وہ اپنے دونوں ہاتھ آنکھوں پر جمائے سرخ سی بولی کے اس کے انداز پر نائل آنکھیں چھوٹی کیے سامنے بیڈ پر رکھا کرتا پہنتا اس کے عین پیچھے جا کر کھڑا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شرم نہیں آئی میرے روم میں بنا اجازت آتے ہوئے ؟وہ اسکے پیچھے کھڑا ڈریسنگ سے برش اٹھا کر بالوں میں پھڑتا عام سے انداز میں بولا کے اس کی آواز کے قریب ہونے وہ حلق تر گئی

مجھے کوئی شوق نہیں ہے آنے کا..وہ تو تائی ماں نے کہا آپ کو کافی دے دوں !

ہمم تو پھر بتا دیا دادا سائیں کو؟اس کے سوال پر وہ نا سمجھی سے پلٹی کے اسے اپنے عین پیچھے کھڑے دیکھ کر اس کی جان ہوا ہوئی تھی

کیا مطلب؟ بامشکل خود کو نارمل کیے وہ کچھ قدم کا فاصلہ بناتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی کے میں سگریٹ پیتا ہوں!وہ اسے کل رات والی بات کا حوالہ دیتا بولا کے اس کی بات پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا جہاں ناتو اسے مسکراہٹ نظر آئی تھی اور نا ہی غصہ...

.

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی وشمہ کی آواز پر وہ دونوں اس کی جانب متواجہ ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

ولیہ وہ مامی کہ رہی ہیں ریڈی ہو جاؤ!وشمہ جو آئی اسے بلانے تھی مگر ان دونوں کو ساتھ کھڑا دیکھ کر ایک لمحے کو اسکے قدم تھمے ضرور تھے ایک خیال سا اسکے ذہن میں لہرایا تھا جسے وہ اگلے ہی لمحے جھٹک گئی تھی

ہاں چلو!وشمہ کا آنا اس وقت اسے کسی نعمت سے کم نہیں لگا تھا ایک گھوری نائل پر ڈال پر وہ وشمہ کے ساتھ باہر نکل گئی تھی کے اس کے جاتے ہی نائل نے کافی کا کپ لبوں سے لگایا تھا

شام ہو چکی تھی ایک ایک کر کے لوگ حویلی میں آنا شروع ہو گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وشمہ بچے دیکھوں زرا ولیہ تیار ہو گئی کیا؟سائمہ بیگم کے کہنے پر وہ سر ہلاتی اسکے روم کی طرف بڑھی تھی کے یکدم اسکے قدم لڑکھڑائے تھے

Posted On Kitab Nagri

ارے سنبھال کر یار لگ جائے..زارون اسکا ہاتھ تھامے پریشانی سے گویا ہوا تھا کے اس پر نظر پڑتے ہی اس کے الفاظ دم توڑ گئے تھے

پنک کلر کے خوبصورت نیٹ کے سوٹ میں وہ نزاکت سے تیار ہوئی بے نیاز سی اس وقت زارون کاظمی کے دل میں اتر رہی تھی وہ بے خود سا اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وشمہ کی نظر سڑھیوں سے اترتے اس شخص پر ٹھہر سی گئی تھی جو کالے رنگ کی قمیز شلوار پر سکن شال اور کالی ہی پگڑ پہنے نیچھے اتر رہا تھا

کیا ہوا کہاں کھو گئیں؟اس کی تواجہ ناپا کر زارون نے اسکے آگے چٹکی بجائی تھی جس پر وہ ہوش میں آتی اس کی طرف متواجہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں کیا ہوا؟

کیا مطلب کیا ہوا ابھی تو تم گری بھی نہیں ہو اور یاداشت بھول گئیں؟

Posted On Kitab Nagri

ہو نہوں کچھ بھی بولتے !وہ اسے ایک چٹ لگاتی خفگی سے بولی تھی کے اس سے پہلے وہ کچھ کہتا اس کی نظر نائل پر گئی

واللہ بھائی کیا لگ رہے ہیں !اس پر نظر پڑتے ہی زارون اس کی طرف متواجہ ہو تا محبت سے بولا

تم آؤ مجھے کچھ بات کرنی ہے !وہ اس پر نظر ڈالے بغیر ہی زارون کو اشارہ کرتا باہر نکل گیا کے اس کے نظر انداز کرنے پر کچھ تھا جو وشمہ خان کے اندر ٹوٹا سا تھا

ایک نظر اس کی پشت کو دیکھ کر وہ اوپر کی طرف بڑھ گئی

میری میناریڈی ہو گئی کیا؟ اسکے روم میں آتے ہی وہ اپنے لہجے میں ڈھیروں محبت سمائے بولی

ریڈی تو ہو گئی بٹ مجھے سمجھ نہیں آرہی کے اس ساتھ کونسا ڈوپٹا پہنوں ؟ وشمہ کی آواز سن کر وہ ڈریسنگ روم سے باہر آئی کالے رنگ کے ایمبرائڈی والا سوٹ پہنے اپنے براؤن خوبصورت بالوں کو ہمیشہ کی

Posted On Kitab Nagri

طرح ڈھیلے سے جوڑے میں قید کیے میک اپ کے نام پر صرف لائٹ لپ گلوز لگائے بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

تم نے بلیک کیوں پہنا؟ اسے دیکھتے ہی وشمہ کچھ جھجھک کر بولی

کیا مطلب تمہیں پتا تو ہے بلیک میرا فیورٹ ہے! اسنے نا سمجھی سے وشمہ کو دیکھا جو خود بھی اپنے سوال پر شرمندہ سی ہو گئی

نہیں میرا مطلب تم پر بلیک بہت جچتا ہے کہیں نظر نا لگ جائے...

ہاہاہا میری پیاری دوست تم کچھ زیادہ ہی سوچتی ہو اچھا اب بتاؤ نا اس کے ساتھ کونسا ڈوپٹا لوں؟

ہمم یہ اسکن شال لے لو کنٹراس اچھا لگے گا.. چلو اب جلدی کرو نیچے سائمہ مامی تمہارا ویٹ کر رہی ہیں.

Posted On Kitab Nagri

ہاں چلو بس!خود پر ایک تنقیدی نظر ڈال کر وہ وشمہ کے ساتھ باہر آگئی تھی

جہاں نیچھے باہر لان میں دادا سائیں علاقے والوں سے مخاطب تھے اور گھر کی عورتوں سمیت علاقے کی خواتین بھی لاونج میں بیٹھی دادا سائیں کی بات تواجہ سے سن رہی تھیں

تو آج کی یہ دعوت میں نے اپنے پوتے کے پاکستان واپسی کی خوشی میں رکھی ہے یہ ہے میر اشیر میر ابڑا پوتا اور اب آپ کا ہونے والا سربراہ نائل کاظمی!دادا سائیں اسے اپنے ساتھ کھڑا کیے فخریہ انداز میں بولے کے اس کو دیکھتے ہی لوگوں نے آدب سے سلام کیا جس پر وہ سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیتا اپنی بات کا آغاز کرنے لگا تھا جب کسی کی آواز سے اس کے چہرے کے نرم تاثرات سختی میں تبدیل ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادا سائیں یہ کونسا سربراہ ہے جو کالی پگڑی پہن کر ہماری سربراہی کرے گا کیا اب کو اتنا بھی نہیں معلوم کے کالا رنگ سربراہوں کے لیے اکثر معیوب سمجھا جاتا ہے...یہ آواز ولیہ کی تھی کیونکہ دادا سائیں کی ہر محفل میں مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کو بھی اپنے سوال اور مسائل بیان کرنے کا پورا حق ہوا کرتا تھا اسلئے اسکا بولنا کسی کو برا نہیں لگا تھا البتہ مگر اس کی بات نائل کو تیش دلا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کاش کے میں آپ کو کہ سکتا کہ آپ ٹھیک کہ رہی ہیں مسز ولیہ بٹ آپ نے ہمیشہ کی طرح آج بھی بچکانہ بات ہی کی ہے....!اسکے جواب پر جہاں سائمہ بیگم اپنی بیٹی کی اس چلتی زبان پر سر پکڑ گئی تھی وہی نائل کی بات سنتے ہی سب سے پہلی ہنسی انہی کی تھی

میں نائل کاظمی داداسائیں کے حکم سے اب آپ کا سربراہ یعنی آپ کا خادم ہوں میرے نزدیک یہ چھوٹا بڑا مالک نوکر ذات پات کچھ اہمیت نہیں رکھتی میرے لیے اگر کچھ اہم ہے تو وہ میرے داداسائیں کے علاقے والوں کی خوشیاں ہیں اس کے لیے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے میں کروں گا میری نظر میں ایک سربراہ ہی اپنی قوم کا خادم ہوتا ہے ایک مالک بن کر آپ عوام کو غلام تو بنا سکتے ہو لیکن ان کے دکھ درد کو کبھی سمجھ نہیں سکتے...وہ سب پر نظر ڈرا کر کہتا کچھ دیر رکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.

اور میں نے یہ کالا سوٹ کیوں پہنا کالی پگڑی کیوں پہنی اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ میں ان دقیانوسی باتوں پر یقین نہیں رکھتا بلکہ میری نظر میں کالا رنگ ہی ایک ایسا رنگ ہے جو سارے رنگوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے بھی ویسے ہی برقرار رہتا ہے میری بھی یہی کوشش رہے گی کے میں آپ سب کے دکھوں کو خود کے اندر سمیٹ کر بھی کبھی آپ کو خود سے الگ نا رکھوں.. کھانا لگ گیا ہے سب کھا کر

Posted On Kitab Nagri

جایئے گا!اپنی بات مکمل کر کے وہ سب کو ایسے ہی حیرت میں چھوڑے آگے بڑھ گیا کے ان حیر تذدہ لوگوں میں داداسائیں کے ساتھ ساتھ ولیہ کاظمی بھی شامل تھی

.کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ایک تالی کی آواز گونجی اور پھر نجانے کتنے ہی ہاتھ تالیوں کی صورت میں اٹھے تھے داداسائیں تو فخر اور خوشی سے پھولے نا سمارہے تھے آج ثابت ہوا تھا تہزیب اور سخاوت ملک بدل کر بدلی نہیں جاتی...

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ساری تقریب اچھے سے ہو گئی تھی ویلا کے تقریباً سب افراد ہی اپنے اپنے روم میں چلے گئے تھے

ولیہ ہم تمہارے روم میں جا رہے ہے جلدی سے پوپ کارن اور کافی لے کر روم میں آ جاؤ پھر مووی دیکھیں گے !زارون کی فرمائش پر اسنے ابرو اچکائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہاری نوکر ہوں جو سارے کام کروں؟

دیکھ لو پھر ہم مووی بھی نہیں دیکھتے ٹھیک ہے...وہ منہ بنا کر کہتا نیچے آنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اچھا جاؤ بنا رہی ہوں...اور وشمہ کو بھی کہہ دو!مووی کا سوچ کر ہامی بھرتی وہ کچن میں چلی گئی

ابھی اسنے کافی کے لیے دودھ رکھا ہی تھا جب وہ کچن میں داخل ہوا تھا

.

تو پھر کیسا لگا ناکام ہو کر؟وہ جو اپنی کافی بنانے کچن میں آیا تھا اسے دیکھتے ہی شام وال معاملہ یاد آنے پر سپاٹ انداز میں بولا کے اس کے نازل ہونے پر ولیہ برا سا منہ بنا کر اس کی طرف متواجہ ہوئی

کیا مطلب؟

یہی کے کوشش تو بہت کی تھی نا تم نے مجھے نیچھا دیکھانے کی تو پھر کیسا رہا؟نائل اس کے ساتھ کھڑا ہوتا کپ نکالے بولا

تو کوئی بات نہیں مسٹر ابھی تو بس اسٹارٹ ہے اس بار ناکام رہی تو کیا کبھی نا کبھی کامیاب تو ضرور ہو نگی نا؟وہ خاصے چیلنجنگ انداز میں کہتی پوپ کارن باؤل میں نکال رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھ سے پنگلہ لو گی تو میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گا؟ مجھ سے دور رہو میں خطرناک ثابت ہو نگا تمہارے لیے! نائل اس کے قریب ہوتا اسے ڈرانے کو بولا تھا مگر سامنے بھی ولیہ کاظمی تھی

قریب تو آپ میرے آرہے ہیں... مجھے تو کوئی شوق نہیں ہے آپ کو دیکھنے کا بھی قریب آنا تو بہت دور کی بات ہے! ناگواری سے کہہ کر وہ آگے بڑھی تھی جب نائل نے اسے کھینچ پر شلف سے لگایا

تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ کتنی بار کہا ہے مجھے مت آزماؤ ورنہ بہت برا پیش آؤں گا! وہ اسے بازو سے تھامے غرایا تھا

آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں... اور آئندہ مجھے ہاتھ مت لگائے گا ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گی! ولیہ اس سے ہاتھ چھڑاتی تیش سے بولی تھی کے اس کے انداز پر وہ خود اپنی غلطی کا احساس کر گیا تھا

اچھا مجھے کافی بنا کر دو... اب کے انداز خاصا نرم تھا لیکن وہ کہاں باز آجانے والو میں سے تھی

Posted On Kitab Nagri

جو دبنالیں!اپنی کافی کے کپ اور پوپ کارن اٹھا کر وہ ادا سے کہتی اس کے آگے سے گزر گئی کے پیچھے وہ بامشکل اپنا غصہ ضبط کرتا گہری سانس بھر گیا

بد تمیز لڑکی !

****

دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے تمہارے بھائی نے میرا!اپنے روم میں آتے ہی وہ ٹرے بیڈ پر پٹکتی چلائی

ہاہاہااب کیا کر دیا میرے بھائی نے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بلاوجہ مجھ سے لڑتے ہیں !

وہ اور بلاوجہ لڑے؟ کبھی نہیں ضرور تم نے کوئی چل کی ہو گی!اب کے وشمہ نے مداخلت کی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں ٹھیک ہے تم تو ہمیشہ انہی کی ہمایت لیا کرو اس کے بھائی ہیں یا تمہارے؟اس کی بات پر وشمہ کو بری طرح سے پھنڈا لگا تھا

مجھے لگتا ہے تمہارا دماغ واقعی اس وقت کام نہیں کر رہا یہاں آؤ اور مووی لگاؤ!وشمہ کے کہنے پر وہ گہرا سانس بھرتی مووی لگانے میں مصروف ہو گئی

ویسے چلبل پانڈے تم جو اتنا چڑتی ہو میرے ہنڈسم بھائی سے کہیں تمہیں پیار ویار تو نہیں ہو گیا ان سے؟ زارون کی بات پر جہاں ولیہ نے کوشن اٹھا کر اسے مارا تھا وہی وشمہ تھم سی گئی تھی

میں اور ان سے محبت؟ کبھی بھی میں مر جاؤں لیکن یہ کبھی نہیں!اسکے ناگواری سے کہنے پر جہاں زارون کا قہقہ بلند ہوا تھا وہی دوسری طرف کہیں قسمت مسکرائی تھی

صبح وشمہ کے مسلسل جگانے پر وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول پائی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے یار سونے دو نا...

ولیہ کی بچی اٹھو تم نے یونی نہیں جانا کیا؟ وشمہ نے اسکا کمبل کھینچا جس پر وہ ہربراہ کر اٹھی

آہ؟ میں تو بھول ہی گئی میرا تو ٹیسٹ تھا آج... میری تو تیاری بھی نہیں ہے یار !

تو کیا ہوا کل کی فلم لکھ کر آجانا نہ...! وشمہ نے جس انداز مین اسے مشوارہ دیا اسنے تکیہ اٹھا کر اس کی طرف اچھالا تھا

میری بے بسی کا مزاق تو مت بناؤ ظالم لوگوں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ ورنہ دادا سائیں تمہارے لیے صحیح کے ظالم سماج ثابت ہونگے... اسے واشروم میں جاتے دیکھ وشمہ وارننگ دیتی بولی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں وہ تیار سی بالوں کو رف سا جوڑا بنائے سادھا سے بیلو سوٹ میں ناشتے کی ٹیبل پر آئی جہاں اب ناتو وشمہ موجود تھی اور نا ہی زارون...

یہ لوگ کہاں گئے؟

وہ تو یونی چلے گئے زارون کا پیپر تھا تو وہ لیٹ ہو رہے تھے وشمہ کا بھی فرسٹ لیکچر میں ٹیسٹ ہے! سائمہ بیگم اسکے لیے چائے کپ میں نکالتی بتانے لگی

تو میں یونی کیسے جاؤں گی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج مت جائیں آپ... دادا سائیں نے محبت سے کہا

نہیں دادا سائیں میرا ابھی ٹیسٹ ہے مجھے لازمی جانا ہے! وہ چائے حلق میں اتارتی ہربڑی میں بولی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر نائل آپ کو چھوڑ دے گا.... داداسائیں کی بات پر ان دونوں نے چونک کر داداسائیں کو دیکھا

میں ان کے ساتھ نہیں جارہی! اسنے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا تھا جس پر سائمہ بیگم نے پھر سے اسے ٹوکا

ولیہ !

کیا موم مجھے واقعی نہیں جانا ان کے ساتھ ....

ٹھیک ہے داداسائیں مجھے بھی کچھ کام ہے میں چلتا ہوں! وہ نیپ کن سے ہاتھ صاف کرتے اٹھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ بری بات ہے بچے وہ بڑا ہے آپ سے اس طرح ضد نہیں کرتے نائل آپ ولیہ کو چھوڑتے ہوئے جانا میری بیٹی آپ کے ساتھ جائے گی... داداسائیں نے گویا اسے حکم دیا تھا جس پر وہ پیر پٹکتی بے بسی سے باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

نائل خیریت سے لے جانا!رباب بیگم کے کہنے پر اسنے گہرا سانس کھینچا تھا

****

آگے بیٹھو تمہارے ڈیڈ کا نوکر نہیں ہوں میں !اس کی گرج دار آواز سے وہ غصے سے سرخ ہوتی آگے کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی

.

ہاں تو آپ میرے لیے کچھ ہیں بھی نہیں جو میں آپ کے ساتھ آکر بیٹھو!

زیادہ مت بولو ورنہ یہاں پر ہی اتار دوں گا!آج شکار خود چل کر اسکے پاس آیا تھا اور وہ فائدہ نا اٹھائے ایسا کیسے ہو سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتار دیں یہی مجھے جانا بھی نہیں تھا آپ کے ساتھ ویسے ہی زہر لگتے ہیں آپ مجھے اوپر سے صبح صبح آپ کو دیکھ لیا اب پتا نہیں دن کیسے گزرے گا؟وہ منہ پھلائے بولی کے اس کے اس انداز پر نائل نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ ایسے ہی میرے خیال ہیں تمہیں لے کر....

کیا کہا؟ میں زہر لگتی ہوں آپ کو؟ وہ جیسے کرنٹ کھا کر موڑی تھی

ہاں !

آج تو مجھے یقین ہو گیا! اس کے آرام سے جواب دینے پر وہ بھی تحمل سے بولی

کیا؟ نائل نے ابرو اچکائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی کی آپ کی طرح آپ کی چوائس بھی فضول ہے.. روکیں میرا کالج آگیا ہے! وہ خاصا منہ بنا کر بولی کے اس کی بات پر وہ صبر کا گھونٹ بڑھتا گاڑی روک گیا

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہی ہو مجھے میرا رینٹ دو...!اسے اترتا دیکھ وہ فٹ سے بولا کے ولیہ نے نظریں گھوما کر اسے دیکھا وہ بلکل سنجیدہ تھا

ہاؤ چیپ....یہ لیں پکریں!اسنے پچاس کا نوٹ اس کی برف بڑھایا

گھر سے کالج تک میرا پورے پانچ سو کا پٹرول لگا ہے باقی کے چار سو پچاس روپے دو؟وہ بظاہر سنجیدہ تھا مگر سامنے موجود لڑکی کا کھولا ہوا چہرہ دیکھ کر اسے بہت مزہ آرہا تھا

آپ کا دماغ خراب ہے...میرے پاس نہیں ہے باقی کے پیسے!وہ تیش سے کہتی گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی جو اب لاکڈ ہو چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے پیسے دو اور جاؤ ورنہ ایسے ہی بیٹھی رہو!نائل جان کر اسے جلاتا بولا کے اس کی بات پر وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی

میرے پاس تو صرف سو ہی پڑے ہیں رات میں دے دوں گی پکا...!اب کے اسکا لہجہ نرم تھا

Posted On Kitab Nagri

پکا؟وہ اس پر نظریں مرکوز کیے ابرو اچکا کر بولا

جی پکا....اسنے فٹ سے جواب دیا تھا جس پر نائل اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا گاڑی کا دروازہ ان لوکڈ کر گیا

ٹھیک ہے جاؤ!اس کے کہنے پر وہ موقع کا فائدہ اٹھائے تیزی سے گاڑی س نکلی تھی کے جاتے جاتے ایک بار پھر پلٹی تھی

"ہونہوں ہمت ہے تو لے کر دیکھا دینا پیسے"اونچی آواز میں کہ کر وہ یونی کے اندر داخل ہو گئی کے اس کے جواب پر وہ ضبط کرتا گاڑی اسارٹ کرتا زن سے بھاگا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

سب بچوں کے گھر سے جانے کے بعد دادا سائیں نے حویلی کے سب افرادوں کو بھٹک میں بلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

جی بابا سائیں حکم کریں؟ ارسلان صاحب کے کہنے پر دادا سائیں نے ایک نظر سب کو دیکھا اس بڑے سے کمرے میں اس وقت ان کے دونوں بیٹے اور بہوئیں موجود تھیں اور پھر دادا سائیں نے اپنی بات کا آغاز کیا

تو ارسلان میاں ہم آج تم سے بہت اہم بات کرنے جا رہے ہیں کیوں کہ ابھی فرحانہ شہر سے باہر گئی ہے تو مجھے لگا یہ بات پہلے مجھے آپ لوگ سے کر لینی چاہیے اجازت ہے؟ دادا سائیں نے پہلی بار تمہید باندھی تھی

بابا سائیں آپ حکم کریں میں سن رہا ہوں! ارسلان صاحب مسکرا کر بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات کچھ یوں ہے کے میں چاہتا ہوں کہ ہم نائل کا رشتہ وشمہ سے کر دیں! دادا سائیں کے بات پر سائمہ بیگم اور رباب بیگم نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن دادا سائیں نائل کی منگ تو شروع سے ولیہ رہی ہے پھر اچانک یوں فیصلہ بدل لینی کی کوئی خاص وجہ؟رباب بیگم بچینی سے بولیں

ہم جانتے ہیں کہ بچن سے ہم نے نائل کے لیے ولیہ کا ہی انتخاب کیا تھا مگر اب جب سے نائل آیا ہے میں دیکھ رہا ہوں ولیہ اور نائل دونوں ہی ایک جگہ بنا بحث کے نہیں بیٹھ سکتے اور میں جانتے بوجھتے بچوں کی زندگی کا اتنا برا فیصلہ ان کی ناپسندیدگی سے نہیں کر سکتا!

لیکن بابا وہ دونوں ابھی بچے ہیں یہ سب ان کا بچپنہ ہے!ارسلان صاحب نے مداخلت لی تھی جبکہ فرحان صاحب اور سائمہ بیگم بلکل خاموش تھے وہ جانتے تھے ولیہ واقعی نائل کو ناپسند کرتی ہے بچپن سے ہی وہ دونوں صرف ایک دوسرے سے لڑتے ہی آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بچپنہ نہیں ہے ارسلان میاں...ہم بھی پہلے یہی سمجھتے تھے وہ دونوں ٹھیک ہو جائیں گے جب سے نائل نے غلطی سے فرحان کو گرایا تھا جب سے ان دونوں کو ہم نے صرف لڑتے جھگڑتے دیکھا مگر اب نائل کے اتنے عرصے کے بعد آنے پر بھی وہ دونوں ایک دوسرے کی موجودگی برداشت نہیں کر رہے!....

Posted On Kitab Nagri

مگر دادا سائیں وہ بچپن کی باتیں تھیں میں بات کروں گی ولیہ سے !رباب بیگم دل سے اسے اپنی بہو بنانا چاہتی تھی جبھی انہیں یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی

ہم جانتے ہیں ولیہ نائل کو پسند نہیں کرتی اور میں اپنے بچوں کے ساتھ زیادتی نہیں کرنا چاہتا اسئلے میں چاہتا ہوں وشمہ اور نائل کی بات پکی کر دی جائے !اب کے دادا سائیں کے لہجے میں بچوں کے لیے محبت ہی سنائی دی تھی جس پر ارسلان صاحب نے رباب بیگم کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا.

ٹھیک ہے دادا سائیں جیسے آپ کا حکم....ہم کل ہی فرحانہ سے بات کر لیں گے !

اور فرحان آپ کو کوئی اعتراض ؟اب کے دادا سائیں فرحان صاحب سے مخاطب ہوئے تھے

نہیں بابا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ولیہ اور وشمہ دونوں ہی میری بیٹیاں ہیں !....

ٹھیک ہے پھر ایک دو دن تک ہم فرحانہ سے وشمہ کے لیے بات کریں گے !

Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت جب وہ تینوں یونی سے واپس آئے تو گھر میں خاموشی دیکھ کر وہ تینوں ہی ٹھنک گئے فریش ہونے کا سوچ کر ولیہ اپنے روم میں چلی گئی جبکہ وشمہ ملازمہ کو دیکھنے کچن کی طرف آئی

تم ولیہ کو سمجھاؤ سائمہ میں اسے ہمیشہ سے اپنی بہو کی صورت میں دیکھتی آئی ہوں... رباب بیگم کی آواز سے کچن کے باہر ہی اسکے قدم تھم گئے تھے

"میں کیا کر سکتی ہوں بھابھی آپ تو خود جانتی ہیں مجھے نائل کتنا پسند ہے لیکن ان دونوں کے مزاج بلکل الگ.... ابھی وہ بول ہی رہی تھیں جب وشمہ کو دیکھ کر چپ لگا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وشمہ بیٹا کچھ چاہیے؟ ان کے مخاطب کرنے پر وہ ہوش میں لوٹی

جی وہ میں چائے کا کہنے آئی تھی! اسے اپنی آواز کسی کھائی سے آتی سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

ارے بچے ابھی تو تم یونی سے آئی ہو جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ پھر پہلے کچھ کھالو اسکے بعد چائے پی لینا...
رباب بیگم کے محبت سے کہنے پر وہ خالی خالی نظروں سے سر ہلاتی کچن سے باہر نکل گئی

اپنے روم میں آتے ہی وہ دروازے سے لگتی بیٹھتی چلی گئی کے یکدم اس کی نظر سامنے ہی وال پر لگی اپنی اور ولیہ کی تصویر پر پڑی جسے دیکھتے ہی اس پر ایک نفرت کا احساس طاری ہوا

تم نائل کو پسند کرتی ہو کیا؟ ولیہ نے دلچسپی سے پوچھا

تمہارا دماغ خراب ہے؟ ایسا کچھ نہیں ہے وہ جسٹ میرے کزن ہیں! اسنے ایک چٹ ولیہ کے رسید کی تھی جس پر وہ کندھے اچکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینک گوڈ تم انہیں پسند نہیں کرتی ورنہ تمہاری وجہ سے ناچاہتے ہوئے بھی مجھے ان کی عزت کرنی پڑتی...
کچھ دن پہلے کی ہوئی اس سے بات وشمہ کے ذہن میں گونجی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم...سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے بچپن سے پر چیز میں تمہیں دیکھا گیا ہے ہر چیز میں صرف ولیہ کی مرضی ہونی چاہیے ہر اچھی چیز ولیہ کی ہونی چاہیے...میں ہمیشہ خاموش رہی تمہاری خوشی میں خوش رہی اور اب تم نے....تم نے میری محبت بھی چھین لی؟ کیوں ہمیشہ پر چیز تمہیں ہی ملے ہر چیز پر تمہارا ہی حق کیوں؟ وہ چلا چلا کر کہتی اس کی تصویر پر مسلسل کچھ نا کچھ اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی

جب اسکا دروازہ نوک ہوا تھا اپنے آنسو جلدی سے صاف کرتی وہ دروازہ کھول گئی کے فرحانہ بیگم کو دروازے پر دیکھتے ہی اس کی برداشت ایک بار پھر جواب دے گئی

کیا ہوا وشمہ؟ فرحانہ بیگم روم میں انٹر ہوتی اس کے کمرے کا حشر دیکھ کر پریشانی سے بولی

اماں....مجھے اب یہاں نہیں رہنا چلیں آپ یہاں سے!

ہیں؟ لیکن کیوں کیا ہوا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہر بار بار یہاں سب ولیہ جو تواجہ دیتے ہیں اس کی پسند ناپسند کا خیال رکھتے ہیں ہر اچھی چیز صرف اسے ملتی ہے اور اب نائل بھی اسے دیا جارہا ہے کیوں اماں؟ وہ روتے روتے وہ فرحانہ بیگم کے سر پر دھماکہ کر گئی تھی

کیا بکواس ہے یہ؟ بابا سائیں نے مجھے خود تمہارے اور نائل کے رشتے کا اشارہ دیا تھا... وہ حیرتذدہ سی بولی

میں ابھی اپنے کانوں سے ممانی کی باتیں سن کر آرہی ہوں میں نہیں جانتی اماں مجھے نائل چاہیے...

ہوش کے ناخون لو وشمہ کوئی شرم احترام نہیں رہا جو ماں کے سامنے ایسی گفتگو کر رہی ہو؟ فرحانہ بیگم اسے گھورتی ہوئی بولی کے وہ محض سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی

میں آپ سے کہ رہی ہوں میں شادی کروں گی تو صرف نائل سے !

Posted On Kitab Nagri

بھول جاؤ نائل کو...جو فیصلہ تمہارے بڑے کریں گے وہی تم مانو گی سمجھی؟ولیہ مجھے بھی نہیں پسند لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تمہاری ہر جائز ناجائز چیز میں مدد کروں گی..!فرحانہ بیگم تیش سے کہتی اسکے روم سے نکل گئ

میں سب تباہ کر دوں گی...نائل میرا ہے پھر چاہیں مجھے کچھ بھی کرنا پڑے!خود سے کہ کر وہ بہت سے منصوبے بنانے لگی

محبت شاید اسی چیز کا نام ہے جو ایک بار بہکا دے تو انسان اپنے مخلص رشتوں تک کا تو کیا انسان خود اپنا نہیں رہتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ نفس بے لگام ہے
محبت تو یونہی بدنام ہے"

****

Posted On Kitab Nagri

رات کے کہنے پر ہمیشہ کی طرح سب ہی موجود تھے

کیا ہوا اتنی خاموشی کیوں ہے آج سب خیریت تو ہے نا؟ داداسائیں سب پر نظر دراتے بولے

دادا کی جان آج چپ کیوں ہے؟ داداسائیں اب پوری طرح سے اس کی طرف متواجہ ہوئے

.

کچھ نہیں داداسائیں بس سر میں درد ہے!اس کے کہنے پر وشمہ کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی تھی

تو آپ نے ٹیبلٹ لی؟

جی داداسائیں ابھی لوں گی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی وجہ سر درد کی؟ داداسائیں نے محبت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی آپ کا یہ پوتا!وہ نائل کی طرف دیکھتی برا برائی جو جب سے بے خبر بیٹھا تھا مگر اس کی بر براہٹ سے وہ اس طرف متواجہ ہوئے بغیر نا رہے سکا

چپ رہو اور میرے پیسے دو!وہ قدرے آستہ آواز میں کہتا اس کا منہ ایک بار پھر کھلوا چکا تھا

میرے سر میں پہلے ہی درد ہے میر امزید دماغ خراب نا کریں!وہ اکتا کر بولی

اوہ اچھا؟اب یہ ایکٹنگ بند کرو اور ورنہ میں اپنے طریقے سے سارے پیسے واپس لوں گا!اس کا انداز اب بھی سنجیدہ تھا

اچھا تو کیا ہے آپ طریقہ ہے آپ کا زرا بتایئے گا؟اب کے ولیہ تھوڑا اس کی طرف جھکے بولی کے اس کی بات پر نائل سر جھٹک گیا

کوشش کرو مجھے مت اکساؤ کیوں کہ میرے طریقے کے لیے تم نازک ثابت ہو نگی!شرارت سے کہتا وہ اسے آگ لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

میں.....

خاموشی سے کھانا نہیں کھاسکتے کیا آپ لوگ؟ ابھی اسکے الفاظ منہ میں ہی تھے وشمہ نے ناگواری سے انہیں ٹوکا کے اس کی تلخ مزاجی پر جہاں نائل نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا وہی گھر کے سب افراد چونک گئے تھے

وشمہ بیٹا کیا ہوا؟ رباب بیگم نے ابرو اچکا کر پوچھا

مامی جان اب کی بند اسکون سے کھانا بھی کھا سکتا؟ یہ دونوں ہر وقت لڑتے رہتے ہیں نا اسے بڑے کی تمیز ہے نا ہی انہیں چھوٹے کی! وہ بول کم چلا زیادہ رہی تھی جب اس کی تیز آواز پر نائل کرسی پیچھے کرتا تیش سے اٹھا

انف... آج برداشت کر رہا ہوں آئندہ نہیں کروں گا میرے سامنے اپنی آواز نیچے رکھنا! اس پر ڈھارتا وہ غصے سے ایک نظر سب پر ڈالے لمبے لمبے ڈھگ بڑھتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

وشمہ یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟ فرحانہ بیگم کی گرج پر وہ تلخی سے ایک نظر ولیہ پر ڈالتی اپنے روم کی طرف بھاگ گئی کے پیچھے ولیہ اور زارون اس سے اس انداز پر حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

وہ دادا سائیں اصل میں اس کی طبیت کچھ لو تھی اسئلے شاید چڑچڑی ہو گئی ہے! ولیہ فورا سے بات سنبھالتی بولی

تو جب تمہیں پتا تھا اس کی طبیت خراب ہے تو کیا ضرورت تھی اس کے ساتھ بیٹھ کر بولنے کی؟ فرحانہ بیگم کی توپ کا رخ اب اس جانب ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھوپھو ولیہ کی کوئی غلطی نہیں ہے اس کی آواز اتنی تیز نہیں تھی کے وشمہ ایریٹیٹ ہو جائے! زارون مداخلت کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

بس کریں آپ سب...بات ختم ہو گئی ہے اب چپ کر کے کھانا کھائیں! دادا سائیں کے رعبدار آواز پر سب خاموشی سے کھانے کی طرف متواجہ ہو گئے

* * * * * * * * * * * * * * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یار ولیہ دروازہ تو کھولونا.....کافی دیر سے وہ اس کے دروازے پر کھڑی نوک کر رہی تھی

ولیہ پلزز مجھے سونے دو میری طبیت ٹھیک نہیں ہے!اس کے ایک ہی جواب سے وہ مایوسی سے پلٹی جب نائل اسے سامنے سے آتا دیکھائی دیا اسے دیکھتے ہی وہ ایک بھی لمحہ ضایع کیے بغیر اس کے سر پر پہنچی

کیا ضرورت تھی آپ کو اس سے ایسے بات کرنی کی؟

کیا؟وہ جو موبائیل میں مصروف تھا اس کے بولنے پر وہ اس جانب متواجہ ہوتا آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگا

وشمہ سے ایسے بات کرنی کی کیا ضرورت تھی آپ کو؟اس کی بات پر وہ گہرا سانس بھر گیا

Posted On Kitab Nagri

میں ایسا ہی ہوں تم بھی مجھ سے دور رہو ورنہ بہت برا پیش آؤں گا!اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی نائل کا فون بجا تھا جس پر وہ چپ رہنے کا اشارہ کرتا فون کان سے لگائے لان کی طرف بڑھ گیا

رات کے تقریبا گیارہ بجے وہ اپنے صبح والے منصوبے کو لائحہ عمل پر لانے کے لیے محتاط انداز میں روم سے نکلتی نائل کے روم کی طرف بڑھی

محبت اور جنگ میں سب جائز ہے وشمہ !خود سے کہتی وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی اس کے روم میں داخل ہوئی سد شکر اس کا روم کولڈ نہیں تھا روم میں آتے ہی اسکا سامنا اندھیرے سے ہوا تھا مگر نیم لائٹ میں اسے وہ کرسی پر پشت کیے بیٹھا نظر آیا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ نائل چھوڑیں مجھے !وہ ڈریسنگ پر رکھی چیزیں نیچے پھینکتی چلائی کے اس اچانک آواز پر وہ چونک کر پلٹا

واٹ؟

Posted On Kitab Nagri

پلزز مجھے چھوڑیں ایسے مت کریں پلززز!وہ زور زور سے چلاتی آس پاس کی چیزیں توڑتی بولی

کیا بکواس کر رہی ہو یہ!وہ سوئچ بورڈ کے پاس پہنچتا غرایا کے اس شور میں اسے اپنی آواز تک نہیں سنائی دے رہی تھی

پلزز مجھے بچاؤ کوئی..داداسائیں...

داداسائیں...اماں...ممانی مجھے بچائیں...اس کی آوازیں پورے ویلا میں گونج رہی تھی کے یکدم کمرے کی لائٹ کے ساتھ دروازہ کھلا تھا

اور سامنے زارون کو دیکھ کر وہ حیریت سے پلٹی کے دروازے پر نائل سرخ آنکھیں لیے کھڑا اس کی جان ہوا کر گیا تھا

یہ سب....اسنے کچھ بولنے کے لیے کب کھولے ہی تھے جب نائل کی گرجدار آواز پر وہ سہم کر دیوار سے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

فورا اپنے کمرے میں جاؤ!

میں. . .

آئی سیڈ گیٹ اوٹ!اب کے وہ پوری قوت سے چلایا تھا کے اس کی ڈھارسے وشمہ تیزی سے روم سے نکلہ تھی

بھائی میں یہ سب!اس کے جاتے ہی زارون حیرت سے ہوش کی دنیا میں لوٹتا نائل کے پاس آیا تھا

اپنے روم میں جاؤ!اسنے نرمی سے زارون کے کندھے پر ہاتھ رکھا

بھائی قسم سے میں نے کچھ نہیں کیا آپ جانتے ہیں میرے روم رینویٹ ہو رہا ہے اسئلے میں آپ کے روم میں...

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں ہم اس بارے میں صبح بات کریں گے تم روم میں جا کر ریسٹ کرو...اس کے کہنے پر زارون سر اثبات میں ہلائے جانے لگا جب نائل نے ایک بار پھر اسے روکا

زارون!

جی بھائی...

یہ بات ہم تینوں کے علاوہ کسی کو معلوم نہیں ہونی چاہیے !

جی بھائی!زارون سر جھکائے باہر نکل گیا کے اس کے جاتے ہی نائل کے سامنے کچھ دیر پہلے کا منظر گونجا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر پہلے:

Posted On Kitab Nagri

رات کے گیارہ بجے وہ جیسے ہی ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوا اسکی نظر وشمہ پر پڑی جو محتاط انداز میں ادھر ادھر دیکھتی اپنی روم سے نکلتی اوپر کی طرف جا رہی تھی اسے اس انداز میں باہر آتا دیکھ وہ ٹھٹکا ضرور تھا مگر پھر اپنا خیال جھٹک کر وہ کچن کی طرف بڑھ گیا

ابھی اسنے کافی کے لیے دودھ چولہے پر رکھا ہی تھا جب اپنے روم سے آتے شور پر اسکے کان کھڑے ہوئے تھے ایک جھماکے سے اسکے ذہن میں کچھ کلک ہوا تھا اور اگلے ہی لمحے وہ تیزی سے اپنے روم کی طرف بھاگا

نائل پلزز مجھے چھوڑ دیں... اپنے روم کے باہر پہنچتے ہی یہ الفاظ اس کے کانوں سے ٹکرائے تھے ایک لمحہ لگا تھا اسے صورتحال سمجھنے میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون کال کی آواز سے وہ سوچوں سے نکلتا موبائیل کی طرف متواجہ ہوا جہاں معصب کا نمبر دیکھ کر کال آٹینڈ کر کے وہ فون کان سے لگا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ابھی اسے کال اٹھائے چند سیکنڈ ہی گزرے تھے جب اسکا دروازہ ایک بار پھر نوک ہوا

نائل بیٹا سب خیریت تو ہے نا؟ دروازہ کھرلتے ہی رباب بیگم پریشان سی اندر آتی بولی

جی موم کیوں کیا ہوا؟

وہ تمہارے روم سے بہت شور آرہا تھا... رباب بیگم ہنوز پریشانی سے بولی

وہ موم ایکچلی غلطی سے مووی لگ گئی تھی.... اسے تہمید باندھ کر انہیں پر سکون کرنے کی کوشش کی جس پر رباب بیگم نے تشکر کا سانس لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے..

جی موم کہیں! وہ بیڈ کے آگے رکھے صوفے پر ان کے ساتھ بیٹھتا بولا

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں یہ وقت تو نہیں ہے اس طرح کی بات کا لیکن تم دن میں تو میرے ہاتھ لگتے نہیں ہو تو ابھی صیح.

جی موم حکم کریں آپ !

بیٹا تمہارے دادا سائیں چاہتے ہیں ہم تمہاری شادی کر دیں اور ان کی خواہش ہے کہ ہم فرحانہ سے تمہارے اور وشمہ..ابھی ان کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی جب وہ درشتی سے بات کاٹ گیا

"مجھے ابھی شادی نہیں کرنی موم"

ابھی نہیں تو کب؟ خیر سے انتیسوے سال میں ہو اور وشمہ کی بھی اب شادی کی عمر...

مجھے وشمہ سے شادی نہیں کرنی موم! اسنے سختی سے مٹھیاں بھینجی تھیں

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کس سے کرنی ہے؟ہم تو شروع سے ولیہ کو اپنی بہو کی صورت میں دیکھتے آئے ہیں لیکن تم دونوں کی ہر وقت کی ان بن کی وجہ سے بابا سائیں نے وشمہ کی بات کی ہے....اگر تمہاری نظر میں کوئی اور ہے تو__

ایسا کچھ نہیں ہے موم!اسنے ایک بار پھر بات کاٹی تھی

تو پھر ٹھیک ہے اگر ایسا کچھ نہیں ہے تو تم میری بات غور سے سن لیں آپ کی شادی اور خاندان میں ہی ہو گی میں نہیں چاہتی کے خاندان میں اتنی پیاری بچیوں کے ہوتے ہوئے ہم کہیں اور جائیں.. آپ نے جتنا ٹائم لینا ہے لیں اور پھر مجھے اپنا فیصلہ سوچ سمجھ سے سنایئے گا امید ہے آپ ہمیں اپنے دادا سائیں کے سامنے شرمندہ نہیں ہونے دیں گے!صاف لفظوں میں اسے آگاہ کرتی وہ اسے ششو پنج میں چھوڑتی چلی گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

صبح ناشتے کی ٹیبل پر وشمہ کے علاوہ سب افراد موجود تھے

Posted On Kitab Nagri

وشمہ کہاں ہے؟ دادا سائیں کے پوچھنے پر زارون کے چہرے پر ناگواری چھائی

بابا سائیں دراصل اس کی طبیعت خراب ہے! فرحانہ بیگم بتانے لگی

میں دیکھ کر آتی ہوں! اس کی طبیعت خراب کا سنتے ہی ولیہ اپنی جگہ سے اٹھی جب نائل کی آواز پر اس کے قدم تھم گئے

"کوئی ضرورت نہیں ہے وہاں جانے کی" وہ سپاٹ انداز میں کہتا سب کی تواجہ اپنی طرف کر گیا

آپ کو لگتا ہے میں آپ کی اجازت کی پابند ہوں؟ وہ دونوں ہاتھ کمر پر باندھے بولی

ولیہ !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افف ہو موم ایک تو جب سے یہ آئے ہیں آپ کو میرے نام سے الگ ہی محبت ہو گئی ہے ہر وقت صرف ولیہ ولیہ کرتی رہتی ہیں!وہ خاصا چڑ کر بولی کے اس کے انداز پر نائل کے علاوہ سب نے ہی اپنی مسکراہٹ بمشکل ضبط کی

تمیز نام کی کوئی چیز باقی ہے یا سب بھول گئی ہو؟ پھوپھو کے انداز پر سب سے پہلے زارون بولا

پھوپھو وہ جسٹ مزاق کر رہی ہے ...

بھلا یہ بھی کونسا مزاق ہے جو اپنی عمر سے بڑے لڑکے اور ماں سے کیا جا رہا ہے....سائمہ سمجھاؤ زرا اسے... پھوپھو کے ہاتھوں اپنی تزلیل پر اسنے لب بھینچے کر اس فساد کی جڑ کو دیکھا جو اب لا تعلق سا کھانے سے انصاف کر رہا تھا

فرحانہ... آپ غلطی پر ہے بچی مزاق کر رہی ہے!دادا سائیں نے انہیں ٹوکا جس پر وہ چپ لگا گئی

Posted On Kitab Nagri

آج اتوار ہے میں چاہتا ہوں شام میں ہم سب اکٹھے چائے پیئیں....!داداسائیں کے کہنے پر سب کے ساتھ وہ بھی سر اثبات میں ہلاتا کرسی سے اٹھ کر جانے لگا جب داداسائیں نے اسے پکارا

نائل؟

جی داداسائیں...

کہاں کی تیاری ہے؟

ڈیرے پر جارہا ہوں کچھ کام تھا آپ کو؟اس کے بتانے پر داداسائیں نے مسکرا کر ایک نظر اس کے سرہاپے پر ڈالی جو سفید سوٹ پر سکن شال لیے اپنی مردانہ وجاہت کی بھرپور مثال لیے پروقار لگ رہا تھا

نہیں بیٹا جاؤ بس آج جلدی آجانا شام میں ہم نے سب سے ضروری بات کرنی ہے...

Posted On Kitab Nagri

اس کے نکلتے ہی ولیہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے اپنے روم کی طرف بھاگی

بہت شوق ہے مجھے ڈانٹ پڑوانے کا اب دیکھو بچو کیسے مزا چکاتی ہوں! اپنے ذہن میں آتے آئیڈیاز پر عمل کرنے کا سوچتے ہوئے ہی وہ ایکسائٹڈ سی اپنی چادر پہنتی نیچے آئی

کہاں جا رہی ہو ولیہ؟ سائمہ بیگم اسے چپکے سے نکلتے دیکھ آنکھیں چھوٹی کیے بولی

"وہ... میں وہ رامشہ کے گھر جا رہی ہوں موم"

اچھا پھر جلدی آجانا... کیوں کہ رامشہ کا گھر یہاں سے کچھ ہی فاصلے پر تھا اور وہ اکثر ہی ادھر آتی جاتی رہتی تھی اسی وجہ سے سائمہ بیگم اس کے مزید سوال پوچھے بغیر اپنے کام میں مصروف ہو گئی کے ان کو ٹال کر وہ شکر کا سانس بھرے ڈیرے کی طرف چل دی

اسے ڈیرے پر آئے ایک گھنٹہ ہو چکا تھا ڈیرے پر اس وقت چند افراد ہی موجود تھے جن میں کچھ ان کے ملازم تھے اور کچھ گاؤں کے وہ لوگ تھے جو اپنے کسی کا کسی مسئلے کے تحت یہاں حاضر ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس زمین پر اس وقت کون نگرانی کر رہا ہے؟ وہ کسی زمین کے کاغزات دیکھ کر ملازم سے مخاطب ہوا

صاحب یہ زمین ہمارا خاص آدمی فاروق سنبھالتا ہے سارا حساب کتاب وہی دادا سائیں تک پہنچاتا ہے !

لیکن مجھے اس حساب میں فرق لگ رہا ہے...

جی صاحب کیوں کہ اس زمین کا تیس فیصد منافہ میرے شہزاد اپنے پاس رکھتا ہے! ملازم کے بتانے پر اسکی شفاف پیشانی پر بل نمودار ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں؟

صاحب اس کا کہنا آدھی زمین اس کے حصے کی ہے دادا سائیں نے اس عمر میں لڑائی جگڑے سے بچنے کے لیے اس کی بات مان لی ....

Posted On Kitab Nagri

یہ تو کچھ نہیں ہے نائل بابا... میر شہزاد نے تو ہم سب کی ناک میں دم کر رکھا ہے کچھ دن پہلے ہی کسی غریب کے گھر کا ستیاناس کر کے گئے صرف اس وجہ سے کہ ان کے کرائے میں دیر ہو گئی تھی.... ایک شخص اسے تفصیل سے آگاہ کرنے لگا جس پر اس کے ماتھے کے بل مزید گہرے ہوئے

نائل بابا آپ ہی کچھ کریں..

یہ کیا کریں گے ان سے تو اپنے گھر کی زمے داریاں نہیں سنبھلتی تو یہاں کیا خاک کارنامہ انجام دیں گے ؟اس کے الفاظوں پر جہاں باقی سب حیران ہوئے وہی نائل نے تیوری چڑھا کر اسے دیکھا

واٹ ڈا..... تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر غرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں؟ میں یہاں کیا کر رہی ہوں آپ خود تو مجھے ساتھ لے کر آئے تھے میری دوست کے گھر چھوڑنے کے لیے اور اب ایک گھنٹے سے جب میں باہر انتظار کرتے کرتے تھک کر اندر آئی ہوں تو یہ جناب کہ رہے ہیں میں یہاں کیا کر رہی ہوں؟ دیکھ رہے ہیں آپ سب یہ طریقہ کار ہے ان کا اپنے گھر کی خواتین کے لیے !وہ سب پر نظر ڈالتی مظلوم بنی بولی کے آس پاس کے لوگوں اس کی باتوں پر طرح

Posted On Kitab Nagri

طرح کی چہمک گوئیاں کرنے لگے تھے کے اس کے فر فر جھوٹ بولنے پر نائل سر مئی آنکھوں میں سرخی لیے اس کے پاس پہنچا

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟وہ اسکے پاس کھڑا ہلکی آواز میں غرایا

صبح ڈانٹ پٹوائی تھی نا پھوپھو سے اب میری باری ہے بدلے کی!وہ اس کے غرانے کا آثر لیے بغیر ڈھٹائی سے بولتی نائل کو آگ لگا گئی

تمہارے بدلے تو میں دلواتا ہوں پاگل لڑکی فلحال اپنی چادر سے مکڑی ہٹاؤ...وہ جو اسکی باتیں سر کے اوپر سے گزار رہی تھی آخری بات پر چیختی ہوئی اچھلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہٹائیں اسے...

نائل بابا انہیں کیا ہوا؟ڈیرے پر موجود لوگوں پر یشانی سے بولے

Posted On Kitab Nagri

وہ دراصل میری کزن کا دماغی توازن تھوڑا خراب ہے میں نے کہا بھی تھا شام میں ڈاکٹر کے پاس چلیں گے لیکن یہ ابھی اٹھ کر آ گئی... وہ اسے ایسے چادر سے الجھتے دیکھ دبی دبی آواز میں بولا کے اسکی بات پر گاؤں کے لوگوں نے افسوس سے ولیہ کی طرف دیکھا کے اپنی طرف لوگوں کی نظریں دیکھ کر وہ خجل سی ہوتی رخ موڑ گئی

اس کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے چلتا ہوں! وہ اسکا ہاتھ تھامے تیزی سے باہر کی طرف بڑھا کے پیچھے سے آتی آواز پر ولیہ کی رنگ سرخ پڑی وہی وہ بامشکل اپنی ہنسی کا گالہ گھونٹ گیا

بیچاری اچھی صورت ہوتے ہوئے بھی دیکھو دماغی مریض ہے تتتو مولا تیرے فیصلے! کسی کے جملے پر وہ حیر تذدہ سی نائل کی طرف دیکھنے لگی کے اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی نائل اسکا ہاتھ تھامے تقریبا گسیٹتے ہوئے اسے گاڑی کے پاس لے گیا

کیا کہا میں پاگل لوں؟ آپ آپ خود پاگل ہونگے آپ نے جھوٹ کیوں کہا؟ وہ اس پر جھٹپتی تیش سے بولی

Posted On Kitab Nagri

پہلی بات تو یہ کے میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا اور دوسری بات کہ میرے ایک جھوٹ بولنے سے تمہارے اتنے سارے جھوٹوں کا ریکوڈ نہیں ٹوٹے گا گاڑی میں بیٹھو!وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا اپنے الفاظوں سے اسے مزید آگ بغولہ کر گیا

میں نہیں بیٹھو گی پاؤں سلامت ہیں میرے پیدل جا سکتی ہوں...ویسے بھی یہاں سے گھر تک کے سو روپے بنا دیں گے آپ !

اوکے فائن آؤ پیدل!اسے وہی چھوڑے وہ گاڑی زن سے بھاگا گیا کے وہ پیچھے پیر پٹک کر رہے گئ

ہاؤ روڈ...ہٹلر کہیں کا!پیچھے وہ خود سے منمناتی تیز تیز چلنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

شام کے پانچ بجے تک وہ سب دادا سائیں کی بیٹھک اکٹھے ہوئے تھے گھر کے سب بڑوں کے بعد صرف نائل تھا جو وہاں موجود تھا

Posted On Kitab Nagri

ولیہ گھر آتے ہی وشمہ کے روم میں چلی گئی تھی جو کل سے اس سے سیدھے منہ بات نہیں کر رہی تھی اور زارون باہر نکل گیا تھا کیوں کہ داداسائیں نے صرف بڑوں بڑوں کو بیٹھک میں آنے کا حکم دیا تھا

سب پر ایک نظر ڈالنے کے بعد داداسائیں نے بات کا آغاز کیا

فرحانہ.. آپ جانتی ہیں جاوید کے انقال کے بعد جب سے آپ یہاں قیام پذیر ہوئی ہیں آپ کے بھائیوں نے اور بھابھیوں نے کبھی آپ کے اور وشمہ کے ساتھ فرق نہیں کیا....

جی داداسائیں میں جانتی ہوں! فرحانہ بیگم اپنے بھائیوں ہر نظر ڈالتی محبت سے بولیں کے ان کی باتوں پر وہ خاصا بدمزہ ہو کر ٹیک لگائے بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں یہ ضرور ہے کہ ولیہ ہماری اکلوتی پوتی ہونے کے باعث ہمارے لیے سب سے اہم رہی ہے لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم وشمہ کے فرض سے پیچھے ہٹ گئے یہی وجہ ہے کہ ہم وشمہ کا فرض پورا کرنا چاہتے ہیں... ان کی بات پر فرحانہ بیگم نے نا سمجھی سے سب کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب بابا؟

مطلب یہ کہ ہم نائل اور وشمہ کی بات کر رہے ہیں... داداسائیں کے کہنے پر فرحانہ بیگم کو خوشگوار حیرت نے آگھیرا وہی دوسری طرف نائل جھٹکے سے اٹھا تھا

مجھے وشمہ سے شادی نہیں کرنی... اسنے اٹھتے ہی سب کے سروں پر دھماکہ کیا

نائل!رباب بیگم داداسائیں کو غصے میں آتا دیکھ اسے ٹوک گئیں

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں نائل ہم نے آپ کی پسند کے مطابق فیصلہ کیا ہے آپ نے خود اپنی والدہ سے کہا ہے کہ آپ کسی میں دلچسپی نہیں رکھتے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ میں وشمہ سے شادی کرلوں... میں شادی نہیں کرنا چاہتا... اس کی آواز میں سختی محسوس کرتے داداسائیں ایک لمحے کو خاموش ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

شادی تو آپ کو کرنی پڑے گی وشمہ سے نہیں تو پھر کس سے شادی کرنی ہے آپ کو؟اب کے دادا سائیں قدرے اونچے لہجے میں بولے

میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ میں وشمہ سے ہر گز شادی نہیں کروں گا آپ سب اس بات کو اپنے دماغ سے نکال دیں....درشتی سے کہتا وہ لمبے لمبے ڈھک بھرے کمرے سے نکال گیا

دیکھ رہے ہیں آپ بابا سائیں یہ کیسے میری بچی کو دھتکا کر گیا ہے...اس کے جاتے ہی فرحانہ بیگم آگ بگولہ ہوئی

خدا کا خوف کرو فرحانہ وشمہ ہماری اپنی بچی ہے تم جانتی تو ہو نائل زرا جزباتی ہے میں بات کرو گی اس سے!رباب بیگم بات سنبھالتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارسلان بہتر ہے آپ اپنے صاحب زادے سے پوچھ لیں آخر وہ کرنا کیا چاہتے ہیں یا ہم سمجھ جائیں کے بچپن سے ان کی ہر خواہش پوری کر کے ہم سے غلطی ہو گئی ہے؟ دادا سائیں اپنی بات کر کے اٹھتے چلے گئے کے ان کے نکلتے ہی ارسلان صاحب اور رباب بیگم نے نائل کے کمرے کی طرف رخ کیا تھا

اپنے روم میں آتے ہی وہ سگریٹ نکال کر صوفے پر بیٹھتا گہرا سانس بھرنے لگا کچھ ہی دیر گزری تھی کے اسکے کمرا پر دستک ہوئی جسے دیکھتے ہی وہ سمجھ گیا کون ہو سکتا ہے

آئیں بیٹھیں ڈیڈ...

بیٹھوں کیسے بیٹھوں؟ یہ کیا طریقہ تھا کس طریقے سے بات کر کے آئے ہو تم بابا سائیں سے؟ ارسلان صاحب اندر آتے ہی ڈھارے جس پر رباب بیگم نے انکا بازو تھام کر ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی

آپ بھی جانتے ہیں میں نے کچھ غلط نہیں کیا! ان کی نسبت وہ قدرے پر سکون انداز میں بولتا ایک لمحے کے لیے ارسلان صاحب کو خاموش کروا گیا

Posted On Kitab Nagri

تمہاری وجہ سے بابا سائیں نے تمہاری بچپن کی ولیہ سے منگنی ختم کر دی کیوں کہ تم دونوں ایک دوسرے کی موجودگی برداشت نہیں کرتے.. ارسلان صاحب کے الفاظوں پر وہ ٹھنکا

کیا مطلب بچپن کی منگنی؟

ولیہ تمہاری بچپن کی منگ تھی مگر دادا سائیں نے تمہارے خوشی کے لیے یہ رشتہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور وشمہ کی بات چلائی... اب کے رباب بیگم نے مداخلت کی تھی

ہمم..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچپن سے لے کر آج تک مجھ سے زیادہ انہوں نے تمہاری ہر خواہش پوری کی ہے اور تم ان کی خوشی کے لیے اتنا نہیں کر سکتے ارسلان صاحب افسوس سے بولے

مگر ڈیڈ اگر انہوں نے میری ہر خواہش پوری کی ہے تو اسکا مطلب یہ تو نہیں کے آپ لوگ میری زندگی کا سب سے اہم فیصلہ اپنی مرضی سے کر لیں؟ اسکا لہجہ زرا سخت ہوا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر بتاؤ کون پسند ہے تمہیں کس سے شادی کرنا چاہتے ہو..ہم کل ہی تمہارا رشتہ لے کر جائیں گے بولو !

فور گوڈ سیک ڈیڈ میں کتنی بار کہوں مجھے کسی میں انٹرسٹ نہیں ہے!

تو ٹھیک ہے تمہارے پاس دو دن ہیں فیصلہ کر لو کیوں اگر تمہیں باہر کسی میں انٹرسٹ نہیں ہے تو تمہارے پاس انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے!ارسلان صاحب درشتی سے کہتے باہر نکل گئے کے پیچھے وہ تیش سے صوفے کو ٹھوکر مار کر اٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ رہی ہیں آپ...میں بتا رہا ہوں موم میں کسی کے فیصلے کا پابند نہیں ہوں میرا جو دل کرے گا میں وہ کروں گا آپ سمجھ دیں سب کو !

Posted On Kitab Nagri

ہوش کے ناخون لونائل.. تمہارے دادا سائیں نے اپنا سب کچھ تمہارے نام کر دیا اور اب بدلے میں وہ تم سے اتنی سی امید بھی نا رکھیں ہم کیوں اپنے خاندان میں لڑکے کے ہوتے ہوئے اپنی بچیوں کو غیروں کے سپرد کریں وشمہ اور ولیہ میری اپنی بچیوں جیسی ہیں... رباب بیگم نرمی سے بولی

میں خاموش ہوں تو مجھے خاموش ہی رہنے دیں اس خاندان کی لڑکیوں کی عزت میرے لیے بھی اتنی ہی اہم ہے جتنا آپ سب کے لیے... میں وشمہ سے شادی نہیں کروں گا ڈیٹ اٹس! غصے سے ان کی بات کاٹتا وہ واک اوٹ کر گیا

یا اللہ کس امتحان میں لا کر کھڑا کر دیا ہے مجھے آپ نے؟ پیچھے وہ محض دعا کرتی رہے گئی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کے تقریبا دس بجے تک وہ کاموں سے تھک ہار کر گھر میں داخل ہوا لاونج پر ایک طائرانہ نظر ڈرا کر وہ اپنے روم کی جانب بڑھا ابھی اسنے سڑھیاں عبور ہی کی تھیں کے سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیا کر رہی ہو تم؟ اپنے کمرے کے سامنے اسے موجود دیکھ کر وہ دھیمی آواز میں غرایا

آپ کا انتظار آپ نے کیوں انکار کیا دادا سائیں کو؟ وہ نم آنکھوں سے کہتی اسے تپ چڑھا گئی کے جب سے اسے فرحانہ بیگم نے شام والی بات بتائی تھی وہ اسکے روم میں آگے انتظار میں بیٹھی تھی

کیا مطلب ہے کہ کیوں کیا تم میں شرم نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں؟

محبت میں شرم حیا کچھ نہیں ہوتی... وشمہ اس کی طرف قدم بڑھائے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو اپنی... محبت ایک پاکیزہ احساس کا نام ہے اسے اس طرح کی بے حیائی کر کے بدنام مت کرو....

میں شرمندہ ہوں اپنی اس دن کی حرکت پر لیکن میں آپ کو کسی کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی نائل... اور ولیہ کا ہرگز نہیں! اب کے اسنے ہمت کر کے نائل کا ہاتھ تھاما جسے وہ فورا سے جھٹک گیا

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے میری برداشت ختم ہو نکل جاؤ یہاں سے... اگر تم میں اتنی سی بھی غیرت ہوتی تو آج پھر سے اس وقت میرے سامنے نا آتی... مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اس حد تک گر جاؤ گی؟ اور اب یہ سب بکواس؟ اسنے بامشکل خود پر باقی کیا تھا وشمہ کا یہ انداز اس کی سمجھ سے تو بالاتر تھا

بکواس نہیں ہے یہ میں پیچھلے دس سال سے آپ سے محبت کرتی آئی ہوں ویسے بھی محبت اور جنگ میں سب جائز....

گیٹ اوٹ.... آئی سیڈ گیٹ اوٹ... اب کے وہ پوری قوت سے ڈھارتا اپنے روم کا دروازہ ڈھار سے بند کر گیا اس کے روایے ہر وشمہ دل برداشتہ ہوتی نیچھے کی طرف بھاگی کے اچانک ہی اس کے قدم لرکھڑائے تھے اس سے پیچھے وہ زمین بوس ہوتی دو مضبوط ہاتھوں نے اسے تھاما تھا

اسنے سر اٹھا کر اسے دیکھا جہاں زارون اسے تھامے سرخ آنکھیں لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کتنی بار گرو گی...اب بھی وقت ہے سنبھال جاؤ ہر بار میں موجود نہیں ہو نگا.... قرب سے کہتا وہ اسکا ہاتھ چھوڑے اپنے آگے بڑھ گیا کے پیچھے وہ اس کے لفظوں پر بت بنی بیٹھتی چلی گئ

* * * * * * * * * * * * * *

دن جیسے چٹکیوں میں گزر رہے تھے اس دن وشمہ سے بخث کے بعد وہ ایک ہفتے اسلام و آباد بزنس کے سلسلے میں لگا کر آج گھر لوٹا تھا جہاں داخل ہوتے ہی اسے سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود نظر آئے

اسلام و علیکم !اندر آتے ہی اسنے سب سے پہلے دادا سائیں کو سلام کیا جو اسے دیکھ کر رخ موڑ گیا

کہاں تھے ؟اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ولیہ کی آواز پر اس جانب متواجہ ہوا جو ابرو اچکائے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

تم سے مطلب ؟جوابا اسنے بھی ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں جانتے بھی ہیں آپ کی وجہ سے تائی ماں کتنی اداس اداس پھر رہی تھیں...وہ لڑاکا عورتوں کی طرح بولی کے اس کے انداز پر ٹیبل پر موجود سب لوگوں نے اپنی مسکراہٹ چھپائی

یہ تم کس خوشی میں میری اماں بن رہی ہو؟وہ تیوری چڑھائے بولا

کیونکہ آپ سے بحث کے بغیر اسے بھی کھانا ہضم نہیں ہو رہا تھا کیوں چلبل پانڈے؟زارون کے کہنے پر ولیہ نے ایک چٹ اسے رسید کی تھی

خیر مجھے کمال کی کال آرہی تھی کل اس کی بیٹی کی شادی تھی سب ٹھیک سے ہو گیا؟اسنے سب پر نظر ڈال کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ہوئی..رباب بیگم روٹھنے کے سے انداز میں بولی

مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ بارات نہیں آئی اینڈ موقع پر لڑکے والے فراڈ نکلے !..

ایسے کیسے فراڈ نکلے پہلے کیا چھان بین نہیں کی تھی؟

کراوئی تھی لیکن غیروں کا انسان کہاں تک پتا کروا سکتا ہے اسئلے تو کہتے ہیں بیٹیوں سے ڈر نہیں لگتا ان کے نصیبوں سے لگتا ہے !بظاہر رباب بیگم کا انداز سادہ تھا مگر وہ اس کے پیچھے کا مقصد اچھے سے سمجھ گیا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہمم...میں فریش ہو کر آتا ہوں !

شام کے وقت جب وہ فریش ساروم سے نکلا تو اسے گھر کا ماحول کافی پر رونق لگا تھا

یہ سب تیاریاں کیوں ہو رہی ہیں؟ وہ ولیہ کے روم کے باہر سے گزرتی ملازمہ کو روک گیا

آپ کو نہیں پتا؟ نیچے ولیہ بی بی کو دیکھنے لوگ آئے ہیں اس گاؤں کی دوسری بڑی شخصیت ہے بہت چنگے لوگ ہے جی.... ملازمہ پہلی بار اس کے مخاطب کرنے پر جوش سے بتانے لگی کے اس کے چہرے پر موجود ناگوار تاثرات دیکھ کر ٹھٹھک گئی

جتنا سوال ہوتا ہے اتنا ہی جواب دیا کرو!

Posted On Kitab Nagri

معاف کیجیے گا صاحب!وہ شرمندہ سی بولی جب اس کی نظر سامنے ولیہ کے روم میں جاتے ملازم پر پڑی جو بنا نوک کیے ہی اس کے روم میں گھس گیا تھا

.

اوہ بیڑا گرد ہو بشرے تیرا...اس کے اچانک چیخنے پر نائل نے ابرو اچکا کر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور اگلے ہی لمحے ولیہ کے روم کا دروازہ کھولا تھا اور ایک ملازم شرمندہ سا باہر نکلا

رشیدہ باجی آپ نے سب کو بتایا نہیں ہے کہ مجھے میرے روم میں کوئی بھی بنا اجازت نہیں پسند...جب میں کسی کے روم میں بنا اجازت نہیں جاتی تو کوئی میرے روم میں کیوں آرہا ہے؟؟وہ غصے سے گویا ہوئی اور پھر ایک عدد بات اضافی کرنا تو اس کی عادت تھی کے اس کی بات پر نائل کے سامنے وشمہ کا منظر لہرایا تھا جو دو بار اس کے روم میں بنا اجازت پائی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ بیٹی معاف کر دو یہ نیا آیا ہے میں سمجھا دوں گی !

ٹھیک ہے لیکن اب یہ غلطی دوبارا نا ہو...وارننگ دیتی وہ پلٹی تھی جب نیچے کا منظر دیکھ جز ٹھنک گئی

Posted On Kitab Nagri

اونہوں نیا عذاب آگیا ہے یہ مجھے نہیں کرنی یہ شادی وادی! نیچے کا منظر دیکھ کر وہ خاصا بدمزہ ہوتی بولی

کیوں نہیں کرنی شادی؟ نائل اس کی حالت سے محفوظ ہوتا اس کے پاس آئے بولا

کیا مطلب ابھی میں چھوٹی ہوں تازہ تازہ اکیس کی ہوئی ہوں اور سب کو میری شادی کی پڑھ گئی اپنے آپ کو ہی دیکھ لیں انتیس سال کے ہو گئے وشمہ بھی مجھ سے بڑی ہے لیکن سب کو صرف ولیہ نظر آرہی ہے !

اب جتنی بڑی مصیبت ہو گی اسے ہی گھر سے بھاگائیں گے نا! سنجیدگی سے کہتا وہ اسے آگ لگا گیا مگر کسی احساس کے تحت وہ گہرا سانس بھرے مصومیت سے اسے دیکھنے لگی

مجھے اس کبوتر سے شادی نہیں کرنی.... وہ آنکھیں ٹپٹپاتی مصومیت سے بولتی اسے حیران کر گئی

تو میں کیا کروں؟

Posted On Kitab Nagri

آپ منع کر دیں جا کر !

کیوں میں کیا تمہارا ابا لگا ہوں؟ وہ ایک بار پھر اسے تپا گیا تھا

دیکھ لیں میرا کام کر دیں فائدے میں رہیں گے... سوچیے گا بہت کام آسکتی ہوں میں آپ کے؟ ایک ادا سے کہتی وہ اپنے روم میں غائب ہو گئی کے پیچھے وہ پر سوچ انداز میں دیوار سے سر لگا گیا

****

مہمانوں سے اچھا خاصا انٹرویو لینے کے بعد وہ وہی صوفے پر بیٹھ کر ایک فیصلہ پر پہنچا تھا اب اسے صرف مہمانوں کے جانے کا انتظار تھا

کچھ دیر میں جب سب مہمانوں کے جانے کے بعد اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے تو وہ دادا سائیں کی بیٹھک میں داخل ہوا جو اسے دیکھ کر پھر سے رخ بدل گئے

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے!...

ہمم کرو!داداسائیں بظاہر اخبار کر نظر ڈراتے بولے

آپ ولیہ کے رشتے سے انکار کر دیں!اس کی بات پر داداسائیں نے چونک کر اسے دیکھا

کیوں کوئی وجہ؟

کیوں کہ ولیہ کی شادی مجھ سے ہو رہی ہے!عام سے انداز میں کہتا وہ داداسائیں کے اوپر بم پھوڑ چکا تھا

یہ آپ ہمیں بتا رہے ہیں یا دھمکا رہے ہیں؟اب کے وہ مزید سنجیدگی سے مخاطب ہوئے

آپ جو بھی سمجھیں میں جسٹ آپ کو آگاہ کر رہا ہوں میں ولیہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں!اپنی بات کہ کر وہ باہر نکل گیا کے دروازے پر کھڑی رباب بیگم کو دیکھ کر رکا

Posted On Kitab Nagri

جیتے رہو...وہ نم آنکھوں سے کہتی اسکے سر پر ہاتھ پھیڑ گئیں

آپ کے لیے کچھ بھی یہ تو پھر محض ایک چڑیل کو دن رات جیھلنا ہے!دائیں آنکھ دبا کر کہتا وہ انہیں مسکرانے پر مجبور کر گیا

کیا بات ہے بھابھی آپ بہت خوش نظر آرہی ہیں...!سائمہ بیگم انہیں صبح سے گنگاتا دیکھ تجسس سے بولی

بات ہی کچھ ایسی ہے...تم سنو گی تو تمہارا بھی یہی حال ہو گا..وہ دونوں اس وقت کچن میں موجود تھیں گھر میں ڈھیروں ملازم ہونے کے باوجود کاظمی ویلا کا دستور تھا کے کھانے پینے کی چیزیں صرف گھر کی خواتین ہی بنایا کریں گی اب بھی وہ دونوں ناشتہ بنانے میں مصروف تھیں

ایسا کیا ہو گیا؟سائمہ بیگم ہنوز تجسس سے بولی

Posted On Kitab Nagri

نائل نے کل دادا سائیں سے خود اپنے اور ولیہ کے رشتے کی بات کی ہے! رباب بیگم نے گویا ان کے سر دھماکہ کیا تھا

کیا؟ مگر کیسے یہ دونوں تو ایک دوسرے کو ایک لمحہ برداشت نہیں کرتے تو پھر اب کیسے ؟

میرا بیٹا تو ویسے ہی کچھ انوکھا ہے اب تم بس اپنی بیٹی کو راضی کر لو انشاء اللہ آج ہی بابا سائیں ان کے معتلق کوئی بات کریں گے !

ناشتے کے بعد یہ خبر پورے کاضمی ویلا میں آگ کی طرح پھیل گئی تھی فرحانہ بیگم اور وشمہ کا حال بھی انگاروں پر لوٹنے جیسا تھا ولیہ صبح سے ان سب کی چہمک گوئیاں محسوس کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی بھی وہ اپنے روم میں بیٹھی انہیں سوچوں میں گھوم تھی جب سائمہ بیگم اسکا روم نوک کرتی اندر داخل ہوئیں

ولیہ میں نے تم سے کچھ بات کرنی ہے فری ہو تو بیٹھ جاؤں ؟

Posted On Kitab Nagri

جی جی بلکل بیٹھیں....کچھ دیر ادھر ادھر کی بات کرنے کے بعد سائمہ بیگم اصل بات پر آئی

ولیہ بیٹا تم جانتی ہو نا کہ اس پورے گھر میں اگر تمہارے دادا سائیں کسی کو بے تحاشہ چاہتے ہیں تو وہ صرف تم ہو تو اگر وہ تمہارے لیے کوئی فیصلہ کریں گی تو وہ بھی یقیناٹھیک ہو گا....سائمہ بیگم تمہید باندھتی بولی

جی موم!

تمہارے دادا سائیں نے تمہاری شادی کا فیصلہ کر لیا ہے!ان کی بات اسے کوئی خاص حیرت نہیں ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بٹ موم میں اتنی جلدی آپ لوگوں کو چھوڑ نہیں جانا چاہتی...وہ روہانسی ہوتی ان کے گلے لگی ل

تو کس نے کہا ہے تم ہمیں چھوڑ کر جا رہی ہو؟سائمہ بیگم نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتی بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے بابا سائیں نے تمہاری اور نائل کی شادی کا فیصلہ کیا ہے!وہ جو ان کے گلے سے لگی بیٹھی تھی ان کی بات پر کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی

کیا... کیا کہہ رہی آپ...بلند آواز بولتے بولتے کسی احساس کے تحت اس کی آنکھیں چمکی

ٹھیک ہے موم مجھے کوئی مسئلہ نہیں آپ نائل سے پوچھ لیں وہ شاید اس رشتے کے لیے راضی نا ہوں! اسے یقین تھا نائل کبھی اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہو گا

نائل کو کوئی مسئلہ نہیں ہے اسنے ہی تو کل دادا سائیں سے تمہارے اور اس کے رشتے کی بات کی ہے...ان کے انشاف کر صیح معینوں میں ولیہ کے سر پر دھماکہ ہوا تھا

ککککیا؟ یہ انہوں نے خود کہا آپ سے؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں...

انہیں تو میں دیکھتی ہوں! تیش سے کہتی وہ انہیں روم میں ایسے ہی چھوڑے اس کے روم کی طرف بڑھی

****

وہ جو اپنے روم میں بیٹھا لیپ ٹوپ کھولے کسی امپورٹنٹ فائل پر کام کر رہا تھا ڈھار کی آواز پر اسنے پیشانی پر بل لیے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے وہ سرخ چہرا لیے داخل ہوتی اس کے سر پر پہنچی

کیا بات کی ہے آپ نے دادا سائیں سے؟ وہ بول کم چنخی زیادہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بات کی میں نے؟ اس کے تپا ہوا چہرا دیکھ کر وہ محفوتا ہوتا پر سکون انداز میں بولا

آپ نے ان سے میرے اور اپنے رشتے کی بات نہیں کی کیا؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو اس میں غلط کیا ہے تم ہی تو کہا تھا تمہیں اس کبوتر سے شادی نہیں کرنی اسلئے میں نے سوچا اپنی قربانی دے دوں...وہ ہنوز ٹھنڈے لہجے میں کہتا اسے آگ لگا گیا

آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا.....!ولیہ اب کے مزید غصے غرائی

میرا دماغ تو بلکل ٹھیک ہے تم ہی اوور ری ایکٹ کر رہی ہو ایک تو اچھا خاصا ہنڈسم لڑکا مل رہا ہے اوپر سے مصنوئی غصہ دیکھا رہی ہو دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہونگے!اس کی سرخ شکل دیکھ کر وہ عام سے کہتا جا رہا تھا جبکہ دوسری طرف ولیہ کا دل کیا کوئی چیز اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے

بھاڑ میں جائیں...اس کے ٹھنڈے انداز پر وہ ضبط کرتی کمرے سے نکلنے لگی جب نائل نے اسکا ہاتھ تھام کر روکا

اچھا رکو تو صیح مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے وہ اسکا ہاتھ تھامے اپنے مقابل کرتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے اب آپ سے کوئی بات نہیں کرنی سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو... آپ نے کیوں دادا سائیں سے ہم دونوں کی بات کی کیوں انکار نہیں کیا !

میرے پاس کوئی اوپشن نہیں تھا اگر میں انکار کرتا تو تمہاری شادی وہ اس معصوم سے کروا دیتے اور تم جیسی سر پھری لڑکی کا گزارا اس جیسے معصوم لڑکے کے ساتھ نہیں ہے وہ معمول کے برعکس خاصا مصومیت سے بولا

تو میرے جیسی سر پھری لڑکی کا گزارا آپ جیسے سر پھڑے انسان کے ساتھ بھی نہیں ہے ہٹلر کا ظمی!

یہ تو اب وقت ہی بتائے گا کس کا گزارا کس کے ساتھ ہوتا ہے چڑیل کا ظمی...!اسکا انداز اص کچھ بدلہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ایک بات اپنے ذہن میں بیٹھا لیں میں مر جاؤں گی لیکن آپ سے شادی نہیں کروں گی!وہ تیش سے بولی

Posted On Kitab Nagri

تو مجھے کونسا تم سے شادی کرنی ہے؟ جاؤ جا کر منع کر دو! اسنے کندھے اچکائے تھے جس پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا

آپ آپ نے جان کر یہ کیا ہے نا؟ مجھ سے بدلہ لیا ہے نا اس دن سب کے سامنے انسلٹ کرنے کا؟ اس کی بات پر نائل کے چہرے پر یکدم مسکراہٹ ابھری تھی

میرے بدلے تو تم سے شادی کے بعد شروع ہونگے ولیہ کاظمی... جنہیں شاید برداشت کرنے کی تم میں سکت بھی نا ہو... سو جسٹ ویٹ اینڈ واچ تمہیں پتا لگے گا نائل کاظمی سے پنگہ لینے کا انجام کیا ہوتا ہے جاؤ بچا سکو تو بچا لو خود کو نائل کاظمی سے! وہ ایک قدم اس کی طرف مزید بڑھائے اسے ڈراتا خود اپنا لیپ ٹوپ اٹھائے باہر کی جانب بڑھ گ ءز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ہیٹ یو! وہ پیچھے سے بری طرح سے چلائی تھی کے اسکی آواز سے وہ جاتے جاتے پلٹا تھا

آئی ہیٹ یو مور ولیہ کاظمی! ایک آنکھ دبا کر کہ کر وہ لمبے لمبے ڈھگ بڑھے وہاں سے غائب ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

آہ....میں انہیں چھوڑوں گی نہیں بد تمیز ہٹلر کہیں کے !غصے سے کہتی وہ بھی اس کے روم سے نکلنے لگ تھی جب نامحسوس انداز میں اسنے نظر پورے کمرے میں درائی جہاں ہر چیز نفاست سے سیٹ کیے رکھی تھی کے یکدم ہی کچھ خیال آنے پر اس کی آنکھیں چمکی اور اگلے پندرہ منٹ میں وہ اچھے خاصے کمرے کا بیڑا غرق کرتی جلدی سے باہر نکل گئی کے باہر آتے ہی اس سے وہ واپس روم میں آتا دیکھائی دیا اسے دیکھتے ہی وہ ٹیرس پر بھاگ گئی

وہ جو اپنا سیل روم سے اٹھانے کے لیے لوٹا اپنے کمرے کی حالت دیکھ کر ٹھنکا

ایک لمحے کو اسے لگا وہ کسی غلط جگہ آگیا ہے مگر اگلے ہی لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے اس آرٹ کے آرٹس کا چہرہ لہرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ ڈا.....چڑیل کہیں کی تم بچو مجھ سے اب !اس کی ڈھار سن کر ٹیرس پر موجود ولیہ کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

ویٹ آئنڈواچ نائل کا ظمی ایسا ناک میں دم کروں گی کے تم خود مجھ سے پیچھا چھڑواؤ گے !ایک ادا سے کہ کر وہ اپنے روم میں چلی گئی

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

ایسا کیسا ہو سکتا ہے ماں وہ دونوں تو ایک دوسرے کی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے !اسے جب سے پتا لگا تھا وہ کمرے میں ایسے ہی بیچینی سے چکر لگا رہی تھی

بیٹھ جاؤ وشمہ میرے سر میں درد کر دیا ہے تم !فرحانہ بیگم اسے ڈانٹتی بولی

پر ماں مجھے سمجھ میں نہیں آرہا نائل نے کیوں اس کو مجھ پر ترجیح دی؟اس کی سمجھ سے تو اب تک نائل کا فیصلہ باہر تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں نا کرتا وہ اسے پسند؟ اتنی خوبصورت ہے اوپر سے بابا کی لاڈلی ہے اور کیا معلوم نائل کو اسنے ہی اپنی خوبصورت سے متاثر کیا ہو! فرحانہ پھوپھو اس کی طرف دیکھتی بولی تو وشمہ کی آنکھوں میں یکدم ہی ولیہ کا چہرہ لہرایا جس سے اس کے چہرے پر ناگواری چھائی

آپ کچھ کریں اماں یہ شادی روکیں! اسنے اب امید سے فرحانہ بیگم کو دیکھا

اپنے دماغ سے ان فضول چیزوں کو نکال دو وشمہ.... یہ شادی اب کسی صورت نہیں رکے گی کیوں کہ یہ نائل کی مرضی ہے اور تم جانتی ہو وہ اپنی مرضی کا مالک ہے! فرحانہ بیگم کی بات پر وہ پھر سے انگارے چبانے لگی

رات کے کھانے کی ٹیبل بھرپور لوازمات سے سجائی گئی تھی جس میں کچھ کھانا نائل کی پسند کا تھا اور کچھ ولیہ کی آج کے پورے دن میں صرف کھانے کا دیکھ کر اس کا موڈ بحال ہوا تھا

تو پھر کیا سوچا آپ نے فرحان؟ دادا سائیں کے سوال پر اسنے تپ کر نائل کی طرف دیکھا جو بے زر سا کھانے سے انصاف کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

سوچنا کیا ہے بابا سائیں نائل میرا اپنا بچہ ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے! فرحانہ صاحب کی آواز پر سب ہی کھل اٹھے تھے سوائے دو نفوس کے جن میں وشمہ اور ولیہ شامل تھیں

مبارک ہو بہت بہت.... شمیم جا کر میٹھائی لے کر آؤ میں منہ تو میٹھا کرواؤں.... رباب بیگم تو خوشی سے پھولے نا سما رہی تھیں

ولیہ بچے کو تو کوئی اعتراض نہیں ہے؟ دادا سائیں اب اس کی جانب متواجہ ہوے

میرے اعتراض سے کیا ہوتا ہے آپ لوگوں نے تو اپنی کرنی ہے! وہ چاہتے ہوئے بھی اپنی ناگواری چھپا نہیں پائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مت پوچھیں دادا سائیں دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں ان کے! نائل اس کی طرف دیکھے خود بغیر مسکراہٹ کے بولا جبکہ اس کی بات پر ٹیبل پر موجود افراد کھل کر ہنسے کے اس کی بے باکی کر ولیہ نے زور سے اپنا پاؤں اسکے پیر پر مارا تھا جس پر وہ کراہ اٹھا

Posted On Kitab Nagri

آہ...

کیاہوانائل؟سائمہ بیگم فکر مندی سے بولی

کچھ نہیں چچی...چڑیل نے حملہ کیاہے!آخری جملہ اسنے قدرت دھمے کہاتھا

ویسے ولیہ... آئی مین بھابھی اب تومجھے تمہاری ناچاہتے ہوئے بھی عزت کرنی پڑے گی!زارون کے لقمے پر اسنے خونخار نظروں سے اسے گھورا

تمہارابھائی کیاکم ہے جو تم بھی آگئے ہو؟گھور کر کہتی وہ اپنے روم کی طرف بھاگ گئی

اسے کیاہوا؟فرحانہ بیگم اسے جاتادیکھ تشویشی انداز میں بولی

کچھ نہیں شرماگئی...زارون ایک بار پھر شرارت سے کہتاسب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

وشمہ یار تمہیں کیا ہو گیا ہے اتنے دن ہو گئے تم منہ پھلائے ہوئے ہو میں نے کیا کر دیا جو مجھ سے بھی ناراض ہو تم؟رات میں سب کو لاونج میں باتوں میں مصروف وہ وشمہ کے پاس آئی جو اس وقت اپنے بیڈ پر بیٹھی موبائیل میں مصروف تھی

تمہاری وجہ سے ہی تو سب ہوا ہے ولیہ کاظمی!اسنے ہنکار بھرا

میں نے کیا کیا میں تو مصوم سی بچی ہوں...ولیہ اسکا طنز سمجھے بغیر آنکھیں مٹکاتی بولی

مصوم؟ہاں صیح کہا جبھی تمہاری اس مصومیت نے نائل کو اپنا گرویدہ بنالیا؟اسنے ایک بار پھر طنز کیا

کیا کہ رہی ہو میں کیوں اس ہٹلر کو اپنا گرویدہ بناؤں گی انہیں خود آفت مول لینے کی سوجھی ہے میں بھی ایسا تگنی کا ناچ نچاؤں گی یاد رکھے گے!..خیر چلو باہر آجاؤ تائی ماں بلا رہی ہیں!محبت سے کہتی وہ خود باہر چلی گئی کے پیچھے وشمہ اس کی پشت کو گھورے نجانے کونسے منصوبے بنانے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

.

رات کے گیارہ بجے وہ سب سے باتیں کرنی کے بعد اپنے روم میں لوٹی ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کے روم کی لائٹ قدرے ڈیم تھیں وہ جمائی لیتی اپنی الماری سے کپڑے نکالنے کی غرض سے الماری کھول گئی کے سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا پارا ہائی ہو یا

ہٹلر کے بچے....وہ خیچتی ہوئی اپنی الماری میں چیزیں پلٹنے لگی

چلاؤ مت ادھر ہی موجود دوں... تمہاری طرح بھاگنے کی عادت نہیں ہے مجھے !اس کی حالت انجوائے کرتا وہ بظاہر سنجید گی سے بولا کے اس کی آواز پر وہ جھٹکے سے مڑ کر اسے دیکھنے لگی جو اس کی الماری کا حشر نشر کرنے کے بعد مطمئن سا بیڈ پر بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کا دماغ درست ہے؟ وہ اس پر جھپٹتی غصے سے بولی

دیکھو جب میں نے تمہیں اس وقت کچھ نہیں کہا تو تمہارا بھی نہیں بنتا... میں نے جسٹ اپنا بدلہ پورا کیا! وہ مطمئن سا کہتا اسے مزید تپش دلوا گیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو شرم نہیں آتی لڑکیوں کی الماری میں غصے ہوئے ؟وہ اپنی الماری چیک کرتی اسے گھورے لگی

پہلی بات تمہیں شرم نہیں آئی لڑکوں کی الماری میں گھستے ہوئے اور دوسری بات میں کسی اور کی نہیں اپنے ہونے والی بیوی کی الماری میں گھسا ہوں!اس کے اچانک بولنے ایک لمحے کو ولیہ کی زبان کنگ ہوئی

.

کیا باتیں کر رہیں جائیں اب یہاں سے کوئی آگیا وشمہ کی بات سچ ثابت ہو جائے گی !

کیا مطلب کیا کہا ہے اس نے ؟اس کے ذکر پر وہ سنجیدہ ہوتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وشمہ کے لحاظ سے میں نے آپ کو اپنا گرویدہ کیا ہے!

اسے کہنا یہ طریقے میرے نہیں ہے جس کے ہیں وہ اچھی طرح جانتی ہے!نائل اسکا ہاتھ تھامے سنجیدگی سے بولا کے اس کے قریب آنے پر وہ سٹپٹائی

Posted On Kitab Nagri

اوہ ہو وہ جسٹ مزاق کر رہی تھی! اپنا ہاتھ چھڑواتی وہ عام سے انداز میں بولی کے اس کے عقل پر نائل عش عش کر اٹھا

ایک بات تو بتاؤ... جب دماغ بٹ رہا تھا تو ہم کہاں چھپ گئی تھیں؟ وہ سر جھٹک کر کہتا باہر نکل گیا کے اس کے جانے کے پانچ منٹ بعد اسے احساس ہوا تھا وہ کیا کہ کر گیا ہے

آہ... ہٹلر کے بچے !

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ولیہ دیکھو زرا کتنے پیارے سوٹ ہیں نا یہ.... سائمہ بیگم اور رباب بیگم اسے یونی سے آتے دیکھ ادھر بلانے لگی جس پر وہ منہ بسورتی ان کے پاس آئی

کیا ہوا منہ کیوں لٹکا ہے میری بیٹی کا؟ کپڑے دیکھاتے ہوئے بابا جی اسے دیکھتے محبت سے بولے

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں نا کریم بابا ابھی میری عمر کی کیا ہے اور ان لوگوں کو شادی کی لگ گئی ہے!وہ انہیں دیکھتی رہا نسی ہو کر بولی

ارے کیسی باتیں کر رہی ہو بیٹی تم نے کونسا دور چلے جانا ایک ہی گھر میں تو رہنا ہے اور ویسے بھی کسی ارے غیرے سے شادی تھوڑی ہو رہی ہے تمہاری بلکہ نائل بابا سے ہو رہی ہے... کریم بابا نائل کے لیے محبت پاش انداز میں بولے کے ان کے کہنے پر اسکا حلق تک کڑوا ہوا اب وہ انہیں کیا بتاتی کے سارا مسئلہ ہی اس ہٹلر سے شادی کا ہے

چلو اب جلدی سے بتاؤ کونسا سوٹ لیں؟رباب بیگم کے کہنے پر وہ سوٹ دیکھنے لگی

.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں یہ پستا کلر تو کبھی نالوں میں!وہ خاصا بدمزگی سے کہتی دوسرے سوٹ دیکھنے لگی کے باہر جاتے ہوئے نائل کے کان میں اس کی آواز پڑھتے ہی اس طرف آیا

کیا ہو رہا ہے؟ایک نظر اس منہ پھلائے بیٹھی چڑیل کو دیکھ کر وہ باقی سب سے مخاطب ہوا

Posted On Kitab Nagri

بس یہ سوٹ آئے تھے ولیہ کے لیے وہی دیکھ رہے تھے!سلمہ بیگم مسکرا کر بتانے لگی

تو پھر کونسا پسند آیا؟

ابھی تک تو کوئی اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا!رباب بیگم پر سوچ انداز میں بولی

تو پھر میں کچھ ہیلپ کروں؟اسنے کہ کر ایک نظر ولیہ کی جانب دیکھا جو اب خونخار نظروں سے اسے گھور رہی تھی

ہاں بلکل بیٹا بولا... سلمہ بیگم کے کہنے پر اس کی سرمائی آنکھیب چمکی

یہ پستا کلر والا سوٹ اچھا لگ رہا ہے..یہ لے لو!سنجیدگی سے اسے کہتا وہ فون بجنے پر باہر نکل گیا

میں یہ نہیں لوں گی !

Posted On Kitab Nagri

بری بات ولیہ..ہہ سوٹ نائل نے پسند کیا ہے تو تمہیں لینا چاہیے ویسے بھی شادی کے بعد شوہر کے لیے ہی تو بیویاں تیار ہوتی ہیں!رباب بیگم کے کہنے پر لب بھینچ کر رہے گئ

****

دسمبر کا مہینہ شروع ہوتے ہی ٹھنڈی ہواؤں اور ہلکی ہلکی برف باری نے حویلیاں کا رخ کر لیا تھا جہاں اس علاقے کے کچھ لوگ ٹھنڈ سے تنگ تھے وہی دوسری طرف کاظمی ویلا میں ہلچل سی مچی تھی

ولیہ اٹھ بھی جاؤ....اگلے ہفتے تمہاری شادی ہے اور تم ہو کے ابھی تک اسی روٹین پر چل رہی ہو کھڑی ہو جلدی!سائمہ بیگم اسکے روم کی چیزیں سمیٹتی تاسف سے بولی

کیا ہو گیا موم...ابھی تو صرف آٹھ بجے ہیں اور آپ کیا ہر وقت مجھے یاد کرواتی پھڑتی ہیں کے میری شادی ہو رہی ہے اچھے سے یاد رہتا ہے مجھے کے بربادی ہو رہی ہے میری....وہ منہ کر بولی

.

Posted On Kitab Nagri

آٹھ نہیں گیارہ بج رہے ہیں بابا سائیں بھی ناشتے پر تمہارا پوچھ رہے تھے اور ہاں بربادی تو ہو رہی ہے لیکن آپ کی نہیں بلکہ نائل کی! اپنی موم کے منہ سے اپنے لیے اتنے عظیم خیالات سن پر اسکا منہ مزید پھول چکا تھا

مجھے تو لگتا ہے آپ میری سگی ماں ہیں ہی نہیں بلکہ تائی نے مجھے آپ کو دے کر آپ سے وہ ہٹلر لے لیا ہو گا جبھی آپ اسے اتنا کرتی ہیں اور مجھ... ابھی اس کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی جب ہوا میں اڑتی ہوئی چپل اسکے بازو پر آ کر لگی

کوئی عقل ہے تمہیں جو منہ میں آیا بول دیتی ہو اگر یہی حال رہا نا تو نائل بہت جلد تنگ آ جائے گا....

یہی تو میں چاہتی! ان کی بات پر وہ واشروم کی طرف بھاگتی ہوئی بولی کے وشروم میں گھسنے سے پہلے ہی ایک اور چپل اسے رسید ہوئی جو کے اس کی کمر پر جا کر لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

آہ...ویسے ناساری ماؤں کے لیے چپل کمپیٹیشن ضرور ہونا چاہیے کسی چیز میں نشانہ لگے نا لگے لیکن یہاں نہیں چوکتا.....کمر مسل کر کہتی وہ واشروم میں بند ہو گئی کے پیچھے سائمہ بیگم ایک بار پھر اپنا ماتھا پیٹ گئیں

کچھ دیر بعد جب وہ فریش سی لیمن کلر کے سوٹ پر فریش سی بالوں کو چٹیاں میں باندھے اپنے ڈوپٹے کو ہلکا سا سر پر ڈالے نیچے آئی تو اس کی نظر گیٹ سے اندر آتی اپنی خالہ اور ان کے بچوں پر گئی جنہیں دیکھتے ہی وہ ایکسائٹڈ سی ان کے پاس بھاگی کے اچانک سے اسکا پیر موڑا اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی دو مضبوط ہاتھوں سے اسکا سنبھالا

آہ.....وہ دونوں آنکھیں میچیں چلائی کے اپنے نا گرنے پر اسنے آنکھیں کھولی اور سامنے موجود وجود کو دیکھ کر اسنے گہرا سانس بھرا

بس بس لڑکی اتنی ایکسائمنٹ؟ سبحان اسے سیدھا کر تاشرارت سے بولا کے ولیہ اسے چٹ رسید کرتی اپنی خالہ کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

کے یہ منظر سامنے سے آتے نائل کو سخت ناگوار گزرا تھا

.واہ بھئی ابھی سے مایو بیٹھ گئی ہے ہماری دلہن....وفا شرارت سے اسے چڑتی بولی جس پر وہ بھی محض مسکرا گئی

یہ دیکھو دلہا صاحب بھی آ گئے....زکر پر ولیہ کا حلق تک کڑوا ہوا

ارے ارے مسکرا لو بھئی اب کچھ نہیں کہیں گے !وفا اس کے بدلتے تاثرات پر ہنوز شرارت سے بولی

یہ دراصل صرف مجھے دیکھ کر ہی نہیں مسکراتی باقی سب سے اچھی خاصی ہے ان کی !اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی نائل اس کے قریب سے گزرتا مدھم آواز میں بولا کے اس کی بات پر ولیہ محض اس کی پشت گھور کر رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

رات کے کھانے کی ٹیبل پد سب کی موجودگی میں داداسائیں نے کل نائل اور ولیہ کے نکاح کا علان کی تھا جس پر معمول کے برعکس ولیہ خوشی سے چہک اٹھی تھی اب جب اس کی شادی ہو ہی اس ہٹلر سے رہی تھی تو وہ کیوں منہ پھولا کر اپنی اکلوتی شادی انجوائے نا کرے ویسے بھی نکاح کا ایونٹ تو اسکا فیورٹ تھا

ان سب کی کیا ضرورت ہے داداسائیں...شادی کے وقت کروا دیجیے گا نکاح!نائل نے مدھم آواز نے کہا جس پر داداسائیں نے سر نفی میں ہلایا

ہم جانتے ہیں آپ کو یہ سب کچھ خاص پسند نہیں لیکن ہم آپ سے یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں ہمارے ارمان پورے کرنے دیں...اس علاقے کے سردار ہیں آپ!داداسائیں کے جواب پر وہ چپ لگا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس علاقے کے سردار کا نکاح تھا پورے حویلیاں کو دلہن کی طرح سجایا گیا خاص پر کاظمی ویلا کو جو آج کچھ زیادہ ہی شان سے کھڑا سب کو اپنی طرف متواجہ کر رہا تھا نکاح کا انتظام ان کے وسیع لان میں کیا گیا تھا جسے سفید پھولوں سے سجا دیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

حویلی کے اندر آؤتو پورے کا ظمی ویلا میں پر رونق سی ہلچل مچی ہوئی تھی

وشمہ بیٹے یہ سوٹ ولیہ کو دے آؤ!رباب بیگم نے ایک خوبصورت سا سفء د جوڑا اس کے سامنے کیا جو اسنے حسد بھری نگاہ سے دیکھا

میرے پاؤں میں درد ہے میں اوپر نہیں جا سکتی!سپاٹ انداز میں کہتی وہ رباب بیگم کو شرمندہ کر گئی

آنٹی آپ مجھے دے دیں میں ویسے ہی ولیہ کے پاس جا رہی ہوں بیوٹیشن بھی آگئی ہے!رامشہ محبت سے کہتی ان سے جوڑا پکڑے ولیہ کے روم کی طرف بڑھ گئی جہاں وفا اور بیوٹیشن پہلے سے موجود تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکر ہے تم بھی آگئی ایک ہی بیسٹ فرینڈ ہے میری اور وہ ہی ٹائم کے ٹائم تشریف لا رہی ہے!اسے دیکھتے ہی ولیہ منہ پھلائے بولی

Posted On Kitab Nagri

میم پلزز آپ کچھ دیر خاموش ہو جائیں آپ کا میک اسٹارٹ کرنا ہے!بیوٹیشن کی بات پر ان دونوں کا قہقہ بلند ہوا تھا

نہیں آپ صیح صیح بتائیں آپ کا اس ہٹلر سے کوئی تعلق تو نہیں !

وہ میں آپ کو میک اپ کے بعد بتاؤں گی !

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیا خبر ہے.....؟ یہ منظر ہے میر شہزاد حویلی کا جہاں لاونج میں ہی وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا

داداسائیں کے گاؤں کو آج دلہن کی طرح سجایا گیا ہے معلوم ہوا ہے نائل کاظمی کا نکاح ہے آج! ملازم ادب سے سر جھکائے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کس سے ساتھ؟

فرحان کاظمی کہ بیٹی....ابھی اس کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی جب میر شہزاد نے ایک گلاس اٹھا کر اس کی طرف پھینکا

Posted On Kitab Nagri

واٹ؟ پھر سے کہنا.... فرحانہ کاظمی کی بیٹی یعنی ولیہ کاظمی کے ساتھ؟ وہ ڈھارا

جی جی صاحب انہی سے! ملازم اپنے خون آلود سر پکڑے ہنوز مؤدب انداز میں بولا

.

ابھی کے ابھی جاؤ میں اور جا کر دادا سائیں کو روکو... ولیہ کاظمی کو میں کسی کا نہیں ہونے دوں گا! اس کی ڈھار پوری حویلی میں گونجی تھی اسکے سامنے وہ منظر بار بار لہرا رہا تھا جب پہلی بار اسنے کالج کے باہر اس حسینہ کو دیکھا تھا جو کہ اس دن کے بعد سے اس کی آنکھوں سے نکل نہیں پائی تھی

****

شام کے تقریبا چار بج چکے تھے علاقے کے لوگوں نے کاظمی ویلا کا رخ کر لیا تھا

ارے لڑکیوں جلدی کرلو نیچے لوگ آنا شروع ہو گئے ہیں.... سلمہ بیگم اس کے روم میں آتی بولی جب ان کی نظر اپنی بیٹی پر گئی جو سفید گرارے اور شرٹ میں ملبوس جس پر نفیس سا گولڈن کام تھا ریڈ ڈوپٹا سر پر گھونٹ کی طرح ڈوپٹا سجائے بھوری آنکھوں کو کاجل اور مسکارے سے سجائے لائٹ سے

Posted On Kitab Nagri

میک اپ پر نیوڈ لپ اسٹک لگائے ماتھے پر جھومر لگائے خوبصورت ہاتھوں کو چوڑیوں سے سجائے پیروں میں سفید ہی ہیل پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ! سلمہ بیگم آنکھوں میں نمی لیے بے اختیار اس کی پیشانی چوم گئیں

بہت حسین لگ رہی ہے میری بیٹی!

میں تو ہوں ہی حسین موم بس آج غور کیا ہے آپ نے! حسب معمول وہ شرارت سے بولی جس پر سلمہ بیگم نے اسے محبت سے چٹ رسید کی تھی

دوسری طرف نائل سفید سوٹ پر سکن شال اور سفید پگڑ پہنے تیار سا کھڑا ایک نظر خود کو شیشے پر دیکھنے لگا کے اچانک ہی اسے اس چڑیل کا خیال آیا جسے وہ آج اپنی زندگی میں شامل کرنے والا تھا

یااللہ مجھے ہمت دے! گہرا سانس بھر کر کہتا وہ باہر آیا جہاں دادا سائیں پہلے سے اسکے انتظار میں تھے اسے دیکھتے ہی انہوں نے اپنے بائیں طرف تھوکیا

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ شہزادہ لگ ہے میرا بیٹا! دادا سائیں اسکی پیشانی چومتے محبت پاش انداز میں بولے

چلو آجاؤ باہر چلیں! ارسلان صاحب اسے اپنے ساتھ لیے باہر آگئے جہاں وہ شان سے چلتا سب کو اپنی طرف متواجہ کر گیا کے اس دیکھتے ہی سب مؤدب انداز میں کھڑے ہوئے

اسے اسٹیج پر بیٹھے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا جب رباب بیگم نے زارون کو اپنی طرف بلایا

زارون بیٹے جاؤ جا کر بچیوں کو کہیں ولیمہ کو لے آئیں!.

جی موم.... ان کے کہنے پر زارون سر ہلاتا اسے لینے چلا گیا

کچھ ہی دیر میں وہ زارون.. سبحان... فرحان صاحب اور معصب کے درمیان پھولوں کی ڈولی کے سائے میں چلتی باہر آتی دیکھائی دی اسے آتا دیکھ علاقے کی سب خواتین شائشی انداز میں ان دونوں کی جوڑی دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

وہ آستہ آستہ قدم بڑھائے اسٹیج کے قریب پہنچی جہاں نائل اسے آتا دیکھ کر رباب بیگم کے اشارے پر کھڑا ہوتا اس کے آگے ہاتھ پھیلا گیا جسے وہ شان سے نظر انداز کرتی خود اسٹیج پر چل گئی کے ہیل میں یکدم ہی اسکے قدم لڑکھڑائے جس پر نائل نے فوراہی سنبھال کر اسے اپنے قریب کھینچا

پورے لان میں ہوٹنگ کی آوازیں بلند ہوئی تھیں جبکہ اس صورت حال پر ولیہ نے گھور کر اس کی طرف دیکھا کے اس کی نظروں خود پر محسوس کر کے نائل نے غیر ارادی توڑ پر اس کی طرف دیکھا اور نائل کا ظمی کو لگا اس کے دل نے پہلی بار اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے
پہلی بار نائل کا ظمی کا دل کسی کو دیکھ کر ڈوب کر ابھرا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی نظروں خود پر محسوس کر کے نائل نے غیر ارادی توڑ پر اس کی طرف دیکھا اور نائل کا ظمی کو لگا اس کے دل نے پہلی بار اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے
پہلی بار نائل کا ظمی کا دل کسی کو دیکھ کر ڈوب کر ابھرا تھا

Posted On Kitab Nagri

آج پہلی بار اسنے اس لڑکی کو غور سے دیکھا تھا اور پہلی بار نائل کاظمی اپنی اندورنی حالت کو سمجھ نا سکا

کیا ہو گیا ہے کھائیں گے کیا؟ اس کے غرانے پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا

کیا؟ وہ بے اختیار اس پر سے نظر ہٹائے خجل سا بولا

کیا کا کیا مطلب ہے ایسے اسٹیج پر کھڑے گھورے جا رہے ہیں لوگ بھی دیکھ رہے ہیں اگر بھوک لگ رہی تھی تو کھانا کھا کر آتے نا... اسکے بولنے پر وہ محض اسے گھور کر رہے گیا

کچھ ہی دیر میں نکاح کی تقریب کا آغاز ہو تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ فرحان کاظمی ولد فرحان کاظمی آپ کا نکاح نائل کاظمی کے ساتھ تہ پایا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟ مولوی صاحب کی آواز پر بے اختیار اسکا دل کانپا تھا

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے...!ایک لفظ ادا کرنے سے وہ آج اپنا آپ اس کے نام کر گئی تھی محض ایک لفظ ادا کرنے سے ولیہ فرحان کاظمی سے ولیہ نائل کاظمی بن گئی تھی وہ آج خود وہ اس شخص کے نام کر گئی تھی جس سے اسے پچپن سے چڑ رہی تھی ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی پلکوں سے جدا ہوا تھا

اب یہی سوال مولوی صاحب نے نائل سے کیا تھا جس پر اس کی بھاری سرد آواز ولیہ کے کانوں میں پڑی

قبول ہے!

رباب بیگم نے آگے بڑھ کر ان دونوں کو گلے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت مبارک ہو میری بچی.... دادا سائیں اس کی پیشانی چوم کر بولے اسکے بعد ان دونوں کے بیچ کا پردا ہٹا کر انہیں اسے نائل کے ساتھ بیٹھایا گیا تھا

کیا بیچینی ہے؟ تمہیں ٹھیک سے بیٹھو...!اس کے بار بار ہلنے پر وہ ابرو اچکا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

تو دور ہو کر بیٹھیں نا اسے چپک کر بیٹھے ہیں دور ہوں!....

"میں کیوں دور ہوں تم ہی آ کر بیٹھی ہو میرے پاس اگر اتنا مسئلہ ہے تو اٹھ جاؤ" عام سے انداز میں کندھے اچکا کر کہتا وہ اسے آگ لگا گیا

تمیز سے بات کریں ابھی دادا سائیں کو بتا دوں گی اگر میرے ساتھ فضول گوئی کی تو... ولیہ اسے وارننگ دیتی اپنا گرا اراسیٹ کرنے لگی

تمہیں کیا لگ رہا ہے اگر تم خوبصورت لگ رہی ہو تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا؟ یہ آپ کی سوچ ہے مسز ولیہ کاظمی... اسکے عام سے انداز میں کہے گئے الفاظ پر وہ محض اسے دیکھ کر رہ گئی

یہ اسنے میری تعریف کی ہے یا کیا؟ خود سے پوچھ کر وہ خود ہی جھر جھڑی لے گئی کچھ ہی دیر میں نکاح کے بعد مردوں نے اپنا روایتی جھومر ڈالنا شروع کیا جب زارون نے اسے اپنے ساتھ کھینچا تھا

Posted On Kitab Nagri

کتنی خوبصورت قسمت ہے نا تمہاری؟ وشمہ اسکے پاس کھڑی سامنے ان مردوں میں دور سے ہی الگ لگنے والے نائل کو حسدیائی نظروں سے دیکھتی بولی

ہونہوں قسمت تو ضرور خوبصورت ہے مگر وہ نہیں جسے دیکھ کر تم کہ رہی ہو... ہو ہی نا جائیں خوبصورت! ولیہ اسے دیکھتی جھرجھری لیے کہنے لگی

کے یکدم فائر کی آواز سے لان میں موجود سب لوگ جھٹکے سے اس جانب متواجہ ہوئے

کون ہو تم لوگ... اور کس نے اندر آنے کی اجازت دی ہے تمہیں؟ زارون اپنی گن نکالتا ان کے سر ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور رکھو یہ پستل ہمیں میر شہزاد نے بھیجا ہے دادا سائیں کو ان کا وعدہ یاد کروانے اظہر جو کے میر شہزاد کا خاص آدمی تھا بلند آواز میں کہتا سب کو کشمکش میں ڈال گیا

کونسا وعدہ؟ فرحان صاحب آگے آکر بولے

Posted On Kitab Nagri

داداسائیں نے ہمارے میر سے یہ وعدہ کیا تھا کے وہ اپنی پوتی کے بارے میر کو سوچیں گے مگر انہوں نے میر کو خبر کیے بغیر اپنے پوتے کا رشتہ کر دیا !

کیا بکواس ہے یہ میں نے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا تمہارے میر نے مجھ سے اپنی خواہش بیان کی تھی جس پر میں نے اس سے کہا تھا میں اس بارے میں سوچوں گا..اور اب خیر سے آج میری پوتی کا نکاح اس علاقے کے سردار کے ساتھ.....داداسائیں غرائے

"ایسے کیسے نکاح ہو گیا؟ طلاق دلوائیں اس کی شادی ہمارے میر سے ہی ہو گی آپ تو شکر کریں میر نے شادی کے لیے کہا ہے ورنہ میر تو رکھیل.....وہ جو کب سے ضبط کیے کھڑا تھا اس بات پر غیر ارادی توڑ پر اس کی نظر پیچھے کھڑی ولیہ پر گئی جو پھٹی پھٹی آنکھوں سے داداسائیں کو دیکھ رہی تھی اور یہاں نائل کاظمی کی برداشت ختم ہوئی تھی وہ لمبے لمبے ڈھک بڑھے ولیہ کی طرف بڑھا جہاں سبحان اسے اندر جانے کا اشارہ کر رہا تھا وہیں وہ لمبے لمبے ڈھگ بھرے اس کے قریب آتا اسکا ہاتھ تھامے اظہر خان کے سامنے کر گیا

Posted On Kitab Nagri

چیچج لگتا ہے انہیں کسی کے گھر آنے کا طریقہ نہیں معلوم...ولیہ سمجھاؤ زرا انہیں!اسکے بولنے پر ولیہ سمیت سب گھر والوں نے اسے حیرت سے دیکھا

سمجھاؤ!اب کے اس کی پکڑ ولیہ کی کلائی پر مزید مضبوط ہوئی جس پر وہ اسکا اشارہ سمجھتی ایک زوردار تھپڑ سامنے موجود میر شہزاد کے آدمی پر جڑ گئی کے اس اچانک اتفاد پر اظہر بوکھلا کر دو قدم آگے بڑھا مگر نائل ولیہ کے سامنے آتا خود اس سے نپٹنا شروع ہو گیا تھا

اندر جائیں سب...اس کی ڈھار سے لان میں موجود سب خواتین گھر کے اندر چلی گئی تھیں

کافی دیر تک ان کی حالت بدلنے کے بعد وہ ہاتھ جھاڑ کر پیچھے ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ دینا اپنے میر سے آئندہ خود آئے....مجھے گیدروں سے لڑنے کا شوق نہیں!مزید ایک اور مکہ اس پر جھڑ تا وہ آگے بڑھ گیا

****

Posted On Kitab Nagri

میر شہزاد حویلی میں اس وقت گہرا سناٹا چھایا ہوا تھا

کیا فائدہ میرا تمہیں پالنے کا جب تم ایک آدمی سے نپٹ نا سکے.... میر شہزاد کسی زخمی شیر کی طرح بیچینی سے چکر کاٹ رہا تھا

صاحب وہ ایک ہم سب پر بھاری ہے! اظہر کانپتا ہوا بولا کے اس کی بات مکمل ہوتے ہی شہزاد نے ایک گولی چلائی تھی

تمہیں وہاں پہنچنے میں دیر کیوں ہوئی بتاؤ؟

صاحب سارے راستے بند تھے... ملازم اپنا خون آلود بازو سنبھالے مؤدب انداز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ہر حال میں وہ لڑکی چاہیے... ہر حال میں سمجھ آئی؟ اس کی ڈھاڑ ایک بار پھر حویلی میں گونجی جس پر سب اثبات میں سر ہلا گئے

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

رات کے تقریبا بارہ بجے وہ واپس گھر میں داخل ہوا اس سے پہلے وہ سیڑھیاں چڑھتا کچن سے آتی آوازوں پر وہ اس جانب متواجہ ہوا

یار کیا ہے ولی بنا دو نا... سبحان کچن میں کھڑا بازو باندھے بولا

نہیں تم میں شرم نام کی کوئی چیز ہے کچھ دیر پہلے ہی نکاح ہوا ہے میرا... اس پر اتنا میس کریٹ ہو گیا مین تھک گئی ہوں میں نہیں بنا رہی کافی کسی اور سے کہ دو !...

دیکھ لو آخری فیصلہ ہے ؟ سبحان ابرو اچکائے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں!

بہت ہی زیادہ بری ہو تم! وہ منہ پھلائے بولا کے اس کے اس انداز پر ولیہ بے اختیار ہنستی اسے چٹ رسید کر گئی

Posted On Kitab Nagri

اہمم....اس کے کھنکھارنے کی آواز سے وہ دونوں اس کی طرف متواجہ ہوئے

مجھے ایک کافی بنادو!...

میں.....اس کے حکم چلانے پر وہ تپ کر کچھ کہتی کے اس کے کانوں میں سبحان کی آواز گونجی

اہم اہم اب تو بنادے گی یہ میاں جی نے جو کہے دیا....اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل نے اسے گھورا جس پر وہ خاموش ہوتا تیزی سے باہر نکل گیا

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کہیں گے اور میں بنادوں گی...میں تھکی ہوئی ہوں!اس سے کہتی وہ آگے بڑھی جب نائل کا اسکا ہاتھ تھام کر شلف کے ساتھ لگایا

یہ تمہیں ہر وقت کیا صرف مجھ سے چڑ رہتی ہے باقی سب سے تو اتنے فری ہو کر بات کرتی ہو تم!نائل اسکا ہاتھ تھامے غرایا

Posted On Kitab Nagri

آپ ہوتے کون ہے مجھ سے یہ پوچھنے والے؟

تتت اتنی جلدی بھول گئی تم اگر یاد نہیں ہے تو بتا دیتا ہوں ابھی کچھ ہی دیر پہلے میرے نکاح میں میرے نام کیا گیا ہے آپ کو ولیہ کاظمی...!وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا ایک لمحے میں اسے ساکن کر گیا

میرے سر میں درد ہے کافی بنا کر دے جاؤ نہیں تو چچی نپٹیں گی تم سے!اسے وارن کیے وہ باہر نکل گیا کے پیچھے وہ ہوش میں آتی اپنے لب سمیت دونوں مٹھیاں بھینچ گئی

ہٹلر کہیں کا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل اسے حکم دیے نکل چکا تھا جبکہ وہ اب کافی لیے اس کے روم کے باہر کشمکش میں کھڑی تھی جب وشمہ کی آواز سے اس نے گہرا سانس بھرا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کوئی پریشانی ہے کیا؟ وشمہ اس کے پاس آکر ابرو اچکائے بولی

ہاں وہ دراصل ہٹلر کو یہ کافی دینی ہے...

تو کوئی بات نہیں اگر تمہیں پروبلم ہے تو میں دے آتی ہوں... وشمہ کی پیشکش اس کی آنکھیں چمک اٹھی

نیکی اور پوچھ پوچھ ؟ وشمہ کو کافی کا کپ تھماتی وہ آگے بڑھ گئی کے وشمہ خوشی سے نائل کے روم میں داخل ہوئی اسے روم میں موجود نا پا کر وہ کافی بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر رکھتی بیڈ پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی اگلے پانچ منٹ میں ہی وہ فریش سا گرے ٹراؤزر پہنے شرٹ لس باہر آیا کے کمرے میں موجود نفوس کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

کیا کر رہی ہو تم یہاں؟ اس کی غصیلی آواز سے وشمہ چونک کر اس کی جانب پلٹی کے اسے دیکھتے ہی اس کے چہرے پر معانی خیز مسکراہٹ رینگی

Posted On Kitab Nagri

اگر مجھے پتا ہوتا آپ آنے پر اتنے بے تاب ہو جائیں گے تو میں پہلے ہی آ جاتی!وہ آستہ آستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آئے بولی

بکواس بند کرو اپنی اور دافع ہو جاؤ یہاں سے... میری برداشت کا امتحان مت لینا ورنہ بھول جاؤں گا لڑکی کو تم!اس کی بے باکی پر وہ تنی ہوئی رگوں سے اسے وارن کرتا بولا

ارے آپ تو غصہ ہی ہو گئے میں تو محض کافی دینے آئی تھی!وشمہ اپنی لٹ انگلوں میں گھوماتی ہنوز اس پر گہری نظریں جمائے ہوئے تھی کے نائل کے اگلے جملے پر وہ غصے کی شدت سے سرخ ہوئی

میں نے اپنی بیوی سے کافی مانگی تھی تم سے نہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی؟کل تک تو آپ کو اس سے چڑھ تھی... کل تک تو وہ ایک بیوقوف لڑکی تھی!وہ اس پر نظریں مرکوز کیے تلخی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسی بھی ہے تم جیسی نہیں ہے اور یہی اگر وہ میرے لیے معتبر ہے کیوں کہ وہ بیوقوف تو ہے مگر بے غیرت نہیں!اس کے الفاظ تھے یا ہتھوڑے جو وشمہ کو اپنے کاموں میں بجتے محسوس ہوئے

اوہ رئیلی؟ جانتے بھی ہیں کسی ہے وہ اگر وہ اتنی ہی غیرت مند ہے تو پھر کیوں آج اتنا بڑا تماشا اس کے نام پر ہوا سنا نہیں تھا آپ نے میر شہزاد کی رکھ....تزلیل کے احساس سے وہ زہر خند ق ہوئی جب اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل کی ڈھار پورے کمرے میں گونجی تھی

جسٹ شٹ اپ اگر اب تم نے اپنی اس زبان سے میری پاکیزہ بیوی کے لیے ایک لفظ بھی ادا کیا تو میں یہی گاڑھ کے رکھ دوں گا...!اس کے الفاظوں میں موجود شدت دیکھ کر وشمہ خوفزدہ سی دو قدم پیچھے ہوتی روم سے نکل گئی کے اس کے جاتے ہی نائل کی نظر سائڈ ٹیبل پر رکھے کافی کے مگ پر پڑی اور پھر خیال اس کی جانب گیا جس کے باعث یہ سارا تماشا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے ہی لمحے وہ لمبے لمبے ڈھگ بھرے اپنے روم سے نکلتا اس کے روم کی جانب قدم بڑھا گیا

Posted On Kitab Nagri

شام کے فنکشن اور اس سب تماشے سے تھک کر وہ اب نماز ادا کرنے کے بعد لمبی سی بے گلے کی پرپل کمیز اور بلیک ٹراؤزر میں بالوں کو جوڑے باندھ کر سونے کی نیت سے بیڈ پر بیٹھی

تمہیں کیا لگ رہا ہے اگر تم خوبصورت لگ رہی ہو تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا؟ اس کے الفاظ ذہن میں گونجتے ہی ناچاہتے ہوئے بھی اس کے لبوں پر مسکراہٹ رینگی لیکن پھر اگلے خیال سے اس کی مسکراہٹ سمٹ کر اذیت میں تبدیل ہو گئی

"طلاق دلوائیں اس کی شادی ہمارے میر سے ہی ہو گی آپ تو شکر کریں میر نے شادی کے لیے کہا ہے ورنہ میر تو رکھیل....." تلخی سے بند ہوئی آنکھوں کو وہ ایک بار پھر اس کے کہے گئے الفاظوں سے کھول گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(تتت تتت لگتا ہے انہیں کسی کے گھر آنے کا طریقہ نہیں معلوم...ولیہ سمجھاؤ زرا انہیں) تو کیا واقعی تین لفظ ادا کرنے وہ میرے محافظ بن گئے؟ کل تک تو اتنی چڑ تھی مجھ سے شاید ایسے ہی ہوتا ہو گا..... ابھی وہ انہی سوچوں میں گم تھی جب اسکا دروازہ نوک ہوا

Posted On Kitab Nagri

"اس وقت کون آسکتا ہے؟شاید موم ہونگی شام کی وجہ سے پریشان ہونگی"خود سے کہتی وہ اٹھ کر دروازہ کھول گئی کے سامنے موجود شخص کو دیکھ کر اس نے تعجب ابرو اچکائی

کیا ہے؟

تمہیں تو میں بتاتا ہوں کیا ہے!وہ اسے ایسے ہی دروازے پر چھوڑ تا لاپروائی سے اندر داخل ہوتا بولا کے اس کی بے باکی پر ولیہ تپ کر اس کے پیچھے آئی

کیا ہے آپ کو اس ٹائم کیا لینے آئے ہیں؟وہ تیزی سے اپنی ڈوپٹا بیڈ سے اٹھا کر گلے میں لپٹتی بولی کے اس کی بات پر نائل قدموں کے بل گھوم کر اسکا بازو جکڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کوفی تم سے بنانے کو کہا تھا یا وشمہ کو؟وہ اسکا بازو تھامے اسکے کان کے قریب غرایا

میں نے ہی بنائی ہے زہر نہیں ڈالا جو اتنے زہر خندق ہو رہے ہیں!ولیہ اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹانے کی کوشش کرتی اسے گھور کر بولی

Posted On Kitab Nagri

.

ایک بات میری کان کھول کر سن لو...جب میں تم سے کوئی کام کہوں تو میرے کمرے تک اسے پہنچانا بھی تمہارا کام ہے آئندہ اگر تم نے اپنا کام کسی اور پر ڈالا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا!چاہ کر بھی اسکا غصہ اور گرفت ڈھیلی نہیں پڑی تھی

آپ سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا...ایسے ری ایکٹ کر رہے ہیں جیسے پتا نہیں کیا ہو گیا آپ کے ساتھ صرف ایک کافی تو بھیجی ہے وشمہ کے ہاتھ!اس کی بات پر وہ محض اسے دیکھ کر رہے گیا

تم واقعی پاگل ہو!گہرا سانس بھر کر وہ اسکا بازو چھوڑے بیڈ پر ڈھے گیا...

اور آپ ایک نمبر کے ہٹلر ہیں!اور میرے بیڈ پر کیوں لیٹ گئے ہیں اٹھیں مجھے سونا ہے...برا سا منہ بنا کر کہتی وہ اسکے ذہن میں گھنٹی بجا گئی

ہاں تو سو جاؤ..میں نے منع کیا ہے؟نائل اپنی مسکراہٹ ضبط کی لاپروائی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

دماغ ٹھیک ہے آپ کا؟ اٹھیں اور جائیں یہاں سے ورنہ میں پورے گھر کو سر پر اٹھالوں گی!

اٹھالو کوئی کچھ نہیں کہے گا اب تو میں تمہارا شوہر ہوں! وہ ہنوز لاپروائی سے بولا

نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں اور ویسے بھی اب رخصتی میں جلدی کرواؤں گی بھی نہیں... وہ چیلنجنگ انداز میں بولی

کیا کہا؟ اور اگر میں نے ایک ہفتے کے اندر اندر رخصتی کروالی تو؟

کروا کے دیکھائیں...! ولیہ گردن اکڑا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو پھر آپ تیاری کریں مسز ولیہ کیوں کہ شادی تو اب اسی ڈیٹ پر ہو گی جس پر تہ ہوئی تھی" اس سے ہ کر وہ باہر نکل گیا (وہ دادا سائیں سے کچھ دیر پہلے ہی شادی کی ڈیٹ آگے کرنے کا کہہ کر آیا تھا ان میڈم کے خیالات جان پر اس کی ضدی نیچر پر دھکا سا لگا تھا)

Posted On Kitab Nagri

اس کے کمرے سے نکلتے ہی ولیہ پیر پٹکتی بیڈ پر بیٹھ گئی

یہ کبھی نہیں سدھریں گے !اپنی کچھ دیر پہلے آنی والی سوچوں کو جھٹک کر وہ خود پر ہی تف کرتی کمفرٹر منہ تک اوڑھ گئی

****

ہمشیہ کی طرح صبح ناشتے کی ٹیبل پر سب موجود تھے

ہمیں تو سمجھ نہیں آرہی یہ کل سب کیا تماشا ہوا ہے !فرحان صاحب نے بات کا آغاز کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تو خود کچھ سمجھ نہیں آرہی !دادا سائیں خود بھی اپنے سر پکڑے بولے

جی بابا آپ کچھ کریں مجھے تو اب میری بچی کی فکر ہو رہی ہے !رباب بیگم پریشان سی کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیا سمجھ نہیں آرہی آپ لوگوں کو؟ کس بات کا ڈر ہے آپ لوگ بس اب تیاریاں کریں شادی ہے فنشن اب مقررہ ڈیٹ پر ہی ہونگے! اسکے علان پر دادا سائیں اور ولیہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

دادا سائیں میں ابھی شادی نہیں کر سکتی میرے پیپرز اسٹارٹ ہونے والے ہیں! اسنے اپنا بہانہ پیش کیا تھا

دادا سائیں یہ جھوٹ بول رہی ہے کوئی پیپرز نہیں ہیں اس کے... زارون نے لقمہ دیا جس پر ولیہ نے ایک زوردار چٹ اسے رسید کی

میرے خیال میں نائل ٹھیک کہ رہا ہے ہمیں رخصتی میں دیر نہیں کرنی چاہیے اس سے پہلے کوئی اور تماشا لگے... ارسلان صاحب کے کہنے پر ٹیبل پر موجود سب افرادوں نے اثبات میں سر ہلایا

بلکل ہمارا بھی یہی خیال ہے شادی مقررہ ڈیٹ پر ہو گی !

Posted On Kitab Nagri

اوئے ہوئے مزے! سبحان اور وفا اسے چھیڑنے لگے جس پر وہ انہیں گھور کر دیکھنے لگی اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس ہٹلر کے بال نوچ لے جو اس کی آزادی کے پیچھے پڑھ گیا تھا

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

دن گزرتے پتا نہیں چل رہا تھا آج نائل اور ولیہ کی مہندی کا دن تھا جس کے باعث پورے حویلی کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

چلو لڑکیوں مہندی لگانے والی آگئی ہیں.... خالہ محبت سے ولیہ کے کمرے میں آتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے کمرے میں اس وقت وفا اور رامشہ دونوں موجود تھے

مہندی والی آکر ان تینوں کو مہندی لگانا شروع کر چکی تھی

آپ کے ہسبنڈ کا نیم کیا ہے؟ مہندی والی اسے دیکھ کر محبت سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا کرنا ہے آپ نے؟وہ جو پہلے سے مہندی اکتائی بیٹھی تھی اس کے سوال پر وہ سیخ پاؤ ہو کر بولی

آپ کی مہندی میں لکھنا ہے نہ!مہند والی کی بات ہر ان دونوں نے ہوٹنگ کی تھی

"نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے "

کیوں نہیں ہے... آپ لکھیں نائل کا ظمی نام ہے!رامشہ جٹ سے بولی کے اس کی بات سنتے ہی مہندی والی نے اس سیدھی ہتھیلی پر بڑا سا نائل کی دلہن لکھ دیا جسے دیکھتے ہی اسکا حلق تک کڑوا ہوا تھا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر شہزاد کی حویلی میں اس وقت گہری خاموشی تھی

ایک بری خبر ہے!اظہر اسکے سامنے منہ لٹکائے بولا

کیا؟

Posted On Kitab Nagri

صاحب آج نائل کاظمی کی مہندی ہے !

کیا بکواس ہے؟اور یہ ساری خبریں تمیں آخری موقعے پر ہی کیوں ملتی ہے؟میر شہزاد اپنی کرسی سے اٹھتا ڈھارا

وہ لوگ سب کچھ اتنی خاموشی سے کر رہے ہیں کے ہر جگہ ہمارے خبری ہونے کے باوجود مجھے ابھی پتا لگا!اظہر مؤدب انداز میں بولا

میری بندوق لاؤ آج ان کی خاموشی میں ختم کرتا ہوں.!وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا کہنے لگا جب باہر سے آتی آوازوں سے وہ سامنے متواجہ ہوا جہاں سے نائل کاظمی کسی آندھی طوفان کی طرح اپنے بندو سمیت اسکے گارڈز کو ایک ہی وار سے ڈھیر کرتا اندر کی طرف آیا

اتنی جلدی کیا ہے میر صاحب؟اسکے اچانک نازل ہونے پر ایک لمحے کو اپنے آدمیوں کی طرح میر شہزاد بھی خوفزدہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

پیار سے سمجھانے آیا ہوں بہتر ہے میری بیوی سے دور رہے.!وہ صوفے پر بیٹھتا ریلیکس انداز میں بولا

ورنہ کیا کرے گا؟میر شہزاد پہلی بار اسے دیکھ رہا تھا وہ محض اس کی حد دیکھنے کو بولا جب ایک گولی سامنے سے آکر اس کی ٹانگ پر لگی تھی

ورنہ ابھی تو ٹانگ توڑی ہے اگلی بار تیری ہڈیوں سمیت تجھے ہی توڑ دوں گا!وہ اس پر گولی چلائے ہنوز مطمئن انداز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری تو.....اظہر اپنی گن اس کی طرف کر کے چیخا جب شہزاد نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا جس پر اظہر ضبط کر کے پیچھے ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے میری بات اب سمجھ آگئی ہو چلو سب...ان کی طرف سے کوئی کاروائی نا دیکھ کر وہ اپنے آدمیوں کو اشارہ کرتا باہر نکل گیا

آپ نے کیوں روکا؟اظہر اسے سنبھالا دے کر بولا

مجھ پر گولی اسنے بہت بڑی غلطی کر دی ہے اور اگر اس وقت ہم جوابی کاروائی کرتے تو وہ جیت جاتا....اس سے تو میں اب اپنے طریقے نپٹوں گا !

ارے یہ پھول یہاں نہیں رکھیں جائیں گے بلکہ اس طرف رکھنے ہیں!سائمہ بیگم مسلسل انہیں ہدایت دیتی پریشان سی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا چچی اتنی پریشان کیوں ہیں آپ؟زارون جو خود بھی صبح سے کاموں میں مصروف تھا انہیں پریشان دیکھ کر ان کی طرف آیا

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھوں نا ان سب کو مجال ہے جو کوئی کام ٹھیک سے کر لیں ....

آپ پریشان ناہوں میں دیکھ لیتا ہوں یہ سب آپ جا کر سب پپو سا تیار ہو جائیں تا کہ چاچو صرف آپ پر پی نظریں رکھیں !زارون شرارت سے کہتا اس ٹینشن میں انہیں مزید پریشان کر گیا

کیا مطلب تم نے انہیں کسی اور کو دیکھتے ہوئے دیکھا ہے ؟سائمہ بیگم تشویشی انداز میں بولی کے ان کے سوال پر زارون نے بامشکل ہنسی ضبط کی تھی

جی ہاں وہ ہیں نا شمیم آنٹی نکاح والے دن بہت گھور گھور کر دیکھ رہے تھے چاچو انہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچی ؟سائمہ بیگم حیرتذدہ سی بولی

مچی !

Posted On Kitab Nagri

آنے دو تمہارے چچا کو ایسا سبق سیکھاؤں گی یاد رکھیں گے.... سائمہ بیگم تیش سے کہتی اندر کی طرف بڑھ گئیں

ارے چچی بات تو سنیں.... پیچھے وہ قہقہ لگاتا ان کو پکار کر جیسے ہی پلٹا کوئی بری طرح سے اس سے ٹکرایا تھا

آئی ایم س... کہتے کہتے سامنے کھڑی وشمہ کو دیکھ کر اسے بریک لگی

دیکھ کر ابھی گرتی میں! وہ اسے دیکھ کر آنکھیں دیکھاتی بولی کے زارون نے نظریں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسے شرمندگی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری مجھے پتا نہیں لگا کے کوئی پیچھے ہے! سر جھٹک سے اس سے کہتا وہ آگے بڑھنے لگا جب اس کی آواز سے قدم تھمے

تمہیں اب میں نظر ہی کب آتی ہوں! وشمہ اس کے نظر انداز کرنے پر تپ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

”جنہیں کبھی محفلوں میں تلاش کیا ہو وہ نظروں سے گر جائیں تو سامنے موجود ہو کر بھی دیکھائی نہیں دیتے...“کرب سے کہ کر وہ رکا نہیں جبکہ وشمہ اس کے جملے میں کھو سی گئی تھی

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ولیہ بیوٹیشن آگئی ہے جلدی سے چینج کر آؤ!وفا اسے لہنگے کی کڑتی پکڑاتی بولی جب اس کی نظر ولیہ کے سفید ملائم ہاتھوں پر گئی جہاں مہندی کا گہرا لال رنگ اسے اپنی طرف متواجہ کر گیا

واؤ اس کا مطلب ہے نائل بھائی اور رباب آنٹی تم سے بہت محبت کرتے ہیں !

بلکل تائی ماں تو مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں !

اور نائل بھائی؟وفا کے اگلے سوال پر اسکا حلق تک کڑوا ہوا کل کا منظر یکدم ہی اس کے سامنے لہرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اندر آجاؤ؟وہ دادا سائیں کے کمرے کے باہر کھڑی اجازت طلب کرنے لگی

ارے میری گڑیا آپ کو ضرورت ہے اجازت ہے؟آجایئے !

Posted On Kitab Nagri

داداسائیں مجھے ابھی شادی نہیں کرنی...کچھ دیر ادھر ادھر کی بات کرنے کے بعد وہ مدعے پر آئی تھی

کیوں بیٹا؟

کیونکہ میں ابھی ریڈی نہیں ہوں...مجھے کچھ ٹائم چاہیے کم سے کم ایک سال تو ہو!وہ عام سے انداز میں کہتی وہ داداسائیں کو حیرت میں مبتلا کر گئی

"ایسا ممکن نہیں ہے....کل تک نائل بھی ہم سے یہی کہے ہے تھے لیکن پھر انہوں نے اپنا فیصلہ بدل لیااور ہمیں بھی انکا فیصلہ درست لگا جس طرح کے حالات ہیں آپ کی شادی ہونا ہی بہتر ہے" دادا سائیں تحمل سے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا کل تک وہ خود آپ سے آگے کرنے کو کہہ رہے تھے؟کسی خیال کے تحت اسنے تصدیق کی جس پر داداسائیں نے سر کو خم دیا

.

Posted On Kitab Nagri

(تیاری کر لو کیونکہ شادی تو اب اسی ڈیٹ پر ہو گی جس پر رکھی گئی تھی)اس کے الفاظ ذہن میں گونجتے ہی اسے ساری بات سمجھ آئی تھی

****

کاظمی ویلا کے باہر پہنچتے ہی اسنے راؤف بابا کو کہ کر اس معاملے کا ذکر کسی سے بھی کرنے کو منع کر دیا تھا ایک طرہانہ نظر کاظمی ویلا پر ڈال کر وہ گھر کے اندر داخل ہوا جہاں رباب بیگم ماتھے پر بل شاید اسی کے انتظار میں کھڑی تھیں

ٹائم مل گیا ہے تمہیں تشریف لا آنے کا؟وہ اسے دیکھتی سختی سے مخاطب ہوئی

جی بس کام سے گیا تھا کچھ !نائل اپنی تھوڈی پر ہاتھ پھیڑتا آدب سے بولا

ایسا کونسا کام تھا...ٹائم دیکھا ہے تم نے نو بجنے کو ہیں مہندی کے فنشن کے لیے باہر لوگ آنا شروع ہو چکے ہیں اور دلہے صاحب اب تک غائب تھے !رباب بیگم ہنوز غصے سے بولی

Posted On Kitab Nagri

کم اون موم ٹائم پر آ گیا ہوں جسٹ چینج ہی تو کرنا ہے میں کر آتا ہوں ڈونٹ وری...!وہ محبت سے کہتا ان کی پیشانی پر بوسہ دیے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

پانچ منٹ ہے تمہارے پاس!اب کے رباب بیگم کی محبت بھری آواز گونجی جس پر وہ سر کو خم دے گیا

کچھ ہی دیر میں وہ کالے رنگ کی کمیز شلوار پر بلیک ہی پرنس کورٹ پہنے سر پر کالی پگڑ سجائے کسی شہزادے کی طرح چلتا ہوا نیچے آیا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ شہزادہ لگ رہا ہے میرا بیٹا!رباب بیگم اسے آتا دیکھ اسکی سرمائی آنکھیں دیکھ کر نم آنکھوں سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا میڈم قیامت ڈھا رہی ہیں...زارون کی آواز سے وہ دونوں اس کی جانب متواجہ ہوئے جو خود بھی کالا سوٹ پہنے بے حد پیارا لگ رہا تھا

چلیں خالہ باہر سب انتظار کر رہے ہیں.....سبحان اور معصب ان کے پاس آتے بولے

Posted On Kitab Nagri

ہاں بلکل یہ ڈوپٹا چاروں طرف سے پکڑ لو۔۔۔انہوں نے ایک ڈوپٹا سبحان کو پکڑایا تھا تم لوگ چلو میں ولیہ کو بھی لانے کا کہتی ہوں

جس کے بعد نائل ان چاروں کے گھیرے میں شاہانہ چل چلتا حال میں داخل ہوا تھا

کتنا پیارا ہے نا!ایک لڑکی وشمہ کے ساتھ کھڑی بولی جس پر وہ بھی تلخی سے مسکرادی دوسری طرف وہ کالے رنگ کا کامدار لہنگا پہنے ساتھ پیلے رنگ کی کڑتی جس ہر نفیس سا بلیک موتیوں کا کام تھا بھوری آنکھوں کو مسکارے سے لبریز کیے لائٹ سے میک اپ اور مہندی سے رنگے ہاتھوں میں پیلی چوڑیں ڈالے بالوں کو چٹیاں میں قید کر کے سر پر بلیک اور پیلے رنگ کے امتزاج کا ڈوپٹا سر پر سجائے وہ کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر وہ سرخ ڈوپٹے کے سائے میں چلتی ہال میں داخل ہوئی کے اسے دیکھتے ہی بہت سے لوگوں نے ان کی جوڑی کو رشک کی نگاہ سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آستہ آستہ قدم اٹھاتی وہ اسٹیج پر اسکے ساتھ آکر بیٹھی تھی جو راؤف بابا سے کسی اہم مدعے ہر محوِ گفتگو تھا کسی کو اپنے ساتھ بیٹھتا محسوس کر کے وہ سرعت سے پلٹا کے اپنے ساتھ بیٹھی حسینہ پر نظر پڑتے ہی وہ اپنا رخ بدل گیا کچھ تو تھا اس لڑکی میں جو نائل کا ظمی کو ساکن کر دیا کرتا تھا

ویسے ان بیوٹیشنز کا بھی الگ سے ہی حساب ہو گا۔۔۔چڑیلوں کو بھی اپسرا میں تبدیل کر دیتی ہیں! نائل سامنے دیکھ کر سپاٹ انداز میں کہتا اسے آگ لگا گیا

اور افسوس ہم تو پھر کچھ نا کچھ بن جاتے ہیں لیکن آپ جیسے جن تو ایسے کے ایسے ہی رہتے ہیں۔۔۔! جواباً وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھی

یو۔۔۔نائل نے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے جب زارون نے ان دونوں کو ٹوکا

اوہو آج کے دن تو آپ دونوں لڑنا بند کریں ہم نے رسم اسٹارٹ کرنی ہے۔۔پتا نہیں کیا ہو گا آپ دونوں کا! زارون کے کہنے پر وہ دونوں بھی ایک دوسرے کو دیکھ کر رہے گئے

Posted On Kitab Nagri

باری باری کر کے سب نے رسم کر لی تھی جس کے بعد علاقے کے سب لوگ کھانا کھا کر اپنے اپنے گھروں کی طرگ چل دیے لان میں محض اب کاظمی ویلا کے افرادوں کے ساتھ سائمہ بیگم اور رباب بیگم کے کچھ رشتے دار رہے گئے تھے

تو پھر کیا خیال ہے لڑکی والوں ہو جائے مقابلہ ؟زارون ڈانس فلور پر اترتا ایکسائٹڈ سا بولا

پہلے تم یہ تو ڈیسائید کر لو کے تمہاری طرف سے کون کون ہے ؟ولیہ اس اسے دیکھتی شرارت سے بولی

ہم تو ولی کی سائد پر ہیں... سبحان اور رامشہ نے علان کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر ٹھیک ہے میں نائل بھائی کی سائد پر ہوں !وفا کے کہنے پر ولیہ محض اسے گھور کر رہے گئ

یہ فیئر نہیں ہے ہم دو اور تم تین یہ غلط ہے !

Posted On Kitab Nagri

ارے تو اس میں پریشان ہونے والی کونسی بات ہے تمہاری سائد پر وشمہ آجائے گی نا...رباب بیگم وشمہ کو دیکھتی بولیں جو بے زر سی سب سے الگ بیٹھی تھی

نہیں ممانی میرا دل نہیں....اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی فرحانہ بیگم نے اسے آنکھیں دیکھائی

میں ولیہ کی سائد پر ہوں!فرحانہ بیگم کی گھوری محسوس کر کے وہ بدل نخواستہ اٹھتی بولی

ہمم کوئی بات نہیں زری ہم دو ہی ان چاروں پر بھاری ہیں!وفا کے کہنے پر وہ ایکسائٹڈ سا سر اثبات میں ہلا گیا جب معصب بھی ان میں کودا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی تو ہوں اپنے یار کی طرف سے...ایسا ہاراؤں گا تم لوگوں یاد رکھو گے لڑکی والوں!اس کے جملے پر ہال میں موجود سب لوگوں کا قہقہ بلند ہوا

کچھ ہی دیر میں ان کا مقابلہ شروع ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

بنو کی سہیلی ریشم کی ڈوری...چپ چپ کے شرمائے دیکھے چوری چوری....معصب انے اپنے فیورٹ سونگ پر ڈانس شروع کیا تھا جبکہ اس کی نظریں وفا کے چہرے سے ہٹ نہیں پا رہی تھیں

بابل کی گلیاں نا چھڑ کے جانا...!وفا اپنا ڈوپٹا ارد گرد لپیٹ کر اس کا ساتھ دیتی ڈانس فلور پر آئی اور اس کے بعد ایک ایک کر کے کاظمی ویلا کے سب لوگ ہی ڈانس فلور پر جمع ہو گئے تھے سوائے اس ایک ہٹلر کے جو شاید اب علاقے کے کچھ مردوں کے ساتھ محو باہر کھڑا باتوں میں مصروف تھا

نائل کہاں ہیں؟ لگتا ہے انہیں خوشی نہیں ہے شادی کی!ڈانس کرتے ہوئے وشمہ ولیہ سے مخاطب ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو میں بھی کونسا ری جا رہی تھی ان جیسے ہٹلر سے شادی کرنے کو...جواباوہ بھی لاپروائی سے بولی کے اس کی بات پر وشمہ کے دل میں ٹھنڈک سی اتری

Posted On Kitab Nagri

مہندی کا فنشن خوب زور شور سے منانے کے بعد رات کے تقریبا تین بجے سب اپنے اپنے کمروں میں سونے کے لیے بڑھ گئے

تم سب آج میرے روم میں سو رہے ہو سمجھے ؟وہ ان تینوں کو جاتا دیکھ کر حتمی انداز میں بولی

سوری میرے سر میں درد ہے میں اپنے روم میں جا کر رسٹ کرنا چاہتی ہوں!وشمہ اسے نظر انداز کرتی اپنے روم کی طرف بڑھ گئی کے آج پہلی بار ولیہ کو اس کا انداز کچھ الگ لگا تھا

کوئی بات نہیں ہم دونوں تو ہیں نا ہم تمہارے ہی روم میں جا رہے ہیں!وفا اور رامشہ محبت سے بولی جس پر وہ محض سر ہلا کر رہے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم دونوں چلو میں آتی ہوں !

کہاں جا رہی ہو اپنا لہنگا سنبھال کر چلنا !

Posted On Kitab Nagri

ہاں باباڈونٹ وری...وفا سے کہ کر وہ خود اپنا لہنگا سنبھالتی کچن کی طرف بڑھ گئی

میرے لیے بھی بنا دینا!...

اپنے لیے چائے کا پانی چڑھا کر وہ کپ نکالنے لگی اس کی سوچوں میں بار بار وشمہ کا راؤ یہ گردش کر رہا تھا کے اچانک اس کی آواز سے سوچوں کے تسلسل کے ساتھ ساتھ کپ بھی زمین بوس ہو کر اس کے پاؤں کو زخمی کر گیا

پاگل لڑکی دیکھ کر تو کام کیا کرو!نائل اسکا خون آلود پاؤں دیکھ پر غرایا

.

آہ.... آپ ہونگے پاگل کیا ضرورت تھی ایسے آکر بولنے کی ایک تو چوری اوپر سے سینا زوری کر رہے ہیں!وہ اپنا پاؤں پکڑتی روہانسی ہو کر بولی

میں خود اپنی کافی بنانے آیا تھا تمہیں دیکھا تو بول دیا... خیر دیکھاؤ مجھے کہاں لگی ہے...وہ جیسے ہی اسکے پاؤں کے قریب بیٹھا ولیہ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے پہلے ہی چوٹ دے چکے ہیں اب مزید بڑھا دیں گے !ولیہ اپنا پاؤں پکڑے اسے گھور کر بولی جبکہ اس کے چہرے پر موجود تاثرات ہی اس کی تکلیف بیان کر رہے تھے البتہ نجانے کیسے اسنے اپنے آنسوؤں پر بند باندھا ہوا تھا

مجھے دیکھنے دو... اگر کانچ اندر چلا گیا تو مسئلہ ہو جائے گا!اب کے وہ نرمی سے اس سے مخاطب ہوا

میں خود دیکھ لوں گی آپ کی ضرورت نہیں ہے !اس پر ایک سخت نظر ڈال کر اٹھتی وہ جیسے ہی آگے بڑھی کانچ کے مزید چند ٹکرے اس کے پاؤں میں گھسے جس سے اس کی سسکی بلند ہوئی تھی

کر لیا شوق پورا اب دیکھ لوں میں ؟نائل اپنی پرانی ٹون پر آتا غرایا کے اس کے انداز پر وہ ایک بار پھر ضد پر آڑ گئی

میں نے کہا نا آپ کی ضرورت نہیں ہے میں خود مینج کر لوں گی !

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جاؤ!اب کے نائل کندھے اچکا کر بولا اس کے کہنے پر وہ اسنے جیسے ہی قدم آگے بڑھائے وہ بری طرح سے لڑکھڑائی تھی مگر زمین بوس ہونے سے پہلے کی وہ کچن کے سلیب سے خود کو سنبھال گئی نائل اب خاموشی سے اس کی ساری کاروائی دیکھ رہا تھا کے اس کی لاپراوئی پر وہ بری طرح سے جھنجھلائی

انسان کو اتنا بھی خود غرض نہیں ہونا چاہیے کے دوسرے انسان کو تکلیف میں دیکھ کر بھی ایسے ڈھیٹ بنے کھڑا رہے!اس کے جملے پر نائل نے ابرو اچکائی کر سر جھٹکا

اور اگلے ہی لمحے وہ آگے بڑھ کر اسے اپنے بازوں میں اٹھا گیا اس اچانک اتفاد پر ولیہ کا سر گھوم کر رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا حرکت ہے؟اتاریں مجھے دماغ درست ہے آپ کا کیا کر رہے ہیں....وہ مسلسل اس پر پشت پر مکے مارتی چلا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

چپ کر جاؤ نہیں بہت سن لی تمہاری اب اگر ایک لفظ بھی منہ سے نکالا تو یہی سے نیچھے پٹک دوں گا!وہ سیڑھیاں چڑھتا اسے گھور کر بولا

ہونہوں ہٹلر کہیں کا!اب کے وہ محض بربراسکی

کچھ کہا؟اس کے الفاظ سنتے ہی نائل نے اپنی گرفت ڈھیلی کی تھی جس پر وہ سختی سے اس کی پشت پکڑ گئی

کککچھ نہیں کہا آپ آگے دھیان دیں مجھے کل اپنی برات بھی آٹینڈ کرنی ہے....

دل تو کر رہا ہے تمہیں یہی سے پھینک دوں کتنا بولتی ہو تم...!اس کی بات پر وہ لب بھینچ کر رہے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

روم میں آتے ہی سامنے وفا اور رامشہ کو موجود دیکھ کر وہ سر تا پیر تک سرخ پڑی جو معنی خیز نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

فرسٹ ایڈ بوکس کہاں ہے؟

یہ لیں نائل بھائی!وفا اسے بوکس پکڑاتی خود رامشہ کو لے کر روم سے نکل گئی

درد ہو گا تھوڑا !

مجھے درد نہیں ہوتا...وہ اپنا ڈوپٹا درست کرتی ایک ادا سے بولی کے اس کے انداز پر نائل نے ہلکا سا کانچ چھیڑ کر اس کی طرف دیکھا جو اپنا ڈوپٹا مضبوطی سے تھام کر آنکھیں میچ گئی تھی کے اس انداز پر نائل نے بامشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کر کے اصل کانچ نکالا تھا جس پر وہ سسکی لے کر اسکا بازو تھام گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں تو درد نہیں ہوتا!اس کے سوال پر ولیہ نے کرب سے آنکھیں کھولی

ہاں تو واقعی نہیں ہوتا ...

Posted On Kitab Nagri

ہمم تو پھر میرا بازو شوقیا پکڑا؟وہ معنی خیزی سے کہتا اسکے کانوں سے دھواں نکال گیا اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی اس کا روم نوک ہوا اور وفا اور رامشہ کمرے میں داخل ہوئیں

اب ہم آجائیں؟

یس اوف کورس...یہ پین کلیر دے دینا اسے!وفا سے کہ کر وہ باہر نکل گیا کے اس کے جاتے ہی وہ دونوں شرارت سے اس کی طرف موڑی

اہمم اہمم !

کیا اہمم اہم؟غلطی سے شوہر ہے میرا!وہ اسے کوشن مارتی چلائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہو شوہر اہمم!وہ دونوں اسے گھیر کر چھیڑنا شروع ہوگئے تھے جبکہ دوسری طرف وشمہ کچھ دیر پہلے والے منظر کو سوچ سوچ کر مٹھیاں بھینچ گئی تھی وہ خود بھی پانی لینے روم سے نکلی تھی جب اسے نائل ولیہ کو اپنی بازوں میں اٹھا کر اس کے روم کی طرف جاتا نظر آیا تھا

****

Posted On Kitab Nagri

آج بارات کا دن تھا صبح ہوتے ہی ولیہ اور وفا زارون کے ہمراہ پالڑ کے لیے نکل چکی تھیں جبکہ وہ لان میں کرسی پر بیٹھا کال پر مصروف تھا جب ارسلان صاحب اس کے پاس آئے

تم نے میر شہزاد پر گولی چلائی ہے؟ ارسلان صاحب رعبدار آواز میں بولے جب کہ وہ کال بند کرتا اب پوری طرح سے انن کی طرف متواجہ ہوا

جی!....

کیوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس کر رہا تھا! وہ سپاٹ انداز میں کہتا ارسلان صاحب کو مزید تپش دلوا گیا

تمہیں کیا لگتا ہے کوئی تم سے کچھ بھی بکواس کرے گا اور تم چڑھ جاؤ گے اس پر؟

Posted On Kitab Nagri

جی!وہ ہنوز مطمئن سا بولا کے ارسلان صاحب محض اسے گھور کر رہے گئے

اپنی عادت سدھر جاؤ...اس طرح چلو گے تو کیسے علاقے کے معاملات سنبھالو گے ؟ارسلان صاحب نفی میں سر ہلاتے بولے

کیا ہو گیا ہے ارسلان کیوں شادی والے دن بھی ہمارے بیٹے پر غصہ کر رہے ہو...جاؤ نائل تیار ہو جاؤ پھر تمہاری سحر ابندی ہو گی!داداسائیں ان کے پاس آتے محبت سے بولے

لیکن ابھی تو بس چھ بجے ہیں داداسائیں !

ہاں تو چھ بج گئے ہیں آٹھ بجے تک ہم نے بارات لے کر نکلا ہے سحر ابندی اس سے پہلے کی جائے گی آپ جائیں اور جا کر تیار ہو جائیں !

جو حکم...اس کی بات سمجھے بغیر ہی وہ سر کو خم دے کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

اسنے کل میر شہزاد پر گولی چلائی ہے بابا سائیں !

کوئی بات نہیں جوان خون ہے اور آپ جانتے ہیں نائل جزباتی ہے آستہ آستہ سنبھل جائیں گے ہم سمجھائیں گے انہیں! داداسائیں انہیں تسلی دیتے بولے تو ارسلان صاحب بھی مطمئن ہو گئے

کچھ ہی دیر میں وہ نیوی بیلو شیروانی پر اپنی آنکھوں سے ملتی گرے شال اور بیلو ہی پگڑی پہنے شان سے چلتا نیچھے آیا جہاں رباب بیگم سائمہ بیگم سمیت سب گھر والے اسے دیکھتے ہی اس کی جانب متواجہ ہو گئے اپنی مردانہ وجاہت سرمئی آنکھیں سفید رنگت اور لمبے بالوں میں دلہا بناوہ واقعی سب کو اپنی طرف متواجہ کرنے کا ہنر رکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ رباب بیگم اس کے کان کے پیچھے سرمالگاتی بولی

موم یار ڈیٹس نوٹ فیئر مجھے بھی دیکھ لیں....زارون سفید کمیز شلوار پر بیلو پرنس کورٹ پہنے ان کے پاس آتا بولا

Posted On Kitab Nagri

یہ آگیا آپ کا آٹینش سیکر بیٹا اس کی نظر اتار لیں پہلے آپ...نائل اسے گردن سے دبوچے بظاہر منہ بنا کر کہنے لگا

ہاہاہاہا میرے دونوں بیٹے ہی بہت پیارے ہیں....زارون جا کر بچیوں کو پالڑ سے لے آؤ وہ دونوں انتظار کر رہی ہو نگی!رباب بیگم کے کہنے پر وہ منہ بناتا باہر نکل گیا اس کے بعد نائل کہ سحر ابندی کی رسم شروع کی گئی تھی

****

وفا کال کر و زارون کو کتنی دیر ہے؟ولیہ کے کہنے پر وفا نے اس کی طرف دیکھا جو ریڈ کلڑ کے خوبصورت سے لہنگے پر ریڈ اور کو پر سی کڑتی پہنے جس پر نفس سا کو پڑ کلر کا کام تھا برائیڈل میک اپ پر ریڈ بولڈ کپ اسٹک لگائے ماتھے پر گول سا ٹیکا گلے اور کانوں میں ہیووی مگر نفیس سی جیولڑی پہنے ہاتھوں میں ریڈ ہی چوڑیاں سجائے پاؤں ریڈ ہی ہیل پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

افففف افففف ولی قیامت ڈھا رہی ہو!وفا اسے دیکھتی کسی سحر کے زیرے اثر بولی

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟ولیہ مسکرا کر اس پر نظر ڈرائے بولی جو پنک کلڑ کی میکسی پر لاہٹ میک اپ اور ڈارک لپ اسٹک لگائے بہت پیاری لگ رہی تھی

نائل بھائی تو آج گئے !اس کے ذکر پر ولیہ نے ناگواری سے وفا کو دیکھا

ہٹلر کو ضرور بیچ میں لے آیا کرو... ابھی تک پاؤں صیح نہیں ہوا میر اوہ تو میری اپنی ویل پاؤر ہے جو اس چوٹ میں بھی ہیل پہن لی ہے ورنہ اس ہٹلر نے کمی نہیں چھوڑی تھی مجھے آج کے دن بد صورت دیکھانے کی !وہ جلی بھنی سی بولی کے اس کے لفظوں پر وفا مسکرا کر سر جھٹک گئ

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ چلو زری آگیا ہے باہر !اس کے کہنے پر ولیہ ایکسائٹڈ سی اٹھ کر اس کے ساتھ چل دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھیان سے چلنا یہاں نائل بھائی نہیں آئیں گے اٹھانے !!وفا شرارت سے بولی کے اس کے عظیم خیالات پر ولیہ نے اسے ایک زوردار چٹ رسید کی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ہی وہ لوگ میرج ہال کے برائیڈل روم میں موجود تھے بارات آنے والی ہے!رامشہ نے آکر اسے چھیڑا جس کا اس ہر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

ہاں جیسے لاہور سے آرہی ہے نا !

آگئی بارات!وفا نے آکر شور مچایا جبکہ دوسری طرف وہ بیلو شیروانی میں شہزادوں کی طرح ارسلان صاحب رباب بیگم اور زارون کے ساتھ شان سے چلتا اسٹیج پر جا کر بیٹھا تھا

مجھے پتا ہے کسے ڈھونڈ رہے ہیں آپ!زارون اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا بولا

شٹ اپ۔۔۔جب اچانک ہال کی لائٹس بند ہوئی تھی اور ایک فلیش لائٹ سامنے جارک گئی جہاں سے وہ کسی شہزادی کی طرح گھونگھٹ ڈالے سائمہ بیگم اور فرحان صاحب کی موجودگی میں آستہ آستہ چلتی ہال میں داخل ہوئی کے اسے دیکھتے ہی ہال میں موجود سب لوگ ستائشی انداز میں ان دونوں کو دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

آستہ آستہ چل کر وہ اسٹیج کے قریب جا کر رک گئی جب نائل نے جھک کر اس کے آگے ہتھلی پھیلائی جب فرحان صاحب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر نائل کے ہاتھ میں پکڑایا تھا پورے ہال میں ہوٹنگ کی آواز گونجی تھی

تمہارے پاؤں میں درد نہیں ہو رہا یہ ہیل پہن کر؟ وہ جان کر اسے تپانے کو بولا

ہاں بلکل آپ نے تو کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی لیکن افسوس آپ یہاں جیت نہیں سکے!ولیہ اسے دیکھتی ادا سے بولی

ویسے فائدہ تو کوئی ہے نہیں اس کا۔۔۔اس کے باوجود بھی کندھے سے نیچے ہی ہو تم میرے!وہ اپنی مسکراہٹ چھپائے سنجیدگی سے بولا کے ولیہ کا بس نہیں چلا تھا اسلے بال نوچھ لے

میری ہائٹ ٹھیک ہے آپ ہی ضرورت سے زیادہ لمبے ہیں سمجھے!منہ بنا کر کہتی وہ اس سے پہلے ہی صوفے پر پھیل کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں دودھ پلائی کی رسم کا آغاز ہوا تھا

چلیں نائل بھائی نکالیں پچاس ہزار!وفا اس کے آگے ہاتھ پھیلائے بولی

بس؟ پچاس ہزار مانگنے کو کہا تھا میں نے تمہیں...شرافت سے ایک لاکھ رکھیں ان کے ہاتھ میں!ولیہ وفا کو گھورتی اس سے مخاطب ہوئی جو اس کی فرمائش پر آنکھیں چھوٹی کیے اس کی طرف متواجہ تھا

نادوں تو؟نائل نے ابرو اچکائی

تو پھر اچھا نہیں ہو گا....

ولیہ!اسے بنا کسی لحاظ سے نائل سے الجھتے دیکھ سائمہ بیگم نے اسے گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شرافت سے دیں!سائمہ بیگم کی ڈانٹ کا اثر لیے بغیر ہی وہ صوفے سے اترتی اسکے بلکل سامنے بیٹھی بولی کے اس کی اس حرکت پر نائل نے آبرو سکیڑ اسے دیکھا

کوئی ضرورت نہیں ہے بھائی اسے کچھ بھی دینے کی کالج میں بھی مجھ سے پیسے لے کر رول کھاتی تھی اگر حساب لگاؤں تو پچاس ہزار تو اسی کے بن گئے...زارون کی آواز پر سب کے ہی قہقے بلند ہوئے

دے رہے ہیں یا نہیں؟وہ ان سب کو نظر انداز کرتی اس سے مخاطب ہوئی البتہ گھونٹ اب تک سر پر ہونے کے باعث نائل اسکا چہرہ نہیں دیکھ پایا تھا اس کے باوجود وہ اس کے سراپے سے نظریں نہیں ہٹا سکا اور اگلے ہی لمحے اسنے بے اختیار جیب سے کچھ نوٹ نکال کر ولیہ کے سر پر سے وار کر ساتھ کھڑے گاڈز کو پکرائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منظر دیکھتے ہی اسٹیج پر موجود ہر شخص نے ہوٹنگ کی تھی

آپ کو کیا لگ رہا ہے اس طرح کچھ نوٹ لٹانے سے بچ جائیں گے آپ؟شرافت سے ایک لاکھ دیں!
اس ساری صورتحال سے جزب سی ہوتی وہ جھینپ کر بولی کے اس کے کہتے ہی نائل نے ایک چیک

Posted On Kitab Nagri

سائن کر کے اس کے وفا کے ہاتھ میں رکھ دیا ہال میں ایک بار پھر ان سب کی ہوٹنگ گونجی جس پر بہت سی نظروں نے رشک اور کچھ نظروں نے حسد سے اسٹیج کی جانب دیکھا تھا اور اس کے بعد سب رخصتی کے لیے کھڑے ہو گئے

اور یہ شاید پہلی ہی رخصتی تھی جس پر دلہن رونے کے بجائے ہنستے ہوئے قرآن پاک کے سائے میں چلتی گاڑی میں بیٹھ گئی

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

رات کے تقریبا گیارہ بجے وہ لوگ کاظمی ویلا پہنچے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں جا رہے ہو؟ نائل کو جاتا دیکھ رباب بیگم نے ٹوکا

باہر!...

Posted On Kitab Nagri

"کوئی ضرورت نہیں ہے ابھی کچھ رسمیں ہیں وہ کرنے دو"

کم اون موم اور کتنی رسمیں ہیں جو پوری نہیں ہو رہی... میں تھک گیا ہوں اب! وہ خاصا اکتا کر بولا کے اس کے انکار پر ولیہ کی آنکھیں چمک اٹھی

ولیہ بھی تھک گئی ہے کیا؟ رباب بیگم اب اس کی طرف متواجہ ہوئی

نہیں بلکل نہیں تائی ماں.... مجھے پتا ہے رسموں کے بغیر شادی بنا تڑکے والی دال کے برابر ہے! وہ گردن اکڑا کر بولی جس پر رباب بیگم نے محبت سے اسکی پیشانی چومی

چلیں پھر کھیر چٹائی کی رسم شروع کرتے ہیں... وفا کھیر کا باؤل لیے بلند آواز میں بولی جس پر رباب بیگم اور سائمہ بیگم مسکرا کر اسکے پیچھے ولیہ کو لیے لاونج کی طرف بڑھ گئی

مجھے نہیں پتا تھا تمہیں مجھے اپنے ہاتھوں سے کھیر کھلانے کا اتنا شوق ہے! اس عجیب و غریب رسم پر ولیہ کی غیر ہوتی حالت کا اندازہ لگا کر نائل اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

میرا بس چلے تو یہی ہاتھ آپ کے چہرے پر رکھ دوں!اس کی بات پر مزید آگ بغولہ ہوتی وہ گھونٹ سے ہی اسے گھورتی کہنے لگی

تقریبا پندرہ منٹ بعد اس رسم کے ختم ہونے پر وہ دونوں سکھ کا سانس لیتے کھڑے ہوئے تھے

چلیں جی اب اجازت ہے؟نائل کھڑا ہوتا گہرا سانس بھرے بولا

نہیں ابھی ایک اور رسم باقی ہے!سائمہ بیگم اپنی مسکراہٹ ضبط کیے کہنے لگی

اب کیا؟وہ دونوں ہی ساتھ گویا ہوئے تھے جس پر سب قہقہ لگا کر ہنس دیے

یہ کے ہمارے یہاں ایک رسم ہوتی ہے کہ دلہا دلہن کو گود میں اٹھا کر روم تک پہنچاتا ہے!خالہ شرارتی انداز میں بولیں ان کی بات پر ولیہ چونک کر دو قدم پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایسی کوئی رسم قبول نہیں ہے!ولیہ نے اتجاد کیا

میں بھی نہیں اٹھارہا ویسے بھی بہت بھاری ہے یہ!روانگی میں کہتا وہ سب کے منہ کھلوا گیا

کیا مطلب بھائی؟پہلے بھی اٹھایا ہے کیا آپ نے ولی....زارون آنکھیں سیکڑے بولا کے اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ولیہ نے اسے چٹ رسید کی تھی

یہ باتیں چھوڑیں اور رسم شروع کریں!وفا ایکسائٹڈ سی بولی جس پر ولیہ خجل ہوتی مزید دو قدم پیچھے ہوئی جبکہ اب نائل کے چہرے پر ذو معانی مسکراہٹ رینگی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ اسے بازوؤں میں بھر گیا

کس قسم کی فضول رسم ہے یہ!ولیہ ضبط سے بربرائی

فضول کہاں؟اتنی اچھی رسم تو ہے!اس کی غیر ہوتی حالت پر وہ شرارت سے اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا اسے مزید گلابی کر گیا

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

اسے روم میں بیٹھے دو بج چکے تھے نائل اسے روم میں چھوڑتے ہی کہیں باہر نکل گیا تھا البتہ وہ ضرور ابھی تک وفا اور رامشہ کے اسی روم میں موجود ہونے جے باعث چینج نہیں کر سکی تھی

تم لوگ بیٹھو میں چینج کر کے آئی!ان سے کہتی وہ اٹھنے ہی لگی جب وفا نے اسے ٹوکا

تم پاگل ہو نائل بھائی کے آنے سے پہلے ہی چینج کر لو گی؟شرافت سے بیٹھو نہیں تو رباب آنٹی کو بتا دوں گی!وفا اسے وارن کرتی بولی

تم تو ہو ہی فسادی!ولیہ اسے ڈپٹتی خود تیسری بار بیڈ پہ بیٹھ گئی

ہونہوں... خیر اب ہم جا رہے ہیں نائل بھائی بھی آنے والے ہونگے ہمیں روم میں دیکھیں گے تو کباب میں ہڈی قرار دیں گے!رامشہ معنی خیزی سے کہتی وفا کو اشارہ کرتی باہر نکل گئی

.

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے گئیں دونوں آفت کی پڑیاں.....ان کے جاتے ہی ولیہ گہرا سانس بھرے اپنا گھوبٹ پیچھے کر کے پھر سے اٹھنے لگی جب روم کا دروازہ کھلا اور وہ کمرے میں داخل ہوا کے اسے اپنے بیڈ پر سجا سنوارا سا بیٹھا دیکھ کر نائل کاظمی اپنی جگہ ساکت ہو گیا

دوسری طرف وہ خود پر اس کی نظریں محسوس کرتی گھبرا گئی

نائل اب آستہ آستہ قدم بڑھاتا اس کی طرف آرہا تھا کے اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر وہ بری طرح سے سٹپٹا کر واشروم کی طرف بڑھی جب نائل اسکا بازو پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنے قریب کر گیا

مجھے امید نہیں تھی ولیہ کاظمی اب تک میرے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی اور اب میرے آتے ہی جانے لگی ہو؟اس کے حسین سراپے پر نظر ڈرائے وہ کسی سحر کے زیرے اثر بولا

آپ نے شاید سنا نہیں...کتا پال لو بلی پال لو لیکن خوش فہمی مت پالو میں اور آپ کا انتظار کروں گی؟وہ دل ہی دل میں گھبراتی بظاہر تمسخرانہ انداز میں بولتی مقابل کو بدمزہ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

میں نے تم سے کتنی بار کہا ہے میرے ساتھ فضول گوئی مت کیا کرو....اس کے جملے سے وہ ہوش میں آتا ناگواری سے بولا

تتتت افسوس اب تو آپ کو روز آپ کو ایسے ہی میری فضول گوئی سننی پڑے گی....بہت شوق تھا نا شادی کے بعد بدلے لینے کا ایسا جینا حرام کروں گی کے یاد رکھیں گے آپ کو کیا لگ رہا ہے شادی گڈا گڈی کا کھیل ہے؟اس سے اپنا بازو چھڑواتی وہ گردن اکڑا کر بولی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جب آپ شادی کے بارے میں اتنا ہی جانتی ہیں مسز ولیہ تو یہ بھی جانتی ہونگی کے شادی کے بعد شوہر کے بھی کچھ حق ہوتے ہیں سوچوں اگر میں تم سے اپنے حق وصول کرنے لگا تو.....بات کو ادھورا چھوڑ کر وہ ذومعانی انداز میں اس پر جھکتا بولا کے اس کی بات پر ولیہ غصے اور شرم سے سرخ ہوئی تھی

ہو گیا آپ کا؟اب ہٹیں مجھے چینج کرنا ہے! تیش سے پیر پٹکتی وہ واشروم کی طرف بڑھ گئی جبکہ دوسری طرف نائل سر جھٹک کر چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا

واٹ ڈا؟میرے کپڑے تو ہیں ہی نہیں یہاں!واشروم میں آتے ہی وہ اپنا سر تھام چکی تھی کافی دیر ایسے ہی سوچنے کے بعد اس کی نظر سامنے موجود الماری پر گئی

اگلے دس منٹ میں وہ فریش سی باہر آئی کے اسے دیکھتے ہی پانی پیتے نائل کے منہ سے فوارا نکلا تھا اور اگلے ہی لمحے پورے کمرے میں اسکا چٹ پھاڑ قہقہ گونجا تھا وہ آج پہلی بار خود کا قہقہ سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکا بلیک ٹراوزر پہنے جو اس سے زیادہ زمین کو چوم رہا تھا ساتھ بیلو ٹر شرٹ پہنے جو کہ ڈھیلی ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے گھٹنوں کو چوم رہی تھی اسکے سوٹ میں جو کربی وہ اسکے سامنے کھڑی اس کی ہنسی پر محض اسے گھور کر گئی

افففف...کارٹون لگ رہی ہو!وہ ہنوز پیٹ پر ہاتھ رکھے بولا

چپ کر جائیں نہیں تو سر پھاڑ دوں گی آپ کا!سرخ چہرہ لیے اسے گھورتی وہ خود جلدی سے بیڈ پر کمفرٹر اوڑھ کر لیٹ گئی

کیا بی بی اٹھو یہاں سے پورے بیڈ پر پھیل گئی ہو...اس کی چالاکی پر وہ اسے جھنجھوڑتا بول

.

صوفے پر سو جائیں...!اس کے جھنجھوڑنے کا اثر لیے بغیر وہ لاپرواہی سے بولی جب اگلے ہی پل اسے اپنا وجود بیڈ سے اٹھتا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

نائل اسے اٹھائے بیڈ سے صوفے پر پٹکتا تیزی سے بیڈ پر جا کر لیٹ گیا

کیا مصیبت ہے؟اس کی حرکت پر وہ آف بغولہ ہوتی چیخی

اگر سونا ہے بیڈ پر میرے ساتھ سونا ہو گا اور اگر الگ سونا ہے تو صوفے پر لیٹ جاؤ...ازلی بے نیازی سے آنکھیں موندوہ اسے مزید آگ لگا گیا

کافی دیر ایسے ہی صوفے پر کروٹ بدلنے کے بعد وہ پیر پٹکتی بیڈ پر آتی اسے گھورنے لگی جو بے نیاز سا آنکھیں مونڈے ہوئے تھا

گہرا سانس ہوا کے سپرد کر کے وہ بیچ میں کوشن لگاتی ایک کونے میں خود کو کمفرٹر میں بند کر گئی

گلاس ڈور سے پڑھنے والی روشنی سے اسکی آنکھ کھولی

Posted On Kitab Nagri

ہیں یہ گلاس میرے روم میں کہاں سے آگیا؟ آنکھیں مسل کر خود سے کہتی وہ اٹھی جب نظر اپنی پہنی ہوئی شرٹ پر گئی ایک لمحہ لگا تھا اسے ہوش میں لوٹنے میں کسی خیال کے تحت اسنے گردن موڑ کر دیکھا جہاں وہ اسے اپنے بلکل ساتھ ہی آنکھیں موندے لیٹا نظر آیا

ہو نہوں! اسے دیکھتے ہی وہ بد مزہ ہوتی اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھی مگر جاتے جاتے اس کی نظر الماری پر گئی کچھ سوچتے ہوئے اسنے الماری کھولی جسے دیکھتے ہی اسکی آنکھیں پھیل گئی تھیں اسکے سارے کپڑے سیلقے سے اس الماری میں سیٹ تھے شاید یہ سائمہ بیگم نے کل ہی سیٹ کروا دیے تھے

گہرا سانس بھر کر وہ اپنے لیے ایک سوٹ نکالتی واشروم کی طرف بڑھ گئی

کچھ ہی دیر میں وہ کائی گرین کلر کا سوٹ پہنے جس پر ہلکے شیشوں کا کام تھا فریش سی گیلے بالوں میں باہر آتی ڈریسنگ کے سامنے جاتی بال بنانے لگی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ہوتی کٹ پٹ سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول سکا تھا نظر گھومانے پر نظر سامنے اٹک کر رہے گئی جہاں وہ اپنے لمبے خوبصورت بالوں کو ڈرائر کی مدد سے سکھانے میں مصروف تھی یہ پہلی بار تھا جب نائل نے اسکے بال دیکھے تھے

یہ تمہارے بال ہیں؟ وہ کسی سحر کے زیرے اثر بولا

نہیں آپ کی پرانی گرل فرینڈ کو گنجا کر کے لگوائے ہیں! وہ جو پہلے ہی شیشے سے خود کو گھورتے دیکھ چکی تھی اسئلے اب آنکھیں مٹکا کر بولی جس پر وہ بدمزہ ہو کر رخ بدل گیا

میں جا رہی ہوں پانچ منٹ کے اندر اندر نیچے موجود ہوں آپ! شرارتی انداز میں اسے آڈر دیتی وہ دروازے کی جانب بڑھی جب اسکی بھاری آواز کمرے میں گونجی تھی

میری ماں بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں...جب دل چاہے گا جبھی اٹھوں گا میں! بے نیازی سے کہتا وہ اسے پر سکون کر گیا

Posted On Kitab Nagri

کرو کرو اور بحث کرو.... لیٹ ہونے پر دادا سائیں کی جب کلاس لگے گی تو مزہ ہی آجائے گا! خود سے کہتی وہ باہر نکل گئی

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

ناشتے کی ٹیبل کو بھرپور لوازمات سے سجایا گیا تھا مگر آج یہ ساری ڈیشز نائل اور ولیہ کی پسند کی رکھی گئی تھیں

.

نائل میاں کہاں رہے گئے ہیں؟ دادا سائیں سب پر نظر ڈراتے بولے

وہ شاید ہمیں جوائن نا کریں... میں نے بہت اٹھایا لیکن وہ اٹھے ہی نہیں! ولیہ مصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر بولی

یہ تو غلط بات ہے آج شادی کا پہلا دن ہے سب کچھ ان کی پسند کا بنایا گیا ہے اور وہ خود یہاں موجود ہی نہیں! دادا سائیں خفگی سے کہنے لگے جب وہ سڑھیوں سے اترا دیکھائی دیا

Posted On Kitab Nagri

بس کیا بتاؤں میں دادا سائیں مجھے تو لگتا ہے وہ بلکل خوش نہیں ہے مجھ سے شادی کر کے.. کل تو وہ گھر بھی نہیں آئے آج صبح جب میں اٹھی تو جب دیکھا ورنہ آپ پوچھ لیں وفا سے کل رات یہ دونوں ہی میرے ساتھ بیٹھی رہیں! وہ سر جھکائے لہجے میں دکھ سمائے بولی کے اس کے جھوٹ پر پیچھے کھڑے نائل کی آنکھیں پوری طرح سے کھل گئیں تھیں

یہ سب کیا ہے نائل... ولیہ کیا کہ رہی ہیں؟ دادا سائیں صدمے سے بولے جبکہ ان کی نظروں کو اپنے پیچھے دیکھتا محسوس کر کے ولیہ زبان دانتوں میں دبائے پلٹی جہاں وہ سنجیدہ تاثرات لیے اسے ہی گھور رہا تھا

بتائیں نائل؟ دادا سائیں کی آواز ایک بار پھر گونجی جس پر اسنے زبر واچکا کر ولیہ کی جانب دیکھ جواب نظریں جھکا گئی (اسے کہاں پتا تھا وہ جن کی طرح اس کے پیچھے ہی کھڑا ہو گا)

کچھ نہیں دادا سائیں اصل میں یہ مجھے کہ رہی تھی میں آج ڈیرے پر نا جاؤں لیکن میں نے کہا مجھے جانا ہے کچھ کام ہے بس اسلئے ناراض ہو کر آپ سے جھوٹی شکایتیں لگا رہی ہے کیوں ڈارلنگ؟ اس کے

Posted On Kitab Nagri

الفاظوں اور طرز مخاطب پر وہ بامشکل سنبھلی جب نظر سامنے ٹیبل پر موجود افرادوں پر گئی جو معنی خیزی سے مسکرا رہے ان دونوں ک تھے سوائے وشمہ کے.

اب آپ دونوں کی ٹوم اور جیڑی والی فائٹ ختم ہو گئی ہے تو بیٹھ کر ناشتہ کریں ٹھنڈا ہو رہا ہے....
رباب بیگم اپنی مسکراہٹ چھپائے بولیں جس پر وہ سر کو خم دے کر کرسی کھینچ گئی

ویسے ولیہ جھوٹ بولنا اچھی بات نہیں! دادا سائیں اسے ٹوکنا نا بھولے جب کے وہ ان کی جملے پر دانت پیس کر رہے گئی

سن لیا؟ نائل اب پوری طرح اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتا اس کہ جانب متواجہ ہوا جب وہ اپنی بھاری چپل والا پاؤں اس کے پیر پر رکھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ.....

کیا ہوا بھائی؟ زارون چونک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

ککلکچھ نہیں چمچ پیر پر گر گیا!اب کے وہ نارمل ہو کر کہنے لگا جس پر زارون سر کو خم دیتا اس کی طرح کھانے سے انصاف میں مصروف ہو گیا

****

کیسے ہیں اب آپ میر؟ سجل بیگم اس کے روم میں آتی بولیں جو پیر پر پٹی باندھے صوفے پر بیٹھا کوئی اخبار پڑھ رہا تھا

آیئے اماں... بہتر ہوں اب!وہ اخبار سائد پر رکھتا ان جی جانب متواجہ ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب اس نائل کاظمی نے کیا ہے نا؟

جی اماں !

Posted On Kitab Nagri

مار دو پھر اسے....اس ہاشم کاظمی کی اولاد نے پہلے تمہارے باپ کو مارا اور اب وہ لوگ میرے بچے کے پیچھے پڑ گئے ہیں؟ مجھ میں ہمت نہیں ہے اب کہ میں ان کاظمیوں سے ایک زخم کھاؤں! سجل بیگم ڈھیروں نفرت لیے گویا ہوئی

آپ بے فکر رہیں ماں....میں ان کاظمیوں نسلیں برباد کر دوں گا! یر شہزاد مٹھیاں بھینچے بولا

اور آپ تو ہاشم کاظمی کی اکلوتی پوتی کو اس گھر میں ملازمہ بنا کر لا رہے تھے؟

"اس کی شادی ہو گئی...نائل کاظمی سے!" میر شہزاد نظریں جھکائے بولا جبکہ اس بار کمرے میں سجل میر کا قہقہ بلند ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو اور اچھا ہوا اس بار ہاشم کاظمی کو اپنی دو دو اولادوں سے ہاتھ دھونا پڑے گا! ان کی بات کا مفہوم سمجھتا وہ بھی کھل کر مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

ماننا پڑے گا میری بھی ماں ہیں آپ!میر شہزاد ان کی طرف دیکھے شیطانی ہنسی ہنستا بولا اور اسکے بعد کمرے میں ان دونوں ماں بیٹے کی شیطانی ہنسی گونجی تھی

* * * * * * * * * * * * * * *

نائل کی غلط بات ہے آج اسے ڈیرے پر نہیں جانا چاہیے گا بتاؤ آج ولیمہ ہے اور وہ جناب باہر پھیر رہے ہیں!خالہ خفگی سے کہنے لگی

تو پھر ہے نا کسی کام سے گیا ہو گا ویسے بھی اس کی شادی کونسا من پسند شخص سے ہوئی ہے ارے بھئی من چاہی دلہن ہو تو شوہر گھر پر رکے بھی!پھوپھو تلخی سے بولی جس پر وفا اور رامشہ سے باتیں کرتی ولیہ کے کان کھڑے ہوئے پہلی بار کسی کی باتوں پر اسے تکلیف ہوئی تھی

کیسی باتیں کر رہی ہو فرحانہ نائل نے ہی ولیہ کے لیے ہامی بھری ہے اگر ایسی بات ہوتی تو وہ کبھی ہامی ہی نا بھرتا!رباب بیگم کو ان کی بات ناگوار گزری جس پر وہ انہیں ٹوکتی بولیں

Posted On Kitab Nagri

لو بھلا میں نے غلط تھوڑی کہا ہے اور میں سب جانتی ہوں کیوں نائل نے ولیہ کا نام لیا....اب اگر وشمہ بھی ایسے ہی ادائیں جانتی تو بھلا میری بچی میں کوئی کمی ہے کیا؟ فرحانہ بیگم معمول کی نسبت تلخی سے بولی

ادائیں ہی تو نہیں ہے اس میں اسئلے ہی میں نے وشمہ پر ولیہ کو ترجیح دی ہے منہ تو آپ میرا بند رہنے دے پھوپھو!نائل جو ابھی باہر سے آیا تھا ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے لوگوں میں اس کی تزلیل سن کر اس کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے

نائل!رباب بیگم نے اسے ٹوکا

نو موم میں آج آپ لوگوں کو صاف کہ رہا ہوں آئندہ میں اپنی بیوی کے بارے میں اس طرح کوئی بات برداشت نہیں کروں گا....اب وہ ولیہ فرحان کا ظمی نہیں بلکہ ولیہ نائل کا ظمی ہے!تیش سے کہتا وہ لمبے لمبے ڈھگ بھرے اوپر کی جانب بھر گیا کے اس کے جاتے ہی وفا نے دھنگ کھڑی ولیہ کو کونی ماری جبکہ اس سب میں وشمہ اور فرحانہ بیگم کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

چلو بچیوں ولیمے کی تیاری کرو....رباب بیگم سب کی تواجہ ہٹاتی بولی

یہ اس ہٹلر کو کیا ہو گیا کب سے میری سائد لینے لگ گئے ؟وہ اب تک دھنگ کھڑی اسکے الفاظوں پر غور کر رہی تھی

ولیہ جاؤ..جا کر ریڈی ہو جاؤ بیوٹیشن آگئی ہے!سائمہ بیگم اسکے پاس آتی محبت سے بولیں

بٹ موم میں اپنے روم میں تیار ہو نگی نا کہ اس ہٹلر کے!وہ برا سا منہ بنائے بولی کے اس کے اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح بات کرنے پر سائمہ بیگم نے ایک چٹ اسکے سر پر رسید کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شرم حیا ہے کچھ ؟اب شوہر ہے وہ تمہارا ادب سے بات کیا کرو دیکھا نہیں کیسے سب کے سامنے تمہارے لیے لڑ کر گیا ہے اور ایک میری یہ کم عقل بیٹی ہے!وہ اس کی عقل پر تف کرتی افسوس سے بولی

Posted On Kitab Nagri

اوہ اب سمجھ آئی...انہوں نے یہ سب کیوں کیا کیونکہ آپ کی نظر میں اچھا جو بننا تھا میں تو ویسے ہی سوتیلی ہوں نا آپ کی!خاصا بنا بسور کر کہتی وہ اپنے روم کی جانب بڑھ گئی کے پیچھے سائمہ بیگم ہمیشہ کی طرح محض اپنا سر پیٹ کر رہے گئی

ولیمے کا فنشن بھی باقی دنوں کی طرح دھوم دھام سے مکمل ہو گیا تھا رات کے گیارہ بجے تک سب لوگ واپس گھر آتے اپنے اپنے کمروں کا رخ کر گئے تھے

نائل روم میں داخل ہوا تو سامنے وہ سلور میکسی پہنے جس پر سلور ہی خوبصورت سا کام تھا سر پر سلور ہی ڈوپٹا ہی سیٹ کیے وہ اس وقت شیشے کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتار رہی تھی

اسے دیکھتے ہی وہ ایک لمحے کو رکا تھا مگر اگلے ہی لمحے اسے نظر انداز کرتا واشروم کی طرف بڑھنے لگا جب وہ اسکے راستے میں حائل ہوئی

یہ جو اپنی چالاکیاں ہیں نا بدل لیں کیونکہ میں آپ کے چنگل میں نہیں آنے والی!وہ اسکے سامنے کھڑی قمر پر ہاتھ رکھے لڑاکا انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کس نے کاٹ لیا ہے اس وقت جو بلاوجہ جھگڑ رہی ہو؟اس کے انداز پر وہ ابرو اچکائے بولا کے اس کے لفظوں پر ولیہ کا منہ کھل گیا تھا

یہ یہی تو اصل روپ ہے نا آپ کا.... پھر دوسروں کے سامنے بھی لایا کریں نا یہ آپ کی وجہ سے میری موم ہر وقت مجھ پر غصہ کرتی ہیں ایسے ہی رہا کریں ناسب کے سامنے جیسے میرے سامنے رہتے ہیں ڈرتے ہیں کیا؟نون اسٹوپ بولتی وہ مقابل کو شدید کوفت میں مبتلا کر رہی تھی

میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا سمجھی...اب اس وقت تم مجھ سے الجھ کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟ وہ جو پہلے سے تھکا ہوا تھا اس فضول بحث سے تنگ آتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی کے آپ لوگوں کے سامنے چاہے جتنے اچھے بن جائیں لیکن میں آپ کی حقیقت اچھے سے جانتی ہوں!ولیہ عام انداز میں کہتی آگے بڑھنے لگی جب وہ جھٹکے سے اسے دیوار سے لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا جانتی ہو تم میرے بارے میں ؟کسی خوف کے زیرے اثر وہ اب قدرے تشویشی انداز میں بولا جبکہ دوسری طرف وہ اسکے بدلتے روپ پر اس کی گرفت میں گھبرائی تھی

یہی کے آپ ایک نمبر کے بد تمیز پلس ہٹلر انسان ہیں !گھبراہٹ کے باوا جود وہ گردن اکڑا کر بولی جب نائل نفی میں سر ہلاتا اس کے مزید قریب ہو کر غرایا

مجھے صرف سچ سنا ہے بولو کیا جانتی ہو تم میرے بارے میں ؟اس کی سرمائی آنکھوں میں اب سرخی سے تھی جسے دیکھ کر ولیہ اب صیح معینوں میں کانپی

خدا کی قسم میں یہی جانتی ہوں کہ آپ انتہائی بد تمیز اور ہلٹر قسم کے انسان ہے !اب کے وہ آنکھیں میچیں فٹ سے بولی کے اس کے لہجے میں سچائی واضع تھی جس پر وہ گہرا سانس بھرے وہ ایک بار پر نفی میں سر ہلاتا اس سے دو قدم دور ہوا

تم واقعی پاگل ہو !سر جھٹک کر کہتا وہ واشروم میں بند ہو گیا کے کافی لمحے خاموشی محسوس کر کے ولیہ اپنی آنکھیں کھول گئی جہاں اسکا سامنا خالی کمرے سے ہوا اس کی جان میں جیسے جان آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ تو سچ میں جن کا بچہ ہے!خود سے کہتی وہ وہی سر پکڑے بیڈ پر ڈھے گئی

کچھ ہی دیر میں وہ نم بالوں سمت بلیک ٹی شرٹ اور ٹراوزر میں باہر آیا جہاں وہ اب سمپل سے سلیپنگ سوٹ میں بیڈ پر بیٹھی بال بناتی نظر آئی

یہ تمہارے اپنے ہیں کیا؟اب کے اسکا انداز خاصا نارمل تھا جبکہ دوسری طرف وہ محض اسے گھور کر رہے گئی

تم ڈر گئیں تھیں نا؟ایک اور سوال کیا گیا تھا مگر اس بار انداز پر شوخ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ظاہر ہے پہلی بار جو جن کا بچہ دیکھ رہی تھی!وہ چاہتے ہوئے بھی خود کو بولنے سے باز نا رکھ سکی

حالانکہ تمہیں تو عادت ہونی چاہیے جب بھی شیشے میں دیکھتی ہو نگی ایک چڑیل تو نظر آ ہی جاتی ہو گی!
نائل صوفے پر بیٹھتا اپنا لیپ ٹوپ کھولے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا؟ آپ نے مجھے چڑیل کہا؟اس کی بات پر وہ واقعی کسی چڑیل کی طرح اس کی طرف بڑھی کے اس کے اٹھنے پر اسکے بال لہرا کر پشت پر بکھرتے نائل کو اپنی طرف متواجہ کرتے اپنے سحر میں جکڑ گئے

کیا کہ رہے تھے آپ؟وہ اسکے سر پر کھڑی غرائی

بیوٹیفل!

ہیں؟اس کے لفظوں ہر وہ صدمے سے بولی جب وہ جھٹکے سے ہوش میں لوٹا

تمہیں نہیں کہا....!وہ اس پر سے نظریں ہٹائے لیپ ٹوپ دیکھتا بولا جس پر وہ ابرو اچکا گئی

پھر کسے کہا؟

افففف میری ماں کیا مصیبت ہے تمہیں؟

Posted On Kitab Nagri

سوری کہیں میں چلی جاؤں گی!ولیہ منہ بسورے بولی کے اس کہ بات پر نائل نے ابرو سیکڑ کر اسے گھورا جسے کہنا چاہ رہا ہو میں اور سوری؟

ٹھیک ہے پھر ایک شرط پر معاف کروں گی!اسکے تیور دیکھ کر وہ خود ہتھیار ڈالتی بولی

تم سے معافی مانگ کون رہا ہے؟اس کی بات پر وہ ناگواری سے اس کی طرف مڑا

ٹھیک ہے پھر میں دادا سائیں کو جا کر بتاتی ہوں آپ مجھے ڈرا رہے تھے اور چڑیل بھی کہ رہے تھے.... مصومیت سے کہتی وہ صیح معنوں میں اس کا پارا ہائی کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہتی ہو؟

مجھے آئسکریم کھانی ہے!رات کے ایک بجے اس کی فرمائش سن کر وہ محض اسے دیکھ کر رہے گیا اگلے آدھے گھٹنے میں گاڈر نے اسکا روم نوک کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جاؤ آگئی ہے تمہاری آئسکریم اسکے. بعد مجھے روم میں صرف خاموشی چاہیے!اسے وارن کر کے کہتا وہ روم کے ساتھ ہی بنی اسٹڈی میں گھس گیا کے پیچھے وہ اپنے آپ کو داد دیتی مزے سے آئسکریم کھانے لگی

اور لیں مجھ سے پنگے نائل کاظمی !

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

گلاس وال سے سیدھا اسکے منہ پر پڑنے والی روشنی سے اس کی آنکھ کھولی گھڑی پر نظر پڑتے ہی وہ تقریبا بھاگتے ہوئے واشروم میں بند ہوا تھا آج بھی اس کی آنکھ دیر سے کھولی تھی کل بھی رات دو بجے تک وہ اسکا سر کھانے کے بعد فجر میں نجانے کونسی کٹ پٹ کر کے وہ اس کی نیند برباد کر چکی تھی پندرہ منٹ بعد وہ فریش سا بیلو پینٹ کورٹ پہنے ناشتے کی ٹیبل پر آیا جہاں وہ پہلے سے پتا دینے والی مسکراہٹ سجائے اس کے انتظار میں بیٹھی نظر آئی

Posted On Kitab Nagri

سلام دادا !

اٹھ گئے آپ ؟ ہمیں لگا تھا شادی انسان کو زمے دار بناتی ہے لیکن یہاں تو نظام ہی الٹ گیا ہے ! دادا سائیں خفگی سے ادے دیکھتے بولے

وہ دراصل آنکھ نہیں کھلی دادا سائیں ! اپنی کرسی کھینچ کر وہ بلکل دادا سائیں کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا جہاں اسکے ساتھ ہی دشمن جان کی کرسی تھی

لیکن ولیہ تو کہ رہی تھی آپ پوری رات کام کے باعث سوئے ہی نہیں ! دادا سائیں کے کہنے پر اسنے چونک کر ولیہ کو دیکھا جو کندھے اچکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بس وہ آوفس کا کچھ کام تھا پورے دن ڈیرے اور ولیمے کی مصروفیت میں میری ایک فائل ان کمپلیٹ رہے گئی تھی... وہ نوالہ لیتا عام سے انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

ہم جانتے ہیں کہ آپ پر ڈبل ڈبل زمے داری ہے بزنس اور ڈیرے کی لیکن اسکا مطلب یہ نہیں آپ نئ نویلی دلہن کو نظر انداز کریں!رباب بیگم خفگی سے بولی جس پ اسے سارا امعلہ سمجھ میں آیا تھا ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھی اس لڑکی کو دیکھا جو اس کی موم کی بات پر بری طرح سے سٹپٹا گئ تھی

.

جی موم میں آئندہ خیال کروں گا!اس کے کہنے پر رباب بیگم مسکرا کر سر ہلا گئ اس کے بعد ناشتہ پر سکون ماحول میں کیا گیا تھا ناشتے کے بعد دادا سائیں فرحان صاحب اور ارسلان صاحب ڈیرے پر جانے کے لیے نکل گئے جبکہ نائل آج زمینوں کو دیکھنے نکل گیا تھا جب وہ بھی ملازمہ کے ساتھ ناشتے کے برتن سمیٹنے لگی جب وشمہ اسکے پاس آئی

ولی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو!وہ برتن سمیٹتی مصروف سی بولی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے یہ چھوڑو سب ملازمہ کر لے گی تم میری بات سنو!وہ اسکا ہاتھ پکڑے سائد پر لے جاتی کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا خیر تو ہے آج تمہیں کہاں سے میرا خیال آ گیا؟ شادی میری ہوئی ہے بدل تم گئی ہو! کافی عرصے بعد پہلے والی وشمہ کو دیکھ کر وہ مسنوئی ناراضگی سے بولی

سوری یار بس پیپر کی وجہ سے بزی تھی تم بتاؤ کیا واقعی نائل تمہیں ٹائم نہیں دیتے؟

ہاں تو نا دیں مجھے کونسا فرق پڑتا ہے ان کے ٹائم دینے ن دینے سے! وہ کندھے اچکائے بولی

نہیں مطلب تم نے پوچھا نہیں ہو سکتا ہے وہ شادی سے پہلے کسی اور میں انٹرسٹڈ ہوں؟ اس کے بات پر ولیہ نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں لگتا ایسا کچھ ہو گا وہ ہٹلر کسی میں انٹرسٹڈ ہو ہی نا جائیں! وہ مصروف سی منہ بسورے بولی جس پر وشمہ نے تلخی سے اسے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میری بات سنو ولیہ...یہ باتیں اتنی ایزی نہیں ہیں جتنی تم لے رہی ہو اگر نائل کسی اور میں انٹرسٹڈ ہیں تو تمہیں اس بارے میں پتا کرونا کہ ایسے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھی رہو تم سمجھ رہی ہو نا میں کیا کہہ رہی ہو؟ اسنے اپنا ایک اور پتا پھینکا تھا جس پر وہ سر کو خم دے گئی

ٹھیک ہے میں اس بارے میں سوچوں گی!اس سے پہلے وشمہ مزید کچھ کہتی زارون اور وفا نے انہیں اپنی جانب متواجہ کیا تھا

چلبل پانڈے پکڑ اس موٹی کو!زارون کی آواز پر وہ ایکسائٹڈ سی وفا کے پیچھے بھاگی

یہ تو بتاؤ کیا کر دیا اسنے؟ ولیہ اسکے پیچھے بھاگتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری نا ہونے والی دیورانی کے پاس جا کر ساری پولیں کھولی ہیں اسنے میری!اب کے وہ وفا کو پکڑے اس کی گردن دبوچ گیا جبکہ اس کی بات پر ولیہ پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنستی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

یعنی تمہارا بیسوا بریک اپ ہو گیا؟ ہنستے ہنستے اس کی بھوری آنکھوں میں پانی بھرنے لگا تھا جس پر زارون نے اسے پاس رکھا کوشن اٹھا کر مارا

ہاں تم اور تمہاری یہ کزن نجانے کونسا بیڑ ہے تم دونوں کو میری پیاری پیاری دوستوں سے !

ہمیں ان بیچاریوں سے مسئلہ نہیں ہے بلکہ تمہاری اس روتی شکل سے سکون ملتا ہے.....وہ دونوں تالی مارتی ہنستے ہوئے بولی جس پر زارون ایک بار پھر ان کے پیچھے بھاگا اور پھر پورے کاظمی ویلا میں ان کے قہقہوں کی آوازیں گونجی تھیں

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچا ہے نائل بابا آپ نے....میر شہزاد اتنی آسانی میں چپ نہیں بیٹھے گا!راؤف بابا اسے دیکھ کر پریشانی سے بولے

Posted On Kitab Nagri

آنے دیں اسے دیکھ لوں گا اس جیسے گیڈروں کو بہت بار دیکھا ہے میں نے!وہ زمینوں کو جائزہ لیتا اپنا کورٹ ٹھیک کرتا بولا

لیکن نائل بابا آپ تو باہر نہیں رہے؟وہاں بھی کیا مار ڈھار کی اجازت تھی!ان کی بات پر وہ ایک لمحے کو ماضی میں کھویا تھا

ہمممم آپ گاڑی تیار کروائیں میں نے اسلام آباد جانا ہے!اس کے بات بدلنے ہر راؤف بابا شرمندگی سے سر اثبات میں ہلاتے درائیور کو اشارہ کر گئے

رات کو وہ دیر سے گھر واپس لوٹا تھا اپنا کورٹ اتار کر بازو پر ٹکائے وہ گھر کے اندر داخل ہوا جہاں اسے دیکھتے ہی ملازمہ ڈور کر اسکے پاس آئی

صاحب آپ کا کھانا لگا دوں؟ملازمہ مؤدب انداز میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں میرے روم میں لے آنا!اسے کہتا وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ اسے صوفے پر بیٹھی کوئی فلم دیکھتی دیکھائی دی اسے دیکھتے ہی وشمہ کے الفاظ اسکے ذہن میں گردش کرنے لگے جبکہ دوسری طرف اسے دیکھتے ہی وہ پر شوق انداز میں اس کی طرف بڑھا کے اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر وہ صوفے سے اٹھتی بیڈ کی جانب بڑھنے لگی جب نائل اسکا ہاتھ تھامتا اپنے قریب کر گیا

کیا کر رہے ہیں یہ؟اس کی حرکت پر وہ سٹپٹاتی بولی

بہت شکایتیں ہیں نا تمہیں مجھ سے کہ میں ٹائم نہیں دیتا؟وہ اسکے کمر کے گرد بازو باندھے اس کی حالت سے محفوظ ہوتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممیں نے ایسا کچھ نہیں کہا انہیں ایسا...میں کیوں ٹائم مانگنے لگی آپ سے؟ناگواری سے کہ کر وہ پوری قوت لگا کر اس سے الگ ہوتی آگے بڑھی جب اسکا پاؤم اپنے ہی ٹراوزر میں اڑا اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی نائل نے اسے اپنی مضبوط گرفت میں لے چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن تمہارے ایکشنز تو مجھے چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں تمہیں واقعی میری اٹینشن چاہیے!وہ اس پر نظریں جمائے ہلکی سی مسکراہٹ لیے بولا یہ دوسری بار تھا جب اسنے اس ہٹکر کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا

آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے.... چھوڑیں مجھے!اس کی نظروں کی تپش سے وہ گھبرا کر نظریں جھکائے بولی کے نجانے کیوں اسکا یہ روپ نائل کاظمی کو پاگل بنا رہا تھا

چھوڑنے کے لیے تھوڑی تھاما ہے!وہ اس پر اپنی گرفت مضبوط کرتا خمار آلود لہجے میں بولا کے اس کے الفاظوں سے پہلی بار ولیہ کاظمی کے دل نے بیٹ مس کی تھی !

میں منہ توڑ دوں گی آپ کا چھوڑیں مجھے !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واقعی چھوڑ دوں؟اب کے وہ اس پر سے گرفت ڈھیلی کیے اسے آدھا ہوا میں ہی چھوڑتا بولا

Posted On Kitab Nagri

ننننہیں میرا مطلب ہے کھڑا کریں مجھے !وہ فوراسے اپنی ٹون بدل چکی تھی جس پر نائل کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اس سے پہلے وہ مزید اسے چھیڑتا اسکا روم نوک ہوا تھا جس ہر وہ بدمزہ ہوتا اسے سیدھا کر گیا

آج معاف کر رہا ہوں آئندہ یہ فضول کی شکائتیں لگائی تو اگلی بار چھوڑوں گا نہیں !اسے وارن کرتا وہ دروازے کی طرف بڑھ گیا جہاں ملازمہ اسکے کھانے کی ٹرے پکڑے اس کی اجازت کے انتظار میں تھی جبکہ وہ پیچھے اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتی تیزی سے بیڈ پر لیٹتی کمفرٹر منہ تک اوڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا کھا کر وہ اس پر ایک نظر ڈالتا صوفے پر بیٹھے لیپ ٹوپ کھولے صوفے پر بیٹھ گیا جب خاموشی میں اسکا فون چیخا سکرین پر موجود نمبر دیکھتے ہی اس کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے

این کے ؟

Posted On Kitab Nagri

تم نے اس نمبر پر کال کیوں کی؟فون اٹھاتے ہی تیش سے غرایا جبکہ اس کے جملے پر کمبل میں گھسی ولیہ کے کان کھڑے ہوئے اسے ہلتے دیکھ محسوس کر کے وہ اپنا رخ سٹڈی کی طرف کر گیا

سوری بٹ آپ کا وہ نمبر اوف جا رہا اور بات ضروری تھی !

ہمم بولو کیا بات ہے؟وہ سگریٹ سلگائے بولا

آپ کا شک ٹھیک تھا لوکیشن میر شہزاد کے گھر کی ہی ہے !....

"ہمم آئی نیو اٹ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ اجازت دیں تو پلان بی یوز کر کے اس کام کو ختم کیا جا سکتا ہے !

نہیں ابھی پلان اے یوز ہو گا اگر اس سے کام نہیں بنا تو میں اپنے طریقے سے یہ سب ہنڈل کروں گا....اب تم فون رکھو!سگریٹ کے کش لگاتا وہ پر سوچ انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

اوکے سر... ٹیک کیئر! دوسری طرف سے اب فون رکھ دیا گیا تھا کچھ دیر ایسے ہی سوچنے کے بعد وہ آخری کش لگاتا واپس روم میں آیا جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی موبائیل میں مصروف نظر آئی اسے دیکھتے ہی وہ فون رکھتی اس سے مخاطب ہوئی

کس سے بات کر رہے تھے؟

تم سے مطلب؟ اس کے سوال پر بے نیازی سے کہتا وہ اسے آگ لگا گیا

ہاں ہاں میرا کیوں مطلب ہو گا؟ سب پتا ہے مجھے کس سے چھپ چھپ کر باتیں کرتے ہیں آپ! ولیہ منہ بسورے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کس سے بات کر رہا تھا میں؟ اس کے انداز پر وہ ابرو اچکائے اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہی جسے کنیڈا میں چھوڑ کر آئے ہیں اور اب پچھتا رہے ہیں!وہ ہنوز منہ بسورے بولی جبکہ اس کی کہانی ہر نائل نے حیرانی سے اسے دیکھا

تم واقعی اتنی ابنورمل ہو یا بن رہی ہو؟

.ہاں تو بتائیں کس سے باتیں کر رہے تھے کسے کہ رہے تھے اس نمبر پر کال کیوں کی؟اس کے جملے کو نظر انداز کرتی وہ تجسس سے بولی کے اس کی بات پر نائل نے چونک کر اسے دیکھا

تم میری باتیں سن رہی تھیں؟

نہیں بس اتنا ہی سنا.....کیوں ایسی کونسی باتیں کر رہے تھے؟وہ ہنوز تشویشی انداز میں بولی جس پر نائل گہرا سانس بھر کر رہ گیا

تمہارا اندازہ ٹھیک ہے تھی کوئی میری کنیڈا والی...اب خوش؟سو جاؤ!عام سے انداز میں کہتا وہ پھر سے لیپ ٹوپ کھول گیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اس سے محبت ہے کیا؟ نجانے کس خیال کے تحت اسنے پوچھا تھا

میں نے کہا نا سو جاؤ! اب کے وہ لفظوں پر زور دیے بولا جس پر وہ خاصا منہ بناتی پھر سے کمبل میں گھس گئی

ہٹلر! کمبل کے انداز سے اس کی آواز گونجی جسے وہ نظر انداز کرتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

صبح فجر کی نماز کے بعد وہ یونی کی تیاریوں میں لگ گئی آج پورے ایک ہفتے کے بعد وہ یونی جا رہی تھی براؤن کلر کی کمز شلوار پر بالوں کو پونی میں قید کر کے ڈوپٹا سر پر سجائے میک اپ کے نام پر ہونٹوں پر ہلکی سی لپ اسٹک لگائے وہ تیار سی شیشے کے سامنے کھڑی خود پر ایک تنقیدی نظر ڈالنے لگی جب نظر اپنے پیچھے سے نظر آتے اس مغرور شہزادے پر گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بے نیازی سے سویا ہوا اس وقت بے حد ہنڈسم لگ رہا تھا

"چھوڑنے کے لیے نہیں تھاما" اس کے الفاظ ذہن میں گونجتے ہی دل ڈوب کر ابھرا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہو نہوں میں کیوں سوچ رہی ہوں اس ہٹلر کو!خود کو ڈوپٹی ایک نظر مزید شیشے میں خود پر ڈالتی باہر کی طرف بڑھ گئی

ارے ماشاءاللہ میری بیٹی تو آج بہت جلدی نہیں اٹھ گئی؟سائمہ بیگم اسے کچن میں آتا دیکھ خوشگوار حیرت سے بولیں

جی بس آج یونی جارہی ہوں !....

کیا؟کوئی یونیورسٹی نہیں جارہی تم شادی کو دو دن ہوئے ہیں بھابھی کیا سوچے گیں؟سائمہ بیگم خفگی سے گویا ہوئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم میرے پیپر ہونے والے ہیں مجھے مسئلہ ہو گا آپ سمجھیں!

اچھا چلو اسکا فیصلہ تمہارے دادا سائیں کریں گے تم مجھے یہ بتاؤ نائل تمہارے ساتھ کیسا ہے؟سائمہ بیگم اب پوری طرح اس کی طرف متواجہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہونگے ہٹلر ہی ہیں اور ہٹلر ہمیشہ ہٹلر ہی رہتا ہے!ان کے سوال پر وہ خاصی مزبدہ ہوتی بولی جب سائمہ بیگم نے اسے ایک چٹ رسید کی

کتنی بار کہا ہے اپنی یہ بد تمیزیاں ختم کر لو ....

تو آپ ان کے مطلق مجھ سے سوال پوچھا ہی نا کریں نا!وہ ہنوز منہ بنائے بولی جس پر سائمہ بیگم نے اپنا سر پیٹا

میری جان تم اب شادی شدا ہو اور شادی کے بعد ہر ماں ہی اپنی بچی کے لیے پریشان رہتی ہے اسئلے میں تم سے پوچھ رہی ہوں نائل کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ؟اب کے وہ تحمل سے کہنے لگیں

ہاں تو بتا تو رہی ہوں ہٹلر ہیں وہ ایک نمبر کے اب آپ کیا چاہتی ہیں میں کٹنی بیٹیوں کی طرح آپ سے برائیاں کروں؟اور اگر آپ یہی چاہ رہی ہیں تو ابھی صبر کر لیں بہت زندگی پڑی ہے جی بھر کے برائیاں کروں گی آپ سے!وہ رازدانہ انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

استغفر اللہ میری نظروں سے دور ہو جاؤ اس سے پہلے میں تمہارا سر پھوڑ دوں یہاں سے جاؤ! سائمہ بیگم اپنا سر تھامتی غصے بولیں کے ان کے بدلتے تیور پر وہ زبان دانتوں تلے دبائے تیزی سے کچن سے نکل گئی

اللہ ہی اسے عقل دے! پیچھے وہ ہمشیہ کی طرح اس کے لیے دعا کرتی ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئیں

کچھ ہی دیر میں سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر اکٹھے ہو گئے تھے

نائل آپ نے میر شہزاد پر گولی چلائی ہے؟ اسکے آتے ہی دادا سائیں برہم ہوتے بولے جبکہ انکی بات پر ولیہ کے حلق میں نوالہ اٹک کر رہے گیا

جی! وہ لاپروائی سے کہتا کرسی کھینچ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کس کی اجازت سے ؟ داداسائیں کی گرجدار آواز سے ٹیبل پر بیٹھے ہر شخص کا سانپ سو کھ گیا تھا سوائے ان کے اس ڈھیٹ پوتے کے جو لاپروائی سے ناشتے شروع کر گیا

.

مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اس نے مجھ سے بدتمیزی کی میں نے اس کی ٹانگ توڑ دی سمپل !

آپ کا دماغ درست ہے نائل کاظمی ؟ آپ کسی پر بھی یوں ہی گولی نہیں چلا سکتے ! داداسائیں اسکے اعطمنان پر مزید تیش سے بولے

میں کسی پر بھی کبھی بھی گولی تو کیا چاقو تک چلا سکتا ہوں اور خاص کر اس پر جو میرے سامنے فضول گوئی کرے ! آخری جملہ کہتے ہوئے اسنے اپنے ساتھ بیٹھی ولیہ کو دیکھا جو فوراسے اپنی نظریں ادھر ادھر گھومنانے لگ گئ

نائل اسٹوپ کس طرح بات کر رہے ہو تم بابا سائیں سے ! ارسلان صاحب اسے ٹوکتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

جی کیوں کہ انہیں اچھے سے پتا ہے میں نے اس پر گولی کیوں چلائی تھی کوئی عام بات نہیں کی تھی اسنے!اب کے اس کی سرمئی آنکھوں میں سرخی سی چھائی

آپ یہ سب ڈیرے پر بھی دسکس کر سکتے ہیں ایسے ناشتے پر اس بات کو کر کے آپ لوگ کیوں گھر کا ماحول خراب کر رہے ہیں؟ فرحان صاحب سب پر نظر ڈراتے بولے جس پر دادا سائیں نے ان کی طرف دیکھا

ہمم فرحان ٹھیک کہ رہے ہیں یہ بات اب ڈیرے پر ہی ہو گی!دادا سائیں تحمل سے بولے

وہ سبحان تم مجھے یونی چھوڑ دو گے؟ کچھ لمحوں بعد وہ سبحان کو اٹھتا دیکھ پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاشور!سبحان مسکرا کر بولا

کیا؟ دیکھ رہی ہیں آپ بھابھی ابھی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں جو یہ میڈم باہر جانے لگی؟ فرحانہ پھوپھو اسے دیکھ کر طنزیہ بولیں

Posted On Kitab Nagri

ولیہ کی پڑھائی کا کافی ہرج ہو چکا ہے پھوپھو... میں نے اسے کہا ہے یونی جانے کا اور جب مجھے ہی اعتراض نہیں ہے تو مجھے لگتا ہے باقی بھی کسی کو اعترض نہیں ہونا چاہیے !نائل ٹیشو سے ہاتھ صاف کر کے اٹھتا بارعب انداز میں بولا جس پر فرحانہ بیگم خاموشی سے سر ہلا گئیں

ولی جلدی کر لو میں باہر ویٹ کر رہا ہوں !سبحان کے کہنے پر نائل نے چبتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا

تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ڈراپ کر دوں گا اسے !وہ سپاٹ انداز میں بولا

اس کی ضرورت نہیں ہے میں سبحان کے ساتھ ہی جاؤں گی !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تم باہر آجاؤ میں گاڑی نکالتا ہوں !سبحان مسکرا کر کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

اگر تم اس کے ساتھ گئی تو اگلی گولی تمہاری ٹانگ میں فٹ ہو گی !وہ جو مزے سے اسے چڑاتی باہر کی طرف بڑھ رہی تھی اس کے الفاظوں پر قدم منجمد ہوئے

Posted On Kitab Nagri

آاا آپ مجھے دھمکی دے رہے ہیں؟

ہونہوں میں دھمکی نہیں دیتا صرف آگاہ کرتا ہوں... آگے تمہاری مرضی ہے!بے نیازی سے کہتا وہ آگے بڑھ گیا اگلے پانچ منٹ میں وہ اس کے ساتھ اسکی گاڑی میں موجود تھی

****

آخر آپ کو مسئلہ کیا ہے سبحان سے؟اسے رہے رہے کر اپنے ساتھ بیٹھے اس ہٹلر پر غصہ آرہا تھا کیسے وہ سبحان کو منہ پر ہی منع کر کے آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سوال تو مجھے تم سے کرنا چاہیے زیادہ نہیں بنتی تمہاری اس سے؟نائل ابرو سیکڑے اس پر نظریں مرکوز کیے بولا.

Posted On Kitab Nagri

آپ سے مطلب..میری جس سے بھی جتنی بھی بنے آپ کو کیا؟وہ اسکی طرف مڑے ابرو اچکائے کہنے لگی

اب سارے مطلب مجھ سے ہیں!جواباوہ تحمل سے کہتا اسے آگ لگا گیا

کیوں؟

کیوں کہ ایک عدد شوہر ہوں میں تمہارا!اس کے جملے پر وہ بامشکل سنبھلی

یہ شوہر بننا آپ کو سبحان کے وقت ہی کیوں یاد آتا ہے؟وہ واقعی اس کی سمجھ سے باہر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کہ مجھے وہ پسند نہیں ہے!اسنے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا جس پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا

کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں!اسنے کندھے اچکائے

مگر مجھے اچھا لگتا ہے وہ !

تو؟اس کے جواب پر وہ ضبط کیے بولا

تو آئی ہیٹ یو...!ولیہ اپنا سر پکڑے بکھتی سامنے دیکھنے لگی جہاں اسکی یونی کا جگمگا رہا تھا

گڈ فاڑیو...!وہ بریک لگاتا سامنے دیکھے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھولیں اسے!وہ گاڑی کا دروازے کو لڈ دیکھے غرائی

پے کرو پہلے!اسکا انداز سپاٹ تھا

نہیں کروں گی!اس بار وہ بھی پیچھے رہنے والی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

کیوں؟اس کے جواب ہر نائل آنکھیں چھوٹی کیے کہنے لگا

کیوں کہ شوہر ہے آپ میرے!ایک ادا سے کہتی وہ اسے دیکھنے لگی جو اسکے انداز پر ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا

میری بلی اور مجھے ہی میاؤں...!کولڈ کھولتا وہ سر جھٹک کر بولا

ابھی تو صرف میاؤں کیا ہے بچ کے رہیئے گا اگلی بار پنجا بھی مار سکتی ہوں مسٹر ہٹلر!گاڑی سے نکلتی وہ ایک بار پھر ادا سے بولی جس پر وہ محض سر جھٹک کر رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاگل لڑکی!

Posted On Kitab Nagri

پونی میں قدم رکھتے ہی حنا بھاگتے ہوئے اس کی طرف بڑھی جسے اپنے پاس آتا دیکھ وہ بھی مسکرا کر اس کی جانب بڑھی

کہاں تھیں تم؟

مجھ سے کوئی کونٹیکٹ بھی نہیں کیا؟

کہاں غائب ہو گئے تھے تم اور وشمہ میں نے کتنا مس کیا تم لوگوں کو... حنا اس سے ملتی نون اسٹوپ شروع ہوئی تھی

اللہ سانس تو لے لو حنا.... کہیں نہیں جا رہی میں سب تصیل سے بتاتی ہوں پہلے کلاس میں تو چلو.... وہ اسکے بازو میں ہاتھ ڈالت کلاس کی طرف بڑھے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ؟ تمہاری شادی... کچھ دیر بعد لیکچر کے ختم ہوتے ولیہ نے کلاس سے نکلتے ہوے اس پر اپنی شادی کا بم پھوڑا جس کے نتیجے میں وہ اتنی زور سے چیخی تھی کے پوری کلاس نے چونک کر ان دونوں کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آہستہ بولو اعلان کیوں کر رہی ہو؟ ولیہ اسے چٹ رسید کیے بولی

ہاں تو تم کوئی عام خبر سنا رہی ہو جو میں اوور ریکایکٹ نا کروں؟ اپنی شادی کے بارے میں بتا رہی ہو وہ بھی میرے بغیر ہی کر لی تم؟ حنا اب کے مدہم مگر لہجے میں ڈھیرو صدمہ لیے گویا ہوئی

یار سب اچانک ہوا... اور میری کونسی پسند کی شادی تھی! وہ خاصا منہ بنائے بولی

اچھا سب چھوڑو یہ بتاؤ تمہارا والا ہے کیسا؟ حنا کے سوال پر اس کی آنکھوب کے سامنے اس کی تصویر لہرائی سرمئی آنکھیں... مغرانہ نام... ہلکی ہکلی بیئرڈ !

ایک نمبر کے ہٹلر پلسس بد تمیز ڑوڈ انسان ہیں! اس کی تصویر جھٹکتی وہ بدمزہ ہو کر بولی جس پر حنا کے ہونٹ اوہ شیپ میں ڈھلے تھے

تتت افسوس ہے میری اتنی پیاری دوست کا شوہر ایسا نکلا !

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم افسوس مناؤ میں کھانے کے لیے کچھ لے کر آتی ہوں....ولیہ اسے بیگ تھماتی ہمیشہ کی طرح خود کچھ کھانے کو لانے کے لیے بڑھی

اوہ شٹ میرا فون کدھر گیا؟شاید بیگم میں ہو گا!کچھ قدم.چلتے ہی اسے اپنے فون کا احساس ہوا تھا جسے وہ بلکل ہی فراموش کیے ہوئے تھی کچھ ہی دیر میں وہ ٹرے میں دو کپ چائے اور سنڈوچ لیے واپس حنا کے پاس آئی جو کیفے ٹریا میں ہی ایک ٹیبل پر بیٹھتی یک ٹک سامنے کی طرف دیکھ رہی تھی اسے اس طرح.کسی چیز کو گھورتے دیکھ ولیہ کی نظروں نے اسکے تعقب میں دیکھا اور اگلے ہی لمحے وہ جھرجھری لے گئی

ولی یار چیک کر کتنا پیو بچہ کھڑا ہے سامنے!وہ سامنے دیکھے سحر انگیز سی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا یہ پیو بچہ میں دن رات دیکھتی ہوں!وہ ٹرے ٹیبل پر رکھے عام سے انداز میں کہنے لگی جب حنا نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا

مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ یہ پپو بچہ میرا نامی گرامی شوہر ہے!اسنے گویا حنا کے سر پر بم اور دل پر تیر چلائے تھے

ککیا؟واقعی؟وہ حیر تذدہ سی اس کی طرف پلٹی جس پر وہ کندھے اچکا گئ

تم اس سے نہیں پٹی؟اسے ہٹلر کہ رہی ہو تم؟قسم سے ولیہ میں تو اس طرح سے بندے سے ہنسی خوشی چماٹے میں کھالوں!لفرانہ انداز میں کہتی وہ ولیہ کو سر پیٹنے پر مجبور کر گئ

تمہارا یہ ٹھرکی پن ختم ہو گیا تو بلالوں میں انہیں؟چپ رہنا!اسے وارنگ کر کے وہ نائل کو اشارہ کر گئ جو پہلے سے اس کی طرف آرہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی نائل کاظمی کس طرح آنا ہوا آپ کا؟ڈگری پھر سے لیبے کا ارادہ ہو گیا ہے کیا؟

تم اپنا فون بھول گئ تھیں وہی دینے آیا تھا!وہ ارد گرد نظریں ڈرائے بولا اس سے پہلے وہ کچھ کہتی حنا کی آواز پر اسنے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم نائل بھائی... میں حنا ولیہ کہ دوست ولی نے تو کم بتایا تھا آپ تو بے حد ہنڈسم ہے ماشاءاللہ سے !وہ ایکسائٹڈ سی بولی جبکہ اسکے جملے پر نائل نے کن اکھیوں سے ولیہ کو دیکھا جو اپنا سر پکڑے کھڑی تھی جسے دیکھتی ہی وہ پر شوق انداز میں حنا سے مخاطب ہوا

وعلیکم السلام !کیا واقعی انہوں نے میرا ذکر کیا آپ سے ؟

جی جی بلکل یہ بتا رہی تھی آپ بہت ہنڈسم ہے گرے آئز ہیں آپ کی بہت تعریف کر رہی تھی آپ کی.....

آ آپ جائیں آپ کو لیٹ ہو رہا ہو گا نا ہمارا لیکچر ہے !اس سے پہلے وہ مزید بولتی ولیہ اس کی بات کاٹے نائل سے کہتی حنا کا ہاتھ پکڑے آگے کی طرف بڑھ گئی

ارے لیکن ہمارا تو لیکچر فری ہے....

Posted On Kitab Nagri

چپ کرو تم پاگل ہو؟میں نے کب تعریفیں کی ہیں اس ہٹلر کی؟

ہاں تو تم کتنی تیز ہو نا تم نے میرے سامنے انکا اتنا بڑا نقشہ کھینچا جس سے مجھے لگے تمہارے شوہر کوئی سڑیل سا بدھا ہے لیکن یہاں تو کہانی ہی الگ ہے!حنا منہ بسورے بولی جس پر ولیہ نے اپنا سر پیٹا

میں نے سیرت کے لحاظ سے نقشہ کھینچا تھا اس کی صورت کے لحاظ سے نہیں....اب تم اپنی ٹھرک بند کرو اور میرے ساتھ نوٹس بناؤ!اس کے کہنے پر وہ اس بار واقعی سنجیدہ ہوتی بوکس پر جھک گئی کیونکہ کلاس میں میم آگئی تھیں

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ کو یونی چھوڑنے کے بعد وہ ڈیرے پر آیا جب اسکا فون بجا تھا جس پر موجود نمبر دیکھ کر وہ کال آٹینڈ کر گیا

ہمم!

Posted On Kitab Nagri

سر کام ہو گیا!

گڈ!دوسری طرف کی آواز سن کر وہ تھوڑی کھجائے کہتا کٹل کٹ کر گیا

ایک بری خبر ہے شہزی!اسکا دوست عدیل اس کی حالت کو دیکھے کچھ وقفے سے بولا

کیا؟

وہ ہماری لاہور والی فیکٹری میں کل رات آگ لگ گئی...!اسنے گویا میر شہزاد پر دھماکہ کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ککککیا بکواس کر رہے ہو؟ہوش میں تو تم؟میر شہزاد کسی زخمی شیر کی طرح اس پر جھپٹتا غرایا

"میں یہی بتانے آیا ہوں تمہیں"...

Posted On Kitab Nagri

کیا بتانے آئے ہو تم ہاں؟ یہی کے تمہاری لاپروائی کی وجہ سے میرے لاکھوں کا نقصان ہو گیا جانتے بھی ہو اس مینن کڑوروں کی ڈرگز تھیں... آئس تھی! میر شہزاد دیوانوں کی طرح ادھر ادھر ٹہلتا بولے جا رہا تھا

تم زیادتی کر رہے ہو شہزی یہ سب میر الاپروائی سے نہیں بلکہ کسی نے جان کر یہ کام کروایا ہے جسے ہماری ٹائمنگ تک کا پتا تھا.... عدیل مشروب کا گلاس لبوں سے لگائے بولا

کیا مطلب یہ سب کون کروا سکتا ہے؟

یہ تو تمہیں پتا ہو گا.... لیکن فاڈر نے کسی کو بھاگتے ہوئے دیکھا تھا اس کا چہرہ دھکا ہوا تھا جس کے باعث ہونا تو اسے پکڑ سکے نا ہی پہچان! عدیل کے کہنے پر وہ بھی ذہن پر زور ڈالنے لگا

مجھے تو یہ نائل کاظمی کا کام لگتا ہے! اظہر پہلی بار بولا جس پر میر شہزاد نے نفی میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

اسے اس ملک میں آئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں جو وہ اس طرح کی حرکت کرے گا اور میرے دشمنوں میں وہ ابھی پہلے نمبر پر نہیں آتا مجھے لگتا ہے یہ غازی کا کام ہے!میر شہزاد پر سوچ انداز میں بولا

مگر مجھے نجانے کیوں یہ کام نائل کا ظمی کا لگ رہا ہے!

جس کا بھی ہو ادو دن کے اندر اندر مجھے اصل مجرم کا نام چاہیے اگر اس سب میں بھی کا ظمی ہوئے تو پھر میں ان کی نسلیں برباد کر دوں گا!پھنکار کر کہتا میر شہزاد مشروب کا گلاس اپنے اندر انڈیل گیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ بیٹا کچن میں کیا کر رہی ہیں؟رباب بیگم اسے دیکھتی بولیں

وہ مجھے چائے چاہیے تھی!وہ ان سب کے پاس ٹی وی لاونج میں آتی بولی جہاں رباب بیگم سائمہ بیگم خالہ اور وفا بیٹھے ٹی وی پر کوئی پروگرام دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

تو بیٹا آپ ملازمہ کو کہ دو!رباب بیگم محبت سے اسے اپنے پاس بیٹھائے بولیں جب وہ بازو پر کورٹ ڈالے گھر میں داخل ہوا کے اندر آتے ہی اس کی نظر سب میں بیٹھتی اپنی اس پاگل بیوی پر گئی

خیریت ہے کہیں علاقے والوں نے تنگ آکر تو نہیں بھیج دیا جو آج سرے شام ہی آگئے...اسے سڑھیاں چڑھتا دیکھ کر وہ ٹوکے بغیر نا رہے سکی جبکہ اس کی بات پر وہ روم میں جانے کا ارادہ ترک کرتا ٹی وی لاونج میں آیا

آٹھ بج رہے ہیں....اور تم کیوں اتنا بول رہی ہو؟اس سے کام وام کروایا کرے نا آپ لوگ پورے دن ایسے ہی بیٹھی رہتی ہے!وہ رباب بیگم کے پاس صوفے پر بیٹھتا بولا جس پر رباب بیگم نے اسے ایک چٹ رسید کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ایسے ہی کام کروالوں؟میری بیٹی کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں ابھی؟رباب بیگم مسنوئی خفگی سے بولیں

تو شادی کے دو دن بعد یہ کالج جا سکتی ہے لیکن کچن میں نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

بلکل میں بھی یہی کہ رہی ہوں!سائمہ بیگم اس کی تاکید رہتی بولی جس پر وہ اٹھ کر ان کے پاس بیٹھا

آپ تو بولیں گی میں سوتیلی جو ہوں آپ کی!ان کی بات پر ولیہ منہ بسورے رباب بیگم کے لگے لگتی بولی

دیکھ رہی ہیں چچی کس طرح باتیں کر رہی ہے آپ کی بیوقوف بیٹی!نائل اسے چڑاتا کہنے لگا

.

آپ تو چپ ہی رہیں ہٹلر .....

افف اللہ تم دونوں کو کوئی شرم ہے؟اب رشتہ بھی چینج ہو گیا ہے تم دونوں کو لیکن انکا لڑنا جھگڑنا ہی ختم نہیں ہو رہا.!پھوپھو ان کے پاس آتی کانوں کو ہاتھ لگائے بولیں جس پر وہ لاونج میں موجود سب لوگ قہقہ لگا گئے

Posted On Kitab Nagri

میں فریش ہو کر آتا ہوں!نائل ان کے بیچ سے اٹھتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا جبکہ وہ اب پھوپھو کی کلاس میں پھنس چکی تھی

* * * * * * * * * * * * * * * *

رات کے کھانے کے بعد وہ رباب بیگم کے کہنے پر اسکے لیے کافی لیے کمرے میں داخل ہوا جہاں اسکا سامنا خالی کمرے سے ہوا

اسکی کافی ٹیبل پر رکھ کر وہ شیشے. کے سامنے آتی اپنے بال کھول کر سنوارنے لگی جب کلک کی آواز سے واشروم کا دروازہ کھولا اور وہ فریش سا بلیک ٹراؤزر شرٹ لس باہر آیا کے اسے اس طرح دیکھتے ہی وہ آنکھیں میچ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

استغفراللہ آپ میں شرم نام کی کوئی چیز ہے؟وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے بولی جس پر وہ مسکرا کر اسکے قریب آیا

Posted On Kitab Nagri

اچھا؟میرے سامنے ایسے بیوو کر رہی ہو اور بعد میں جا کر اپنی دوستوں سے میری تعریفیں کرو گی!وہ اسکے عین پیچھے کھڑا شرارتی انداز میں بولا جبکہ اس کی بات پر وہ غصے سے پلٹی جب اسے اپنے عین پیچھے کھڑا دیکھ کر وہ فطری حیا کے باعث سرخ ہوئی

پیچھے ہو کر کھڑے ہوں نا!سٹپٹا کر کہتی وہ آگے بڑھنے لگی جب نائل نے کھینچ کر اسے پھر سے ڈریسنگ سے لگایا

مجھے انداز نہیں تھا تم مجھ سے اتنی امپرس ہو!وہ ہنوز شرارت سے اس کی طرف جھکے بولا

ایسا کچھ نہیں ہے شکل دیکھی ہے آپ نے اپنی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے دیکھی لیکن شاید تم نے نہیں دیکھی لو دیکھ لو!وہ اس پر مزید جھکے بولا کے اسے اپنے قریب دیکھ کر وہ اسے پیچھے دھکیل گئی

اپنا یہ ٹھرکی پن ختم کریں مجھے بال بنانے ہیں!اس کی قربت میں وہ گھبراتی ادھر ادھر دیکھتی بولی

Posted On Kitab Nagri

ناکروں تو؟اب کے وہ اسکے بال سنوارے سرگوشی نما انداز میں بولا کے اس کی گھبرائی ہوئی صورت نائل کو مزہ دے رہی تھی

کیا چاہتے ہیں؟وہ ہتھیار ڈالے بولی

میرے سر پر تیل لگادو!اس کی عجیب سی فرمائش پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی

آڑیو سریس؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں!نائل کندھے اچکائے بولا

آپ کا دماغ واقعی خراب ہے!راستہ چھوڑیں میرا....وہ اسے دھکا دیتی آگے بڑھنے لگی جب نائل اسکا بازو تھام گیا

Posted On Kitab Nagri

پہلے بتاؤ تیل لگا رہی یا نہیں؟

زہر نا لگا دوں! ولیہ تپ کر بولی

کوئی فائدہ نہیں! وہ ہنوز ڈھٹائی سے کندھے اچکا گیا

ہاں ظاہر ہے زہریلے پر کیا زہر کا کیا اثر ہونا.... پیر پٹک کر کہتی وہ آگے بڑھ گئی جب نائل بھی مسکرا کر اس کے پیچھے بڑھا

میں نہیں لگا رہی کوئی تیل ویل.... خود لگا لیں! وہ تیزی سے کمفرٹر میں گھستی بولی کے اس کی بات پر نائل سے سر جھٹک کر کافی کا کپ اپنے لبوں سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اب یاد رکھنا! مسنوئی ناراضگی میں کہتا وہ الماری سے اپنی شرٹ نکال کر پہنتا اپنا لیپ ٹوپ اٹھائے اسٹڈی میں گھس گیا کے اسے کمرے میں محسوس نا کر کے وہ کمفرٹر نیچھے کر کے روم میں نظر ڈرانے لگی

سد شکر وہ روم سے جا چکا تھا مگر اب اسے اپنی حرکت پر افسوس ہو رہا تھا

کیا تھا ولیہ اگر تم ان کے سر پر تیل لگا دیتی؟ کہیں ناراض تو نہیں ہو گئے؟ hi ہوتے رہیں ناراض مجھت کونسا فرق پڑتا ہے؟ لیکن شوہر کا کام نا کرنے پر اللہ تعالی ناراض ہو گئے تو؟ تو وہ کونسا مجھے اپنی بیوی مانتے ہیں! کچھ دیر تک خود سے جنگ لڑنے کے بعد وہ پیر پٹکتی اٹھی

اسٹڈی میں سامنے ہی رکھے صوفے پر دروازے کی طرف پشت کیے بیٹھا وہ اپنا لیپ ٹوپ کھولے مصروف سا سگریٹ کے کش لگانے میں تھا جب اسے اپنے سر پر نرمی کا احساس ہوا جسے محسوس کرتے ہی وہ چونک کر پلٹا جہاں ولیہ اسکے پیچھے ہی منہ دوسری طرف کیے کھڑی تھی

پہلی بات اپنی یہ سگریٹ نوشی بند کریں

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری بات میں یہ صرف آپ کے احسان کا بدلہ اتار رہی ہوں جو آپ نے آج یونی میں میرا موبائیل لا کر کیا تھا!وہ سفاک انداز میں بولی جس پر نائل ہوں کرتا ہنوز سگریٹ کے گہرے گہرے کش لگاتا پھر سے اس کی طرف پشت کر گیا

آپ کو سمجھ نہیں آرہی یہ سگریٹ پھینکیں میں ایک وقت میں ایک ہی چیز برداشت کر سکتی ہوں!اب کے اسنے زور دے کر کہا جس پر وہ کچھ سوچتے ہوئے سگریٹ دسٹ بین میں پھنکے خود بھی صوفے سے نیچھے بیٹھ گیا جس کا اشارہ سمجھ کر ولیہ کی طرف بڑھی

اب وہ صوفے پر اور نائل اس کے قدموں میں پشت کیے بیٹھا تھا ایک لمحے کو اسکا دل ڈوب کر ابھرا مگر اگلے ہی لمحے اس کی آواز پر وہ اس جانب متواجہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگا بھی دو....اس کے کہنے پر وہ نرمی سے اس کے سر میں تیل لگائے اس کے سر میں انگلیاں چلانے لگی کے اس کا نرم لمس محسوس کیے وہ اپنی آنکھیں موند گیا

Posted On Kitab Nagri

رات کے نجانے کونسے پہر اس کی آنکھ کھولی تو خود وہ زمین پر بیٹھے پا کر وہ سر جھٹک کر اٹھا جب نظر صوفے پر آدھی جھولتی اپنی بیوی پر گئی اسے احساس ہی نہیں ہوا وہ کب سے اس اسٹڈی میں موجود تھے

پاگل لڑکی.... خود تو بیڈ پر لیٹ جاتی! وہ اس کی طرف بڑھے اسے بازوں میں بھرے بولا کے اس کے جملے پر وہ نیند میں ہی بڑبڑائی

میں پاگل نہیں...یونیک ہوں !

یونیک تو آپ واقعی ہیں ولیہ بیگم ورنہ نائل کاظمی ہر کسی سے اس طرح کی فرمائشیں نہیں کرتا اور نا کبھی کسی کے آگے قدموں میں بیٹھا ہے....اسے بیڈ پر لٹائے اس کے چہرے پر آئے شرارتی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑستا بولا

اپنے مفاد میں ہی میرے قدموں میں بیٹھے ہیں...وہ ایک بار پھر نیند میں بڑبڑاتی اسے بدمزہ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

اسئلے زہر لگتی ہے مجھے تمہاری یہ قینچی جیسی زبان...جو نیند میں بھی بند نہیں ہوتی!وہ خاصا بدمزہ ہوتا اس پر کمفرٹر ڈالے گھڑی پر نظر ڈالے جو کہ تین بجا رہی تھی خود واشروم کی طرف بڑھ گیا

****

گلاس وال سے آتی ہلکی ہلکی روشنی چہرے پر محسوس کر کے وہ آنکھیں کھول گئی خود کو بیڈ پر وہ چونک کر اٹھی تھی

.

جہاں تک اسے یاد تھا وہ رات میں شاید وہی صوفے پر ہی سو گئی تھی تو پھر اب؟ایک لمحہ لگا تھا اسے سمجھنے میں اور دوسرے ہی پل وہ فطری حیا کے باعث غصے اور شرم سے سرخ پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شرم نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے!اپنے سے کچھ فاصلے پر سوتے وجود کو دیکھ کر وہ آگ بگولہ ہوتی بولی کے اس پر نظر ڈالتے ہی اسے نئی فکر لاحق ہوئی

بیچ کے سارے تکیے کہاں گئے؟خود سے پوچھ کر وہ ذہن میں آئے خیال کو جھٹکتی اسے بغور دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

گھور گھور کر نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا؟وہ بند آنکھوں سے خود پر اس کی نظریں محسوس کیے بولا

ہونہوں خوشفہمی ہے آپ کی!تپ کر کہتی وہ پیر پٹکتی واشروم کی طرف بڑھ گئی

کچھ دیر بعد ہی وہ پیلو رنگ کے سوٹ میں گیلے بالوں سے باہر آتی شیشے کے سامنے آئی

اس کی آنکھ کھولی تو وہ شیشے کے سامنے کھڑی دیکھائی تھی اس کے بال پشت پر بکھرنے کے باعث چند قطرے اس کے بالوں سے نکل کر شرٹ میں جزب ہو رہے تھے اسے دیکھتے ہی وہ بے اختیار نظرے دوسری جانب کر گیا اس کے بال ہمیشہ اسے اپنی طرف متواجہ کرتے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئینے میں خود پر ایک نظر ڈال کر اس کی نظر اپنے پیچھے موجود شخص پر گئی جو اس کی طرف منہ پھیرے لیٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو ہٹلر مجھے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا؟منہ بسور کر کہتی وہ ڈوپٹا سر پر سجائے ڈھارسے دروازہ بند کرتی باہر نکل گئی جبکہ اسے ڈھارسے دروازہ بن کرتے دیکھ نائل نے چونک کر اس کی جانب دیکھنے لگا

اسے کیا ہو گیا؟خود سے پوچھ کر وہ سر جھٹکتا فریش ہونے کے لیے اٹھ گیا آج اسے لیٹ نہیں ہونا تھا

وہ نیچھے آئی تو گھر کی سب خواتین کچن میں مصروف نظر آئی

اوئے چلبل پانڈے یونی نہیں جارہی تم؟زارون کچن کی طرف جاتا دیکھ بولا

ہاں آج اوف ہے میرا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اگر تمہارا اوف ہے تو میں تو کہتی ہوں آج بھابھی تمہارا ہاتھ کھیر میں ڈلوا دیں!فرحانہ بیگم نخوت سے بولیں

جی بھابھی ولیہ آج کھیر بنالے گی!سائمہ بیگم کے کہنے پر رباب بیگم نے سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ارے تم دونوں چپ کرو ابھی میری بیٹی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں؟

نہیں تائی ماں میں آج کھیر بنالوں گی ویسے بھی میرا آج کل کو کنگ کرنے کو بہت دل ہے! پھوپھو کے روایئے کو دیکھ کر وہ مسنوئی مسکراہٹ سجائے بولی جس پر رباب بیگم نے مسکرا کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرا

میری بیٹی کو کب سے کو کنگ کا شوق ہو گیا؟

جب سے نائل بھائی سے شادی ہوئی ہے... آپ نے سنا نہیں شوہر کے دل کا راستہ اسکے پیٹ کے زریعے کھلتا ہے سب وہی فارمولا اپنا رہی ہے....زارون کی آواز پر اسنے چمچا اٹھا کر اسے مارا جس پر سب لوگ مسکرا کر ان دونوں کو دیکھنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ پر سکون محول میں کیا گیا تھا جس کے بعد دادا سائیں نے نائل کو مخاطب ہوئے

نائل میاں آپ نے کیا سوچا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کس بارے میں دادا سائیں؟ وہ کافی کپ میں انڈیلے نا سمجھی سے پوچھنے لگا

ہم نے آپ کو میر شہزاد سے معافی مانگنے کا کہا تھا اور آپ نے کیا سوچا ہے اپنے بزنس کے بارے میں؟

اور میں نے بھی آپ کو بتا دیا تھا میں کسی صورت اس سے معافی نہیں مانگو گا اور بزنس کے بارے میں انشاءاللہ جلد خوش خبری سناؤں گا! وہ کافی کا گھونٹ بھرے تحمل سے بولا

لیکن آپ یہ تو بتائیں آپ کس طرح کا بزنس کرنا چاہتے ہیں؟ انکے سوال پر وہ ابرو اچکا گیا

وقت آنے پر سب پتا لگ جائے گا! تحمل سے کہتا وہ اٹھ کر باہر نکل گیا کے اس کے جاتے ہی ارسلان صاحب دادا سائیں سے معزرت کرنے لگے

معاف کر دیں بابا.. آپ جانتے یہ شروع سے ہی ایسا ہے لیکن مجھے امید ہے ولیہ بیٹی اسے کچھ عقل سیکھائیں گی خاص کر بڑوں سے بات کرنے کی تمیز! ارسلان صاحب کے کہنے پر اس کی آنکھیں چمکی

Posted On Kitab Nagri

ان کا کچھ نہیں ہو سکتا ارسلان بابا... آپ لوگوں کی ڈھیل نے بگارا ہے!اس کا تو جیسے فیورٹ ٹوپک کھل گیا تھا

مگر مجھے امید ہے آپ انہیں سدھار لیں گی بھلا آج تک کوئی انسان ایسا رہا ہے جو بیوی سے سیدھا ناہو سکے ؟ارسلان صاحب رباب بیگم کو دیکھتے پر شوق انداز میں بولے جس پر رباب بیگم کے گال گلابی ہوئے

کچھ ہی دیر میں سب کے اپنے اپنے کاموں پر جانے کے بعد وہ ملازمہ اور وفا کے ساتھ برتن سمیٹ رہی تھی جب رباب بیگم نے اسے بلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ولیہ بیٹے فری ہو کر میرے روم میں تو آؤ"

جی تائی ماں میں آتی ہوں!اگلے پانچ منٹ میں وہ ان جے روم میں موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ نے یاد کیا؟

ہاں آؤ آؤ بیٹا...مجھے تم سے بات کرنی ہے !

"جی کہیے"

بیٹا آج ناشتے پر تم نے دیکھا ہی نائل نے کس طرح اپنے دادا سائیں کے ساتھ بات کی ہے...وہ شروع سے ہی ایسا دوٹوک لیکن میں چاہتی تم اس کی یہ عادت تبدیل کرو تا کہ اسے رشتوں کے بارے میں کچھ خیال رہے!رباب بیگم پر امید سی بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر میں کیسے ؟

آپ بیوی ہو اس کی اور ایک بیوی کا فرض ہوتا ہے وہ اپنے شوہر کو غلط چیزوں سے دور کرے مجھے یقین ہے وہ آج نہیں تو کل وہ آپ کی بات کی قدر ضرور کرے گا !

Posted On Kitab Nagri

لیکن تائی ماں میرا ان سے اس طرح کا کوئی رشتہ نہیں ہے کہ میں ان پر اپنا حق جتاؤں!وہ جھجھک کر بولی جس پر رباب بیگم نے چونک کر اسے دیکھا

کیا مطلب؟کیا اس نے آپ کو ابھی تک اپنی بیوی کا درجہ نہیں دیا؟وہ حیرتزدہ سی اس کی طرف دیکھے بولی

وہ انکی بات کا مطلب سمجھے بغیر گردن نفی میں سر ہلا گئی جس پر رباب بیگم نے اپنا سر تھاما

"یاخدایا...اور ہم سمجھے تم دونوں خوش ہو میں بات کروں گی آج نائل سے "

آپ ان سے کچھ مت کہیے گا وہ بعد میں مجھ پر غصہ کریں گے...ولیہ معاملے کی باریکی سمجھے بغیر مسنوئی افسوس سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے کیسے غصہ کرے گا میں کلاس لوں گی اس کی تم جاؤ کھیر کی تیاری کرو!رباب بیگم محبت سے اس کی پیشانی چومے کہنے لگیں جس پر وہ سر کو خم دے کر باہر نکل گئی

****

Posted On Kitab Nagri

پورا دن کام میں مصروف رہنے کے بعد وہ رات آٹھ بجے کے قریب کاظمی ویلا میں داخل ہوا جب اس کی نظر سامنے ہی کچن میں کام کرتی اپنی بیوی پر گئی جو کچھ بنانے میں اتنی مصروف تھی کے اسکا ڈوپٹا سر سے ڈھلک کر کندھے گر چکا تھا جس سے اسکے بال صاف واضع تھے اسے دیکھتے ہی وہ بے اختیار اس کی طرف بڑھے اسکا ڈوپٹا درست کر گیا کے اس اچانک اتفاد پر وہ سٹپٹا کر رہے گئ

دھیان کہاں ہے تمہارا میری جگہ کوئی اور ہوتا تو؟ وہ اسے دیکھتے سختی سے بولا

دیکھ نہیں رہے کھیر بنا رہی ہوں کتنا کام ہے اور آپ ہیں کے مجھے ڈانٹنے میں لگ گئے ہیں! وہ مصروف سی منہ پھلائے بولی جبکہ اسے ایسے رف سے حولیے میں کچن میں کام کرتی وہ اسے اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ویٹ میں کر دیتا ہوں ٹھیک...

کوئی ضرورت نہیں آپ تو ویسے ہی دشمن ہیں میرے بالوں کے! وہ اسکا بڑھتا ہوا ہاتھ جھٹک گئ

Posted On Kitab Nagri

غلط بلکہ مجھے تمہارے بال صرف اپنے سامنے کھلے پسند ہیں!گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اس کی بیٹ مس کر وا گیا

آ آپ جائیں یہاں سے مجھے کام کرنا ہے....وہ اسکا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف نکالتی بولی

ویٹ ویٹ تم کہیں مجھ سے شرما تو نہیں رہی؟نائل اس کی حالت سے محفوظ ہوتا کہنے لگا

ہونہوں خوش فہمی ہے آپ کی!وہ گلابی چہرا لیے بولی کے اس سے پہلے وہ اسے مزید تنگ کرتا سائمہ بیگم کی آمد پر وہ بدمزہ ہو کر اسکے مزید چھڑنے کا ارادہ ملتوی کرتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ کھیر بن گئی؟سائمہ بیگم کچن میں آئے پوچھنے لگی

جی موم بس تیار ہے آپ چیک کریں...

****

Posted On Kitab Nagri

رات کے کھانا پر سکون محول میں کھایا گیا اس کی بنائی کھیر سب کو ہی پسند آئی تھی سوائے وشمہ کے جو میٹھا تیز ہونے کا ایشو بنا کر اپنے روم میں چلی گئی

کچھ ہی دیر میں سب کھانا کھا کر اپنے اپنے روم میں چلے گئے کھانے کے بعد وہ معصب کی طرف نکل گیا رات کے تقریبا دس بجے وہ واپس اپنے گھر میں داخل ہوا جہاں رباب بیگم اسی کے انتظار میں ٹہل رہی تھیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیاہوا موم آپ سوئی نہیں؟وہ ان کے پاس آتا پریشانی سے بولا

جس ماں کا تم جیسا بیٹا ہو اسے نیند کیسے آئے گی؟وہ خفگی سے بولی کے اب کے جملے پر وہ حیران ہو کر ان کی طرف متواجہ ہوا

کیاہوا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی نائل آپ نے ولیہ کے ساتھ اس طرح کا روایہ کیوں رکھا؟مجھے لگا تم نے شادی اپنی مرضی سے کی ہے لیکن تم نے اسے اپنی بیوی کی حیثیت ہی نہیں دی...مجھے شرم آرہی ہے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہوئے تم نے اس رشتے کو سمجھ کیا رکھا ہے؟رباب بیگم کے الفاظ اسے کسی تھپڑ کی مانند لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

موم آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے !

کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ولیہ نے سب بتایا ہے ہمیں کہ آپ کیسا سلوک کرتے ہیں اس کے ساتھ...اس سے اچھا تھا ہم اس کی شادی کسی ایسے شخص سے کر دیتے جو کم از کم اسے بیوی کا مقام تو دیتا اگر آپ اس شادی سے راضی ہی نہیں تھے تو آپ نے کیوں کہا؟ وہ تیش سے چلائی کے ان کی بات پر اسنے مٹھیاں بھینجی

موم آپ غلط کہ رہی ہیں...وہ ضبط کیے غرایا

آپ کے پاس دو دن ہیں مجھے اپنا فیصلہ بتائیں نہیں تو میری ولیہ کی عمر اتنی نہیں ہوئی اس کے لیے اور بھی بہت رشتے ہیں آپ یہ مت سمجھیے گا وہ اکیلی ہے!غصے سے کہتی وہ اپنے روم میں چلی گئی کے پیچھے وہ ضبط جے مارے سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں لیے اپنے روم کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

وہ روم میں آیا تو ولیہ واشروم سے نکلتی دیکھائی دی کے اس کی سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں دیکھ کر اسے خطرے کا احساس ہوا اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی نائل سخت تیور لیے اسکی کمر میں جکڑ کر اسے قریب کر گیا

بیوی والی حیثیت چاہیے نا تمہیں؟ اس کے کان کے قریب غراتا وہ صبح معینوں میں اسکی جان ہوا کر گیا تھا

ممیں نے ایسا ککب کہا؟ اس کی قربت میں اس کی سٹرونگ پرفیوم کی خوشبو سے وہ گھبرا منمنائی

اچھا؟ اب کے نائل نے چھوڑ کر دیوار سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم سے کیا بکواس کی ہے تم نے؟ ہاں؟ وہ ڈھارا کے اس کی ڈھار سے وہ دل تھام کر رہے گئ

صبح تو کہا ہے آپ کا رشتہ ہے ہی کیا مجھ سے؟ پسند آپ کو کوئی اور ہے تو میں کیوں رہوں آپ کے ساتھ؟ نجانے کیوں وہ اس سے شکواہ کر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

تو کیا چاہتی ہو تم؟ بیوی بننا ہے تمہیں.... تیش سے غراتا وہ اس کی طرف جھکا جب چٹاخ کی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی اور وہ بے یقین سا اس سے دو قدم پیچھے ہوا جبکہ وہ اب کبھی اپنے ہاتھ کو تو کبھی اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی

سسوری وہ میں آپ اتنے قریب.... وہ اس کے چہرے سے نظریں ہٹائے سہم کر بولی جب اس کی ڈھار سے اس کے پیر کانپنے لگے

شٹ اپ... اور تم کہتی ہو میں تمہیں بیوی کی حیثیت دوں؟ تلخی سے کہتا وہ بلکنی کی طرف بڑھ گیا جبکہ اسکے آخری الفاظ سے ناچاہتے ہوئے بھی دو موتی ٹوٹ کر اسکے گال پر گرے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے دو بج گئے تھے اور وہ روم میں نہیں آیا تھا ولیہ روم میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی اس کے قریب جانے کی ہمت بھی فلحال نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں کیوں تھپڑ مار دیا میں نے؟ وہ خود سے کہتی اب خاصی شرمندہ سی اس کے انتظار میں تھی کچھ دیر مزید گزرنے کے بعد وہ ہمت کرتی بلکنی کی طرف بڑھی جہاں وہ ریلنگ پر جھکا سگریٹ کے کش لگا رہا تھا اس کی نظر اس کے ساتھ ہی کھڑی ایش ٹرے پر گئی جو کہ اب پوری طرح بھری ہوئی تھی

کتنی پیئیں گے؟ وہ اس کے قریب آتی لب بھینچے بولی جبکہ دوسری طرف اس کی بات کو اس طرح انداز کیا گیا تھا عیاں وہ یہاں موجود ہی نا ہو

میں آپ سے بات کر رہی ہوں! اب کے اسنے اسکا بازو تھاما جسے نائل نے بے رحمی سے جھٹک دیا

میرے سامنے سے چلی جاؤ... ورنہ بہت برا پیش آؤں گا! سرخی مائل آنکھوں سے کہتا وہ اسے خوفزدہ کر گیا

آجائیں برے پیش لیکن میں نہیں جاؤں! اپنی اندرونی ہمت جو چھپا کر وہ خاصی ڈھٹائی دے بولی جس نائل نے ایک جھٹکے سے اسے ریلنگ سے لگا کر نیچے کی طرف جھکایا

Posted On Kitab Nagri

سمجھتی کیا ہو تم خود کو ہاں؟ تمہیں کیا لگتا اس طرح کرنے سے تم اپنی غلطی کا ازالہ کر لو گی؟ جبڑے بھینچے کہتا وہ اسے آدھی ریلنگ سے لٹکائے کھڑا تھا جبکہ دوسری طرف وہ اس کی حرکت اور لفظوں پر صحیح معینوں میں خوفزدہ سی اسکے بازو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی

مجھے اوپر کھینچے میں گر جاؤں گی !

کہا تھا نا میرے سامنے سے چلی جاؤ لیکن تمہیں سمجھ نہیں آتی لیکن شاید یہاں سے گرنے پر تمہارا دماغ اپنی جگہ پر آجائے!

ننہیں پلززز... آپ میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتے! اس کی باتوں سے وہ خوفزدہ سی منمنائی

میں سب کر سکتا ہوں !

Posted On Kitab Nagri

نہیں پلزز مجھے مت گرایئے گا میں مر جاؤں گی اور آپ اللہ کو کیا منہ دیکھائے گے کے آپ نے اپنی مصوم سی بیوی کو چھت سے نیچھے پھنک کر مار دیا؟اس کے لفظوں نائل نے بے اختیار اس کی جانب دیکھا جو آنکھیں بند کیے اسکا بازو پکڑے کھڑی اس وقت بلا کی مصوم لگ رہی تھی

مجھے فرق نہیں پڑتا!اس کی بے نیازی پر ولیہ کی آنکھوں میں نمی چھائی

پلززززنا ابھی تو میں نے اپنے بچے بھی نہیں دیکھے....وہ روہانسی ہوتی بولی کے نائل اسے دیکھ کر رہے گیا

سیریسلی؟تمہیں موت کے منہ میں کھڑے ہو کر بچوں کی پڑی ہے؟وہ اس پر نظریں مرکوز کیے حیرانگی سے بولا

ایسے ہی تھوڑی اللہ نے ماؤں کا رطبہ بلند رکھا ہے!وہ رہانسی ہو کر بولی عیاں اسے دو تین بھوکے پیاسے بچے اس کے انتظار میں ہوں جبکہ اس کی آؤور ایکٹنگ پر وہ سر جھٹکتا اسے اوپر کی طرف کھینچ گیا

Posted On Kitab Nagri

آہ... شکر ہے!اپنی جان کی آزادی دیکھ کر وہ گہرا سانس بھرے بولی

اب میرے راستے میں مت آنا!ہنوز سختی سے کہتا وہ بلکنی سے نکلے اسٹڈی میں چلا گیا

ہونہوں اب میں بھی نہیں بات کروں گی اس جنگلی سے!پیر پٹک کر بولے وہ روم میں آتی کمفٹر میں گھس گئی

* * * * * * * * * * * * * *

صبح اس کی آنکھ کھولی تو سامنا خالی کمرے سے ہوا گھڑی پر نظر ڈرائی تو ابھی صرف سات بجے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری رات کیا روم میں ہی نہیں آئے؟ہونہوں ایسا بھی کیا غصہ؟خود سے پوچھتی وہ اٹھ جرواشروم کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں پنک کلڑ کے سوٹ میں وہ فریش سی ناشتے کی ٹیبل پر آئی جہاں فلحال سائمہ بیگم موجود تھیں

.

اسلام وعلیکم موم!

وعلیکم السلام کہیں جانے کی تیاری ہے؟سائمہ بیگم اسے تیار دیکھ پوچھنے لگیں

جی یونی جانا ہے !

لیکن نائل تو منع کر کے گیا ہے صبح کے تمہیں کہیں نکلنے نادوں!سائمہ بیگم اسے آگاہ کرتی بولی جبکہ ان کی بات پر وہ ابرو اچکا گئی

کس خوشی میں؟

"یہ مجھے نہیں پتا لیکن اگر اسنے منع کیا ہے تو اسکا مطلب ہے تم نہیں جاؤ گی".

Posted On Kitab Nagri

میرا آج بہت اہم ٹیسٹ ہے موم میں ان سے بات کرلوں گی!انہیں بگڑتا دیکھ وہ فوری سے اسے بہلانے کو بولی جس پر سائمہ بیگم نے سر کو خم دیا

ٹھیک ہے تم پہلے اجازت لینا پھر ہی جانا!

جی ٹھیک ہے...ان سے کہتی وہ آگے بڑھنے لگی جب سائمہ بیگم نے اسے روکا

رکو مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے...سائمہ بیگم اب کے لہجے میں محبت سموئے بولیں جس پر وہ ان کے ساتھ ٹی وی لاونج کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی موم بولیں !

Posted On Kitab Nagri

بیٹا مجھے کل سائمہ بھابھی نے تمہارے اور نائل کے بات میں بتایا پہلے تو مجھے بہت حیرت ہوئی لیکن پھر میں نے ٹھنڈے دماغ سے سوچا تو مجھے لگتا ہے تم دونوں کو ہی کچھ وقت لگے گا اس کے بعد انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا!سائمہ بیگم نرمی سے اسکا ہاتھ تھامے بولی

بٹ موم وہ مجھے بلکل پسند نہیں کرتے !

پگلی تو پسند تو تم بھی اسے نہیں کرتی نا لیکن اس کے باوجود نائل نے تمہیں اپنی بیوی کا درجہ دیا تمہارے لیے سب سے تو لڑ جاتا ہے وہ جب بھی تم پر بات ہوتی ہے وہ پہلے کھڑا ہوتا ہے جانتی ہو میر شہزاد سے جانی دشمنی کی وجہ بھی تم ہو تو پھر تم کیسے کہ سکتی ہو کہ وہ تمہیں اپنی بیوی نہیں مانتا؟میرا بچہ وقت کو کچھ وقت دو سب ٹھیک ہو جائے گا !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی موم !

میاں بیوی کا رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے بیٹا یہ محض ایک لفظ نہیں ہے بلکہ احساسات کا نام ہے اسے ایسے ہی بدگمانی سے خراب مت کرو... ہم اتنی سی عمر میں تمہیں اس بچپنے کے باعث اپنا گھر خراب

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے ایک بیوی چاہیے تو پتھڑ سے تھپڑ دل شوہر کو بھی اپنا بنا سکتی ہے تو پھر نائل تو بس تھوڑا بد گمان ہے!سائمہ بیگم کے الفاظ اسے سوچنے پر مجبور کر گئے

جی موم میں اپنی پوری کوشش کروں گی !

گڈ میرا بچہ... چلو اب تم ناشتہ کی تیاری کرو سب آنے والے ہونگے !

کچھ ہی دیر وہ سائمہ بیگم سے نائل کی اجازت کا جھوٹ بولنے کے بعد وہ زارون کے ساتھ یونی کے لیے نکل گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سر آپ نے میم کو باہر نکلنے سے منع نہیں کیا؟وہ اپنے کیبن میں لیپ ٹوپ میں مصروف تھا جب اسد اسکا خاص آدمی اسکے پاس آئے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیوں؟

وہ آج یونی کے لیے نکلی ہیں بٹ سر میری انفارمیشن کے مطابق آج کل میر شہزاد ایک موقع کے انتظار میں ہے!اسد مؤدب انداز میں بولا جبکہ اس کی بات پر نائل کے تیوری چڑھی

میں نے تمہیں ایک میل سنڈ کی ہے وہ جا کر دیکھو...!اس کے کہتے ہی وہ سر کو خم دیے باہر نکل گیا کے اسکے جاتے ہی وہ سرد تاثر لیے گاڑی کی طرف بڑھا

تمہیں کون لینے آ گئے گا؟چھوٹی کے بعد حنا اسکے پاس آتی بولی

زارون نے آنا تھا لیکن پتا نہیں کہاں رہے گیا میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔

لیکن تم اکیلی کیسے جاؤں گی؟حنا حیرانگی سے گویا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بس سے چلی جاؤں گی پہلے بھی تو جاتی تھی۔۔۔چلو پھر کل ملتے ہیں میری بس مس ہو جائے گی!اس سے مل کر وہ تیزی سے باہر نکل گئی

بس اسٹوپ پر کھڑے کھڑے اسے پندرہ منٹ گزر چکے تھے لیکن ابھی تک کوئی بس آتی دیکھائی نہیں دی بس اسٹینڈ یونیورسٹی سے دو قدم کے فاصلے پر ہی تھا ابھی وہ انہی سوچوں میں گھم تھی جب آس پاس سے آتی آوازوں نے اسے اپنی جانب متواجہ کیا

ارے بھائی یہ ریڈی ہٹاؤ سامنے سے گاڑی آرہی ہے۔۔۔پونی کا چوکیدار ایک مالٹے کی ریڈی والے سے بولا

ہونہوں ایک گاڑی کے پیچھے اس بیچاری ریڈی والے کو پریشان کر رہے ہیں۔۔۔وہ انہیں دیکھتی افسوس سے بولی جب گاڑی زن سے اسکے سامنے سے گزری پھر کچھ دیر بعد وہ زن سے ریوڑس کر کے پیچھے آیا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا جہالت ہے جب گاڑی چلانے ہی نہیں آتی تو چلاتے کیوں ہیں؟وہ غصے سے آگ بغولہ ہوتی کہنے لگی

بیٹا بیٹھا بھی تو دیڑھ کڑور کی گاڑی میں ہے۔۔۔ساتھ کھڑی بزرگ خاتون مسکرا کر بولی

جی اماں یہ امیر زادے ایسے ہی ہوتے ہیں بگڑے ہوئے!وہ افسوس سے سر جھٹک کر بولی جب وہ گاڑی اسے عین سامنے رکی اور اس سے نکلتے وجود کو دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی تھیں

کیا ہوا بیٹا کوئی مسئلہ ہے؟یہ امیر زادہ تمہاری طرف کیوں آرہا ہے؟بڑی بی اس کے بدلتے تاثرات دیکھ کر فکر مند سی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بگڑا امیر زادہ میرا شوہر ہے!وہ اس کے سخت تاثرات دیکھ کر تھوک نگلتی بولی

گاڑی میں بیٹھو!نائل پینٹ کورٹ میں ملبوس آنکھوں پر بلیک گلاسس لگائے اس کے پاس آتا غرایا

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں آرہی۔۔۔وہ اسکارات والا روایہ یاد کیے منہ بسورے بولی

میری برداشت کو مت آزماؤ شرافت کے ساتھ گاڑی میں بیٹھو!!وہ اسکا بازو تھامے اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا گاڑی تک لایا

آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟وہ زبردستی گاڑی میں بیٹھتی منہ بنائے بولی

تم۔۔۔تم ہو میرا مسئلہ منع کیا تھا نا آج یونی آنے سے؟وہ جس اسپیڈ سے اسکی یونی پہنچا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا نجانے کیوں انجانے سے ڈر نے اسے گھیرا ہوا تھا

میرا ٹیسٹ تھا آج۔۔۔اس کی ڈھار پر وہ خوفزدہ سی منمنائی

تو مجھے کہ دیتی میں چھوڑنے آتا میں لینے آتا مرا نہیں ہوں ابھی جو بسوں کا سفر کرو گی تم !

Posted On Kitab Nagri

آپ آؤورری ایکٹ کر رہے ہیں مسٹر ہٹلر!وہ اسے دیکھے بغیر ہی بولی جب وہ درشتی سے اسکی بات کاٹ گیا

خاموش رہو ورنہ اسی گاڑی سے پھنک دوں گا !

پھینک دیں خود ہی بیوہ ہو جائیں گے !

کیا چیز ہو یار تم؟اس کی ڈھٹائی پر وہ اپنا سر پیٹ کر رہے گیا یہ لڑکی شاید اسکے ناک میں دم کرنے کے لیے بنی تھی

میں بڑی مست چیز ہوں آپ اپنا بتائیں؟وہ اس کی طرف دیکھے مزے سے بولی جبکہ نائل نے سر نفی میں ہلایا

خوشفہمی !

Posted On Kitab Nagri

کیوں دیکھیں زرا کیا میں نہیں ہوں؟اس کے کہنے پر نائل نے بے ساکتہ اس کی طرف دیکھا پنک کلڑ کے ڈوپٹے کو حجاب کی صورت میں لپیٹے وہ اس وقت خود گلابی سی اس کے دل میں اتر رہی تھی اس پر نظر پڑھتے ہی نائل کاظمی نظریں ہٹانا بھول گیا

کیا ہو گیا ایکسیڈنٹ کروایں گے کیا؟اسے مسلسل اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر وہ نظریں پھیرتی ونڈو کی طرف دیکھے بولی جس ہر وہ بھی ہوش میں آتا اپنی نظریں ہٹا گیا

پاگل لڑکی!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باقی کا سفر خاموشی سے گزرا تھا کاظمی ویلا کے سامنے آکر اسنے گاڑی روکی

آپ نہیں آرہے؟گاڑی سے اترنے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگی جسے وہ خاصا نظر انداز کیے گاڑی زن سے بھا گا گیا

Posted On Kitab Nagri

ہاؤروڈ....بد تمیز انسان مجھے پوچھنا ہی نہیں چاہیے تھا! پیر پٹک کر کہتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی جبکہ دوسری طرف وہ کاظمی ویلا سے نکلتے ہی آئیر پیس سے اسد کے ساتھ کونیکٹ ہو گیا

سر ایک گاڑی کافی دیر سے آپ کا پیچھا کر رہی ہے! اسد جو کہ اس سے کچھ ہی فاصلے پر دو گاڈرز کے ساتھ دوسری گاڑی میں موجود تھا اسے آگاہ کرنے لگا

ہمم لیکن میں نے تمہیں اپنے پیچھے آنے سے منع کیا تھا !

سوری سر بٹ میرے لیے آپ کی سیفٹی آپ کے آڈر سے بڑھ کر ہے! اسد مؤدب انداز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم میر شہزاد کے بندے ہیں؟

جی سر اسکا خاص آدمی اظہر گاڑی میں موجود ہے... آپ کہیں تو یہی قصہ تمام کر دیں؟ اسد اسکے آڈر کے انتظار میں تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ رولز کے خلاف ہے ہم صرف جوابی کاروائی کریں گے جب تک دوسری طرف سے پہل نہیں ہو گی جب تک ہم کچھ نہیں کر سکتے.!نائل کی رعبدار آواز سے اسد کے گلے میں گلٹی سی ابھری

سوری سر!

کال رکھو اور تم اپنے کام کے لیے نکلوں اسے میں دیکھ لوں گا!حکمیہ انداز میں کہتا وہ میر شہزاد کو کال ملا گیا جو کہ دوسری بل پر ہی پیس کر لی گئی

بولو نائل کاظمی کس طرح یاد کیا تم نے آج ہمیں؟میر شہزاد خوشگوار حیرت لیے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے لگتا تھا تو گیڈر ہے لیکن تو نے تو گیڈروں سے بھی گیا گزرا کام کیا ہے گیڈر ایک جھنڈ میں وار کرتا ہے لیکن تو نے اپنے ایک چوہے کو شیر کے مقابلے میں بھیج دیا کیا یہ میں تمہاری ہار سمجھوں؟

کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں؟میر شہزاد اپنی کرسی سے سیدھا ہوتا بولا

Posted On Kitab Nagri

تتتتت افسوس میر افسوس تیرے بندے اور اپنے کارنامے تجھے بتانا مناسب نہیں سمجھتے؟ تیرا چوہا میرا پیچھا کر رہا ہے چاہو تو ابھی ختم کر سکتا ہوں لیکن آج پہلی غلطی سمجھ کر میں اس کی جان کا ظمیوں کی طرف تحفے کی صورت بخش رہا ہوں !

اگر یہ جھوٹ ہوا تو میں تجھے چھوڑوں گا نہیں کا ظمی!مارے تزلیل کے میر شہزاد سرخ چہرا لیے غرایا

نائل کا ظمی جھوٹ نہیں بولتا!رعب سے کہتا وہ کال کٹ کر گیا کچھ ہی دیر میں اظہر کی گاڑی اس کے پیچھے سے غائب ہو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

گھر آتے ہی وہ فریش ہونے اپنے روم میں چلی گئی سوٹ تبدیل کر کے ریڈ کلڑ کے شیفون کے سوٹ میں باہر آتی وہ اپنے کمرے میں نظر ڈرانے لگی اب یہ روم بھی اسے اپنا سا لگنے لگا تھا اس کمرے کی ہر چیز نائل کی پسند کے مطابق تھی

Posted On Kitab Nagri

"پگلی تو پسند تو تم بھی اسے نہیں کرتی نا لیکن اس کے باوجود نائل نے تمہیں اپنی بیوی کا درجہ دیا تمہارے لیے سب سے تو لڑ جاتا ہے وہ جب بھی تم پر بات ہوتی ہے وہ پہلے کھڑا ہوتا ہے"

نو موم میں آج آپ لوگوں کو صاف کہ رہا ہوں آئندہ میں اپنی بیوی کے بارے میں اس طرح کوئی بات برداشت نہیں کروں گا

"میر شہزاد سے جانی دشمنی کی وجہ بھی تم ہو"

"ایک بیوی چاہیے تو پتھر سے تھپڑ دل شوہر کو بھی اپنا بنا سکتی ہے تو پھر نائل تو بس تھوڑا بد گمان ہے"!

"ہم اتنی سی عمر میں تمہیں اس بچپنے کے باعث اپنا گھر خراب کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے"

تمہیں یہ رشتہ نبھانا ہو گا ولیہ کاظمی! سائمہ بیگم کی باتیں ذہن میں گونجتے ہی وہ خود سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مرا نہیں ہوں جو بسوں کے سفر کروں گی !

ویسے اتنے برے بھی نہیں ہے...اس کی تصویر کو دیکھتی وہ لب دبائے بولی

خاموشی سے بیٹھو نہیں تو گاڑی سے پھنک دوم گا!اس کے دوسرے الفاظ ذہن میں گونجتے ہی اسنے منہ بسورا

اتنے نہیں بلکہ بہت برے ہیں.... لیکن اب جو بھی ہے اب مجھے اس ہٹلر کے ساتھ ہی گزارا کرنا پڑے گا دیکھنے میں تو اچھے خاصے ہنڈسم ہیں بس تھوڑا ہٹلر ہے....اس کی تصویر کی سے باتیں کرتی وہ انجانے میں بھی اسے سوچنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(میاں بیوی کا رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے بیٹا یہ محض ایک لفظ نہیں ہے بلکہ احساسات کا نام ہے)
سائمہ بیگم کی باتوں اس کے دل کو آستہ آستہ پگھلا رہی تھی ابھی وہ انہی سوچوں میں گھم تھی جب اسکے روم کا دروازہ نوک ہوا

Posted On Kitab Nagri

آجاؤ....اس کے کہنے پر ملازمہ بڑا سا سوٹ کیس کے کر روم میں داخل ہوئی

ولیہ باجی آپ نے بلایا؟

ہں رابیہ سارے کپڑے میرے ساتھ سیٹ کرواؤ... چلیں جی میاں جی آج سے اپنے بیڈ کے ساتھ ساتھ روم باٹنے کی بھی عادت ڈال لیں !

کچھ کہا کیا باجی آپ نے؟ ملازمہ اسے خود سے باتیں کرتے دیکھ بولی

نہیں تم کام کرو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو بتا نہیں سکتی موم میں کتنی خوش ہوں... فرحانہ محترمہ اس کی خوشی کو دیکھ کر مسکرا کر پوچھنے لگی

کیا ہوا یونیورسٹی میں کوئی فنکشن تھا کیا؟ وہ آج انہیں عرصے بعد خوش نظر آئی تھی

"نہیں موم... بات یہ ہے نائل نے مجھے جس کے لیے دھتکارا تھا اب وہ بے جلد اس سے بے زار ہو کر اسے چھوڑنے والا ہے" وشمہ خوشی کے مارے چہک کر بولی جبکہ اس کی بات ہر فرحانہ محترمہ نفی میں سر ہلانے لگی

ایسا کچھ نہیں ہے تم نے دیکھا نہیں نائل اس کے لیے سب سے لڑ لیتا ہے !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اپنے کانوں سے سائمہ ممانی اور بڑی ممانی کی باتیں سنی ہیں وہ لوگ جلد کوئی فیصلہ کرنے کی بات کر رہے تھے میں کہتی تھی نا موم وہ دونوں ایک دوسرے کو برداشت نہیں کر سکتے! وہ آنکھوں میں چمک لیے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

بس کرو وشمہ.... تمہیں کب عقل آئے گی؟ چھوڑ دو نائل کا پیچھا میں نے تمہارے لیے رشتے والوں سے بات کی ہے وہ ایک دو دن میں آجائیں گے اگر رشتہ مناسب لگا تو ہم تمہارا رشتہ پکا کر لے گے! فرحانہ محترمہ غصے سے بولیں

آپ چاہے کچھ بھی کر لیں موم لیکن میں جانتی ہوں نائل میرے نصیب میں ہے اور مجھے وہی ملے گا! خوشی سے کہتی وہ واشروم کی طرف بڑھ گئی کے پیچھے فرحانہ محترمہ اس کے لیے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا گئی

کس کی اجازت سے تم اس کا پیچھا کر رہے تھے؟ میر شہزاد اس پر بھر کتا بولا

صاحب میں مانتا ہوں مجھے آپ کے کہے بغیر کوئی کام نہیں کرنا چاہیے لیکن آپ نے میری بات کو اہمیت نہیں دی.... یہ سب نائل کا ظمی کا کیا دھرا ہے اسی نے فیکٹری میں آگ لگائی ہے! اظہر مؤدب انداز میں اس کے آگے سر جھکائے کہنے لگا

کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس ہاں؟

Posted On Kitab Nagri

جی صاحب یہ دیکھیں یہ تصاویر اسی دن کی ہے اور یہ چھپا ہوا چہرا نائل کاظمی کے خاص آدمی اسد خان کا ہے...اور یہ کچھ تفصیلات ہے اسد خان کے بارے میں!اظہر نے اس کے آگے چند کاغزات رکھے جسے پڑھتے ہی اسکے چہرے کے تاثرات بدلے

نائل کاظمی میں تجھے چھوڑوں گا نہیں....بہت خوب اظہر تمہارا انعام تمہیں جلد مل جائے گا!میر شہزاد سرخ چہرا لیے بولا

مجھے انعام نہیں چاہیے مجھے صرف نائل کاظمی سے انتقام چاہیے!اظہر آنکھوں میں انتقام کی آگ لیے کہنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مجھے اس کی بیوی!میر شہزاد کے کہنے پر پوری حویلی میں سب کے خباسی قہقے گونجے تھے

****

Posted On Kitab Nagri

شام کے چھ بجے تک وہ اپنے روم کا نقشہ بدلنے کے بعد نیچے آئی جہاں سب لوگ لاونج میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے

کیا ہو رہا ہے؟ وہ فریش سی ان کے پاس آئی بولی

چائے کا انتظار...رباب بیگم مسکرا کر کہنے لگی

تو میں بنا کر لاتی ہوں!

ارے نہیں بیٹا وشمہ بنانے گئی ہے چائے تم ایسا کرو باہر لان وفا اور سبحان بیٹھے ہیں انہیں بلا لاؤ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا میں بلا کر لاتی ہوں! رباب بیگم کے کہنے پر وہ مسکرا کر باہر کی طرف بڑھ جب کچن سے چائے کی ٹرے لے کر نکلتی وشمہ کی نظر اس پر گئی اسے دیکھتے ہی اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی اور اگلے ہی لمحے وہ آگے بڑھ کر اس سے ٹکرائی کے اس کے ٹکرانے سے کپ سے گرم گرم چائے نکل کر ولیہ کے ہاتھ چھلک گئی

Posted On Kitab Nagri

آہ.....اس کی چیخ سے اندر آتے نائل کے قدم تھمے اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر اسے دیکھتا سبحان تیزی سے اس کی طرف بڑھے اسکا ہاتھ تھام چکا تھا یہ منظر دیکھتے ہی اس کی آنکھوں میں سرخی سی چھائی

اوہ نو ولی یہ تو بہت جل گیا ہے.... ادھر بیٹھو میں تمہارے جیل لگاتا ہوں! اسے کرسی پر بیٹھائے وہ خود اسکا ہاتھ پکڑے وفا سے جیل لیے اسے لگانے لگا

آئی ایم سوری ولیہ میں نے دیکھا نہیں! وشمہ مسنوئی افسوس سے بولی

کوئی بات نہیں میں جانتی ہوں تم نے جان کر نہیں کیا....

روم میں چلو! اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل کی بھاری آواز پر اسنے چونک کر اس کی طرف دیکھا جو سرخی مائل آنکھیں لیے اسکے ہاتھ پر نظریں جمائے ہوئے تھا جو کہ سبحان کے ہاتھ میں تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کے بہت چوٹ لگی ہے! سبحان اسے دیکھے بغیر ولیہ کے ہاتھ پر کریم لگائے بولا

میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں...روم میں آؤ! ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا

اسے کیا ہوا؟ سبحان حیرانگی سے پوچھنے لگا

کچھ چاہیے ہو گا شاید! وہ بہانا بناتی اٹھی جبکہ وشمہ نائل کے روایئے کی وجہ محسوس کرتی جل بھن کر چائے کی ٹرے لیے ٹووی لاؤنج کی طرف بڑھ گئی

روم میں قدم رکھتے ہی ساری سیٹنگ کا بیڑا غرق دیکھ کر اس کی پیشانی کے بلوں میں اضافہ ہوا کچھ سوچتے ہوئے وہ تیزی سے اپنی الماری کی طرف بڑھا جو اب اس کی کم بلکہ لڑکیوں کی الماری زیادہ لگ رہی تھی

ولیہ.....!اس کے چلانے پر وہ دروازے پر ہی چھک اٹھی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا چلا کیوں رہے ہیں؟ وہ انجان بنے روم میں آتی بولی

کس سے پوچھ کر میرے روم کی سیٹنگ چینج کی ہے؟ وہ سرخ انگارہ ہوتا غرایا

پہلی بات تو یہ کہ یہ روم اب صرف آپ کا نہیں ہے بلکہ ہمارا ہے..اور میں نے سیٹنگ چینج نہیں کی بس اپنی چیزیں اس میں ایڈ کی ہیں اور ظاہر ہے کپڑوں کے لیے ایک عدد الماری کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور جب آپ کے پاس اتنی بڑی ساری الماری موجود ہے تو دوسری کہ ضرورت ہی نہیں ہے! تحمل سے بولتی وہ اسے مزید آگ بگولہ کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم.....

چپ بلکل چپ کیا ہو گیا ہے آپ کو کل سے بلاوجہ ہی غصہ کیے جا رہے ہیں! اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ چیخی تھی جس پر نائل کو صیح معینی کی چپ لگی

Posted On Kitab Nagri

میں فریش ہونے جارہاہوں مجھے میرے کپڑے چاہیے!اب کے زرا نرمی سے کہتاوہ واشروم کی طرف بڑھ گیاکے پیچھے وہ سر جھٹک کر اسے کپڑے نکالنے لگی

کچھ دیر بعد وہ فریش سا شرٹ کے بغیر ہی ٹراوزر میں باہر آیاجب وہ ہنوز الماری میں گھسی کچھ کرتی نظر آئی نجانے اور کون کون سی تبدیلیاں لاناباقی رہے گیا تھا

شرٹ دومیری!اپنے عین پیچھے سے آتی آواز پر وہ سرعت سے پلٹی جب اسے اس حالت میں دیکھ کر اس فطری حیاکے باعث اسکا چہرا سرخ پڑاا گلے ہی لمحے وہ سٹپٹا کر واپس سے الماری کی طرف مڑ گئی

استغفراللہ شرم نہیں آتی اسے ہی باہے آتے ہوئے؟گھبرا کر کہتی وہ آگے بڑھنے لگی کے اسکے گھبرانے پر نائل کے چہرے پر مسکراہٹ شرارتی مسکراہٹ رینگی

اتنی باڈی چھپانے کے لیے تھوڑی بنائی ہے!وہ اس کے اطراف میں بازو ٹکائے اسکے جانے کاراستہ بند کیے بولا

Posted On Kitab Nagri

شرم نہیں آتی آپ کو؟اس کی قربت میں بری طرح سٹپٹاتی نظریں جھکائے بولی

فلحال تو آپ بے شرمی پر مجبور کر رہی ہیں مسز ولیہ!ریڈ سوٹ میں خود بھی سرخ سی ہوتی وہ واقعی اسے گستاخی پر مجبور کر رہی تھی

مجھے پتا ہے آپ یہ سب مجھے چڑانے کے لیے کہہ رہے ہیں آپ کو تو میرے جلے ہوئے ہاتھ کا بھی احساس نہیں ہے!اس کی ذو معانی باتوں پر وہ جان پر بات کا رخ چینج کرنے کو بولی جس پر وہ کافی حد تک کامیاب بھی رہی اس کی بات پر نائل کے ذہن میں سبحان کا منظر گونجا

تمہارے احساس کے لیے تمہارا دوست کافی ہے توصیح!وہ یکدم ہی سنجیدہ ہو کر اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ لیتا بولا

آپ کو سبحان سے جیلسی ہوتی ہے؟اس کی حالت کو دیکھ کر وہ شرارت سے پوچھنے لگی جس پر نائل نے ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

میں اور جیلس ؟اس مچھر کو میں ایک ہی پھونک سے اڑادوں!وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اسے سبحان سے چڑ کیوں ہونے لگی تھی شاید اس کی وجہ اس کی یہ پاگل بیوی ہی تھی

اڑا کر دیکھائیں...وہ ہنوز اسے چڑانے کو بولی

کسی دن تمہارے سامنے ہی اڑاؤں گا بے فکر رہو!منہ پھلا کر کہتا وہ ولیہ کو کوئی ناراض بچہ لگا

میں ہاتھ توڑ دوں گی آپ کے !اسکے پیچھے ڈریسنگ تک آتی وہ ادا سے بولی

تمہیں زیادہ ہی برا نہیں لگتا!اس کے کہنے پر نائل نے جیسے ہی پلٹ کر اسکا ہاتھ تھامنا چاہ یکدم ہی ولیہ کے ہاتھ میں شدید جلن کا احساس ہوا تھا

آہ.....کراہ کر وہ بیڈ کی طرف بڑھی کے اس کر کراہنے پر نائل بے چونک کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو تو سچ میں میرا احساس نہیں ہے!اس کے چہرے پر موجود تکلیف کے آثار نائل کے دل پر بری طریقے سے لگے تھے

دیکھاؤ مجھے!وہ اسکے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھا اسکا ہاتھ تھامے بولا

مجھے نہیں چاہیے آپ کی یہ ہمدردی!وہ منہ بسورے بولی

درد تو ہو گا ہی نا اس مچھر نے غلط جیل جو لگائی ہے!احتیاط سے اسکا ہاتھ صاف کرتا وہ سائڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ نکالے کہنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں آپ تو جیسے ڈاکٹر ہیں نا !

ڈاکٹر نہیں ہوں لیکن ان سب کا پتا ہے مجھے!اب وہ نرمی سے اسکے ہاتھ پر کریم لگاتا بول رہا تھا جب اس کی اگلی بات پر اس کے ہاتھوں کی حرکت رکی

Posted On Kitab Nagri

کیوں غنڈے ہیں آپ!اس کے جملے پر ماضی کا منظر اسکے سامنے لہرایا

ایک اور مڈر این اے؟تو کتنے لوگوں کی جان لے گا!اوپر سے اپنی حالت دیکھ کسی غنڈے سے کم. نہیں لگ رہا!معصب کی آواز اسکے کانوں میں گونجی

کیا ہو گیا کہاں کھو گئے؟وہ اسکے آگے ہاتھ لہراتی بولی جس پر وہ فورا سے ہوش میں لوٹا

یہ کریم لگا دی ہے اب شرافت سے اس ہاتھ سے کوئی کام نہیں کرنا...گھر کے کام کے لیے ملازمہ ہیں اور اگر کھانا کھانا ہو تو مجھے کہنا مگر اب اس ہاتھ کو زحمت مت دینا!نرمی سے اسکا ہاتھ تھامے کہتا وہ اس کی ہارٹ بیٹ تیز کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیال رکھا کرو اپنا!اس کے چہرے پر آئی لٹوں کو انگلی کے پور سے کان کے پیچھے اڑستا وہ اٹھنے لگا جب ولیہ نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکا

سوری!وہ اسکا ہاتھ تھامے نظریں پھیرے بولی

Posted On Kitab Nagri

کس بات کے لیے؟نائل نے ابرو اچکائی

اس دن کے لیے!وہ منمنائی

تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو جائے اس کا بدلہ تو میں لے کر ہی رہو گا اتنی آسانی سے معافی نہیں ملنے والی ڈیر وائفی !

ہونہوں ہٹلر ہمیشہ ہٹلر ہی رہے گا!اس کی بات پر وہ جھرجھری لے کر بولی

کیا کر سکتے ہیں اب تمہاری قسمت میں یہی ہٹلر اور میری قسمت میں تم جیسی پاگل ہی لکھ دی گئی ہے....!وہ آنکھ دبائے بولا اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی دروازے پر دستک ہوئی

سر آپ کو اور ولیہ باجی کو دادا سائیں کھانے پر یاد کر رہے ہیں!وشمہ اندر آتی آگاہ کرنے لگی جس پر وہ دونوں سر ہلا گئے

Posted On Kitab Nagri

رات کے کھانے پر ان دونوں کو ساتھ آتا دیکھ کر سائمہ بیگم کی آنکھوں میں ٹھنڈک سی اتری

کچھ ہی دیر میں کھانا شروع کیا گیا نائل نے ایک نوالہ بنا کر اسکے سامنے کیا تو وہ سٹپٹا کر ارد گرد دیکھنے لگی وہ سچ میں یہ سب کرے گا اسے اندازہ نہیں تھا

میں خود کھالوں گی!

کیسے کھاؤ گی؟ میں کھلا رہا ہوں نا شرافت سے کھالو! وہ اسے دیکھے بنا کسی کے لحاظ سے بولا جبکہ اس کی حرکت پر رباب بیگم نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا

ولیہ بیٹی نائل اگر اپنے ہاتھ سے کھلا رہا ہے تو کھالو ویسے بھی ہاتھ میں جلن محسوس ہو گی....

Posted On Kitab Nagri

جی دادا سائیں! دادا سائیں کے کہنے پر وہ گھبرا کر اس کے ہاتھ سے نوالہ کھانے لگی جبکہ دوسری طرف یہ منظر کسی کے لیے ناقابل برداشت ہو گیا تھا

وشمہ کہاں جا رہی ہو؟ رباب بیگم اسے اٹھتا دیکھ پوچھنے لگی

مجھے بھوک نہیں ہے! تلخی دے کہ کر وہ آگے بڑھ گئی

یہ وشمہ کو کیا ہوتا جا رہا ہے زیادہ چڑچڑی رہنے لگی ہیں! دادا سائیں اس کے انداز پر وہ خفگی سے بولے

نہیں بابا سائیں بس آج کل طبیت کچھ ٹھیک نہیں ہے اس کی! فرحانہ محترمہ کی بات پر زارون کے کان کھڑے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر زیادہ طبیت خراب تھی تو آپ مجھے کہ دیتی میں ڈاکٹر کے لے جاتا! زارون بظاہر کھانے میں مصروف سا بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں اب اگر زیادہ خراب ہوئی تو تمہیں کہ دوں گی !

اچھا نائل بیٹا آپ لوگوں کا گھومنے پھرنے کا کیا ارادہ ہے؟ ارسلان صاحب کی بات پر ان دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا

کوئی ارادہ نہیں ہے !وہ یکدم ہی ساتھ بولے جس پر ٹیبل پر موجود ہر شخص نے حیرانگی سے انہیں دیکھا

میرا مطلب ہے میرے پیپرز اسٹارٹ ہونے والے ہیں نا!ان سب کی نظروں خود پر محسوس کیے وہ اب قدرے
تحمل سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی اور میرے بھی کچھ کام ہیں !

یہ سب ان کے بہانے ہیں بابا سائیں... میں تو کہتی آپ ہی کچھ کریں... رباب بیگم کے کہنے پر دادا سائیں نے سر اثبات میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

بلکل... ہمیں بھی ایسا ہی لگتا ہے! آپ دونوں کل ہی سکردو جا رہے ہیں بلکہ ایسا کریں باقی بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے جایئے اسی بہانے وشمہ کی طبیت بھی کچھ بہتر ہو جائے گی! داداسائیں مسکرا کر بولے

جس پر وفا ایکسائٹڈ سی ولیہ کی طرف دیکھنے لگی

لیکن داداسائیں... وہ جو انکار کرنے ہی والا تھا ولیہ کی آواز چونک کر پلٹا

ٹھیک ہے داداسائیں ہم کل ہی نکل جائیں گے !

یہ تم نے پارٹی کیسے بدل لی؟ وہ اس کی طرف پلٹے تشویشی انداز میں بولا

مجھے آپ کے ساتھ جانے میں مسئلہ تھا لیکن اب تو وفا زارون وشمہ سب جا رہے ہیں! وہ چہک کر بولی

جس پر نائل سرد آہ بھر کر رہ گیا

چلیں پھر آپ سب تیاریاں کریں! داداسائیں ان کے چہرے پر امڑنے والی خوشی دیکھ کر بولے

* * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

رات میں وہ روم میں آیا تو ولیہ اسے الماری میں گھسی پیکنگ کرتی نظر آئی

تم نے منع کیوں نہیں کیا؟ وہ اس کے قریب آئے اس پر گہری نظریں مرکوز کیے بولا

بتایا تو ہے آپ کے ساتھ جانے میں مسئلہ تھا سب کے ساتھ نہیں! وہ کام میں مصروف سی فلحال اسکے تاثرات دیکھے بغیر ہی بولی

تمہیں کیا لگتا ہے میں کھا جاؤں گا تمہیں یا تمہارے ساتھ کچھ غلط کر دوں گا؟

آپ سے کوئی بعید بھی نہیں ہے! عام سے انداز میں کہتی وہ اسے مزید تپش دلا گئی

اگر ایسی ہی بات ہے تو اتنے دنوں سے ایک ہی روم میں رہتے ہوئے تم پر حق رکھنے کے باوجود میں تم سے دوری بنائے ہوئے نہیں ہو تا ولیہ بیگم! ایک ایک لفظ پر زور دیتا وہ اسکے کان کے قریب غرایا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو آپ کو میں پسند نہیں ہوں ورنہ آپ سے اس کی بھی بعید نہیں تھی!

کس نے کہا تم مجھے پسند نہیں ہو؟

تو کیا میں آپ کو پسند ہوں؟ جتنی اسپیڈ سے نائل نے اس سے پوچھا تھا اتنی ہی تیزی سے اسکا جواب آیا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

نہیں!لفظی جواب آیا کے اس کے جواب سے نجانے کیوں ولیہ کے انداداسی سی چھائی

تو پھر میں آپ کو کیا لگتی ہوں؟اپنے سوالوں سے وہ اسے خاصا سوچ میں ڈال گئی تھی

رہنے دیں جواب نہیں ملا گا...اپنے کپڑے بتادیں کونسے رکھنے ہیں؟کافی دیر تک اسکا جواب نا پا کر وہ سرد آہ بھرے بولی

میں خود کرلوں گا تمہیں زیادہ بیوی بننے کی ضرورت نہیں ہے!سر جھٹک کر کہتا وہ صوفے پر بیٹھے اپنا لیپ ٹوپ کھول گیا

مجھے بننے کی ضرورت نہیں ہے رو کر کریں یا ہنس کر کریں قبول کرلیں کہ اب میں ہی آپ کا سر درد پلس آپ کی بیوی ہوں!وہ خود سے اسکے کپڑے بیگ میں سیٹ کرتی کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

میں تو لوگوں کے سامنے بھی بہت بار اپنی بیوی کی حیثیت سے تمہاری عزت کروا چکا ہوں... مزاق تو تم نے بنایا ہے ہمیشہ مجھ سمیت اس رشتے کا بھی! اس کے الفاظ کسی گھوسے کی طرح ولیہ کے دل پر لگے تھے اسے بنا کچھ کہے ہی وہ خاموشی سے اٹھ کر روم سے باہر نکل گئی

اب بر الگ گیا ہو گا میڈم کو! اسکے جاتے ہی سرد آہ بھر کر سوچتا کمرے میں نظر ڈرانے لگا جب اس کی نظر اپنی الماری کے سامنے ایسے ہی رکھے بیگ پر گئی کچھ سوچتے ہوئے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے وہ اس بیگ کی طرف بڑھا

کچھ دیر بعد وہ چائے کا کپ لیے روم میں داخل ہوئی گھڑی اس وقت رات کے بارہ بجا رہی تھی روم میں داخل ہوتے ہی نظر سامنے پڑتے ہی اسکا چہرہ سرخ پڑا

یہ کس نے کیا ہے؟ سارے کپڑے بیگ سمیٹ الٹے ہوئے دیکھ وہ اس کی طرف دیکھ کر چلائی جو بے نیازی سے اسی پوزیشن میں بیٹھا لیپ ٹوپ پوز کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا کر دیا کسی نے؟اسے اپنی جانب متواجہ دیکھ کر وہ انجان بنے پوچھنے لگا

انجان مت بنیں مجھے پتا ہے یہ آپ کا ہی کارنامہ ہے....بنا کسی لحاظ سے اس پر جھپٹی اسکے بازوؤں پر اپنے نخون گاڑھتی اپنے اس روپ سے وہ اسے خاصا حیران کر گئی

آہ.... چھوڑو مجھے!وہ اسکے ہاتھ اپنے بازو سے ہٹائے حیرانگی سے بولا

نہیں چھوڑوں گی پہلے سب کچھ ٹھیک کریں میرے ساتھ اب پیکنگ کروائیں گے آپ!وہ غصے سے اس کا بازو جکڑے غرائی

چھوڑ دو نہیں تو اگر میں پکڑا تو تمہارے لیے مشکل کھڑی ہو جائے گی!اس کی حالت سے محفوظ ہوتا وہ اسے ہلکا سا خود پر جھکائے ذو معانی انداز میں بولا جس سے ایک لمحہ لگا تھا ولیہ کو اس کا ہاتھ چھوڑنے میں

پوری جنگلی قسم کی چڑیل ہو تم!اپنا زخمی بازو دیکھ کر وہ آنکھیں سیکڑے بولا

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے میں آپ کو اپنا اصل روپ دیکھاؤں میرے کپڑے واپس سے رکھیں! جھنجھلا کر کہتی وہ خود الماری کے پاس جا کر اسے سمیٹنے لگی جب وہ اس پر رحم کھا کر اسکے ساتھ کپڑے سمیٹنے لگا

جب سمیٹنا تھا تو پھیلایا کیوں تھا؟ اس کی ناراضگی اب بھی ختم نا ہوئی تھی

اگر پھیلاتا نہیں تو تمہارا یہ پھلا ہوا منہ کیسے دیکھتا اسکا گال کھینچ کر کہتا وہ اسکے گال گلابی کروا گیا

ہاں میرا پھولا ہوا منہ دیکھے بغیر آپ کی روٹی ہضم ہوتی !

اہمم اہمم اگر ٹوم اور جیڑی کی باتیں ختم ہو گئی ہو تو اجازت ہے؟ زارون دروازے پر کھڑا پر شوق انداز میں بولا

نہیں اس گھر میں پرائوسی نام کی کوئی چیز نہیں ہے! نائل اسے گھورتا ہوا کہنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں شکر ہے اللہ کے حکم سے میں نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ورنہ میرا ایک گلاس پانی نا پینے والا بھائی اپنے روم میں ایسے بیوی کا ہاتھ بٹاتا ہے مجھے پتا ہی نا لگتا... ابھی وہ نون اسٹوپ بول ہی رہا تھا جب نائل نے ایک تکیہ اٹھا کر اسے مارا

آہ....بھائی !

کام بتاؤ کیوں آئے ہو؟

آپ سے ملنے نہیں آیا اپنی دوست کو بلانے آیا ہوں...ولی یار وفا بلا رہی ہے تمہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں اس وقت خیریت؟ ولیہ پریشانی سے پوچھنے لگی

ہاں ہم نے مووی کا پلان بنایا ہے !

Posted On Kitab Nagri

یہ نہیں آسکتی ہم کام کر رہے ہیں...اس کے جواب دینے سے پہلے ہی نائل نے جواب دیا جس پر وہ ابرو اچکا گئی

کیوں نہیں؟ چلو زری ویسے بھی مووی دیکھے اتنا ٹائم ہو گیا!مووی کے نام سے ہی چہک کر کہتی وہ زارون کو لیے روم سے نکلنے لگی جب کچھ سوچتے ہوئے وہ پھر سے پلٹی

ڈئیر ہسبنڈ میرے واپس آنے تک یہ سارا روم اپنی پہلی والی حالت میں موجود ہو!جاتے جاتے اسے تنبیہ کرتی بولی کے اس کی بات پر زارون پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنستا چلا گیا

تم بچو میرے سے!اس کے ہنسنے پر نائل اسکے پیچھے بھاگا جبکہ وہ اسے منہ چڑا کر نو دو گیارہ ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

صبح ہوتے ہی وہ سب سکردو جانے کی تیاریوں میں لگ گئے تھے اس کی آنکھ کھولی تو وہ کمرے میں کہیں دیکھائی نہیں دی رات میں بھی وہ روم میں نہیں آئی تھی یہ سوچتے ہی اسکا موڈ سخت خراب ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

فریش ہو کر گرے پنٹ کورٹ پہنے وہ اپنے آوفس کے لیے تیار سا نیچھے آیا

کہاں جارہے ہو نائل؟رباب بیگم اسے تیار سا دیکھ کر پوچھنے لگی

آوفس جارہا ہوں!

لیکن تم لوگوں نے تو آج سکردو کے لیے نہیں نکلنا؟؟

وہ شام کو نکلنا ہے آپ کی بہو کو موویز فرصت مل جائے تو اسے کہیے گا پانچ بجے سے پہلے پہلے ریڈ ہو جائیں سب....!سپاٹ انداز میں کہتا وہ باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ تو کرتے جاؤ!پیچھے رباب بیگم کی آواز گونجی

بھوک نہیں ہے موم !

Posted On Kitab Nagri

اپنے آوفس آتے ہی اسنے اسد کو اگلے چار پانچ دن کا شیڈول بتا دیا تھا

بٹ سر آپ کہیں تو ایک بات کہوں؟ اسد مؤدبانہ انداز میں بولا

بولو.....

سر ان حالات میں آپ کا جانا ٹھیک نہیں ہے... میر شہزاد کو اب تک آپ پر شک ہو گیا ہو گا !

ہمم جانتا ہوں لیکن فلحال میں دادا سائیں کو انکار کر کے ان کی ناراضگی مول نہیں لے سکتا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے سر لیکن آپ کہیں تو دو گاڈرز آپ کی سیفٹی کے لیے.... اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی نائل بات کاٹ گیا

اس کی ضرورت نہیں ہے!...

Posted On Kitab Nagri

اوکے سر!اسد سر کو خم دیے باہر نکل گیا کے پیچھے وہ گہری سوچ میں پڑ گیا تھا

ولیہ بیٹا تمہاری نائل سے کوئی ناراضگی چل رہی ہے؟رباب بیگم ناشتے کے بعد اسکے روم میں آتی بولی

نہیں تو تائی ماں ایسا کچھ نہیں ہے کیوں؟وہ پیکنگ میں مصروف سی بولی

نائل صبح غصے میں نکلا ہے!

وہ تو ہر وقت ہی ہٹلر بنے پڑتے ہیں آپ بے فکر رہیں شام تک ٹھیک ہو جائیں گے..اس کی بات پر رباب بیگم مسکرا کر اسے دیکھنے لگیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟انہیں اپنی طرف متواجہ دیکھ کر وہ مسکرا کر پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی ہوں میرے ہٹلر بیٹے کا ذکر کرتے ہوئے میری جھلی ولیہ کے چہرے پر پہلے والی بے زاری نہیں ہے!ان کی بات پر اسکے کام کرتے ہاتھ تھمے

اا آپ کچھ لیں گی میں چائے بنا کر لاتی ہوں!وہ گھبرا کر بات بدلتی بولی

نہیں میں تو بس تمہاری ہیلپ کروانے آئی تھی !

"تو پھر آپ بس میری یہ ہیلپ کریں کے یہ کپڑے مجھے پکڑاتی جائیں"اس کے بعد وہ دونوں ساس بہو کام باتوں میں مصروف سی پیکنگ کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کے تقریباساتھ بج چکے تھے اور وہ ابھی تک نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

نائل کہاں رہے گئے ؟وشمہ تیار سی ٹی وی لاونج میں آتی بولی کے اس کے منہ سے نائل لفظ پہلی بار ولیہ کو ناگوار گزرا

بھائی سے بات ہوئی ہے وہ بس آتے ہونگے اتنے میں اپنہ گاڑی نکالتا ہوں!زارون ان سب سے مخاطب ہوا

کیا مطلب تم الگ گاڑی میں آؤ گے ؟وشمہ ابرو اچکائے بولی

ہاں تو ظاہر ہے میڈم ولیہ اور نائل بھائی اپنے ہنی مون پیریئڈ پر ہمیں ساتھ لے کر جا رہے ہیں تو کیا ہم انہیں سفر بھی اکیلے نا کرنے دیں؟وفا کے کہنے پر سب نے ہی ہنس کر سر اثبات میں ہلایا جبکہ اس کی بات پر وشمہ کا حلق تک کڑوا ہوا وہ جو نائل کے ساتھ سفر کے خواب سجدئے بیٹھی تھی وفا اسکے سارے ارمانوں پر پانی پھیڑ گئی تھی

جب وہ سامنے سے آتا دیکھائی دیا

Posted On Kitab Nagri

میں فریش ہو کر آرہا ہوں دس منٹ تک ہم سکر دو کے لیے روانہ ہو جائیں گے !رعبدار آواز میں کہہ کر وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

میں بھی تیار ہو کر آئی... اسکے آتے ہی ولیہ روم کی طرف بھاگی

وہ فریش سا بیلو ٹریک سوٹ پہنے باہر آیا جب نظر اس پر گئی وہ بیلو شیفون کی لمبی قمیز اور ٹراؤزر پر بیلو ہی ڈوپٹا سلیقے سے سر پر سیٹ کیے ہلکے سے میک اپ میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی کے اسے دیکھتے ہی وہ نظریں جھکا گیا

دو منٹ کے اندر اندر گاڑی میں موجود ہوں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی یہاں سے نارمل اسپیڈ میں چلانا آگے جا کر ٹھیک روڈ نہیں ہے !زارون کو ہدایت دے کر وہ اس کا انتظار کرنے لگا جو آنے نام نہیں لے رہی تھی

کیا ہوا بھائی؟ زارون ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے اسے پریشان دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں تم لوگ آگے چلو...میری بیوی آتی ہے تو ہم بھی نکلتے ہیں!اس کے میری بیوی کہنے پر وشمہ نے مٹھیاں زور سے بھینچی تھیں

چلیں ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں!زارون اور سبحان فرنٹ سیٹ پر تھے البتہ وہ دونوں لڑکیاں پیچھلی سیٹ سنبھال گئیں

ان کے نکلتے ہی وہ غصے سے اندر کی طرف بڑھنے لگا جب وہ آتی دیکھائی دیا

ایسی کونسی تیاری ہے جو پیچھلے ایک گھنٹے سے پوری نہیں ہو رہی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے پانچ بجے کا کہ کر ساتھ آئے ہیں!وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ باندھے بولی

ہر وقت لڑنے کے لیے تیار رہتی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

تو کیا پیار کرنے کے موڈ میں رہنا چاہیے مجھے ؟روانگی میں کہ کر اسنے بے ساختہ اپنی زبان دانتوں تلے دبائی

وہ بھی کر سکتی ہو شوہر ہوں تمہارا!اس پر گہری نظریں جمائے وہ اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا

ہونہوں ٹھر کی پن چھوڑیں اب لیٹ نہیں ہو رہا آپ کو؟اس کی نظروں کی تپش سے سٹپٹا کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتی بولی جب وہ اسے گاڑی سے لگائے اس کے اطراف میں بازو ٹکا گیا

میں تو کہتا ہوں اب دونوں کہیں اور چلتے ہیں جہاں صرف ہم ہوں!یہ محض رات کو اسے تنگ کرنے کا بدلہ تھا جو وہ اپنے اس روپ سے اس سے لے رہا تھا اتنے دنوں میں نائل نے ایک بات جو نوٹ کی تھی وہ اس کا اپنے قریب آنے پر ولیہ کی حالت غیر ہونا تھی

کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا پیچھے ہوں!اس کی قربت میں وہ سرخ سی لزرتی پلکوں سے بولی

Posted On Kitab Nagri

رات میں تو بہت زبان چل رہی تھی نا تمہاری!اس سے پہلے وہ اس کے جواب میں کچھ کہتی کسی کی آہٹ پر اسنے پوری قوت سے اسے پیچھا کیا جس پر وہ مسکرا کر سر جھٹک گیا

تم لوگ ابھی تک گئے نہیں؟ سائمہ بیگم انہیں ابھی تک کھڑا دیکھ کر حیرانگی سے بولیں

بس نکل رہے ہیں آپ کی بیٹی انتظار بہت کرواتی ہے!اس کے سفاک جھوٹ پر ولیہ نے گھور کر اس کے بازو پر نخون گاڑھے

آہ ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا؟اس کے کرہانے پر سائمہ بیگم پریشانی سے گویا ہوئی

کچھ نہیں چچی بس جنگلی بلیوں سے واسطہ پڑ گیا ہے !

Posted On Kitab Nagri

ولیہ....بری بات ہے شوہر ہے تمہارا!سائمہ بیگم اس کی حرکت بھانپتی بولی کے ان کی عقلمندی پر نائل عش عش کر اٹھا

جی موم!

چلیے بیگم یا اب بھی کچھ رہے گیا ہے؟وہ مصومیت سے کہتا اسے اس وقت زہر لگا تھا

ہاں رہے گیا ہے آپ کا خون پینا! تیش سے کہتی وہ اس کے ساتھ ہی فرنٹ سیٹ سنبھال گئی

وہ تو چلو تمہیں اب کمی محسوس ہو رہی ہو گی نا میں جانتا ہوں چڑیلوں کی فیورٹ ڈرنک ہے یہ! گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے شرارت سے کہتا وہ اسے مزید تپا گیا

چپ رہیں نہیں تو میں....

میں کیا؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کے ساتھ آنا ہی نہیں چاہیے تھا!وہ منہ بسورے بولی

افسوس اب تو ہر جگہ یہی ڈرائیور لکھا گیا ہے تمہاری زندگی میں!وہ اس پر گہری نظریں مرکوز کیے کہنے لگا

مجھے ایسے مت دیکھیں!اس کی مسلسل نظروں سے گھبرا کر وہ رخ پھیرے بولی

تو پھر کس طرح دیکھوں؟نائل اس کی طرف جھکا گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کی بات پر ولیہ کا دل ڈوب کر ابھرا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے دیکھیں مجھے صیح سلامت سکردو پہنچانا ہے!اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے کہتی وہ آنکھیں موند گئی جبکہ اس کی حرکت پر وہ محض مسکرا کر رہے گیا

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھ کھولی تو سنسان سڑک دیکھ کر وہ چونک کر اٹھی

کیا ہوا؟

ہم کب پہنچے گے ؟وہ سر پر ہاتھ رکھے گاڑی کی سیٹ سے سر لگائے بولی

ابھی تو بس چھ گھنٹے ہوئے ہیں آدھا سفر باقی ہے !وہ ڈرائیونگ میں مصروف سا کہنے لگا

زارون غیرہ کی کار کہاں ہے ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آگے ہے تمہیں کیا ہوا طبیت ٹھیک ہے نا؟اسکی گھبرائی ہوئی آواز سے وہ پریشان ہوتا اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھے چیک کرنے لگا

دل گھبرا رہا ہے پہلے کبھی اتنا لمبا سفر نہیں کیا نا !

Posted On Kitab Nagri

اچھا ریلیکس ہم ابھی آگے رک کر کچھ کھائیں گے اور پھر ہی باقی کا سفر کریں گے ٹھیک ہے؟وہ اسے دیکھے نرمی سے گویا ہویا کے اس کا یہ انداز ولیہ کے لیے بلکل الگ تھا

نہیں آپ سب چلیں مجھے جلدی پہنچنا ہے ویسے بھی آپ کے ساتھ اتنا بورنگ سفر گزر رہا ہے!وہ منہ پھلائے بولی کے نائل نے ابرو سکیڑ کر اسے دیکھا

تو تم کیا چاہتی ہو میں یہاں ناچ کر دیکھاؤں؟

ہونہوں!اسکے جواب میں وہ جھڑ جھڑ لی لے کر رہے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کے تقریبا نو بجے وہ سکردو کے ایک خوبصورت ہوٹل شنگریلا ریزورٹ میں داخل ہوئے

تم کہاں سے جنوں کی طرح واقع ہو گئے؟وہ گاڑی سے اتر جر معصب کو دیکھے حیرانگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

سرپرائز !

بہت ہی کوئی گھٹیا سرپرائز ہے !اس کے سرپرائز ہی دھجیاں اڑاتا اسے آگ لگا گیا

اللہ تیرے جیسا دوست کسی کو نا دے....

اور ان کے جیسے ہٹلر شوہر بھی...وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھی

چلیں کوئی بات نہیں بھابھی ہم آپ کے لیے آپ کی بسٹ فرینڈ بھی لے آئے ہیں جو آپ کے بورنگ سفر کی تھکاوٹ دور کر دے !وہ رامشہ کی طرف اشارہ کرتا بولا جبکہ اس کے بھابھی لفظ پر ولیہ کے دل میں ایک الگ سا احساس جاگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اگر میری برائیاں ہو گئی ہیں تو اندر چلیں مجھے رسٹ کرنا ہے !اکیلے ڈرائیو کر کے تھکن کے آثار اسکے چہرے پر ہی موجود تھے

Posted On Kitab Nagri

ہاں چلیں اس کے بعد اب سکردو گھومیں گے !وفا ایکسائٹڈ سی کہتی وشمہ رامشہ اور ولیہ سمیت اندر کی طرف بڑھ گئی

سوری بروجھے لگتا ہے تجھے اپنا یہ ہنی مون پیریڈ ہمارے ساتھ ہی گزارنا پڑے گا!معصب کے کہنے پر زارون اور سبحان کے قہقے بلند ہوئے جبکہ وہ اسے گردن سے دبوچ گیا

****

شام کے تقریبا تین چار بجے کے قریب وہ لوگ سکردو کی سیر کے لیے نکلنے لگے نائل اس سے پہلے ہی فریش ہو کر روم سے باہر نکل گیا وہ اٹھی تو اسے روم میں موجود ناپا کر ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی واشروم کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ فریش سی بیلو پنٹ پر وائٹ لونگ شرٹ اور ہم رنگ جیکٹ پہنے سر پر حجاب کی صورت میں بیلو ڈوپٹا لپیٹے لائٹ سے میک اپ اور وائٹ جوگرز میں باہر آئی جب وہ اسے سامنے ہی بلیک پنٹ شرٹ پر لیدر کی بلیک جیکٹ پر گلاسس لگائے کھڑا معصب سے باتوں میں مصروف نظر آیا

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ انہیں سوچوں میں گھم تھی جب اس کی نظر وشمہ پر گئی جو چلتے چلتے بری طرح لڑکھڑائی جس سے وہ نائل کا بازو جکڑ گئی

ہونہوں ایک تو اس ہنڈسم بندے کو مزید ہنڈسم بن کر لڑکیوں کو اپنی طرف متواجہ کروانے کی پڑی رہتی ہے!وہ انہیں دیکھتی خود سے بڑبڑائی جب وفا نے آکر اسے کونی ماری

اہمم اہمم جیلسی ہو رہی ہے؟اس کی بات پر وہ خواں مخاں ہی شرمندہ ہوئی

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہونی چاہیے اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو کبھی بھی اپنے ہسبنڈ کے ساتھ ایسے کسی لڑکی کو برداشت نہیں کرتی خاص کر اس کو جو بہانے ڈھونڈتی ہوں....اس کی بات پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا

کیا مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ ہم سب جانتے ہیں وشمہ آپی نائل بھائی کو پسند کرتی ہیں ایک صرف تم ہی ہو جو نظر انداز کیے بیٹھی ہو!وفا اس کی عقل پر تف کرتی بولی کے اس کی باتوں پر وہ گہری سوچ میں ڈوبی تھی

دوسری طرف اس کی حرکت پر نائل نے ناگواری سے اسے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں... غلطی سے پاؤں پھسل گیا...وشمہ اسے دیکھتی گہرے انداز میں بولی اس نے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے جب ولیہ ان کے پاس آئی

سوری وشمہ بٹ یہ میری جگہ ہے اب!مسکرا کر میٹھے لہجے میں کہتی وہ وشمہ کو ہٹا کر خود اسکا بازو تھام گئی کے اس کی حرکت پر نائل عش عش کر اٹھا

کتنا خوبصورت ہے نا سکردو!وہ آس پاس نظر ڈرائے سحر زدہ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت تو ہے مگر.... تم سے کم!نائل اس پر گہری نظریں جمائے بولا کے اس کی بات پر ولیہ کے دل عجیب سی لے میں دھڑکا جبکہ وشمہ نے انہیں حسد بھری نظروں سے دیکھ کر آگے بڑھ گئی

اب آپ لوگوں کا رو مینس ختم ہو گیا ہے تو چلیں؟زارون ان کے قریب آئے بولا کے اس کی بات پر ولیہ سرخ سی پڑی تھی جبکہ نائل اس کی بے باکی پر ایک چٹ رسید کر گیا

کوئی بات نہیں بھائی میرا بھی ٹائم آئے گا !

ہاں ہاں آنے دو تمہارا ٹائم گن گن کر بدلہ لوں گا!نائل اسے گردن سے دبوچے بولا جس پر سب نے رشک سے ان دونوں بھائیوں کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکردو کی خوبصورت سڑکوں اور جگہوں پر گھومتے ہوئے انہیں رات کے گیارہ بج چکے تھے

اب ہوٹل واپس چلیں؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی سے کیوں؟ابھی نہیں جانا ہمیں.... سبحان کی بات پر ولیہ نفی کرتی بولی

لیکن ہم تو تھک گئے ہیں ولی!وفا اور رامشہ ساتھ گویا ہوئی جس پر اسکا منہ لٹک گیا جو کہ نائل کی نظروں سے چپ نا سکا

ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ ہم کافی پی کر آتے ہیں!نائل کے کہنے پر اسکا چہرہ پھر سے کھل اٹھا تھا

چلیں ٹھیک ہے لیکن جلدی آجانا!معصب انہیں تنبیہ کرتا بولا جس پر وہ اسے ہاتھ سے چلنے کا اشارہ کر گیا

آپ نے انہیں جانے کا کیوں کہا؟اب اس سڑک پر محض گنتی کے چند لوگ ہی موجود تھے جب وہ اس کے ساتھ چلتی اس سے سوال کر گئی

کیوں کہ تمہارے منہ پھلانے کی وجہ صرف میں ہی رہنا چاہتا ہوں!پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ عام سے انداز میں بولا کے اس کی بات پر ولیہ نے نظروں کا زاویہ اس کی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو بہت سکون ملتا ہے نا مجھے تنگ کر کے ؟

ہاں کیونکہ.....بولتے بولتے اسے بریک لگی اسنے بے ساختہ پیچھے کی طرف پلٹ کر دیکھا کے پیچھے سنسان سڑک کو دیکھ کر اس کی چھٹی حس نے خطرے کا سگنل دیا

کیا ہوا؟وہ اسے ایسے پیچھے دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی

ہمیں ابھی ہوٹل کے لیے نکلنا ہو گا.....!وہ آس پاس نظر دراتا اپنی جیب سے گن نکالے بولا کے اس کے گن نکالنے پر ولیہ کی جان ہوا ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آآآپ مجھے مارنا چاہتے ہیں؟آج تو میں نے آپ کو کچھ کہا بھی نہیں.....وہ اس سے دو قدم پیچھے ہوتی خوفزدہ سی بولی کے اپنی اس بیوقوف بیوی کی عقل پر نائل نے بے ساختہ ماتم کیا کے دوسری طرف اسے چوکنا ہوتا دیکھ کر اظہر نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

سر وہ دونوں ہمارے سامنے ہی ہیں مجھے لگتا ہے نائل کا ظمی کو شک ہو گیا ہے !

تو پھر دیر کس بات کی ہے؟ ایک ہی تیر سے دو نشانے لگا دو.... میر شہزاد فون کے دوسری جانب سے خباسی ہنسی ہنستا بولا کے اسکا حکم ملتے ہی اظہر نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا ہو کہ اس کے اشارے سے ہلکے ہلکے قدموں سے آگے بڑھے

پاگل لڑکی... میں تم سے بدلے تو ضرور لوں گا لیکن اپنے انداز میں فلحال جیسے میں کہتا ہوں ویسے کرو! اسے اپنے مقابل کر کے وہ نرمی سے بولا جب اس کی نظر اپنے پیچھے سے نظر آتے سائے پر گئی

اور اگلے ہی لمحے وہ سرعت سے پلٹتا فائر کر گیا جو کے سیدھا اسکے پیچھے آتے آدمی کے دل کے قریب جا لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے پیچھے آؤ... وہ ولیہ کو اپنے پیچھے کیے ڈھارا جب اظہر نے ایک فائر اس کی جانب کیا جو کے نائل کے فوری پیچھے ہونے سے اسے لگ نا سکی

Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم لوگ؟وہ بری طرح سے ڈھارا کے اس کی ڈھار سے ولیہ سمیت اظہر اور اسکے دونوں ساتھی بھی سناٹے میں رہے گئے

تتتت اتنی جلدی بھول گئے نائل کاظمی؟میر شہزاد سے پنگہ لینا بھاری تو پڑھنا ہی تھا آج تو میں اپنے مالک کو دو دو تحفے دوں گا ایک تیری لاش کا اور دوسری تیری یہ بیوی.....اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ولیہ کی دلفریب چیخ سے نائل اس جانب متواجہ ہوا جو اب اظہر کے آدمی کی گرفت میں مچل رہی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آہ...نننائل!وہ شخص اسے گردن سے دبوچے ہوئے تھااور یہاں ایک لمحہ لگا تھانائل کا ظمی کو اپنے خنونی کھول میں آنے میں

اپنے یہ غلیظ ہاتھ میری بیوی پر سے ہٹا نہیں تو تیرا وہ حشر کروں گا کے ساتھ نسلیں یاد رکھیں گی!اس کی ڈھار سے وہ شخص کانپ کر دو قدم پیچھے ہوا جس کا فائدہ اٹھا کر نائل نے تیزی سے ای فائر اس کے ٹانگ کی جانب کیا جس سے وہ بلبلا کر زمین بوس ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل.....وہ جو اس کی طرف بڑھ رہا تھااس کے چلانے پر اس کی نظروں کی سمت دیکھتا تیزی سے پیچھے ہوا جب اظہر کی کی ہوئی فائر اسکے بازو سے چھو کر گزر گئی ایک خون کا فوارا سا بلند ہوا اس سے پہلے وہ پلٹ کر اس پر وار کرتا ایک گولی چلنے کی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

جو کہ معصب کی گن سے نکل کر اظہر کے ٹانگ میں لگی تھی معصب کو آتا دیکھ کر وہ گہرہ سانس بھر کر ولیہ کی طرف متواجہ ہوا جو دم سادھے اس کے بازو کو دیکھے جا رہی تھی

ریلیکس ادھر میرے پاس آؤ....اس کی حالت کو دیکھ کر وہ اپنا درد بھلائے اسے کی طرف بڑھا جو کہ آنسوؤں سے تر چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی

ولیہ ادھر میری طرف دیکھو کچھ نہیں ہوا!اسکے مسلسل بہتے آنسوؤں کو دیکھ کر وہ اسکا ہاتھ تھامے بولا کے اسکا لمس پاتے ہی وہ خوفزدہ سی اسکا بازو پکڑے اس پر سر ٹکائے سکس کر رونے لگی کے اس کی حرکت پر نائل ششدر رہ گیا

یہ سب کیا ہے نائل یہاں بھی یہ سب؟اگر مجھے اسد کال کر کے تیرا خیال رکھنے کو نا کہتا تو آج کیا ہو جاتا؟معصب اس کے پاس آتا تیش سے بولا جب وہ اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر گیا

چلیں بھائی ہم ہوٹل چلتے ہیں ابھی یہاں پولیس آتی ہی ہو گی!وہ اسے نائل کے بازو سے لگا دیکھ کر بولا کے پولید کے نام سے وہ خوفزدہ سی اس سے الگ ہو کر ان دونوں کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کون تھے آپ بتائیں؟وہ روتے ہوئے ان دونوں سے مخاطب ہوئی

ہوٹل چلاسب بتادوں گا بٹ ابھی یہاں سے چلو...نائل اسکا بازو تھامے نرمی سے بولا جس پر وہ اسکے بازو سے نکلتے خون کو دیکھ کر خاموشی سے سر ہلا گئی

****

اب بس بھی کر دو یہ بس تمہیں میرے ساتھ دیکھنا پڑے گا!وہ اسکے مسلسل رونے سے چڑھ کر بولا کے اسے پہلی باریوں روتے دیکھ کر اسکی اپنی کیفیت عجیب سی ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا خون نکل رہا ہے....وہ معصب کو اس کی پٹی کرتے دیکھ بولی معصب نے میڈکل پڑھ رکھی تھی جس کے باعث وہ اس کی پٹیاں اکثر خود ہی کر دیا کرتا تھا

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری بھابھی آپ کا شوہر اسٹیل کا بنا ہے !معصب اس کی پٹی کیے جل کر بولا وہ ہمیشہ اسکا خون کھلا دیا کرتا تھا اپنی ان حرکتوں سے کچھ دیر وہ پٹی کر کے اپنے روم کے لیے نکل گیا کے اس کے جاتے ہی ولیہ اسکے قریب صوفے پر آکر بیٹھی

رونا بند کرو... تمہارے آنسو تکلیف دے رہے ہیں مجھے !اسے ہنوز روتا دیکھ کر وہ گہرے لہجے میں کہتا اسے منجمد کر گیا

یہ سب کون تھے ؟وہ موضع بدلتی اس سے پوچھے بغیر نا رہے سکی کے اس کے سوال پر نائل نے سرد آہ بھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر شہزاد کے بندے !

تو وہ آپ کے پیچھے کیوں پڑے ہیں ؟وہ مسلسل بہتے آنسوؤں سے بولی

بہت لمبی کہانی ہے !

Posted On Kitab Nagri

بتائیں.... یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے نا؟وہ لوگ مجھے لینے آئے تھے وہ مجھے.....وہ خوفزدہ سی بولنے لگی جب نائل نے اسکے لبوں پر اپنا ہاتھ جمایا

شششش میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہو گا""وہ اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں کیے نرمی سے بولا

اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو؟

تو؟وہ کسی احساس کے تحت گھمبیر لہجے میں پوچھے بغیر نا رہے سکا

تو میں بیوہ ہو جاتی..سوں سوں کرتی ناک سے بولی کے اس کی بات پر نائل کے سارے ارمان ٹھنڈے پڑے اور اگلے ہی لمحے کمرے میں اسکا چھت پھاڑ قہقہ گونجا

لاحول ولا قوت سریسلی؟یا اللہ یہ کونسا نمونہ میرے حصے میں دے دیا ہے!اس کے ہنسنے پر وہ اسے گھور کر رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ وری تم میرے مرنے کے بعد بھی بیوہ نہیں ہو نگی کیوں کہ بیوہ تو وہ بیویاں ہوتی جو اپنے شوہروں سے محبت کرتی ہوں باقی تو بس آزاد ہوتی ہیں!عام سے انداز میں کہتا وہ اسے تکلیف میں مبتلا کر گیا

لیکن مجھے یہ آزادی نہیں چاہیے !

ابھی میں نے آپ کو قید کیا ہی کب ہے بیگم !وہ اس پر نظریں جمائے اپنی حسین مسکراہٹ سجائے بولا اس کی بات پر وہ نظریں جھکا گئی کے روئی روئی آنکھیں اور سرخ ناک لیے اس کے نظریں جھکائے بیٹھی وہ اس وقت اس کے لیے سخت مشکل کھڑی کر رہی تھی

جاؤ جا کر سو جاؤ.... صبح بات کریں گے !اس پر سے نظریں ہٹائے وہ معمول کی نسبت آج کچھ زیادہ ہی نرمی سے پیش آرہا تھا کے اس کی اجازت ملتے ہی وہ اٹھ کر اپنا سلیپنگ سوٹ لیے واشروم کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

آہ ولیہ کا ظمی دن بادن میرے حواسوں پر سوار ہوئے جارہی ہو تم....دل میں سوچ کر وہ آنکھیں موند گیا

کچھ دیر بعد وہ گیلے چہرے سے بلیک سلیپنگ سوٹ میں باہر آئی تو وہ اسے روم میں دیکھائی نہیں دیا بلکنی میں نظر آتے عکس سے وہ سمجھ گئی کے نائل بلکنی میں ہے سر جھٹک کر وہ جائے نماز بیچھاتی نماز ادا کرنے لگی

وہ اس وقت بلکنی میں کھڑا سگریٹ سلگائے آج کے واقعے پر غور کر رہا تھا جب خاموشی میں اسکا فون چیخا سکرین پر اسد کا نمبر دیکھ کر وہ کال آٹینڈ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام بولو.....

سر آپ ٹھیک ہیں؟ اسد کی گھبرائی ہوئی آواز گونجی

Posted On Kitab Nagri

ہمم گولی چھو کر نکل گئی!

سر یہ سب میر شہزاد کا کیا دھرا ہے...

جانتا ہوں! ایک لفظی جواب دیتا وہ سگریٹ کا گہرا کش لیے بولا

میں نے آپ سے کہا تھا آپ کا اس وقت کہیں نکلنا خطرے سے خالی نہیں ہے... میر شہزاد آپ کے اور آپ کی وائف کے پیچھے ہے وہ کسی بھی وقت آپ کی وائف کع اٹھا.....اس کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل ڈھارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ !

"سوری سر..." دوسری طرف سے وہ شرمندہ سا بولا

Posted On Kitab Nagri

مجھے دو دن کے اندر اندر میر شہزاد کے لاہور والی میل سے لے کر جہاں جہاں اسکا دھندا ہے ساری ڈیٹیلز چاہیے !

اوکے سر!اس کے کہتے ہی وہ کال کٹ کر تا سگریٹ کا آخری کش لیے روم میں آیا جہاں وہ اسے جائے نماز پر بیٹھتی دعا کرتی نظر آئی

ایک حادثے سے تم نمازی بھی بن گئی؟وہ اسے دیکھے شرارت سے بولا جس پر وہ اسے گھور کر رہے گئی

میں تو روز ہی پڑھتی ہوں آپ نے غور اب کیا ہے!منہ بسور کر وہ جائے نماز سمیٹے ڈریسنگ کی طرف بڑھے بولی جب وہ اس پر گہری نظریں جمائے اس کے قریب آتا اسکے دونوں اطراف میں بازو ٹکا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے غور کرنے ہی کب دیا ہے سوئٹ ہارٹ!وہ اس کی پشت پر کھڑا اپنے لب اسکے کان کے قریب کیے شرارت سے بولا کے اس کے طرز مخاطب پر وہ اپنا دل تھام کر رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

آپ کا آج کا مجھے تنگ کرنے کا کوٹا پورا نہیں ہوا جو اب بھی سوتے وقت بھی آپ کی بے شرمی شروع ہو گئی ہے!اس کے اسٹرونگ پرفیوم اب اسکے حواس معطل کرنے لگی

ابھی میں نے بے شرمی کی ہی کہاں ہے بیگم...وہ اسے سیدھا کرتا اس کی پیشانی پر آئی لٹوں کو انگلی کی پور سے پیچھے کرتا بولا کے اپنی سرخ ناک اور لہرزتی پلکوں سے وہ آج واقعی اس کے لیے مشکل کھڑی کر رہی تھی

نائل پلزز....مجھے سونا ہے!اس کی اس قدر قربت پر وہ بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں سے نظریں جھکائے بولی کے اس کے مخاطب کرنے پر نائل نے غور سے اسے دیکھا وہ آج پہلی بار اسکا نام دو بار پکار چکی تھی آج پہلی بار نائل کاظمی کو اپنا نام خوبصورت لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تماری گز بھر چلتی زبان میرے قریب آنے پر کہاں بند ہو جاتی ہے؟اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ نظروں میں اتارے وہ محفوظ ہوتا بولا

ہاں کیونکہ میں آپ کی طرح ٹھرکی یا بے شرم نہیں ہوں!اس کے جملے پر وہ ناک پھلا گئی

Posted On Kitab Nagri

میں ہٹلر بنو جب مسئلہ بے شرمی کروں جب مسئلہ آخر تم چاہتی کیا ہو؟ وہ اسکا پھلا ہوا چہرہ دیکھے اس کی ناک کو دبا کر کہتا پیچھے ہٹا کے اس کے پیچھے ہوتے ہی وہ گہری سانس بھرے اسے گھور کر بیڈ کی طرف بھاگی

ہو نہوں ٹھر کی کہیں کے !وہ کمبل کے اندر سے دھڑکتے بولی

تم تو مجھے ٹھرک پن کرنے نہیں دیتی اب لگتا ہے کسی اور پر ہی ٹرائے کرنا پڑے گا....وہ شرارت سے کہتا جیب سے سگریٹ نکالنے لگا جب وہ اس کی بات سے وہ کرنٹ کھا کر اٹھتی اس پر جھپٹی

کیا کہا؟ وہ کسی شیرنی کی طرح اس کا کالر پکڑے غرائی کے اس کی ہمت پر نائل نے ابرو سیکڑ کر اسے دیکھا

دیکھو میں یہاں کی اجازت...ابھی وہ بول ہی رہا تھا جب ولیہ اسکے کولر کو جھٹکتا دیتی اس کی بات کاٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

میں پوچھ رہی ہوں کیا کہا آپ نے ؟وہ اس کو گھورے غرائی

میں نے تو کچھ نہیں کہا...اس کے غرانے پر وہ مصومیت سے بولا

سوچیے گا بھی نہیں ورنہ....

ورنہ کیا اب رعب دیکھاؤ گی تم مجھے ؟وہ اسے دیکھے ابرو اچکائے پوچھنے لگا

جی بلکل اگر آپ سے ایسا ویسا کچھ سوچا بھی تو میں آپ کو چھوڑوں گی نہیں !

میں نے تو کہا بھی نہیں مجھے چھوڑو.....گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اسکا سانس روک گیا

ہونہوں بے شرم ہٹلر...یاد رکھیے گا ورنہ آپ کا دوسرا بازو بھی توڑ دوں گی!اس کی باتوں سے گھبرا کر وہ پھر سے بیڈ کی طرف بڑھ گئی کے وہ اس کے اس روپ سے محض مسکرا کر رہے گیا

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

گلاس وال سے آنکھوں پر پڑنے والی روشنی سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول پائی

روم میں نظر ڈرانے پر وہ اسے کہیں نظر نہیں آیا

یہ صبح صبح کہاں چلے گئے؟وہ ارد گرد نظر دراۓ کل کا واقعہ یاد کیے خوفزدہ سی خود سے پوچھنے لگی جب اسکا روم نوک ہوا

وہ انہیں سوچوں میں گھم دروازے کی جانب بڑھتی دروازہ کھول گئی جب وہ اسے دروازے کے باہر موبائیل میں مصروف کھڑا نظر آیا اسے دیکھتے ہی اس کی پیشانی پر بل پڑے وہ اس کے سامنے الجھے ہوئے بال نیند سے بھری آنکھیں لیے بناڈوپٹے کے کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈوپٹا کہاں ہے تمہارا؟اس کے کہتے ہی وہ حواس بختہ ہوتی بیڈ کی طرف بھاگی

اب کس کے لیے پہن رہی ہو میری جگہ کوئی اور ہوتا تو؟وہ دروازہ لوک کرتا بیڈ پر بیٹھے سائڈ ٹیبل پر اپنی واچ رکھتا بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ مجھے پتا نہیں لگا...وہ ہنوز پر سوچ سی بولی جبکہ وہ اس پر ایک نظر ڈالے اپنی بینڈج کھولنے لگا

کیا کر رہے ہیں؟اسے مسلسل اپنی پٹی سے الجھتا دیکھ کر وہ اس جانب متواجہ ہوتی بولی

نظر نہیں آرہا اپنی پٹی کھول رہا ہوں!وہ جھنجھلائے بولا کے اس کی حالت پر ولیہ نے بامشکل اپنی ہنسی کا گلہ گھونٹ گئی

دیکھائیں مجھے میں کرتی ہوں!اس کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھتی وہ اسکا ہاتھ تھامے بولی جس پر وہ ابرو اچکا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت رحم دل نہیں ہو رہی آپ؟

ہاں تو اتنا تو کر ہی سکتی ہوں میں اپنے شوہر کے لیے!ولیہ اسکی پٹی کھولے مصروف سی بولی اس کے انداز پر نائل کو دال میں کچھ کالا نظر آیا

Posted On Kitab Nagri

آج تمہیں کہاں سے شوہر یاد آ گیا؟

یاد آنے سے کیا ہوتا ہے اب یہ تو حقیقت ہے نا ہم آپ میرے ہٹلر شوہر ہیں اور میں آپ کی مصوم سی بیوی تو اس لحاظ سے آپ کو مجھ سے کچھ چھپانا بھی نہیں چاہیے تو جلدی سے بتائیں آپ کے پاس گن کیا کر رہی تھی!وہ گھوم پھر کر اس بات پر آئی جس سے وہ کل رات سے بچ رہا تھا

اب اس کی ضرورت نہیں ہے!وہ اسے دوبارا سے میڈیسن کرتے دیکھ کر ضدی انداز میں بولا

میں نے آپ سے یہ نہیں پوچھا چپ کر کے بیٹھیں اور مجھے میرا کام کرنے دیں اور میرے سوال کا جواب دیں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے ہی اپنی سیفٹی کے لیے رکھی ہے.... جانتا تھا وہ کسی صورت اپنے مدعے سے نہیں ہٹے گی

Posted On Kitab Nagri

یہ میرے چہرے پر پاگل لکھا ہے؟اس کے جواب پر وہ اسے گھورتی بولی کے اس کے کہنے پر وہ بغور اسکا چہرہ دیکھنے لگا

لکھا تو ہے لیکن بہت لائٹ سا!بغور اسکا چہرا دیکھے وہ مسکراہٹ ضبط کرتا بولا ولیہ کا دل چاہا اسکا سر پھاڑ دے

میری بات کا جواب دیں....

وقت آنے پر سب بتادوں گا فلحال صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں مجھ پر یقین رکھو!اس کے چہرے پر آئی لٹ کو پیچھے کرتا اس پر نظریں جمائے بولا جبکہ وہ اس کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی بظاہر اسکی پٹی کرنے میں مصروف رہی جب وہ اسے مخاطب کر گیا

سن رہی ہو نا میں کیا کہ رہا ہوں...یقین ہے مجھ پر؟نجانے وہ کیوں اس سے یہ سوال پوچھتے ہی اس کا خود کا دل انکار کے خوف سے ڈوبا تھا کے اس کے سوال پر ویپ اس کی طرف دیکھتی سر اثبات میں ہلا گئی ایک سکون سا اترا تھا نائل کاظمی کے دل میں

Posted On Kitab Nagri

چلو کم از کم اتنے دنوں میں میں نے تمہارا یقین تو جیتا... میں صرف تم سے اتنا کہنا چاہتا ہوں میرے ہوتے ہوئے تم خود کو کبھی بھی ڈرا ہوا یا اکیلا محسوس نہیں کروں گی اور اگر ایسا کبھی ہوا تو سمجھ جانا اس دن نائل کاظمی خود سی ہی ہار جائے گا.... جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ سب باہر ویٹ کر رہے ہیں! وہ اسکا گال تھپتھپا کر بولا جس پر وہ معمول کے برعکس خاموشی سے سر ہلاتی واشروم کی طرف بڑھ گئی شاید اس کی باتوں کا آثر تھا جو ولیہ کاظمی کو خود میں بری طرح سے جکڑ گیا تھا

چند لمحوں بعد وہ بلیک پینٹ اور گھٹنوں تک آتی شرٹ پر لونگ بڑاؤن کورٹ پہنے گیلے چہرے سے روم میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی جینز کی پینٹ اور جیکٹ میں ملبوس شیشے کے سامنے کھڑا بالوں بناتا نظر آیا وہ آستہ آستہ چلتی اس کے پاس آتی تیار ہونے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حجاب نہیں کر رہیں؟ وہ اسے بال بناتا دیکھ کو پوچھنے لگا کے ولیہ نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا

کر رہی ہوں... آپ کو تو کوئی دشمنی ہے میرے بالوں سے !

Posted On Kitab Nagri

دشمنی نہیں البتہ قیمتی چیزیں کو کورڈر کھنا چاہیے...وہ اس کے بالوں سے کھیلتا بولا جب ولیہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا

اصلی ہی ہیں!اس کے دل ہی بات جان کر کہتی وہ اسے ہنسنے پر مجبور کر گئی

جلدی ریڈی ہو کر آجاؤ...مجھے زیادہ ویٹ مت کروانا...اسے وارن کر کے وہ خود گاڑی کی کیز اٹھائے باہر نکل گیا کے اس کے جاتے ہی وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کر گئی

ان کو پتا نہیں کیا ہوتا جا رہا ہے....آہ ولیہ تم کیوں بلش کر رہی ہو اس ہٹلر کو سوچ کر!خود سے کہتی وہ چاہ کر بھی خود کو اس کے بارے میں سوچنے سے باز نا رکھ سکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

یہ کیا ہوا بھائی؟زارون اس کا زخمی ہاتھ دیکھ کر اس کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں....

ایسے کیسے کچھ نہیں بتاؤنا اپنے کارنامے.... کل میر شہزاد کے لوگوں نے جان لیوا حملہ کیا ہے ان دونوں پر!معصب اپنی کل ہی بھر اس نکالے بولا کے اس کے بتانے پر زارون نے چونک کر اپنے بھائی کو دیکھا

اس کی اتنی ہمت؟ میں اسے چھوڑوں گا نہیں!زارون اسکا بازو دیکھے غرایا

کو دیکھو ایک اور سپاہی آگیا ہے کونسی موٹر لگی ہے تم دونوں بھائیوں میں جو ہر وقت کسی نا کسی سے لڑنے کے دورے پڑتے ہیں؟ دونوں کو کرنٹ لگتا ہے ہر وقت لڑنے کا۔۔۔معصب تیش سے بولا جس پر زارون نے اسے ایک چٹ رسید کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زری ایک میری طرف سے بھی۔۔۔نائل کے اشارے پر زارون نے ایک اور چٹ اسے رسید کی جب کے دوسری طرف وشمہ کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ رینگی

Posted On Kitab Nagri

یقیناً یہ بات دادا سائیں کو ہر گز پسند نہیں آئی خاص کر اپنی لاڈلی کی جان خطرے میں دلنا! اپنے دل میں آئے منصوبے کو عملی جامعہ پہنانے کا سوچ کر ہی اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ چھائی

یہاں کیا کر رہی ہو وشی؟ ولیہ کی آواز پر چونک کر پلٹی

کچھ نہیں تم لوگوں کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔

ہمم تو پھر چلو چلتے ہیں آج ہم خوب شوپنگ کریں گے۔۔۔! وہ مسکرا کر اس سے مخاطب ہوئی جس پر وشمہ مسنوئی مسکراہٹ چہرے پر سجا گئی

پہلے کچھ کھا لیتے ہیں! وہ لوگ ایک خوبصورت سے رسٹورنٹ کے سامنے رکتے بولے

کچھ ہی دیر میں مختلف قسم کے لوازمات ان کے سامنے پیش کیے گئے تھے

کھالیں نا۔۔۔ وہ اسے کھانے سے الجھتا دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ہی شوق چڑھا تھا پٹی کرنے کا۔۔۔وہ اسے دیکھے غرایا

تو وہ بھی تو ضروری تھی نا۔۔۔یہ لیں کھائیں!اسے بچوں کی طرح الجھتے دیکھ وہ اپنی ہنسی چھپائے بنا کسی کے لحاظ سے اس کے آگے نوالہ کر گئی کے اس کی ہمت پر نائل دل ہی دل میں اسے داد دیے بغیر نا رہ سکا

اہمم اہم آپ کی چوٹ لکی ثابت ہوئی ہے نائل بھائی۔۔۔وفا شرارت سے بولی جس پر سب نے ہی ہنس کر اس کی تائید کی

ہو جاؤ جتنا خوش ہونا ہے بہت جلد نائل صرف میرا ہو گا صرف میرا!وشمہ خود سے سوچتی مسکرا گئی

یہ غلط بات ہے بیگم۔۔۔آپ کو کھولے عام ٹھرک پن کی اجازت ہے اور مجھے روم میں بھی اجازت نہیں؟اس کے کہنے پر ولیہ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھرکی پن نہیں بیوی کا فرض نبھا رہی ہوں۔۔۔

ایسے تو تمہارے اور بھی بہت سے فرائض ہیں!ذو معانی انداز میں کہتا وہ اسے سرخ کر گیا

ڈیئر ہسبنڈ چپ چاپ کھانا کھالیں نہیں تو ایسا نا ہو میں آپ کو کھا جاؤ!گھور کر کہتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی

تو نائل کاظمی مسکراتے بھی ہیں؟وشمہ اس کی حسین مسکراہٹ دیکھ کر ہوچھے بغیر نا رہے سکی

مسکرانے لگا ہوں۔۔۔جواباً وہ ولیہ پر گہری نظریں جمائے بولا جس پر وہ گلابی ہوتی نظریں جھکا گئی کے اس کے جواب پر سب نے شرارتی نظروں سے ولیہ کو دیکھا

خبردار میری بیوی کو تنگ مت کرو میری بیوی کو تنگ کرنے کا حق صرف مجھے ہے!وہ اسے شرماتے دیکھ کر مزید چڑانے کو بولا کے اس کی بات ہر ولیہ نے گھور کر اسکے بازو میں ناخن گاڑھے

Posted On Kitab Nagri

آہ چڑیل !

کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ شوپنگ کے لیے نکل گئے ایسے ہی سکردو کی خوبصورت سڑکوں پر گھومتے ہوئے انہیں رات کے بارہ بج چکے تھے

کتنا خوبصورت ہے نا ہمارا پاکستان....رامشہ ارد گرد نظریں گھمائے بولی

ہاں یہ بات تو ہے....پاکستانی جیسی خوبصورتی کہیں نہیں ہے!معصب کے کہنے اسنے چونک کر اسے دیکھا وہ کب سے اسکے ساتھ چل رہا تھا اسے احساس ہی نہیں ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ہمیں تو لگتا ہے امریکہ زیادہ پیارا ہے!اس کے جواب پر وفا ایکسائٹڈ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

ایسے تو اللہ کی بنائی ساری دنیا ہی خوبصورت ہے مگر پاکستان تو پھر پاکستان ہے انسان کو اپنی چیزوں سے ویسے بھی لگاؤ ہوتا ہے اسئلے ہمیں امریکہ تو کیا کوئی بھی ملک پاکستان سے زیادہ خوبصورت نہیں لگا!وہ مسکرا کر کہنے لگا کے اس کی باتوں سے وفا اور رامشہ دونوں ہی متاثر ہوئی

بلکل ٹھیک کہ رہے ہیں آپ پاکستان زندہ آباد....وفا کے کہنے پر وہ دونوں ہی بلند آواز میں نعرہ لگا گئے

تم لوگوں کو کونسا کیڑا کاٹ گیا ہے اب؟ان کی آواز پر زارون ان کے پاس آئے ابرو اچکائے پوچھنے لگا

اس میں کیڑے کی کیا بات ہے اپنے ملک سے محبت کا اظہار کرتے رہنے چاہیے!وفا منہ بسورے بولی

جس پر زارون نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اظہار محبت سے یاد آیا یہ ٹوم آئنڈ جیری کدھر ہیں!وہ آس پاس نظر دراۓ بولا

پیچھے ہی ہیں آرہے ہیں...!سبحان اسے آگاہ کرنے لگا جس پر سر کو خم دے گیا

Posted On Kitab Nagri

تیز تیز چلیں نا ہم ان سے کتنا پیچھے رہے گئے ہیں...وہ تیز تیز قدم بڑھائے پلٹ کر اسے دیکھے بولی جو مزے سے کافی کا گھونٹ بھرے آستہ آستہ قدم بڑھا رہا تھا

کیا ہے آپ کو تیز چلیں نا پیچھے سڑک بھی سنسان ہے!اسے آستہ آستہ چلتا دیکھ کر وہ خود بھی اس کے ساتھ ہوتی بولی

تم کیوں سلو ہو گئیں تیز تیز چلو نا کم از کم ہم دونوں میں سے کوئی ایک تو بچے گا نا...وہ اس کے چہرے پر خوف محسوس کیے ابرو سکیڑے کہنے لگا

میں میدان چھوڑ کر بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں!ایک ادا سے بولتی وہ اب اپنی اسپیڈ بھی آستہ کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا سوچ لو؟

Posted On Kitab Nagri

اس میں سوچنے والی کیابات ہے میں شیر نی ہوں شیر.... ابھی وہ بول ہی رہی تھی جب اس کی نظر اپنے پیچھے پڑنے والے سائے پر گئی اور اگلے ہی لمحے وہ اچھل کر نائل کا بازو تھام گئی

ہممارے پیچھے کوئی آرہا ہے!وہ خوفزدہ سی اسکے بازو میں اپنا چہرہ چھپائے بولی کے اس کی بات پر نائل نے چوکنا ہو کر پیچھے دیکھا

اوہ شٹ.... میری گن کہاں ہے!وہ اسے ہٹائے اپنی جیبوں ٹٹولنے لگا

ککون ہے نائل؟وہ خوف سے اسکے بازو سے سر اٹھائے پیچھے دیکھنے لگی کے سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی جہاں ایک بلی کا بچہ مستی سے چلتا آرہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رک کیوں گئی چلو بھاگو اس سے پہلے یہ بلی کا بچہ ہمیں قتل کر دے....نائل اس کی طرف دیکھے اپنی مسکراہٹ ضبط کیے بولا جس پر ولیہ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ کر رہے گئی

****

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا..... پیچھلے آدھے گھٹنے سے کمرے میں اسکے قہقے گونج رہے تھے

بس بھی کر دیں ویسے تو آپ ہنستے نہیں اور اب فضول میں ہنسے جا رہے ہیں !

کیا کہہ رہی تھیں تم میں میدان چھوڑنے والوں میں سے نہیں ہوں... شیرنی ہوں شیرنی!وہ مسلسل اسکا خوفزدہ چہرہ یاد کر کر کے ہنسے جا رہا تھا

اگر آپ نے ایک لفظ اور کہا تو میں سر پھاڑ دوں گی آپ کا !

اچھا اب میرا سر پھاڑ دوں گی اور باہر ایک بلی کے بچے سے ڈر گئیں؟اس کے بگڑتے تاثرات سے وہ بامشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کیے بولا جب وہ سچ میں اس کے سر پر پہنچتی اسکا کالر تھام گئی

اب اگر آپ چپ نہیں لگائے تو۔۔۔وہ اس کے سر ہوتی غرائی جب وہ اس کے ہاتھ اپنے کالر سے ہٹاتا اپنی گرفت میں لے گیا

Posted On Kitab Nagri

تو؟نائل اس کے ہاتھ تھامے گہری نظریں اس پر جمائے بولا کے اس کی نظروں سے وہ خاصی کنفیوز ہوتی اس سے دو قدم پیچھے ہوئی

ممیں دادا سائیں کو بتاؤں گی آپ کی ساری حرکتیں!اس سے پیچھے ہوتی وہ منہ بسورے بولی کے اس کی بات پر نائل نے چونک کر اسے دیکھا

کیا بتاؤ گی؟

یہی کے آپ میرا مزاق اڑاتے ہیں اور میرے ساتھ یہ ٹھرکی پن کر کے مجھے تنگ کرتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ؟وہ اپنی اس پاگل بیوی کی عقل پر ماتم کرتا حیرت سے بولا جبکہ دوسری طرف وہ اپنے جملے پر غور کرتی خود ہی اپنا سر پیٹ گئی

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔تنگ مت کریں سونے دیں!اس سے پہلے وہ اسے مزید تنگ کرتا اسکا فون چیخا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم سو جاؤ... سکرین پر موجود نمبر دیکھ کر وہ سنجیدہ ہوتا باہر نکل گیا

"ہمم بولو"

سر آپ کو ساری ڈٹیلز میل کر دی ہیں چیک کر لیجیے گا!دوسری طرف سے اسد اسے تفصیلات بتاتا بولا

ہمممم میں نے دیکھی ہیں میں تمہیں ایک دو دن تک آگے کا بتاتا ہوں....وہ سگریٹ سلگائے بولا کے اس کی نظر سامنے ہوٹل کی ٹیرس پر موجود ریلنگ سے لٹکی وشمہ پر گئی

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں!اسد سے کہہ کر وہ کال کاٹتا وشمہ کی طرف بڑھا

یہ کیا کر رہی ہو تم؟اسے ریلنگ سے تقریبا آدھا لٹکے دیکھ کر وہ اسے کھینچتا سختی سے گویا ہوا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی ہوں شاید اتنی ہی اونچائی ہماری حویلی جی ٹیرس سے لان تک کی ہو گی نا...وہ کھوئی کھوئی سی بولی نائل کو اس وقت وہ ہوش میں نہیں لگی

تم نے ڈرنک کی ہے؟تمہارا دماغ درست ہے؟وہ اسے لڑکھڑتا دیکھ کر اسے گرنے سے پہلے ہی سنبھالا دیے غرایا

"دماغ درست رہنے ہی کب دیا ہے آپ نے نائل کاظمی"وہ اسکی گردن میں ہاتھ ڈالے طنزیا مسکراہٹ لیے بولی

اسکے جانے کے بعد ولیہ نے تشویشی انداز میں دروازے کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس ٹائم کس کی کال ہو سکتی ہے....کچھ دیر مزید انتظار کرنے کے بعد گھڑی پر دو بجے کا ٹائم دیکھ کر وہ پریشانی سے اٹھی یکدم ہی اس کی آنکھوں کے سامنے اس رات والا منظر گونجا

Posted On Kitab Nagri

اور اگلے ہی لمحے وہ بیڈ سے اٹھ کر ڈوپٹا سر پر اوڑھے باہر بھاگی کے سامنے کا منظر دیکھتے ہی اس کے پیروں تلے سے زمین نکلی تھی

اسکا شوہر اس کی بچپن کی دوست کو تھامے کھڑا تھا جبکہ وشمہ نے اسکے گردن میں بازو ڈال رکھے تھے

واٹ رابش تم اتنی گر سکتی میں نے کبھی سوچا.....وہ اسکے ہاتھ اپنی گردن سے نکالے ناگواری سے کہنے لگا جب اس کی نظر سامنے ہی کھڑی ولیہ پر گئی جو بت بنی اسے ہی دیکھ رہی تھی

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا وہ سر نفی میں ہلاتی اپنے قدم پیچھے کو لے گئی

شٹ....وہ جھنجھلاتا ہوا اپنے بازو میں لٹکی وشمہ کو دیکھنے لگا جو اب ہوش سے بیگانہ ہو چکی تھی

بھائی....یہ سب کیا؟ زارون اسے بے یقینی سے دیکھتا بولا

Posted On Kitab Nagri

سنبھالو اسے....ڈرنک ہے یہ اور فلحال مجھ سے کوئی سوال پوچھنے کی غلطی مت کرنا!وہ پیشانی پر ڈھیروں بل لیے اسے انگلی دیکھا کر تنبیہ کرتا غرایا جس پر زارون خاموشی سے بہوش پڑی وشمہ کو اٹھائے وشمہ کے روم کی طرف بڑھ گیا کے اس کے جاتے ہی وہ ایک زوردار مکا ریلنگ پر مارے اپنی بیوقوف بیوی کے پیچھے گیا

وہ تنے ہوئے تاثرات لیے روم میں آیا مگر وہ اسے یہاں کہیں نظر نہیں آئی کچھ سوچتے ہوئے وہ بلکنی میں آیا مگر اسے یہاں بھی موجود نا دیکھ کر اس کے تاثرات مزید سخت ہوئے

کہاں چلی گئی ہے یہ بیوقوف لڑکی.....!غیر ارادی توڑ پر اس کی نظر نیچھے کی جانب گئی جہاں وہ اسے ایک کونے میں کرسی پر بیٹھی دیکھائی دی اور اگلے پانچ منٹ میں وہ اس کے سر پر کھڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم میں چلو....وہ جو کچھ دیر والے منظر کو سوچنے میں لگی تھی اس کی بھاری آواز سے کرنٹ کھا کر اٹھی

مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ....نا ہی مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے!اسے دیکھتے ہی وہ آگ بغولہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

روم میں چلو تمہیں سب بتادوں گا جیسا سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے !

میں کچھ نہیں سمجھ رہی میں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے آپ کو وہ اتنی پسند تھی تو آپ اسی سے شادی کر لیتے نا....مارے تیش سے اس کی رنگت سرخ پڑ رہی تھی

تم جیلس ہو رہی ہو؟ اس کا پھلا ہوا چہرہ ہمیشہ ہی نائل کا غصہ زائل کر دیا کرتا تھا

میں جیلس نہیں ہو رہی میں آپ سے جسٹ اتنا کہہ رہی ہوں اگر آپ کو وہ اتنی ہی پسند ہے تو آپ اس سے ہی شادی کر لیں چھوڑ دیں مجھے ویسے بھی میں تو ہمیشہ سے بری لگی ہوں آپ کو....بولتے بولتے دو موتی ٹوٹ کر اس کے گال پر گرے کے اس کے آنسو دیکھتے ہی وہ بے ساختہ اس کے قریب ہوا

تم مجھے اچھی یا بری نہیں لگتی تم مجھے میری لگتی ہو....وہ اسکے آنسو اپنی انگلی کی پور سے چنتا اس کے چہرے پر آئی لٹ کو کان کے پیچھے اڑستا بولا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سنی...ناہی مجھے آپ ک ءساتھ رہنا ہے!وہ اسکا ہاتھ جھٹکتی غرائی

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے رہنا تو میرے ساتھ ہی پڑے گا اب خود روم میں چل رہی ہو یا اٹھا کر لے چلوں؟وہ عام سے انداز میں کہتا اسے مزید آگ لگا گیا

مجھے نہیں جانا !

اوکے فائن....اسے ہنوز ایسے ہی کھڑے دیکھ کر وہ کندھے اچکا کر اس کی طرف بڑھے اپنے بازو کا درد بڑھائے اسے بازوؤں میں اٹھا گیا کے وہ جو اس کو محض دھمکی سمجھ رہی تھی اس اچانک اتفاد پر وہ حیرتذہ سی شرم اور غصے سے سر تا پیر تک سرخ ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے...نہیں رہنا جانا مجھے!وہ اسکے گردن میں ناخن چبائے غرائی

پیار کی بات تو بیٹھتی نہیں ہے تمہارے اس خالی دماغ میں.....وہ اس کے ناخن کی پروا کیے بغیر لاپراوی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کا منہ نوچ لوں گی !

نوچ لو اب منہ ہی رہے گیا ہے گردن نوچ کے بھی تمہارا پیٹ نہیں بھرا تو اب منہ نوچ لو...وہ اسکی باتوں کو خاطے میں لائے بغیر لاپراوئی سے کہتا روم مین داخل ہوا

آئی ہیٹ یو....اپنے پیروں پر کھڑی ہوتے ہی وہ اسکے سینے پر مکے برساتی بولی

گڈ فار یو سوئٹ ہارٹ!نائل اسکے ہاتھ پکڑے اسکے گال کھینچ کر بولا جس پر وہ اسکا ہاتھ جھٹکتی تیزی سے اپنے کمفرٹر میں گھس گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو گی نہیں سچ کیا ہے؟وہ اسکے کمفرٹر کو دیکھے پوچھنے لگا

میں نے سچ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے مجھے سننے کی ضرورت نہیں ہے !

Posted On Kitab Nagri

اوکے فائن جو سمجھنا ہے سمجھو....اس کی بے اعتباری پر تیش سے کہتا وہ تاسف سے سر جھٹکے واشروم میں بند ہو گیا کے اس کے جاتے ہی ولیہ نے منہ کمفرٹر سے باہر نکالا

مجھے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کرنا ہے کریں....چاہتے ہوئے بھی وہ اپنی دلی کیفیت کو بدل نہیں سکی تھی نجانے کیوں اسے اتنا برا لگ رہا تھا

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے وہ تیار ہو کر وفا اور رامشہ کے روم چلی گئی تھی

لیکن یار ولی اتنی جلدی کیوں؟ اسے جب سے پتا لگا تھا وفا منہ پھلائے بیٹھی تھی

ہم پھر کبھی بھی چکر لگا سکتے ہیں بٹ ابھی مجھے گھر جانا ہے...میں نے دادا سائیں سے بھی کہ دیا ہے اسئلے تم لوگ بھی اپنی پیکنگ اسٹارٹ کر لو.....وہ انہیں آگاہ کرتی خود بھی ان کی پیکنگ میں مدد کرنے لگی

مجھے تو لگتا ہے تمہاری کوئی ناراضگی ہو گئی ہے نائل بھائی سے!رامشہ اسے تشویشی انداز میں دیکھنے لگی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس مجھے دادا سائیں کی یاد آ رہی ہے!اس کی بات پر دونوں سر ہلا کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

صبح مسلسل بجتے فون سے اس کی آنکھ کھولی ارسلان صاحب نے صبح صبح ہی اسے فون کر کے واپس آنے کا حکم دے دیا تھا جس کے پیچھے اس کی بیوقوف بیوی تھی

ٹھیک ہے ڈیڈ ہم کچھ دیر تک نکلتے ہیں!کال رکھ کر وہ فریش ہونے کے لیے بڑھ گیا

کچھ ہی دیر میں وہ اپنی آنکھوں کی طرح سرمئی قمیز شلوار پر بلیک شال لیے فریش ساروم سے باہر آئی کے اسے دیکھتے ہی ولیہ نظریں پھیر گئی جبکہ وشمہ حسرت سے یک ٹک اسے دیکھنے لگی

پہلے ناشتہ کر لیتے ہیں پھر نکلتے ہیں...اس کے نظر انداز کرنے پر وہ سر جھٹکتا زارون سے مخاطب ہوا جو اثبات میں گردن ہلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کے گیارہ بجے کے قریب وہ لوگ حویلیاں واپس پہنچے تھے پورے راستے وہ اس سے ناراض رہی تھی گھر میں داخل ہوتے ہی دادا سائیں ان کے منتظر نظر آئے

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم داداسائیں....ولیہ بھاگتے ہوئے ان کے گلے لگی جس پر وہ اسکے سر پر ہاتھ پھیر گئے ایک ایک کرے سب ان سے ملنے کے بعد گھر کے باقی افرادوں سے ملنے لگے جب وہ پر وقار سا داخل ہوا کے اسے دیکھتے ہی داداسائیں جے تاثرات بگڑے

اسلام....ابھی وہ بول ہی رہا تھا جب داداسائیں نے درشتی سے اس کی بات کاٹی

تمہارے پاس دو دن ہیں دو دن کے اندر اندر تم ولیہ سے الگ ہونے کے لیے تیار ہو جاؤ...ان کی بات پر نائل کے عصاب تن گئے اس نے افسوس سے ولیہ کو دیکھا جو حیرانی سے یہ سب دیکھ رہی تھی

لیکن کیوں داداسائیں؟زارون نے مداخلت کی

میں ایسے شخص کے ساتھ اپنی لاڈلی بیٹی کو ہر گز رہنے نہیں دے سکتا جسے نا تو اپنی جان کی فکر ہے اور نا ہی عزت کی.....کس نے حملہ کروایا تھا تم پر کس کس سے دشمنی ہے تمہاری؟اگر وشمہ ہمیں آگاہ نا

Posted On Kitab Nagri

کرتے تو ہمیں تمہارے کرتوں کا پتا ہی نا لگتا! داداسائیں کے کہنے پر اسنے ایک کاٹدار نظر وشمہ پر ڈالی جو اپنی جگہ کسیانی ہو گئی

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں داداسائیں اور جہاں تک آپ کی پوتی کی بات ہے تو وہ اب میری بیوی ہے آپ کے کہنے پر نا میں نے اسے اپنایا تھا اور نا ہی آپ کے کہنے پر چھوڑوں گا! وہ سرد لہجے میں بولا

آخر تم کرنا کیا چاہتے ہو؟ اور ولیہ کو تو اب میں ہر گز اب ایسے انسان کے ساتھ نہیں رہنے دوں گا جو اس کی حفاظت نا کر سکے! داداسائیں کاٹدار انداز میں بولے وہ آج پہلی بار تم کا لفظ استعمال کر رہے تھے

میں آپ سے کہ چکا ہوں میں آپ کے کہنے کا پابند نہیں ہوں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تم کس طرح بات کر رہے ہو ارسلان صاحب غرائے تھے اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا ولیہ کی آواز سے وہ اس جانب متواجہ ہوا

داداسائیں... ارسلان بابا پلززز میں آپ کے اس فیصلے سے اتفاق نہیں رکھتی.... وہ روہانسی ہو کر بولی

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہمیں لگا آپ نے آج آنے کی جلدی بھی اسئلے کی ہے!داداسائیں نے چونک کر اسے دیکھا

ایسا کچھ نہیں ہے داداسائیں... آپ سے کس نے کہانائل میری حفاظت نہیں کرسکتے؟بلکہ میرے نزدیک تونائل میرے شوہر جے ساتھ ساتھ میرے محافظ بھی ہیں اللہ نے انہیں میرا محفاظ بنایا ہے تو آپ لوگ کیسے ہماری زندگی کا ایک اور اہم فیصلہ خود سے کرسکتے ہیں؟مجھے فخر ہے کہ اللہ نے مجھے کوئی ڈرپوک شوہر نہیں دیا بلکہ ایک ایسا انسان مجھے عطا کیا ہے جو اپنے بازو میں گولی لگنے کے باوجود میرے آگے ڈھال بن کھڑا ہو سوری اگر آپ کو میری باتیں بری لگی ہوں لیکن میں آپ لوگوں کو میاں بیوی کے بیچ میں علیدگی کروا کر شیطان کا کام نہیں کرنے دوں گی.....ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتی وہ اپنے روم کی طرف بڑھی گئی کے پیچھے وہ اپنے الفاظوں سے سب کو ششدر چھوڑ گئی خاص کر نائل کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا تمہیں گولی لگی ہے؟رباب بیگم تڑپ کر اس کی طرگ بڑھی

صرف چھو کر نکلی ہے موم ڈونٹ وری!وہ عقیدت سے ان کی پیشانی چوم کر کہتا اس کے پیچھے اپنے روم کی جانب بڑھا

Posted On Kitab Nagri

اللہ ہمارے نائل کو صحت دے ہے بھی تو شہزادوں جیسا نظر لگ جاتی ہے....خالہ کے کہنے پر رباب بیگم پریشانی سے سر ہلاتی کچن میں اس کے لیے کچھ کھانے کو لینے چلے گئی

روم میں داخل ہوتے وہ اسے ڈریسنگ کے سامنے اپنا حجاب کھولتی نظر آئی وہ مسکراتا ہوا آستہ آستہ قدم بڑھائے اسکے عین پیچھے کھڑا ہوا کے اسے اپنے پیچھے دیکھ کر اسکا حجاب کھولتا ہاتھ تھما

مجھے نہیں پتا تھا میری بیوا قوف بیوی میں تھوڑی بہت عقل بھی ہے....وہ مسکرا کر اس کے سر پر اپنی ٹھوڑی جمائے بولا جب وہ اسے پیچھے کر گئی

دور رہیں....مجھے ابھی بھی نہیں رہنا آپ کے ساتھ !

اچھا واقعی؟ تو پھر نیچھے کیوں اتنا بول کر آئی اچھا بھلا موقع مل رہا تھا ہاں کر دیتی! وہ اسے دیکھتا اپنی مسکراہٹ ضبط کیے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں آپ تو چاہتے بھی یہی ہیں... غلطی ہو گئی مجھ سے آپ کی سائد لے کر منہ بسور کر کہتی وہ آگے بڑھنے لگی جب نائل ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کر گیا

شکریہ! مسکرا کر اس کی لٹوں سے کھیلتا بولا

کس لیے؟ وہ ابرو اچکا گئی

میری زندگی میں آنے کے لیے! گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اس پر جھکنے لگا جب اسکا دروازہ نوک ہوا جس پر وہ خاصا بدمزہ ہو کر پیچھے ہٹتا دروازے کی طرف بڑھا کے اس کے جاتے ہی وہ کب سے رکا سانس بحال کرتی چینجنگ روم کی طرف بھاگ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رباب بیگم اس کے کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی تھیں

موم آپ کیوں لے آئیں میڈ لا دیتی نا! وہ انہیں آتا دیکھ کر نرمی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

کیوں میں اپنے بیٹے کے لیے کھانا نہیں لا سکتی؟

کیوں نہیں آپ ہی لائیں گے ورنہ یہاں خیال کسے ہے آپ کے بیٹے کا!وہ اسے چینجنگ روم سے آتا دیکھ کر اسے چھیڑے بغیر نا رہے سکا رباب بیگم نے اسکا کان پکڑا

میری بیٹی کو تنگ مت کیا کرو!وہ اسکا کان پکڑے مسنوئی خفگی سے بولی جب کے مقابل کو تو جیسے اس کی برائیوں کا موقع ملا تھا

دیکھ رہی ہیں آپ تائی ماں یہ ہر وقت ہی مجھے تنگ کرتے ہیں کوئی موقع نہیں چھوڑتے اور کبھی کبھی ٹھر.....بولتے بولتے نائل کی گھوری کو دیکھ کر اسے بریک لگی

دیکھیں دیکھیں اب بھی گھور رہے ہیں!وہ فوری سے ان کی تواجہ اس جانب کروا گئی

نائل بری بات!رباب بیگم ان کی کٹھی میٹھی نوک جھوک سے مسکرا کر بولیں

Posted On Kitab Nagri

تمہیں نیند آرہی ہو گی ناسو جاؤ.....میری موم سے تمہاری برائیاں کرنی ہیں!وہ رباب بیگم کے ہاتھ سے کھانے کا نوالہ لیتا کہنے لگا

کرلیں لیکن میری تائی ماں کبھی نہیں سنیں گی وہ محبت سے پیچھے سے حصار میں لیے بولی جس پر رباب بیگم نے بھی محبت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا

ہمم نمبر بڑھا رہی ہے یہ موم !

نائل....!ولیہ بیٹا جاؤ آپ سو جاؤ سفر کی بھی تھکان ہو گی!وہ نائل کو چٹ لگاتی ولیہ کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولیں جو مسکرا کر انکا ہاتھ چومتی سونے کے لیے اپنے بیڈ کی طرف بڑھ گئی کے اس کے جانے کے بعد رباب بیگم اپنے اس مغرور شہزادے کی طرف متواجہ ہوئی

بیٹا میں مانتی ہوں آج آپ کے دادا سائیں نے زیادتی کی ہے لیکن آپ نے بھی تو ان سے بدکلامی کی ہے!کچھ وقفے کے بعد وہ تہمید باندھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں ان سے معافی ہر گز نہیں مانگو گا!وہ سفاک انداز میں بولا کے رباب بیگم اسے دیکھ کر رہے گئیں

نائل اپنے اندر عاجزی لاؤ بیٹا معافی مانگنے سے کوئی چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ اسکا مقام بڑھتا ہی ہے!وہ ہمیشہ کی طرح کوشش کرنے لگی اسے معافی مانگنے پر تیار کرنے کی لیکن وہ ہر بار خاصا ڈھیٹ ثابت ہوتا تھا

موم انہوں نے مجھ سے چھوٹی بات نہیں کی انہوں نے مجھے میری بیوی کو چھوڑنے کی بات کی ہے انہوں نے مجھ سے میری.....کہتے کہتے وہ رک سا گیا

تمہاری کیا؟رباب بیگم کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ رینگی

میری غیرت کا سوال ہے موم!وہ بات بدل گیا

ہمم میں جانتی ہوں انہوں نے غلط کیا لیکن وہ سب انہوں نے تمہاری محبت اور فکر میں کیا.....

Posted On Kitab Nagri

رات کافی ہو گئی ہے موم آپ کو بھی نیند آرہی ہو گی!وہ ان کی بات سنجیدگی سے کاٹتا بولا

"ٹھیک ہے مگر میری بات پر ایک بار نظر ثانی ضرور کرنا" جانتی تھیں وہ کرے گا تو اپنی ہی اس کی پیشانی پر بوسہ دیتی اسکے چہرے پر اپنا مامتا بھرا ہاتھ پھیرتی وہ اپنے روم کی جانب بڑھ گئیں کے ان کے جاتے ہی وہ پر سوچ سا بلکنی میں آیا

آج جب دادا سائیں نے اس سے پوچھا تھا نجانے کیوں ولیہ کے جواب سے پہلے خوف سا آیا تھا

کیا ہوتا جارہا ہے تمہیں نائل کاظمی!وہ سگریٹ کا گہرا کش لیے بلکنی میں رکھے صوفے پر اپنا لیٹ ٹوپ کھولے بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

مسلسل بجتے فون سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھولی پائی گھڑی پر نظر ڈرانے پر وقت صبح پانچ بجے کا پتا دے رہا تھا

اس وقت کس کی کال آگئی؟خود سے کہ کر وہ اس خاموشی میں چیختا ہوا موبائیل اٹھا گئی جو اسکے ہٹلر ہسبنڈ کا تھا اور وہ خود نجانے کہاں غائب تھا کچھ سوچتے ہوئے وہ منہ بسورتی چپل پیر میں اڑستی خود کو تقریبا گھسیٹتے ہوئے بلکنی میں آئی جہاں وہ اسے
ریلنگ پر جھکا سگریٹ کے کش لگاتا نظر دیکھائی دیا

سوئے نہیں؟صوفے پر رکھے لیپ ٹوپ کو دیکھ کر وہ اس سے مخاطب ہوئی جو اس کی آواز پر اب اس جانب متواجہ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بس کچھ کام تھا!

آپ تھکتے نہیں ہیں ہر وقت کام کر کر کے؟وہی دروازے پر کھڑے اس کی سرمئی آنکھوں میں نیند کے آثار دیکھ کر پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو فکر ہو رہی ہے؟وہ اس کی طرف قدم بڑھائے گھمبیر لہجے میں کہتا اس کہ بیٹ مس کر واگیا

آپ سگریٹ کیوں پیتے ہیں؟اس کے اندر سے آتی اسٹر ونگ پرفیوم اور سگریٹ کی خوشبو محسوس وہ ناک پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی

مجھے پسند ہے!اس کے کہنے پر وہ لاپروائی سے بولا

لیکن مجھے نہیں پسند!اس کے انداز پر وہ ناگواری سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم مت پیو!وہ کندھے اچکائے اپنی مسکراہٹ ضبط کیے کہنے لگا

استغفر اللہ....اس کی بے نیازی پر وہ جھر جھری لیتی اسے گھورنے لگی جو سرمئی آنکھوں میں نیند کی خماری لیے مسکراہٹ ضبط کیے کھڑا مردانہ وجاہت کی خوبصورت مثال لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے بعد میں نہار لیجیے گا اگر آپ اس طرح دیکھیں گی تو مشکل ہو جائے گا محترمہ!اس کے کہنے پر وہ بری طرح سٹپٹائی

آپ کا فون بج آرہا وہی دینے آئی تھی!وہ اسے ٹھر کی موڈ میں آتا دیکھ کر فوری سے اس کے آگے موبائیل کرتی بولی کے اس کی بات پر وہ ابرو سکیڑ گیا

اس وقت کس کا فون آگیا؟

مجھے کیا پتا اس کل بھی تو ایسے ہی کال آئی تھی نا.... کل رات کا منظر ذہن میں گونجتے ہی تلخی سے کہتی آگے بڑھنے لگی جب نائل ایک اسے جھٹکے سے اپنے قریب کرتا اسکے کمر کے گرد بازو حائل کر گیا کے اس اچانک اتفاد پر وہ دل تھام کر رہے گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیلسی ہو رہی ہے؟اس کے کان کے قریب خمار آلود لہجے میں کہتا وہ اس کی جان ہوا کر گیا

Posted On Kitab Nagri

ممجھے ککیوں ہو گی۔۔۔میں تو بس یہ چاہتی ہوں جو ہو وہ سامنے ہو!اس کی گرفت میں وہ لرزتی پلکوں سے بولی

تو پھر بے فکر رہیں بیگم نائل کاظمی جو کرتا ہے ڈنکے کی چوٹ پر کرتا ہے!اس کے چہرے پر نظریں جمائے وہ گہرے میں بولا کے اس کی قربت میں اس کی نظروں کی تاب نالاتی وہ سرخ پڑی تھی

ممجھے نماز ادا کرنی ہے۔۔۔لفظ بامشکل ادا ہوئے تھے

بس کہاں بھاگ گئی تمہارے اندر کی شیرنی؟اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ نظروں میں اتارے وہ مسکرا کر بولا کے اس کی مسکراہٹ میں کھوئی سی تھی بلاشبہ وہ دلوں کو فاتح کر دینے والی مسکراہٹ رکھتا تھا

کہاں کھو گئی؟وہ اسکے آگے چٹکی بجاتا بولا کے اپنی حرکتوں پر وہ دل ہی دل میں خود کو کوستی خو مخاں شرمندہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں مجھے میں نے یونی بھی جانا ہے!اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی مگر وہ کہاں اس چٹان جیسے انسان سے جیت سکتی تھی

کیا کھاتے ہیں کتنے موٹے ہیں آپ۔۔۔وہ اس کی گرفت سے نکلنے میں ہلکان سے بولی کے وہ اپنی پرسنلٹی کی بے عزتی پر لب بھینچ کر رہے گیا

فلحال تو تمہیں کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔۔بے باکی سے اس کا گال کھینچ پر کہتا وہ اسے مزید گلابی کر گیا

نائل پلزز۔۔۔اس کی قربت میں وہ اب بے بس سی ہوئی کے اس کی حالت کو سمجھ کر وہ اس کی ناک زور سے دباتا اپنی گرفت ڈھیلی کر گیا کے اس کی گرفت ڈھیلی پڑتے ہی وہ موقع کو غنیمت سمجھتی روم کے اندر بھاگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہونہوں بد تمیز انسان!وہ سرخ سی خود سے کہتی وضو کے لیے واشروم کی میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ گیلے چہرے سے باہر آتی ڈوپٹا حجاب کی صورت میں لپیٹے جائے نماز بیچھا گئی جب وہ روم میں آتا دیکھائی دیا

سونے سے پہلے نماز ہی پڑھ لیں۔۔۔اسے بیڈ پر لیٹتا دیکھ کر وہ کہے بغیر نا رہے سکی

تم پڑھ رہی ہو ناکافی ہے۔۔۔!بے نیازی سے کہ کر وہ آنکھیں موند گیا کے اس بے نیازی پر ولیہ پہلی بار اس کی ہدایت کے لیے ہاتھ اٹھا گئی

کچھ دیر بعد وہ اس کے لیے ناشتہ بنانے کی نیت سے کچن میں آئی

ارے ارے آج سورج کہاں سے نکلا ہے؟زارون جو شاید ابھی اوپر بنے نائل کے جیم روم سے ورزش کر کے نکلا تھا اسے کچن میں کام کرتا دیکھ کر شرارتی انداز میں بولا

یہ تو مجھے بھی پوچھنا چاہیے تم جیسے لیزی انسان کو کب سے جیم کی عادت ہو گئی ہے؟وہ ابرو سیکڑے بولی

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی جیسے تم جیسی نکمی کو صبح صبح اٹھ کر کچن میں آنے کا خیال آگیا۔۔۔وہ کہاں چپ لگانے والوں میں سے تھا کے اس کی بات پر ولیہ نے ایک زور دار چٹ اسے رسید کی تھی

سیدھی طرح بتاؤ !

اوہ یار بس سنگل رہے رہے کر بور ہو گیا ہوں سوچ رہا ہوں تمہارے شوہر کی طرح کوئی بوڈی شوڈی بناؤں تا کہ زرا موم کو چھوٹے بیٹے کی بھی خوشیاں دیکھاؤں۔۔۔ !

واہ واہ کیا نیک ارادے ہیں تمہارے کتنا احساس ہے تمہیں تائی ماں کا!وہ جھر جھرلی لے گئی جس پر وہ مزے سے سر ہلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یار شیک تو بنا دو پلزز!وہ یکدم ہی چہرے پر بے چارگی لائے بولا

اور بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟ولیہ نے ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

میرا ہینڈسم بھائی مل تو گیا اور کیا چاہیے تمہیں؟ وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ باندھے بولا

وہ تو مجھے اللہ نے دیا ہے۔۔۔ آئسکریم پر ڈیل ڈن کرنی ہے تو بتاؤ! وہ سیدھا مدعے پر آئی

ویسے بری ہی کوئی ندیدی ہو تم خیر ڈن۔۔۔ وہ اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارے بولا کے دور کھڑی وشمہ نے یہ منظر ناگواری سے دیکھا

دونوں بھائیوں کو اپنا گرویدہ بنالیا ہے اس نے اپنی اداؤں سے! زہر خندق ہو کر کہتی وہ پیر پٹک کر اپنے روم میں چلی گئی

صبح کے آٹھ بج چکے تھے اور وہ اب تک پراٹھے بنانے کی سہی میں ہلکان سی لگی تھی جب رباب بیگم کچن میں آتی خوشگوار حیرت لیے اسے دیکھنے لگی

ماشاءاللہ میری بیٹی تو دن بدن بڑی ہوتی جارہی ہے یہ نائل کے لیے بنارہی ہو؟ وہ اس کی تھکن سے جان چکی تھی یہ محنت کس کے لیے کی جارہی ہے

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔اس کے ذکر پر نجانے کیوں اسکا دل عجیب سی لے میں دھڑکا

بہت اچھی بات ہے !

لیکن یہ ٹھیک سے نہیں بنے۔۔۔وہ پراٹھوں کو دیکھتی افسوس سے بولی

کس نے کہا ٹھیک نہیں بنے؟ بہت اچھے بنے ہیں اور جب روٹین میں کرو گی نا تو مزید بہتری آجائے گی!
وہ اسکا ماتھا چومتی محبت سے کہنے لگیں جس پر وہ سر کو خم دے گئی

کل سے میرا دل بہت پر سکون ہے مجھے کل سے آپ دونوں میں پہلے والی تلخی نظر نہیں آئی بلکہ آپ دونوں کا ایک دوسرے کے لیے اسٹینڈ لینا مجھے ہمارے فیصلے پر فخر کرنے کا کہتا ہے جیتی رہو۔۔۔بس مجھے ایک بات کا ڈر ہے کے کہیں کسی دن بابا سائیں اور نائل میں کوئی بڑا جھگڑا نا کھڑا ہو جائے!ان کے تاثرات یکدم ہی بدلے تھے جس پر ولیہ ان کی پریشانی سمجھتی انکا ہاتھ تھام گئی وہ خود بھی کل سے دادا سائیں سے اس کے روایے پر پریشان تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر رہیں میں سمجھاؤں گی انہیں!انکا ہاتھ تھامے وہ محبت سے بولی

ہاں بیٹا اس سے بات کرنا شاید آپ کی سن لے۔۔۔۔

ویسے تائی ماں وہ کیا شروع سے ہی ضدی ہیں؟وہ مصروف سی بولی

ہاں ضدی تو شروع سے ہی ہے لیکن دل کا بُرا نہیں ہے بس تھوڑا انا کا مارا ہے کسی کی اونچی آواز برداشت نہیں کرتا اور نا ہی کسی کی بدتمیزی برداشت کرتا۔۔ان کے کہنے پر اسے بے ساختہ اپنا تھپڑ یاد آیا جسے وہ اس کی ایک سوری کے بعد ہی بھولا چکا تھا یا شاید نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری برائیاں ہو گئی ہوں تو ناشتہ مل سکتا ہے؟اس کی بھاری آواز پر وہ دونوں چونک کر پلٹی

ہونہوں آپ کی خوشفہمی ہے....!وہ مصروف سی کافی کپ میں نکالتی بولی کے کائی گرین سوٹ میں سر پر ڈوپٹا لیے مصروف سی بولتی نائل کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

آج یونی مت جانا..... آج مجھے جلدی ہے کل میں تمہیں خود چھوڑ آؤں گا...اس سے زیادہ میں کچھ نہیں سنوں گا!وہ موبائیل میں مصروف سا بولا

آج میری بیٹی کو کچھ مت کہنا نائل...پتا نہیں کب سے کھڑی وہ تمہارے لیے ناشتہ بنا رہی ہے!رباب بیگم خفگی سے اسے دیکھتی کہنے لگیں

تو گویا آج مجھے اپنی جان کی قیمت لگا کر کھانا کھانا ہو گا؟وہ شرارت سے بولا کے اس کی بات پر اسنے کرب سے نائل کی طرف اور اگلے ہی لمحے وہ سب کچھ ایسے ہی چھوڑے تیز تیز قدموں سے کچن سے نکل گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کیا ہوا؟وہ کنفیوز سا رباب بیگم کی طرف مڑا

جا کر مناؤ اسے.... صبح سے آپ کے لیے لگی ہوئی تھی!رباب بیگم خفگی سے بولی کے ان کی بات پر وہ سر جھٹکتا اس کے پیچھے جانے لگا جب اسکا فوم چیخا

Posted On Kitab Nagri

میں آکر اسے دیکھ لوں گا آپ مجھے یہ سب پیک کر دیں!وہ مصروف سا گھڑی دیکھتا بولا جس ہر رباب بیگم اس کی جلدی سمجھ کر اسکا ناشتہ ایک بوکس میں ڈالتی اسے پکڑا گئیں

آپ پلززز دیکھ لیجیے گا اسے !موبائیل کان سے لگائے مصروف سے انداز میں کہتا وہ باہر نکل گیا

کے رباب بیگم محض اسے جاتا دیکھنے لگی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟وہ ڈیرے میں پہنچتے ہی اس کی شکل دیکھ کر خاصی ناگواری سے بولا

آؤ آؤنائل کاظمی تمہارا ہی انتظار تھا....میر شہزاد موچھوں کو تاؤ دیتا بولا جبکہ اسکی فریش حالت سے وہ کہیں سے بھی اسے تکلیف میں مبتلا نظر نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

جو تم ڈھونڈ رہے ہو وہ نہیں ملے گا....وہ اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتا شان سے اپنی کرسی ہر بیٹھتا بولا

میں نہیں جانتا تمییں مجھ سے کیا بیڑ ہے... تمہیں ہماری لاہور والی فیکٹری جلا کر کیا ملا؟

سکون...!نائل پر سکون سا بولا کے اس کے جواب پر میر شہزاد کا دل چاہا اس کا منہ نوچ لے

نائل کاظمی... مجھ سے پنگہ بہت مہنگا پڑے گا!اسنے دھمکانے کی کوشش کی مگر سامنے نائل کاظمی تھا

جو کرنا ہے کرو لیکن جس مقصد کے لیے تم آئے ہو میں تمہیں نا تو وہ زمین دوں گا اور نا ہی تمہاری فیکٹری کو جلانے کے بدلے ایک روپیہ دوں گا...اب خود یہاں سے دافع ہو جاؤ نہیں تو میرے بندے کے نکالنے پر تمہاری بچی کچی عزت بھی جائے گی!اپنی اس قدر تزلیل پر وہ سرخ چہرہ لیے کھڑا ہوا

پیار سے بات کرنے آئے تھا لیکن تجھے پیار کی زبان سمجھ نہیں آئی اب میں نے تجھ سے تیرا یہ سکون نا چھین لیا تو کہنا....وہاں سے ماروں گا جہاں سے تجھے سب سے زیادہ تکلیف ہو گی!اسے انگلی دیکھا کر

Posted On Kitab Nagri

تنبیہ کرتا وہ اپنے آدمیوں کو اشارہ کرتا چکا گیا جبکہ نائل پیچھے اس کی دھمکیوں کو ہوا میں اڑاتا باقی کے معاملات دیکھنے لگا

دیکھا آپ نے کتنا مغرور ہے وہ؟ اظہر چنگاری کو مزید ہوا دیے بولا

مجھے زلیل کرے گا یہ؟ میں اس کی عزت ہی چھین لوں گا بس کچھ دن نائل کاظمی اس کے بعد تو خود اپنا سب میرے حوالے کرے گا! میر شہزاد تیش سے کہتا گاڑی میں بیٹھ گیا
مجھے سچ میں حیرت ہوئی تھی جب تم ڈرنک کر کے اس کے سامنے چلی گئیں....

ہاہاہا یہی تو کمال ہے.... اسنے مجھے ایک بار ڈرنک دیکھا تو چونک گیا اب اسے کیا پتا ڈرنک تو نجانے میں کتنے عرصے سے کر رہی ہوں.... وشمہ قہقہ لگاتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی تو.. لیکن تمہارا وہ پلان بھی کچھ خاص کام نہیں آیا تو اب آگے کیا کرنے کا سوچا ہے؟ مقابل کی نظریں اس پر مرکوز تھیں

Posted On Kitab Nagri

سوچا تو بہت کچھ ہے جسٹ ویٹ آینڈ واچ! شیطانی مسکراہٹ لیے کہتی وہ کافی کا گھونٹ بھرنے لگی

****

رات کے گیارہ بجے کے قریب اس کی گاڑی گیراج میں رکی تنی ہوئی رگوں سے گھڑی پر نظر ڈرا کر ٹائم کا اندازہ کرتا اندر داخل ہوا جہاں اسکا سامنا خالی لاونج سے ہوا آج اسکا موڈ خاصا خراب تھا وجہ پہلے میر شہزاد سے بحث اور پھر ڈیرے پر ایک شخص سے ہوئے جھگڑا تھا

گھڑی پر نظر ڈرائے وہ مسلسل اسکے انتظار میں ٹہل رہی تھی

ہٹلر کہیں کے...پتا نہیں کہاں رہے گئے؟ انہی سوچوں میم تھی جب وہ دروازہ کھولے اندر داخل ہوا اسے دیکھتے ہی وہ رخ بدل گئی

وہ جو پہلے ہی غصے میں تھا اسے رخ پھیرتا دیکھ کر وہ لب بھینچ کر واشروم میں بند ہو گیا ڈھار کی آواز سے وہ چونک کر دروازے کی جانب دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

انہیں کیا ہو گیا؟خود سے سوال کرتی وہ بال سنوارتی بیڈ پر بیٹھتی مووی لگا گئی

چند منٹوں بعد وہ فریش سا فورمل سے وائٹ ٹراوزر شرٹ میں باہر اسے ٹی وی کے سامنے بیٹھے دیکھ کر ٹی وی کا ریموٹ اٹھا کر بند کیا تھا کے اس کی حرکت پر وہ دانت پیس کر باہر کی طرف بڑھنے لگی جب وہ اسکے اٹھنے سے پہلے ہی اس کی گود میں سر رکھ گیا

اپنی یہ ناراضگی کل دیکھا لینا فلحال میرے سر میں درد ہے دبا دو!نے نیازی سے کہتا وہ آنکھیں موند گیا کے اس کی بے باکی پر وہ سرخ سی بیٹھی رہی کافی لمحے اسے ایسے ہی ڈھیٹ بنے لیٹا دیکھ کر وہ سرد آہ بھر کر اسکا سر دبانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وری گڈ!وہ جو اٹھنے کی تیاری میں تھا اس کے ہاتھوں کا لمس پاتے ہی پر سکون ہوتا آنکھیں موند گیا

یہ جانے بغیر کے اسکا یہ سکون کہیں کھونے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

رات کے دو بجنے کو تھے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں سے اسنے اپنی گود میں سر کھڑے لیٹے اس ڈھیٹ انسان کو دیکھا اسے کشما کش میں ڈالے وہ تو شاید پیچھلے دو گھٹنے سے سوچکا تھا

فلحال تو تمہیں کھا جانے کو دل کر رہا ہے! اسکے الفاظ ذہن میں گونجتے ہی شرمیلی سی مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا

.

اپنی ناراضگی کل دیکھا دینا فلحال میرے سر میں درد ہے دباؤ.....اب کے اس کے بالوں میں چلتی انگلیوں میں نرمی آئی تھی کچھ لمحے ایسے ہی نرمی سے اسکے بالوں میں ہاتھ چلانے کے بعد وہ اعتیاط سے اسکا سر تکیے پر رکھے بیڈ کی دوسری جانب آتی اپنے تکیے سیٹ کرنے لگی جب اس کی نظر ایک بار پھر اس پر پڑتے ہی رک گئی تھی

جتنا تنگ وہ اسے کرتا تھا فلحال ایسے سوتے ہوئے وہ اسے کوئی چھوٹا سا بچہ لگا !

Posted On Kitab Nagri

استغفار ولیہ کیوں سوچ رہی ہو تم اس ہٹلر کو....اپنے خیالات پر جھر جھری لیتی وہ جلدی سے ایک کمفرٹر اس پر اور دوسرا خود پر ڈالتی آنکھیں موند گئی

فجر کی نماز کے بعد وہ کل کی طرح اس کے لیے ناشتہ بنانے کی غرض سے کچن میں آئی اس سے ناراضگی اپنی جگہ مگر صرف ایک دن ناشتہ بنا کر اسنے رباب بیگم پر کوئی احسان تھوڑی کیا تھا

اس سے ناراضگی بھلائے ناشتے میں مصروف ہو گئی

اس کی آنکھ کھولی تو روم میں اسے موجود نا دیکھ وہ بالوں میں ہاتھ پھیرے گھڑی پر ڈراتا روم سے باہر آیا جہاں کچن سے آتی آوازوں سے اسے معلوم ہو گیا اس کی بیوی ناشتہ بنانے کا مشکل ترین کام انجام دے رہی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آستہ آستہ چل کر کچن میں آیا تو وہ اسے مصروف سی ڈوپٹا گلے میں ڈالے پراٹھے بناتی نظر آئی کے اس کی خوشبو سے وہ اس کی موجودگی محسوس کر گئی

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگا کوئی مجھ سے ناراض ہے!وہ اس کے عین پیچھے کھڑا گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کی بھاری گھمبیر آواز سے ولیہ نے بے ساختہ آنکھیں میچ کر کھولی

آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے کسی کی ناراضگی سے....وہ منہ بسورے ہنوز کام میں مصروف سی بولی

اور اگر میں کہوں کے پڑتا ہے تو؟وہ اسکے بالوں کی بکھری چند لٹوں سے کھیلتا بولا

تو میں یقین نہیں کروں گی!اس سے اپنے بال چھڑواتی گھور کر بولی جس پر وہ ازلی ڈھیاٹی سے پھر سے اسکے بالوں میں نجانے کونسا نقشہ بنانے لگ گیا

تو پھر یقین کر لو!....

کیوں کیا ڈر لگنے لگا ہے میرے یقین نا کرنے دے؟وہ عام سے انداز میں بولی کے اس کی بات پر نائل کے اس کے بالوں سے کھیلتے ہاتھ تھمے

Posted On Kitab Nagri

وہ کہنا چاہتا ہاں ڈرنے لگا ہوں تمہیں کھونے سے مگر الفاظوں نے ساتھ دینے سے انکار کر دیا

ہونہوں نائل کاظمی کسی سے نہیں ڈرتا!شرارت انداز مین کہتا وہ اپنی تھوڑی اس کے کندھے پر رکھ گیا کے اس کی اچانک کی گئی حرکت پر وہ کرنٹ کھا کر مڑی

کیا کر رہے ہیں کوئی آجائے گا!وہ بری طرح سٹپٹائی تھی

تو آنے دو بیوی ہے میری!وہ ازلی ڈھیٹ واقع ہوا

نائل میں گرم گرم چمٹا لگا دوں گی آپ کو!اسے خود پر جھکتا دیکھ کر وہ پسینے سے شرابو ہوتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوہر پر حملہ کرو گی؟رومانی انداز میں دیکھتا وہ اس کی پیشانی پر جھکنے لگا جب کسی کی کنکھار سے وہ دروازے کی جانب متواجہ ہوا جہاں وشمہ ناگواری سے کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی کے اسے دیکھتے ہی وہ بدمزہ ہو کر اس سے دور ہوا

Posted On Kitab Nagri

پر ائیویسی نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے!وشمہ ان پر طنز کرتی پانی کا جگ بھرنے لگی کے اس کے طنز پر ولیہ مزید سرخ ہوئی تھی

جو کہ تم لوگ رہنے نہیں دیتے صبح ہو رات ہو تم ہر وقت سر پر سوار رہنا ہوتا ہے!وہ اپنی بیوی کے اتار چڑھاؤ نظروں میں اتارے بدمزہ ہو کر کہتا باہر نکل گیا کے اس کے جملے پر وشمہ تلملا گئی کے ولیہ محض اپنے اس کی پشت گھور کر رہے گئی

کچھ دیر میں ناشتے کی ٹیبل پر ہمیشہ کی طرح سب موجود تھے جب وہ بھی فریش سا قمیز شلوار پر شال ڈالے ٹیبل پر آتا اس کے ساتھ والی کرسی سنبھال گیا

اس دن کی بدمزگی کے بعد یہ پہلی بار تھا جب وہ دادا سائیں کو سلام کیے بغیر اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تھا

تو کیا اب یہاں بڑوں کو سلام کرنے کا ریواج بھی ختم ہو گیا ہے؟اس کی حرکت پر دادا سائیں غضب ناک ہوئے

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا ولیہ نے اسکے ہاتھ پر زور ڈالا جس سے وہ اس کی طرف متواجہ ہوا جو اسے سلام کرنے کا اشارہ کر رہی تھی

اسلام و علیکم !وہ گہری سانس ہوا کے سپرد کرتا بولا کے رباب بیگم نے محبت پاش نظروں سے مسکرا کر ولیہ کو دیکھا

یہ کس طرح کے پراٹھے ہیں؟ فرحانہ محترمہ کی بات سے ولیہ کے اسے پڑاٹھے پکڑاتے ہاتھ تھمے جسے نائل نے بخوبی نوٹ کیا تھا

ولیہ نے بنائے ہیں !وشمہ نے ان کی معلومات میں اضافہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ بیٹھے اس طرح کے پڑاٹھے بنا کر شوہر سے کونسے بدلے لینے ہیں تم نے؟ فرحانہ محترمہ طنزیہ مسکراہٹ لیے بولیں

Posted On Kitab Nagri

یہ میرا ناشتہ ہے پھوپھو آپ میری فکر مت کریں کیوں یہ ناشتہ میری بیوی نے محبت سے میرے لیے بنایا ہے اور یقین کریں انکا ذائقہ آپ کے بنائے ہوئے ناشتے سے کافی بہتر ہے آپ اپنے ناشتے پر نظر رکھیے...!ناشتے سے انصاف کرتا وہ سپاٹ انداز میں بولا کے فرحانہ بیگم نے خوم آلود نظروں سے اسے دیکھا

دیکھ رہے ہیں آپ بھائی صاحب کتنی بد تمیزی کرتا ہے یہ مجھ سے...وہ منسوئی آنسوؤں سے ارسلان صاحب کی طرف متواجہ ہوا

معافی مانگو نائل!ارسلان صاحب سنجیدگی سے بولے جبکہ وہ ہنوز کھانے میں اس طرح مصروف رہا عیاں ان کی بات سنی ہی نا ہو اس کی بے نیازی پر ارسلان صاحب سر جھٹک گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس فضول بحث کو ختم کریں.... ہمیں آپ سب آج ڈیرے پر موجود چاہیے آج میں نائل کو سردار کی کرسی پر بیٹھا کر اس گاؤں کا نئے سربراہ نائل کاظمی سے آس پاس موجود سب گاؤں سرداروں سے تعرف کرواؤں گا.....داداسائیں کہتے اٹھ گئے کے ان کے پیچھے فرحان صاحب اور ارسلان صاحب بھی باہر نکل گئے ولیہ نے ایکسائٹڈ ہو کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں بھی چلوں گی...وہ پر جوش سی بولی

تم کہیں نہیں جاؤ گی!اسے پر جوش دیکھ کر وہ اسے وارن کرتا بولا جس پر وہ منہ بسور کر رہے گئی

مجھے یونی جانا ہے !

میں نے کہانا کہیں نہیں جانا....کل لے جاؤں گا خود!وہ کافی کا آخری سپ لیتا بولا

روز یہی کہتے ہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل پکا لے جاؤں کچھ مسائل ہیں جن کی وجہ سے کہ رہا ہوں...اپنا خیال رکھنا!اس کا گال کھینچ کر کہتا وہ آگے بڑھ گیا کے اس کی حرکت پر سب کی موجودگی میں وہ گلابی سی نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

بھابھی زرا دیکھیے گا آج سورج کہاں سے نکلا ہے جو میری ولیہ شرما رہی ہے!سائمہ بیگم کے کہنے پر وہ مزید شرمندہ ہو گئی کے اس کے چہرے پر اپنے بیٹے کی محبت کے رنگ دیکھ کر رباب بیگم دل ہی دل میں شکر ادا کر گئی

شرمالو جتنا شرمانا ہے بہت جلد تم سے زندگی کا ہر رنگ چھین لوں گی!وشمہ تلخی سے مسکرا کر اسے دیکھتی سوچنے لگی

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سر....!اظہر تیز تیز قدم بڑھائے اس کے پاس آیا

بولو...وہ جو مشروب کا گلاس تھامے ٹی وی پر نیوز دیکھ کر رہا تھا اس کے پکارنے پر اس جانب متواجہ ہوا

سر آج نائل کاظمی کو ارد گرد والے سب گاؤں والوں کے سامنے سربراہی پگڑی پہنائی جائے گی....

اظہر چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت خوب۔۔۔بہت عزتدار بنا پڑھتا ہے سب کے سامنے ناک رگڑنے پر مجبور نا کر دیا تو

کہنا۔۔۔میر شہزاد استہزاہ ہنسی ہنستا بولا

Posted On Kitab Nagri

تو پھر ہم تیاری پکڑیں؟اظہر گہری مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگا جس پر شہزاد سر ہلا گیا

ہاں بلکل !

ڈیرے پر گاڑی رکتے ہی اسکا فون بجا سکرین پر ان نون نمبر دیکھ کر وہ بھنویں سیکڑے کال آٹینڈ کر گیا

ہیلو؟

سنا ہے تم آج پگڑی پہنے لگے ہو!اس کی آواز سے نائل کے ماتھے پر شکن پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدعے پر آؤ!وہ اس کی فضول گوئی پر تلخی سے بولا

ایک آخری بار تمہیں وارن کرنے کے لیے فون کیا ہے میری رقم مجھے دے دو۔۔۔۔نئے نئے سربراہ بنے ہو میں نہیں چاہتا نائل کاظمی اپنے ہی علاقے کے لوگوں کے ہاتھوں زلیل ہو جاؤ!اس کے بات پر نائل کا فلک سگاف قہقہ بلند ہوا

Posted On Kitab Nagri

جو بس میں آئے کر۔۔۔۔نائل کاظمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا!وہ پر اعتماد سا کہتا کال کٹ کر گیا

ڈیرے میں قدم رکھتے ہی سب احتراماً کھڑے ہوئے جنہیں وہ ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا حکم دے گیا اسکے بعد دادا سائیں نے اس کے پگڑی باندھ کر اسے علاقے کا نیا سربراہ متخب قرار دیا تھا

****

کہاں جا رہی ہو؟اسے چپ چاپ باہر نکلتے دیکھ کر وفا نے پوچھا

افف اللہ میرا دل نکال دیا تم نے!وہ دل ہر ہاتھ رکھے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو چوری چھپے کہاں بھاگ رہی تھیں تم؟وہ اسکے چادر میں منہ چھپائے جاتا دیکھ کر پوچھنے لگی

تمہارے ہٹلر بھائی سے چھپ کر یونی جا رہی ہوں۔۔۔وہ ایکسائٹڈ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

وہ تمہارے ہٹلر شوہر ہونگے مگر میرے تو ہنڈسم بھائی ہے اور نائل بھائی نے منع نہیں کیا تھا تمہیں؟ وفا کمر ہر ہاتھ باندھے تشویشی انداز میں پوچھنے لگی

انہیں تو عادت ہے مجھ ہر رعب ڈالنے کی میں بس یوں گئی اور یوں آئی بس ایک کان ہے تم پلززز کسی سے کچھ کہنا مت !

لیکن ولی نائل بھائی آ گئے تو؟

وہ کیسے آئیں گے وہ بزی ہیں۔ تم بھی چل لو۔۔۔اسنے آفر کی تھی

نہیں میں تو امی کی پیکنگ کروا رہی ہوں تم جلدی سے ہو کر آجاؤ !

ٹھیک ہے میں یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔!وہ ہاتھ کے اشارے سے کہتی تیز تیز قدموں سے باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

یونی میں ایک دو کام کرنے کے بعد حنا سے باتوں میں مصروف تھی جب چاروں طرف سے آتے شور سے وہ گھبرا کر باہر آئی کے سامنے کا منظر دیکھتے ہی اس کے ہوش اڑھ گئے

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟وہ آس پاس موجود آگ کو دیکھ کر خوفزدہ ہوئی

گاڑدز کہاں ہے؟ارگرد کا منظر خوف سے آنکھیں پھیلائے بولی جس اسکی نظر کچھ فاصلے پر گرے گاڑدز پر گئی

ولی۔۔۔وہ انہی سب میں گھم تھی جب حنا کی دلفریب آواز سے وہ اس کی جانب دیکھنے لگی جسے اب ایک آدمی اپنے ساتھ گھسیٹ رہا تھا وہ گھبرا کر اس کی طرف بھاگی جب اسے معلوم ہوا تھا کے کسی نے ان کی یونیورسٹی ہر حملہ کروایا تھا ہر طرف ماسک پہنے کچھ لوگ گھسیٹ گھسیٹ کر فی میل ٹیچرز کو باہر کی طرف لے جا رہے تھے جب کے کچھ میل ٹیچرز خون میں لت پھت زمین پر پڑے اور کچھ خاموش تماشائی بنے یہ سب دیکھ رہی تھے

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑوں اسے۔۔۔وہ حنا کی کلائی اس آدمی کی گرفت سے نکالتی بولی جب کسی نے پیچھے سے بری طرح اس کے سر پر کوئی بھاری چیز ماری اور اگلے ہی لمحے وہ سر ہر ہاتھ رکھے زمین بوس ہوئی

ولی۔۔۔حنا نے اسے پکڑنا چاہ

اسے بھی اٹھالے جاؤ۔۔۔اب دیکھتے ہیں ان سب کے خاندان والوں سے کیسے نٹپتا ہے نائل کاظمی!
ایک شخص کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی جب اسے نائل کے الفاظ یاد آئے

"کہیں جانا مت کچھ مسائل ہیں جن کی وجہ سے کہ رہا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا خیال رکھنا!

مجھے اب ڈر لگنے لگا ہے!

Posted On Kitab Nagri

نائل۔۔۔!بے ہوش ہونے سے پہلے یہ واحد لفظ تھا تو اسکی زبان سے ادا ہوا تھا

****

وہ اضطراب کی کیفیت میں گھر میں داخل ہوا

ولیہ !گھر آتے ہی اسے پکارا تھا نجانے کیوں اسکا دل عجیب سی کیفیت میں ڈھرک رہا تھا

نائل بھائی آپ اتنی جلدی؟وفا حیرانی سے بولی

ہاں ولیہ کہاں ہے؟اس سے پوچھ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا جب راؤف بابا بھاگتے ہوئے اسکے پاس آئے

نائل بابا۔۔۔آج پہلی بار وہ گھر میں یوں داخل ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

بس خیریت ہے؟

نہیں کچھ خیریت نہیں ہے کالج میں میر شہزاد نے حملہ کروادیا ہے اساتذہ اور بہت سی بچیوں کو اسکے آدمی اپنے ساتھ کے گئے ڈیرے پر لوگ جمع ہیں میر شہزاد کے آدمی کہ کر گئے ہیں یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے

آپ نے میر شہزاد کی بات نہیں مانی اور آپ کی غلطی کی سزا وہ آپ کے علاقے والوں کو دے رہا ہے! راؤف بابا پریشانی سے آگاہ کرنے لگے جبکہ ان کی بات پر اس کے تاثرات خطرناک حد تک غضب ناک ہوئے

میں اسے چھوڑوں گا نہیں میری گن کدھر ہے؟وہ غرایا جس پر راؤف بابا نے اسے ایک گن پکڑائی جسے تھامتے ہی وہ تیز تیز قدم بڑھائے وہ باہر کی طرف بڑھنے لگا جب وفا کی آواز سے اس کے قدم تھمے

ولیہ بھی یونیورسٹی گئی تھی۔۔۔وہ بے سدھ سی بولی کے اس کے لفظوں پر نائل کے قدم کے ساتھ ساتھ اس کی دھڑکن بھی تھم گئی

Posted On Kitab Nagri

اگر تو یہ مزاق ہے تو میں بہت برا پیش آؤں گا!وہ بے سد سی کھڑی وفا پر ڈھارا جس کے چہرے کے تاثر کہیں سے بھی مزاحیہ نہیں لگے لیکن وہ چاہتا تھا کاش یہ مزاق ہو اس کی ڈھار پر رباب بیگم کچن سے نکل کر اس طرف آئی

میں مزاق نہیں کر رہی نائل بھائی اسے گئے ہوئے گھٹنے سے زیادہ ہو گیا!...

میں نے منع کیا تھا اسے.....اب کے وہ اتنی زور سے ڈھارا تھا کے رباب بیگم کا دل حلق میں آ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ تو سہی...وہ اس کی پشت کو دیکھتی بولی جو کے اب جا چکا تھا

ایک سو بیس کی اسپیڈ سے گاڑی چلا کر وہ اگلے پانچ منٹ میں یونیورسٹی کے اندر موجود تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ملازم اور کچھ گاڈرز بھی موجود تھے

وہ دیوانہ وار بات ایک ایک کر کے پورا کالج کھنگال چکا تھا مگر وہ کہی نہیں تھی

میری بیوی کہاں ہے....وہ میل ٹیچرز کو ہاتھ ہاتھ رکھے کھڑا دیکھ ڈھارا

وہ.....وہ لوگ لے گئے ہیں!سامنے موجود شخص اس کے تیور دیکھ کر خوفزدہ ہوتا بولا جب اگلے ہی لمحے وہ اس پر اپنی گن تان گیا

کہاں لے کر گئے ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم نہیں جانتے ہمارا یقین کریں ہم نہیں جانتے.....اپنی پیشانی پر گن دیکھتے ہی وہ تھر تھر کانپتا بولا

کیا کر رہے ہیں بھائی چھوڑیں اسے.....زارون اور معصب نے بامشکل اسے اس شخص سے پیچھے کیا

Posted On Kitab Nagri

ان کے سامنے ہوتا رہا یہ سب اور یہ لوگ خاموش تماشائی بنے رہے.....غصے سے اس کی رگیں پھٹنے کو تھیں

خود کو سنبھالیں بھائی!

مجھے پانچ منٹ کے اندر اندر میر شہزاد کے سب ڈیروں کا پتا بتاؤ خاص کر اسکا جس کا کسی کو علم نا ہو.....

وہ غرایا

میں میر شہزاد کی ایک دو جگہ جانتا ہوں جہاں وہ اس وقت ہو سکتا ہے...زارون کے کہتے ہی وہ لمبے لمبے سانس لے کر خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتا اسکے ساتھ باہر گاڑی کی طرف بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے باہر آتے ہی اسے کالج کے باہر لوگوں کا ہجوم نظر آیا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے نائل کاظمی..ہماری بیویاں بچیاں سب تمہاری دشمنی کی بھیڑ چڑھی ہیں ہمیں ہماری بچیاں اور بیویاں واپس لے کر دو یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے....لوگ اس کے خلاف نعرے بازی کرتے بولے جس پر وہ سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچ گیا

آپ سب اکیلے نہیں ہے میری اپنی بیوی ان لوگوں کے قبضے میں ہے آپ میرا یقین کریں میں آپ سب کی بچیوں اور بیویوں کو باحفاظت لے آؤں گا!ان سب کے ساتھ ساتھ خود کو تسلی دیتا وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھتا زن سے بھاگا گیا

مجھے پانچ منٹ کے اندر اندر میر شہزاد کے خاص ملازم اظہر خان کی لوکیشن چاہیے....وہ اسد سے فون پر کہتا کال رکھ گیا کے مرے ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہوتی جارہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریلیکس بھائی ہم انشاءاللہ جلدی پتا لگالیں گے...!زارون اسکے تاثرات سے خوفزدہ ہوتا بولا

جبھی زارون کا فون چینخا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ کی کال ہے!زارون سکرین پر نام دیکھتا کال آٹینڈ کر گیا

اسپیکر پر ڈالو....نائل کے سرد لہجے پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی فون اسپیکر پر کر گیا

جی انکل....

ہاں بیٹا تم نائل کے ساتھ ہو نا؟ارسلان صاحب پریشان سی آواز گونجی

جی بابا میرے ساتھ ہی ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا پھر تم میری ایک بات دھیان سے سنو....نائل کو اکیلا مت چھوڑنا وہ جزباتی ہے اس کے ہاتھوں میر شہزاد کو کوئی نقصان"

میں جان سے مار دوں گا اسے.....ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اس کی گرج گاڑی میں گونجی! کے دوسری طرف اس کی بات پر ارسلان صاحب دل تھام کر رہے گئے

Posted On Kitab Nagri

نائل یہ وقت جزباتی دونے کا نہیں ہے!ارسلان صاحب اب اس سے مخاطب تھے

مجھے پتا ہے ڈیڈ میں نے کب کیا کرنا ہے!درشتی سے کہتا وہ معصب سے فون لے کر کال کٹ گیا اگلے پانچ منٹ اسکا اپنا موبائیل بجا اسد کا نمبر دیکھتے ہی وہ بے چینی سے کال آٹینڈ کر گیا

سر اظہر کی لاسٹ لوکیشن ایبٹ آباد کی آرہی ہے.....آپ اس وقت کہاں ہیں میں ٹیم کو لے کر ایبٹ آباد پہنچ رہا ہوں!اسد اسے آگاہ کرتا بولا

اوکے.....!ایک لفظی جواب دے کر وہ گاڑی کی اسپیڈ مزید تیز کر گیا کچھ قرار سا آیا تھا مگر سکون اسے دیکھ کر ہی ملنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی یہ راستہ تو میر شہزاد کے گھر کا نہیں ہے!زارون پریشان سا اسے اس خطرناک راستے پر اتنی تیز رفتار سے گاڑی چلاتے دیکھ بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں لگتا ہے وہ یہ سب کر کے اپنے گھر میں موجود ہو گا؟اظہر کے نمبر ٹریس کروانے کی وجہ بھی یہی ہے کہ میر شہزاد اس وقت ہمیں ٹریپ کرنے کی پوری کوشش میں ہو گا تاکہ ہم اس کا نمبر ٹریس کروا کے غلط جگہ پر پہنچے!وہ سرد آواز میں کہتا لمحہ بالمحہ اسپیڈ تیز کر رہا تھا کے اس کی پروفیشنل باتوں سے زارون نے مشکوک نظروں سے معصب کو دیکھا جو نظریں چڑا گیا

آدھے گھٹنے راستہ دس منٹ میں تہ کرتا وہ تیز تیز قدم بڑھائے اٹیب آباد میں موجود میر شہزاد کے خفیہ فام ہاؤس پر پہنچا تھا کے اس کے ساتھ ساتھ پولیس کی گاڑیاں اور اسد کی گاڑی رکی تھی

بھائی یہ پولیس کو کس نے بتایا؟زارون اسکے ساتھ رکتی پولیس کی تین چار گاڑیوں کو دیکھتا بولا جبکہ وہ اس کی سننے بغیر ہی تیزی سے گاڑی سے نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر رک جائیں پہلے پولیس کو اپنا کام کرنے دیں!اسد نے اسے روکنا چاہ مگر وہ ام سنی کرتا سرمئی آنکھوں میں بلا کی سختی لیے اندر کی طرف بڑھا

****

Posted On Kitab Nagri

سر..... نیچھے نیچھے پولیس آگئی ہے!وہ جو اظہر کے ساتھ بیٹھا سکون سے مشروب کا گلاس لبوں سے لگائے بیٹھا تھا جب اسکے ملازم نے آکر خبر سنائی جس سے وہ ہربراہ کر اٹھا اسے ہرگز اس کے اتنی جلد یہاں پہنچ جانے کی امید نہیں تھی

جلدی کرو سب عورتوں کو یہاں سے دور لے جاؤ....وہ گھبرا کر اظہر سے بولا جس کی پیشانی اب خود پسینے سے شرابو ہو گئی تھی

لیکن سر اتنی جلدی ہم کہاں لے جاسکتے ہیں....

جہاں بھی لے جاؤ مگر بدبختوں جلدی کرو پولیس ہمیں چھوڑے گی نہیں!وہ غرایا کے اس کے کہتے ہی اظہر تیزی سے باہر کی طرف بھاگا

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کا دروازہ کھولو جلدی.....میر شہزاد سٹپٹا کر پیچھے کی دروازے کی طرف بڑھا اس کے ملازم نے تیزی سے پیچھے ک دروازہ کھولا جیسے ہی اسنے باہر قدم بڑھائے سامنے اسے کھڑا دیکھ اس کی گٹلی ڈوب کر ابھری

اتنی جلدی کیا ہے شہزاد صاحب؟نائل جو پہلے ہی پیچھے کے دروازے سے داخل ہوا تھا اسے سامنے دیکھتے ہی کسی زخمی شیر کی طرح وہ اس پر جھپٹا یکے بعد دیگر مکوں سے اسے بے سد کر گیا

سر چھوڑ دیں وہ مر جائے گا....اسد اسے پیچھے سے پکڑے بولا

بول کہاں رکھا ہے تو نے سب کو؟وہ ہنوز اپنا بازو چھڑوا کر اسے مارنا شروع ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل یہ دروازہ بند ہے مجھے لگتا ہے سب خواتین یہاں ہیں!معصب کی آواز سے وہ اس کی جان بخشا اس کمرے کی جانب گیا جبکہ میر شہزاد اب بے سد ساز مین پر گر چکا تھا اس کے ساتھ ساتھ پولیس نے فارم ہاؤس کو چاروں طرف سے گھیر کر فرار ہونے کے سارے راستے بند کر کے اس کے سارے ملازموں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ لاکڈ ہے.....اس دروازے کے پاس پہنچتے ہی معصب نے اسے آگاہ کیا جس پر نائل نے دروازے کے لاک پر تین چار بار لات ماری اور اگلے ہی لمحے ڈھار کی آواز سے دروازہ کھل کر دیوار میں جالگا اور وہ سرخ آنکھیں ماتھے پر بکھرے بال لیے اندر داخل ہوا کے اسے دیکھتے ہی گاؤں گی سب خواتین نے سکھ کا سانس لیا

سب کو باحفاظت اپنے اپنے گھر پہنچاؤ....وہ ہلکی ہلکی روشنی کے باعث سب پر نظر ڈرا رہا تھا مگر جس کی تلاش تھی وہ نظر آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

ولیہ.....پورا کمرا کھنگھالنے پر جب وہ اسے نظر نہیں آئی تو اسنے بے چینی سے اسے پکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل بھائی.....اس کی آواز سے حنا نڈھال سی اسے دیکھتی بولی

ولیہ کہاں ہیں؟وہ اضطراب کی کیفیت میں بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمارے ساتھ لائی ضرور گئی تھی مگر کالج کے بعد مجھے وہ کہیں نظر نہیں آئی!حنا کھڑی ہو کر اسے بتانے لگی کے اس کی بات پر نائل کے تیور مزید سخت ہوئے

میر شہزاد.....پوری قوت سے ڈھارتا وہ ایک بار پھر تیز تیز قدموں سے اس کے پیچھے آیا

زلیل انسان میری بیوی کدھر ہے؟وہ اسے پھر سے لہولہان کرتا غرایا

تیری بیوی کا مجھے نہیں معلوم وہ میرے پاس نہیں ہے!میر شہزاد اس پر جوابی وار کرتا بولا کے اس کے وار سے نائل ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہوا اس وقت اس پر صرف چیز سوار تھی اور وہ اپنی بیوی کا دیدار تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے کتے سے پوچھ کہاں رکھا ہے اس نے....

میرے آدمی مجھ سے چھپا کر کوئی کام نہیں کرتے!وہ منہ سے نکلتا خون صاف کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

اس کے آدمی کو لاؤ.....اس کے غرانے سے اسد نے فوری اظہر کو اسکے سامنے پیش کیا تھا

میری بیوی کا بتاورنہ ابھی اسی وقت میں یہ ساری گولیاں تیرے بوس کے اندر ڈال دوں گا....نائل میر شہزاد کی کنپٹی پر گن رکھے چلایا کے اس کی حرکت پر میر شہزاد کے ساتھ ساتھ اظہر نے تھوک نگلا

ہمیں سچ میں نہیں پتا...تمہاری بیوی کو ہم نے اٹھایا ضرور تھا مگر آدھے راستے میں ہی کسی نے ہماری گاڑی پر حملہ کر دیا اور وہ اسے اپنے ساتھ کے گئے ہمیں جلد اس شہر سے نکلنا تھا ان کی تعداد بھی ہم سے زیادہ تھی اسئلے ہم ان سے مقابلہ نا کر سکے.....اظہر فر فر اسے بتانے لگا

معلوم ہے نا مجھ سے جھوٹ کا کیا انجام ہو سکتا ہے!اب کے اس کی گن کا رخ اظہر کی طرف ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممیں سچ کہ رہا ہوں خدا کی قسم میں سچ کہ رہا ہوں تمہاری بیوی ہمارے پاس نہیں ہے!اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھتے ہی نائل کاظمی کو صیح معنیوں میں اپنی جان ہوا ہوتی محسوس ہوئی

****

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر بری طرح سے پڑھنے والے پانی سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول پائی ہیوی ڈوز کے باعث اسکا سر بری طرح چکرا رہا تھا آخری منظر جو اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا وہ یہ کے اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوئی انجیکشن دیا تھا

نائل....پہلا لفظ اسکا نام ہی ادا ہوا تھا

ہوش میں آگئی یہ حسینہ بوس کو خبر کر دو...دو آدمی اس کے بلکل سامنے بیٹھے اس پر غیلظ نظریں درائے بولے

ہاں چلو بوس کو خبر کرتے ہیں...وہ دونوں باہر کی طرف بھاگے اور کچھ ہی دیر میں ایک شخص منہ پر ماسک لگائے اندر داخل ہوا

غنودگی میں ولیہ کو اسکا عکس دھندلا دیکھائی دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ولیہ نائل کاظمی....نائل کاظمی کی بیوی اور اس کی عزت.....وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا اس کے سامنے دوزانوں بیٹھا

ککککون ہو تم؟ وہ بامشکل لفظ ادا کر پائی

بربادی....تمہارے شوہر کی بربادی!نائل کاظمی کی بربادی ہوں میں بہت عزت دار بنتا ہے وہ بہت انا پرست ہے اس کی انا آج میں اس کی عزت برباد کر کے خاک میں ملادوں گا!وہ اس پر غلیظ نظریں ڈالے خباست سے ہنسا

اگر اپنی جان پیاری ہے تو مجھے چھوڑ دو.....ورنہ نائل تمہیں چھوڑیں گے نہیں تم انہیں جانتے نہیں!وہ بے سد سی غرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہادر بھی ہے اور مجھے بہادر لوگ بہت پسند ہیں!وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیر تا بولا کے اسکا غلیظ لمس پاتے ہی ولیہ نے چہرہ دوسری جانب کیا

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے دور رہو....وہ دونوں پاؤں سے اس پر حملہ کرتی چلائی کے اس کی اس حرکت مقابل کو تیش دلا گئی

. تیری تو.....وہ تیش سے پھنکارتا اسکے بال جکڑ گیا کے اس کی حرکت پر ولیہ کی دلفریب چیخ گونجی

سر یہ کیا کر رہے ہیں آپ.....وہ گاڑی کی بونٹ پر مکے مار مار کر خود کا ہاتھ زخمی کر گیا تھا مسلسل دو گھنٹے سے وہ بے مقصد گاڑی چلا چلا کر تھک گیا تھا ایبٹ آباد سے حویلیاں تک اسنے کونسی جگہ تھی جہاں اسے تلاش نہیں کیا

کچھ پتا لگا؟ وہ بے چینی سے اسد کی طرف پلٹا کے اس کی حالت پر اسد نے حیرت سے اسے دیکھا سرمئی آنکھیں اب سرخ تھیں ماتھے پر بکھرے بال اور ٹوٹی پھوٹی حالت سے وہ اسے کہیں سے بھی نائل کاظمی نہیں لگا تھا

سر جلد پتا لگ جائے گا میم کا نمبر بند جا رہا ہے....اسد خوفزدہ سا بولا

Posted On Kitab Nagri

میر شہزاد کے علاوہ کون ہو سکتا تھا.... سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹنے کو تھا اسے لگا تھا وہ سب کچھ کھو چکا ہے جب اسد کی آواز سے ایک امید کی کرن دیکھائی دی

سر میم کا نمبر اون ہوا ہے کچھ فاصلے پر ایک جگہ ہے جہاں کی لوکیشن آرہی ہے..... اسد کے کہنے کی دیر تھی کے وہ اس کی بات پوری سنے بغیر ہی گاڑی میں بیٹھتا اسد کو اپنے ساتھ گھسیٹ کر گاڑی بھاگا گیا

مطلوبہ پتے پر پہنچتے ہی اسے ایک بزرگ آدمی موبائیل کو ٹٹولتا نظر آیا

آپ کو یہ موبائیل کہاں سے ملا بابا؟ اسد اس بزرگ کے پاس پہنچتا آدب سے بولا کے وہ بزرگ ان کے پیچھے پولیس کی گاڑیاں دیکھ کر بھکلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا میں نے تو یہ یہی گھاس اٹھایا مجھے تو چلانا بھی نہیں آتا بٹن دبایا تو کھل گیا... وہ فورا سے اپنی صفائی دینے لگا

اسکا مطلب ہے وہ یہی کہیں ہے.... کہتے کہتے اس کی نظر ایک سنسان سی بلڈنگ پر گئی

Posted On Kitab Nagri

اس طرف.....نائل تیز تیز قدم بڑھائے اس بلدنگ کی طرف بڑھا

تجھے تو میں چھوڑوں گا نہیں.....اپنی غلیظ نظریں اس پر گاڑھے اس کی گردن پر جھکا کے اس کے زہر ہلے لمس خود پر محسوس کرتی بے بسی سے ولیہ کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئی تھیں

بند ہوتی آنکھوں سے آخری منظر اس درندے کو خود کو نوچتے محسوس کیا تھا

یااللہ.....بے ساختہ اس کی منہ سے نکلا اور اس کے بعد اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا

بوس...اس سے پہلے وہ مزید کوئی حماقت کرتا اچانک سے دروازہ بجنے سے وہ بے ساختہ اس سے دور ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بوس پولیس آگئی.....!اپنے آدمیوں کی آواز سے وہ ایک حسرت بھری نظر بے سدھ سی پڑی ولیہ پر ڈالتا باہر کہ طرف بھاگ گیا کے اس کے آدمی کی بات سنتے ہی غنودگی میں بھی ولیہ کے دل میں ایک سکون سا اترا

بچ گئی سالی!غصے سے دیوار پر ہاتھ مارے وہ کسی کے آنے سے پہلے ہی کھڑکی سے باہر چھلانگ لگا گیا کے اسکے پیچھے پیچھے اسکے دو آدمی بھی بھاگے جو کے اس بلڈنگ کے اندر داخل ہوتے نائل کی نظروں سے بچ نا سکے

اسد ان کے پیچھے جاؤ.....وہ چلایا کے اس کی نظروں کا تعقب کر کے اسد نے چند ہلکاروں کو ان آدمیوں کے پیچھے بھیجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاروں طرف چھان مارو....پولیس آفیسر نے آڈر دیا

جبکہ وہ سب سے بے نیاز بلڈنگ کی دوسری منزل کی طرف بڑھ رہا تھا جہاں سے اسنے ان آدمیوں کو کودتے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے پیچھے کوئی نہیں آئے گا!اسد اور چند ہلکاروں کو اپنے پیچھے آتا دیکھ کر وہ اسے صاف منع کر گیا

بٹ سر....اسد منمنایا

آئی سیڈ میرے پیچھے کوئی نہیں آئے گا.....اس کی ڈھارس سے وہ لوگ اپنے قدم روک گئے

ہر کمرہ دیوانہ وار دیکھنے کے بعد آخری کمرے کے پاس پہنچ کر اسکے قدم خود بخود تھمے

اندر داخل ہوتے ہی سامنے کا منظر اسے ختم کرنے کو کافی تھا وہ بے سدسی زمین پر پڑی تھی بھاری بھاری قدموں سے وہ اس تک آیا تھا

آج پہلی بار وہ خود کو اس قدر بے بس محسوس کر رہا تھا اس کے بال تک چھپانے والی بیوی اس کے سامنے بغیر ڈوپٹے کے بازوؤں سے پھٹی قمیز میں بے سدسی پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ وہ گھٹنوں کے بیٹھتا اسکے بے سد پڑے وجود کو اپنے حصار میں لیے سمیٹ گیا

ولیہ؟ اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرے بہت محبت سے اسے پکارا تھا مگر آج نا تو وہ سرخ ہوئی تھا نا ہی اس سے لڑنے کو تیار تھی وہ تو بس خاموش تھی جو کہ اس کے لیے نا قابل برداشت تھا

"(میں صرف تم سے اتنا کہنا چاہتا ہوں میرے ہوتے ہوئے تم خود کو کبھی بھی ڈرا ہوا یا اکیلا محسوس نہیں کروں گی اور اگر ایسا کبھی ہوا تو سمجھ جانا اس دن نائل کاظمی خود سی ہی ہار جائے گا)" اور آج نائل کاظمی ہار گیا تھا

کب سے کیا ہوا ضبط اب جواب دے گیا تھا دو موتی ٹوٹ کر اس کی داڑھی میں جزب ہو گئے تھے ہاں وہ رو رہا تھا شاید زندگی میں پہلی بار..... آج نائل کاظمی رو رہا تھا وہ بھی اس لڑکی کے لیے جس کے نام سے بھی کبھی اسے چڑھ تھی

سر گاڑی تیار ہے! اسد کی آواز سے وہ سر کو خم دیتا اسے اپنے شال میں لپیٹے اسے بازوؤں میں اٹھا گیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں وہ حویلیاں میں موجود ایک بڑے سے ہوسپٹل میں موجود تھے

ڈاکٹرز اسے فوراًہی ایمر جنسی واڈ میں لے گئے تھے اسد سارا پولیس ورک کروا گیا تھا جس کے باعث انہیں مشکل پیش نہیں آئی تھی جبکہ وہ پیچھے ٹوٹا ہارا سا بینچ پر بیٹھ گیا

کچھ پتا لگا اُن لوگوں کو؟ وہ نظریں زمین میں گاڑھے اسد سے مخاطب ہوا

نہیں سر وہ لوگ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔ مگر بہت جلد ان کا پتا لگ جائے گا!

ہمم مجھے جلد از جلد وہ لوگ چاہیے! اس کی نظریں ہنوز زمین ہر تھی لہجہ ہارا ہوا تھا کے اس کی یہ حالت اسد کے لیے نا قابلِ برداشت تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان مت ہوں سر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ مجھ سے آپ کی یہ سائد دیکھی نہیں جا رہی۔۔۔ آپ یقین کریں ایک بار پتا لگ جائے میں خود اسے زمین میں گاڑھ دوں گا! اسد اس کے ساتھ بیٹھتا اس کی کمر تھپتھپا کر بولا جس پر محض سر ہلا گیا

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی جب زارون معصب سبحان اور گھر کے باقی افراد یہاں پہنچے تھے

کہاں ہے میری بچی! سائمہ بیگم اور رباب بیگم ایک ساتھ بولیں

ایمرجنسی میں ہے! وہ ان سے نظریں چرائے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا ہے ڈاکٹر نے؟ فرحان صاحب بے چینی سے پوچھنے لگے

ابھی تک کچھ نہیں معلوم۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

یہ سب آپ کی فضول کی انا اور جزباتی پن کی وجہ سے ہوا ہے!اب کے بولنے کی باری دادا سائیں کی تھی

یہ سب آپ لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے اگر آپ مجھے اس دن ہی میر شہزاد کا کام تمام کرنے دیتے تو یہ سب نا ہوتا۔۔ان اب میں پہلی بار اس نے چہرہ اوپر کیا تھا جب اس کی حالت سے ایک لمحے کو سب سناٹے میں آ گئے اس سے پہلے کوئی کچھ کہتا لیڈی ڈاکٹر باہر آئی

ڈاکٹر ہماری ولیہ ٹھیک تو ہے نا؟

ویل آپ کے پیشنٹ کی حالت کچھ ٹھیک نہیں ہے افیکٹ سیریس ہے انہوں نے اس واقعے کا بہت گہرا صدمہ لیا ہے جس کے باعث انہیں ہوش میں لانا مشکل ہو رہا ہے جب پیشٹ خود ہی سروائیو نہیں کرنا چاہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل بات اچک گیا

کیا مطلب کیا کر سکتے ہیں؟مجھے میری وائف صیح سلامت چاہیے !

Posted On Kitab Nagri

ہم کوشش کر رہے ہیں باقی آپ دعائیں کریں زندگی موت تو اسی کے ہاتھوں میں ہے۔۔۔ڈاکٹر اسے تسلی دیتی آگے بڑھ گئی جبکہ ان کی بات سے وہ گہرے سناٹے میں چلا گیا

اسنے تو اس رب سے بنا کر ہی نہیں رکھی تو اس کی دعائیں کہاں سے قبول ہونگی؟

سوچوں کا تسلسل دادا سائیں کی کاٹدار آواز نے توڑا

اگر ہماری ولیہ کو کچھ ہوا تو ہم آپ کو کبھی معاف نہیں کریں گے!ان کی بات پر وہ ایک نظر ان ہر ڈالے بغیر کچھ کہے وہاں سے آگے بڑھ گیا اسے پتا تھا اب اسے کہاں جانا تھا کہاں جا کر اپنی ناک رگڑھنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا آپ اس کی حالت تو دیکھیں۔۔۔ارسلان اپنے شیر دل بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر کرب سے بولے

****

Posted On Kitab Nagri

تم سے ایک کام تک سہی سے نہیں ہوا۔۔۔دوسری طرف کی بات سن کر وہ کال پر غرائی تھی

آپ شاید بھول رہی ہیں مسز وشمہ یہ پلان میرا ہی تھا۔۔۔تم مجھ پر یوں غرا نہیں سکتی!دوسری طرف سے اس کی رعبدار آواز سن کر وشمہ نے تھوک نگلا

ہاں مگر بات تو یہی ہوئی تھی نا ایک تیر سے دو شکار ہونگے تمارا بدلہ بھی پورا اور نائل بھی اس سے بدگمان ہو جائے گا !

"بدلہ تو میرا کسی حد تک اب بھی پورا ہو گیا میں نے نائل کاظمی کو برباد کرنا تھا اسے ٹوٹا ہوا دیکھنا سو دیکھ لیا اور جہاں تک مجھے لگتا ہے وہ اب اپنی بیوی کے آس پاس بھی نہیں بھٹکے گا۔۔۔۔"مقابل آنکھوں میں چمک لیے بولا کے اس کی بات سے وشمہ کسی حد تک پر سکون ہوئی

اگر ایسا ہوا تو میری طرف سے ٹریٹ پکی !

Posted On Kitab Nagri

مجھے ٹریٹ نہیں چاہیے مگر تمہارا مدد کا شکریہ اگر تم اسے یونیورسٹی نا بھیجتی تو میرا پلان کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔۔۔اس کی بات پر اسے صبح کا سین یاد آیا

ولی یار تم یونی نہیں جا رہی؟وہ ٹیبل سے ناشتہ سمیٹ رہی تھی جب وشمہ اس کے پاس آئی

نہیں نائل نے منع کیا ہے۔۔۔وہ منہ بسورے بولی

چلو اچھا ٹھیک ہے!وشمہ مسنوئی افسوس سے کہتی آگے بڑھنے لگی ولیہ نے اسے رکا

کوئی کام تھا کیا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں وہ دراصل میں اتنے دنوں سے یونی نہیں جا رہی تھی پیپرز سر پر ہیں اسلئے مجھے نوٹس چاہیے تھے مجھے لگا تم جا رہی ہو نگی تو تم سے منگوالوں گی بٹ خیر ہے!وہ دوستانہ انداز میں بولی ولیہ کو آج نجانے کتنے عرصے بعد وہ پہلے جیسی لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

یاد آیا پیپرز تو میرے بھی ہیں حنا نے کہا تھا آج لاسٹ ڈیٹ ہے فام سامنٹ کروانے کی۔۔۔وہ ذہن پر زور ڈالتی بولی کے اس کی بات پر وشمہ کی آنکھیں چمکی

تو کیا تم جا رہی ہو کالج؟

نہیں نانائل نے منع کیا ہے !

تو کیا تم اپنا یہ سال زایع کر دو گی۔۔۔میں تو کہتی ہوں تم چپ چاپ چلی جاؤ اور جلدی سے اپنا کام مکمل کر کے نائل کے آنے سے پہلے واپس آ جانا۔۔۔

کہ تو تم ٹھیک رہی ہو مگر انہیں پتا لگا تو؟ وہ پریشانی سے بولی کے اس کے کہنے ہر وشمہ نے آس پاس نظر درائی

کون بتائی گا؟ وہ ابرو اچکائے پوچھنے لگی جس ہر ولیہ چہک اٹھی

Posted On Kitab Nagri

پھر میں یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔۔

کہاں کھو گئی؟ دوسری طرف سے آتی تیز آواز سے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی

ویل میرے لیے یہ کام مشکل نہیں تھا! وشمہ کندھے اچکائے بولتی اس سے باتوں میں مصروف ہو گئی

رات ہونے کو تھی مگر اسے ہوش نہیں آیا تھا نجانے کتنے عرصے بعد اسنے مسجد میں قدم رکھا تھا وضو کے بعد ٹوٹی پھوٹی نماز ادا کر کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے شاید پہلی بار۔۔۔۔۔

یا اللہ میں جانتا ہوں تو میرے دل کے حال سے واقف ہے میری بیوی تکلیف میں ہے اور میں تجھ سے اس کی زندگی مانگنے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔میں نے تجھ سی کبھی کچھ نہیں مانگا یا شائد تو نے مجھے کبھی کسی چیز کی کمی ہونے ہی نہیں دی اس لڑکی کو بھی میری زندگی میں تو نے ہی ڈالا میں تو اسے پسند تک نا کرتا تھا تو نے اسے میری زندگی میں شامل کیا اور اب جب اس کے بغیر میرا سانس لینے تک محال ہو رہا ہے تو اسے مجھ سے دُور مت کر

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں میں تیرے پسندیدہ بندوں میں سے نہیں ہوں اور نا ہی مجھے مانگنے کا طریقہ آتا ہے میں تو ان منافقوں میں سے ہوں جو مشکل پڑنے پر تجھے پکارا تے ہیں اور پھر رخ پھیر لیتے ہیں۔۔۔۔۔ مگر وہ تو تیری نیک بندی ہے اسے زندگی دے دے میں نے سنا ہے تو ارحم الراحمین ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا یا ارحم الراحمین میری مدد فرما

)اور پھر جب کوئی اسے ارحم الراحمین کہ کر پکارتا ہے تو وہ اسے خالی ہاتھ لوٹنے نہیں دیتا(

بھائی ولی کو ہوش آگیا۔۔۔زارون کی آواز پر اسنے بے ساختہ آسمان کی طرف دیکھا وہ کتنا رحیم ہے اسے آج اندازہ ہوا تھا سر خود بخود سجدائے شکر میں گرا تھا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس کے آنے سے پہلے سب باری باری اس سے مل لیے تھے وہ مسجد سے ہو سپٹل میں آیا تو رباب بیگم تو رباب بیگم اسے ولیہ کے روم سے نکلتی نظر آئیں اسے دیکھتے ہی وہ اس کی طرف قدم بڑھا گئیں

ولیہ کے ساتھ کیا ہوا ہے نائل؟ وہ اس کی جو حالت اندر دیکھ کر آئی تھیں ان کا دل بری طرح لرز گیا

میں نہیں جانتا موم بس اتنا جانتا ہوں وہ اس کے ساتھ مزید غلط ہونے سے پہلے میں وہاں پہنچ گیا تھا....

Posted On Kitab Nagri

جاؤ جا کر دیکھ لو.....کچھ سکون ملے گا!رباب بیگم اسکا ٹوٹا لہجہ دیکھ کر اسکا بازو تھپتھپا کر بولی جس پر وہ سر ہلاتا اندر داخل ہوا جہاں وہ اسے آنکھیں موندے لیٹی دیکھائی دی

کے اسے دیکھتے ہی کب سے رکی ہوئی دھڑکن اب چلنا شروع ہوئی تھی دھڑکن دل کیا ہوتا ہے یہ نائل کاظمی کو آج پتا لگا تھا وہ بھاری بھاری قدم اٹھائے اس کے قریب آیا

اس کی گردن اور بازوؤں پر نشان دیکھ کر مٹھیاں بھینچی تھیں دل چاہ تھا جس نے اس کا یہ حشر کیا ہے اسے اسی وقت زمین میں گاڑھ دے بے ساختہ وہ اس کی پیشانی پر جھک کر بوسہ دیتا اپنی محبت کی پہلی مہر چھوڑ گیا اس کی پیشانی سے اپنا ماتھا ٹکا کر وہ گہرا سانا بھرنے لگا آنسوؤں کو جیسے بہنے کا راستہ مل گیا تھا وہ بے بس تھا ٹوٹ گیا تھا اس لڑکی کی خاطر جس کے زیادہ بولنے کی عادت سے اسے ہمیشہ غصہ آتا آج اس کی خاموشی اسے توڑ رہی تھی اگر کوئی اس سے پوچھتا کے وہ کب بے بس ہوا تھا تو وہ بتاتا اس لڑکی کی بکھری ہوئی حالت دیکھ کر وہ بے بس ہو گیا تھا

اپنے چہرے پر نمی محسوس کر کے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول سکی کے اسے ہوش میں آتا دیکھ کر وہ فوری سے اپنا چہرہ صاف کر کے اس کے پاس سے ہٹا

Posted On Kitab Nagri

آستہ آستہ ہوش میں آتے ہوئے اس کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر لہرانے لگا

نننہیں دور رہو مجھ سے۔۔۔۔ پلززز مجھے۔ چھوڑوں دو!وہ غنودگی میں بے چینی سے ہاتھ پاؤں مارتی مسلسل سر نفی میں ہلا رہی تھی کے اس کی حالت پر نائل نے جبڑے سختی سے بھینچے اس شخص سے نفرت نے اب شدت پکڑلی تھی غصہ تو اپنی بیوقوف بیوی پر بھی تھا مگر اس کی حالت نے اسے جھنجھور کر رکھ دیا تھا

ولیہ کوئی نہیں ہے میں ہوں۔۔۔وہ اسکے سرہانے بیٹھتا نرمی سے بولا

دور رہو مجھ سے۔۔۔۔۔ کسی کو اپنے قریب محسوس کر کے وہ مزید بے قابو ہوئی تھی

شششششش کوئی نہیں ہے ادھر دیکھو میں ہوں نائل۔۔۔اسے بے قابو ہوتے دیکھ کر وہ اسے خود میں سمیٹ گیا کے اسکے لمس پر وہ کچھ پر سکون سی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

میں ہوں!اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرے محبت سے کہا جس پر وہ پر سکون ہوتی پھر سے ہوش سے بیگانہ ہو گئی

ایک بار مجھے پتا لگ جائے یہ سب کس نے کیا اسی سزا دوں گا موت کو ترسے گا!وہ اسے خود میں بھینچے تپش سے بولا

جب اسکا فون چیخا تھا اسد کی کال دیکھ کر وہ کال اٹھائے باہر نکل گیا

سر اس شخص کے بارے میں کچھ پتا نہیں لگ رہا...مجھے لگتا ہے اسکا آپ سے بہت پرانہ ہے آپ ذہن پر زور ڈالیں اور سوچیں یہ کون ہو سکتا ہے؟اسد کے کہنے وہ گہری سوچ میں پڑ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اسے ہوش آیا تو وہ اسے سامنے صوفے پر بیٹھا سر صوفے سے لٹکائے نظر آیا وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب نائل نے غیر ارادی توڑ پر سر اٹھا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اٹھو مت....!اسے سہارا لے کر اٹھتا دیکھ وہ تیزی سے اس کے پاس آتا اس کے پیچھے تکیے سیٹ کرنے لگا کے وہ بس خالی خالی نظروں سے دیکھنے لگی جس کی ٹوٹی ہوئی حالت سے اسے لگا وہ نائل کا ظمی کو کھو چکی ہے

پانی چاہیے؟وہ نرمی سے پوچھنے لگا جس پر ولیہ نفی میں سر ہلا گئ
کیسی ہو؟کچھ دیر کی خاموشی کے اس کی بھاری آواز گونجی

ٹھیک ہوں!وہ محض اتنا ہی کہ سکی تھی

میں نے منع کیا تھا نا باہر نکلنے سے؟خلاف توقع وہ نرمی سے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستا اس پر گہری نظریں ڈالے بولا کے اس کی نرمی پر ولیہ کا دل چاہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سماں جائے اسے تو یہ بھی یاد نا تھا اس کے ساتھ کیا کچھ ہو گیا ہے تو کیا وہ اب اس کے قابل نہیں رہی تھی؟

Posted On Kitab Nagri

آئندہ میری باتیں ماننا دیکھا شوہر کی بات سے نا مان کر ہو سپٹل پہنچ گئی ہو....وہ مسکراہٹ سجائے اسے چھیڑنے لگا کے اس کے روایے پر وہ حیرتذدہ سی اسے دیکھ رہی تھی وہ کیوں اتنا نارمل ری ایکٹ کر رہا تھا؟اس کے دماغ میں بہت سی سوچیں گردش کرنے لگیں اس سے پہلے وہ کوئی سوال کرتی رباب بیگم اور سائمہ محترمہ اس روم میں داخل ہوئی کے انہیں دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ گیا

میری بچی...دو دونوں اس کی طرف بڑھیں انہیں دیکھ کر وہ سائمہ بیگم کے گلے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی کے اس کے رونے سے نائل بے چینی سے باہر کا رخ کر گیا

وہ مجھ سے نفرت کریں گے تائی ماں....میرے وجود سے گھن.....وہ روتے ہوئے کہتی ان کا دل بند کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میرا بچہ ایسے نہیں کہتے....رباب بیگم اسے خود سے چمٹاتی بولی

مجھے گھر جانا ہے...آپ بس مجھے گھر لے جائیں !

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے ہم صبح ہی گھر چلیں گے !سائمہ بیگم اسے سمجھانے لگیں

نہیں مجھے ابھی جانا ہے !وہ باضد ہوئی جب وہ اس کی آوازیں سے اندر داخل ہوا

آپ لوگ گھر چلے جائیں.....میں ہوں اس کے پاس !وہ اندر آتا سنجیدگی سے بولا

میں بھی چلوں گی !وہ فوری سے بولی کے نائل نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا

ہاں تم بھی چلی جاؤ میں اکیلا رہے لیتا ہوں یہاں !اسکے طنز پر وہ محض نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ لوگ جایئے زارون ویٹ کر رہا ہے !...وہ سائمہ بیگم سے مخاطب ہوا

اچھا لیکن یہ سوپ رکھا ہے تم اسے پلا دینا...سائمہ بیگم ولیہ کو پیار کرتی رباب بیگم کے ساتھ باہر نکل گئی کے ان کے جاتے ہی وہ اس کے پاس آیا کے اسے دیکھتے ہی وہ رخ پھیر گئی

Posted On Kitab Nagri

کیوں شور کر رہی تھیں؟وہ اس پر گہری نظریں جمائے پوچھنے

مجھے گھر جانا ہے... آپ مجھے گھر لے جائیں!وہ خوفزدہ سی بولی کے اسکا خوف محسوس کر کے نائل اس کے قریب بیٹھا

کیوں جانا ہے گھر؟صرف آج آج کی تو بات ہے....!اسکا ہاتھ تھامے محبت سے کہا

مجھے گھر جانا ہے اگر وہ یہاں آ گیا تو؟وہ مجھے پھر سے لے جائیے گا مجھے ڈر لگ رہا ہے نائل!وہ خوفزدہ سی اسکے کندھے سے لگتی اسے ششدر کر گئی جب نائل نے اسکے گرد اپنے بازو کا حصار قائم کیا

کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا....اسے اپنے حصار میں لیتا وہ محبت سے اسکے بالوں پر لب رکھے بولا کے اسکی بات پر وہ کچھ پر سکون ہوئی مگر اپنی پوزیشن کا خیال آتے ہی جھٹکے سے اس سے دور ہوتی وہ سرخ سی اپنی نظریں جھکا گئی

مجھ سے بعد میں شرمالینا پہلے سوپ پیو...اس کی حالت کو سمجھتا وہ جان کر اسے تنگ کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پینا !....

پینا تو پڑے گا!وہ شرارت سے اس کے آگے سوپ کرنے لگا جب وہ بری طرح سے چیخی تھی

آپ کیوں اس طرح یہ یوں بیہو وکر رہے ہیں مجھے نہیں چاہیے آپ کی ہمدردی...وہ اس کے روایے سے پریشان ہوتی چلائی جبکہ وہ محض اسے دیکھ کر رہے گیا

تو پھر کیا چاہیے آپ کو؟اس کی لٹوں کو پیچھے کرتا وہ گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کے جھکاؤ پر وہ سرخ ہوتی سر جھکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شرافت سے کھالو نہیں تو اپنے طریقے سے کھلاؤں گا میں !اس کی ناک دبا کر کہتا وہ اسے گھورنے پر مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

جسم میں اٹھتی ٹیسوں اور چہرے پر پڑتی روشنی سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول سکی جب وہ اسے سامنے صوفے پر بیٹھا موبائیل سینے پر رکھے چہرے پر بازو رکھے بیٹھا نظر آیا صوفے کے ساتھ ہی اس کی ایش ٹرے پڑی تھی جس کا فل ہونا اس کی اندرونی کیفیت کا پتا دے رہا تھا

اس مغرور شہزادے کو اپنی وجہ سے اس حالت میں دیکھ کر اسے بے ساختہ اس پر پیار آیا وہ احتیاط سے سائد ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھانے لگی جب گلاس ٹوٹ کر نیچے گرا بے ساختہ وہ اپنا نیچلا لب دبا گئی

اور بنو انا کی ماری.... آواز لگا دیتی لیٹا ہی ہوا تھا! وہ فوری سے اٹھتا اس پر گہری نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا

مجھے لگا آپ سو رہے ہیں! وہ اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھامے بولی

آپ کب سے اتنی مہربان ہونے لگ گئی؟ اسے چھیڑتے ہوئے وہ اسکی ناک دباتا بولا

ہم گھر کب جائیں گے؟

Posted On Kitab Nagri

بس ابھی کچھ فارمیلیٹز ہیں وہ پوری کر دوں پھر چلتے ہیں... اسکا ڈوپٹا اسکے پر ڈالتا وہ باہر نکل گیا

* *

کاظمی ویلا پہنچتے ہی سب بے چینی سے اپنے ساتھ ٹی وی لاؤنج میں لے آئے تھے

یہاں کیوں بیٹھ گئیں؟ روم میں چلو.... وہ گھر میں داخل ہوتا اسے سب کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر بولا

نہیں مجھے ابھی تائی ماں اور موم کے ساتھ ٹائم گزارنا ہے.!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں نائل بیٹا اسے ابھی یہی رہنے دو.... تم جا کر رسٹ کرو پوری رات کے جاگے ہوئے ہو.... سائمہ بیگم محبت سے اس کی پیشانی چومتی بولیں جس طرح وہ ان کی بیٹی کے لیے ڈھال بنا رہتا تھا ان کے سارے خدشے ختم ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

جی بس میری کافی روم میں بھیج دیں!اس پر ایک بھرپور نگاہ ڈال کر وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا

کچھ دیر سب کے ساتھ بیٹھنے کے بعد وفا اور وشمہ اسے اس کے پرانے روم میں لے آئے تھے

تم ٹھیک ہو نا؟ وفا محبت سے اسکا ہاتھ تھامے بولی جس پر وہ سر کر خم دے گئی جب سے وہ آئی تھی اس طرح ہی گم سم تھی

شکر ہے ورنہ نائل بھائی کے ساتھ ساتھ میری بھی جان نکل گئی تھی مجھے تو سوچ سوچ کے ڈر لگ رہا تھا نائل بھائی مجھے کیا کہیں گے بٹ تھینک گوڈ انہوں نے مجھے کچھ نہیں کہا!وفا اس کا موڈ اچھا کرنے کو بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وفا چائے تو بنا دو!

ٹھیک ہے میں بناتی ہوں اور ساتھ کچھ سنیکز بھی بناتی ہوں اتنے تم اور وشمہ باتیں کروں...

Posted On Kitab Nagri

نائل تمہاری غیر موجودگی میں واقعی بہت پریشان ہو گئے تھے...وفا کے جانے کے بعد وشمہ اس سے مخاطب ہوئی جس پر وہ محض سر کو خم دے گئی

ظاہر ہے ان کے لیے یہ ناقابل برداشت ہے پھر بھی میں حیران ہوں وہ تم سے کتنی ہمدردی سے پیش آرہے ہیں..

.اس کے لفظ ہمدردی پر وہ مٹھیاں بھینچ گئی تھی

مجھے کسی کی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے!ولیہ لب بھینچے بولی

تمہیں نا ہو لیکن وہ تو ضرور ممانی کی خاطر کریں گے نا....وشمہ بظاہر محبت سے اسکا ہاتھ تھامے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب؟اس کی بات پر وہ ابرو اچکا گئی

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کے میں نے خود رباب ممانی کو نائل سے بات کرتے سنا ہے وہ کہ رہی تھیں کے میری خاطر فلحال چپ رہو... اپنی طرف سے وہ تیر چلا چکی تھی مگر وہ نشان پر لگے یا نہیں یہ اسے معلوم نہیں تھا جبکہ دوسری طرف اس کی باتوں پر وہ گہری سوچ میں پڑ گئی

تو اس لیے آپ نے مجھ سے اتنی محبت سے بات کر رہے تھے؟ وہ دل ہی دل میں اس سے سوال کرتی اٹھی

کہاں جا رہی ہو؟ اسے جاتا دیکھ کر وشمہ ہربڑا کر پوچھنے لگی

اپنا سامان لینے مجھے کسی کی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے! سپاٹ انداز میں کہتی وہ اس کے روم کی طرف بڑھ گئی کے پیچھے وشمہ کی آنکھیں خوشی سے چمکی تھیں

* *

بھاؤ.....

Posted On Kitab Nagri

وہ سینکس پلیٹ میں نکالتی مڑی جب اپنے پیچھے زارون کی اچانک آمد پر خوفزدہ ہوتی بری طرح سے پھسلی اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی زارون اسکا ہاتھ تھام گیا

ارے ارے کیا تم تو بہت ہی کوئی ڈرپوک نکلی.....!وہ جو اسے کچن میں اکیلے کھڑا دیکھ کر ڈرانے کی غرض سے آیا تھا اس کے اس قدر ڈرنے پر ہنستے ہوئے بولا کے اس کی حرکت پر وہ صبر کا گھونٹ پی کر رہے گئی

دل دھلا دیا میرا!وفا دل پر ہاتھ رکھے اسے ایک چٹ رسید کرتی بولی

اوہ تو تمہارا دل دھلتا بھی ہے؟وہ اس کے فقرے پر شرارت سے بولا کے وفا محض اسے گھور کر چائے کپوں میں نکالنے لگی

کام بتاؤ کیا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کیا بنا رہی ہو؟ وہ چپس پلیٹ سے اٹھاتا بولا جب وہ اسکے ہاتھ پر تھپڑ مار گئی

ولی کے لیے لے جا رہی ہوں تم پہلے ہی ختم کر دو !

ولی کے لیے؟ وہ کہاں ہے کیسی ہے؟ اسکا نام سنتے ہی وہ سنجیدا ہو کر پوچھنے لگا کے اس کی پریشانی پر وفا بے ساختہ مسکرائی (کتنی محبت تھی ان رشتوں میں!)

ٹھیک نہیں ہے بس خاموش ہے! وہ نفی میں سر ہلاتی بولی

مجھے بس ایک بار پتا لگ جائے یہ سب کس نے کیا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں جس نے ہماری چلبل پانڈے کو اس حال میں پہنچایا ہے !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ٹینشن مت لو وہ جلدی ٹھیک ہو جائے گی نائل بھائی سنبھال لیں گے! وفا اس کی حالت پر اسکا بازو تھپتھپا کر بولی جس پر وہ سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم لوگ کب جا رہے ہو؟وہ چپس منہ میں رکھتا اسکا منہ کھلوا گیا

تم کہتے ہو تو ہم آج ہی چلے جاتے ہیں!وہ منہ بسورے بولی

میں کیوں کہوں گا میرے بس میں ہو تو خوبصورت لڑکیوں کو کبھی جدا ہی نا کرو....شرارت سے آنکھ دبا کر کہتا وہ اس کے گال تک سرخ کر گیا تھا

دافع ہو جاؤ!اس کی بات پر وہ سر جھٹک کر باہر کرٹرے اٹھائے باہر نکل گئی کے وہ شرارت سے بالوں میں ہاتھ پھیرے اسے جاتا دیکھنے لگا نجانے کیوں اس لڑکی سے بات کرنا اب اسے اچھا لگنے لگا تھا

وہ روم میں داخل ہوئی تو نائل اسے بیڈ پر آڑا ترچا لیٹا نظر آیا وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی اس کے قریب آئی جو اس وقت سوتے بھی اضطراب کی کیفیت میں تھا اسکے بیڈ سے لٹکے بازو کو سیدھا کرتی وہ بے اختیار اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی کے نیند میں بھی اسکا لمس محسوس کر کے وہ پر سکون ہوا جس پر کھل کر مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

اس کا ہٹلر شوہر اس وقت اسے کسی بچے سے کم نا لگا..جب اچانک وشمہ کے الفاظ اس کے ذہن میں گونجے

میں حیران ہوں وہ تم سے کتنی ہمدردی سے پیش آرہے ہیں....اس کے بالوں سے اپنا ہاتھ اٹھاتی وہ ایک افسوس بھری نظر اس پر ڈالے اپنا کچھ ضروری سامان لے کر واپس سے اپنے روم میں آگئی جہاں اب وفا چائے اور کچھ سینکس لیے اس کے انتظار میں تھی

اس کی آنکھ کھولی تو گھڑی شام کے چھ بجا رہی تھی بالوں میں ہاتھ پھیر کر وہ فریش ہونے کے لیے واشروم میں گھس گیا

کچھ دیر میں فارمل ٹی شرٹ اور ٹراوزر میں فریش سا شیشے کے سامنے آتا بال سیٹ کرنے لگا جب ماضی کا منظر اسکے سامنے لہرایا

این کے....میں تجھے چھوڑوں گا نہیں!اس کے الفاظ کانون میں گونجتے ہی وہ ایک جھٹکے سے ہوش میں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایس کے.....اگر اس میں تو شامل ہوا تو اس بار میں تیری نسلیں تک تباہ کر دوں گا! تیش سے کہتا وہ اسد کو کال ملا گیا

مجھے آج رات ہی "ایس کے" کی ساری ڈیٹیلز چاہیں! ڈائریکٹ مدعے پر آتا وہ دوسری طرف اسد کے ہاتھ پاؤں پھلا چکا تھا کچھ گھٹنوں میں وہ کیسے ایس کے کی ساری انفارمیشن نکال سکتا تھا

بٹ سر رات تک تو مشکل....

مجھے جلد از جلد اپنی بیوی کے مجرم اپنے سامنے چاہیے! وہ سپاٹ انداز میں سڑھیوں سے اترتا سگریٹ لبوں سے لگائے غرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے سر....رات تک ہو جائے گا! دوسری طرف اسد اس کی حالت سمجھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"گڈ" وہ آس پاس نظر ڈرائے بولا نظریں دشمن جان کی تلاش میں تھیں جسے گھر آنے کے بعد وہ دیکھ ہی نہیں سکا تھا جب معصب نے اسکا راستہ روکا

کس کی تلاش ہے جناب؟ پاکستان آنے کے بعد معصب سے اسکا سامنا کم ہی ہوا تھا یہی وجہ تھی کے آج اس کے یوں روکنے سے وہ حیران ہوا

کسی کی نہیں گھر نہیں گئے؟ وہ اسے اب تک یہاں موجود دیکھ کر تشویشی انداز میں بولا

نہیں میں نے سنا ہے بھابھی سے ملنے ان کی دوست بھی آئے گی! وہ بنا لگی لپٹی کے بے شرمی کے سارے لیول کراس کرتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میری بیوی کی دوست سے تمہارا کیا لینا دینا؟ نائل اسے مشکوک انداز میں دیکھتا پوچھنے لگا

اگر تم جیسے کھڑوس کو کسی سے محبت ہو سکتی ہے تو پھر مجھ ناچیز کو بھی ہو ہی سکتی ہے! وہ اس کی گردن میں بازو ڈالے بولا جس پر نائل نے ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے کس سے محبت ہو گئی؟ وہ انجان بنا

جیسے تجھے تو پتا ہی نہیں؟ یہ مسکراہٹ.... یہ کسی کو دیکھنے کی خواہش.... اس کے ذکر پر آنکھوں میں چمک یہ سب میرے بھائی محبت کی نشانی ہے جو کہ تجھے بھابھی سے ہو گئی ہے بلکہ عشق کہوں تو زیادہ بہتر ہے! اس کے انداز پر وہ جھر جھرلی لے گیا

ہو گیا؟ یا کچھ بکواس باقی ہے؟ اتنے دنوں سے اپنے دل میں چلتی جنگی کیفیت کو کسی اور سے منہ سے سنتا چاہ کر بھی اقرار نہیں کر پایا تھا

محبت؟ اس جزبے سے تو وہ بلکل ہی ناواقف تھا اسے بھلا محبت کیسے ہو سکتی تھی؟

نامان مگر میں اچھے سے جانتا ہوں میرا یار بہت برا پھنس چکا ہے..... معصب اسے چڑاتا باہر کی طرف بھاگا تھا کے وہ اس کی پشت گھور کر پھر سے اسے دھونڈنے لگا غیر ارادی توڑ کچن سے ہوتی کٹ پٹ سے

Posted On Kitab Nagri

وہ اس طرف آیا جب وہ اسے کچن میں کام میں مصروف سی نظر آئی کے اسے کچن میں دیکھتے ہی اس کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے لمبے لمبے ڈھگ بھرتا وہ اسے ایک جھٹکے سے خود کے قریب کر گیا

یہاں کیا کر رہی ہو؟ وہ جو فریج سے کوئی چیز نکالنے کے لیے بڑھی تھی اسکے اچانک کھینچنے پر وہ بری طرح سپٹپٹاتی اس سے دو قدم پیچھے ہوئی

دور رہے کر بھی بات ہو سکتی ہے! اسکے تاثرات دیکھے بغیر وہ دھڑکتے دل پر قابو کرتی بولی

مجھ سے تو ایسے ہی ہوتی ہے! گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اسے پھر سے قریب کرنے لگا جب وہ اس کے ارادے بھانتی اس کے آگے ڈنگیا کرتی فاصلہ قائم کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے دور رہے کر ہی کریئے گا! اس کا انداز خاصا تلخ تھا جس پر نائل نے انرو سیکڑ کر اسے دیکھا

یہ تمہیں اچانک کونسے کیڑے نے کاٹا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

آپ نے! جلد بازی میں نکلے گئے الفاظ پر اس کی مسکراہٹ گہری ہوتے دیکھ کر وہ بے ساختہ لب کاٹ گئی

یہ تو سراسر الزام ہے بیگم! ذو معانی انداز میں کہتا وہ اس پر گہری نظر یم مرکوز کیے بولا کے اس کی نظروں سے وہ کنفیوز ہوتی اپنا رخ پھیر گئی

یہ چائے ملازمہ بھی تو بنا سکتی تھی ناں! وہ اسے چائے بناتا دیکھ اسے ہٹائے خود سے چائے بنانا لگا تھا کے اپنی ان حرکتوں پر وہ اسے شوک پر شوک دے رہا تھا

مجھے آپ کی ہیلپ کی ضرورت نہیں ہے ہٹیں! اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا وشمہ کچن میں آتی اسے چائے بناتا دیکھ کر ٹھٹکی

.

ولی یار تم کیوں بنانے لگ گئیں مجھے کہ دیتی میں بنا دیتی تمہیں چائے.... خود پر ضبط کر کے وہ جبرا مسکرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ان میڈم کو ایک دم سے ہی کام کرنے کا بھوت سوار ہو گیا ہے....!نائل اسے دیکھتا وشمہ سے مخاطب ہوا

مجھے سمجھ نہیں آرہی آپ لوگ مجھے سمجھ کیا رہے ہیں؟کیوں مجھے غیروں کی طرح ٹریٹ کر رہے ہیں نہیں چاہیے مجھے آپ لوگوں کی ہمدردی....اونچی آواز میں کہتی وہ تیزی سے کچن سے نکل گئی کے اس کا یہ روپ اندر ہی اندر نائل کاظمی کو کھا رہا تھا

پاگل ہے یہ لڑکی میں دیکھتا ہوں...وہ اس کی حالت سمجھتا اس کے پیچھے بڑھا جب وشمہ نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکا

اسے اسپیس دیں....اسے اس وقت اسپیس کی ضرورت ہے کچھ دنوں میں نارمل ہو جائے گی!وہ اسکا ہاتھ تھامے تسلی بخش لہجے میں بولی

آئی نو ہاؤ ٹو ٹریٹ ہر...!اپنا ہاتھ چھڑوا کر سرد لہجے میں کہتا وشمہ اسکے اندر اٹھنے والی ساری امیدیں پر پانی پھیر گیا کے یکدم اسکا فون پھر سے بجا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہیلو؟ٹھیک ہے میں آتا ہوں!دوسری طرف کی بات سن کر اسے بعد میں دیکھنے کا سوچ کر وہ رخ باہر کی جانب کر گیا

****

رات کا ایک بج رہا تھا جہاں کاظمی ویلاز کے تقریباسب افراد وچکے تھے وہی وہ جائے نماز پر بیٹھی اپنے رب سے محو گفتگو تھی آج نجانے کتنے شکوے اس کی آنکھوں میں تھے مگر زبان ہلنے سے انکاری تھی وہ شکواہ کرتی بھی کس سے؟اس رب سے جس نے اسے ہمیشہ نعمتیں ہی دی تھیں پھر محض ایک آزمائش پر وہ اس سے کیسے شکواہ کر لیتی؟کھانسنے کی آواز پ نظر سامنے بیڈ پر لیٹی اپنے ماں پر گئی تھی جنہیں وہ آج اپنے ساتھ ہی روک گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر میں داخل ہوا تو بے اختیار نظر اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی پر ڈالی جو اس وقت رات کے دو بجا رہی تھی اپنی پیشانی مسل کر وہ لیٹ آنے پر اس کا در عمل سوچتا اپنے روم کی طرف بڑھنے لگا جب ٹی وی لاؤنج میں صوفے سے ٹیک لگائے کر بیٹھیں رباب بیگم کو دیکھ کر وہ قدم ان کی جانب بڑھا گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا مسٹر ارسلان سے جھگڑا ہو گیا ہے؟ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا کے اس کی آواز سے وہ اسے گھور کر دیکھنے لگیں

یہ وقت ہے آنے کا؟ ملک کے حالات دیکھیں ہیں؟

جی بس کچھ کام تھا موم!

بیٹھو میں کھانا لگا دیتی ہوں.....اب کے وہ نرمی سے بولیں جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا

میں کھا کر آیا ہوں موم.... خیریت ہے آپ سوئیں نہیں ابھی تک؟

تمہارے انتظار میں جاگ رہی تھی....کچھ بات کرنی تھیں!

جی کہیے !

Posted On Kitab Nagri

ولیہ آج تمہارے روم کی بجائے سائمہ کے ساتھ اپنے روم میں سو رہی ہے.... دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں تمہیں یہ بات بری لگے گی مگر اس وقت اس کی کنڈیشن ایسی ہے اسے کچھ وقت کی ضرورت ہے!وہ جانتی تھیں نائل کو یہ بات ناگوار گزرے گی مگر تحمل سے بولیں کے ان کی بات پر وہ لب بھینچ گیا

ٹھیک ہے موم جیسے اس کی مرضی!سپاٹ انداز میں کہتا وہ اپنے روم میں آ گیا

تو اب تم مجھ سے چھپا کرو گی؟ڈھائی بج چکے تھے اور وہ ایسے ہی بے چین سا کروٹیں بدل رہا تھا اس کے بغیر یہ کمرا بھی بے رونق سا تھا مزید دس منٹ اس طرح رہنے کے بعد وہ اضطراب کی کیفیت میں اٹھا

وہ ہنوز اپنے رب سے باتوں میں مشغول تھی جب اسے اپنے پیچھے کسی سی آہٹ کا احساس ہوا پلٹ کر دیکھنے پر وہ کسی جن کی طرح اس کے عین پیچھے کھڑا تھا اس سے پہلے وہ چیختی نائل نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کر اس کی چیخ کا گلہ گھونٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

روم میں کیوں نہیں آرہی؟اسکی پھٹی پھٹی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سرد لہجے میں بولا کے خواب ناک ماحول میں اس کی بھاری آواز سے اسکا دل ڈوب کر ابھرا

ہاتھ ہٹانے لگا ہس چیخنا مت!سرگوشی نما انداز میں کہتا وہ اس کے لبوں سے اپنا ہاتھ ہٹا گیا

کیوں آئے ہیں آپ یہاں؟اس کے ہاتھ ہٹاتے ہی وہ بے بسی سے اسے گھور کر بولی

تمہارے بغیر دل نہیں لگ رہا تھا میرا سو آگیا!وہ اسکی گود میں سر رکھتا ڈھٹائی سے بولا کے اس کی حرکت پر وہ اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں پر بامشکل قابو کر سکی

اٹھیں یہاں سے!پوری قوت سے اسے ہٹانا چاہ تھا مگر وہ ازلی ڈھیٹائی کا ثبوت دیتا ٹس سے مس نا ہوا کے اس کی حرکت پر وہ بے بس سی ہوتی دو تین مکے اس کے سینے پر مار گئی کے اگلے ہی لمحے کو اس کا ہاتھ اپنہ گرفت میں لیتا لبوں سے لگا گیا جبکہ اس کی حرکت پر اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

شرافت سے سر میں ہاتھ پھیرو ورنہ اس سے بھی زیادہ بے شرم ثابت ہو سکتا ہوں میں!وہ آنکھیں موندے بولا اس کے کہنے پر وہ غصے سے اسے گھورتی اس کے بال مٹھی میں جکڑ گئی جبکہ اس کی حرکت پر نائل نے بامشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

کچھ ہی دیر میں سائمہ بیگم کے کھانسنے کی آواز آئی جس سے وہ خوفزدہ سی نائل کا بازو جھنجھوڑ گئی

نائل پلززز جائیں یہاں سے موم اٹھ جائیں گی!وہ اس کے بال پھر سے جکڑے بولی کے اس بار نائل نے نیند کا خمار لیے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا اس کے چہرے پر الجھن دیکھ کر وہ بنا کچھ کہے کمرے سے نکل گیا کے اس کے جاتے ہی وہ کب سے کیا ہوا ضبط اب کھو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کیوں ہیں ایسے....میرا امتحان مت لیں نائل آپ کی یہ ہمدردی مجھے بہت سے ناپورے ہونے والے خواب دیکھا رہی ہے.....وہ وہی جائے نماز پر سر رکھتی لیٹ گئی کچھ ہی دیر میں نیند اسے اپنی لپیٹ میں لے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کی ٹیبل پر ہمیشہ کی طرح سب موجود تھے سوائے اس کے

ولیہ نائل کو نہیں اٹھایا بیٹا؟رباب بیگم اسے موجود نا دیکھ کر ولیہ سے مخاطب ہوئی جب وہ فارمل سی بلیک ٹراؤزر اور شرٹ میں فریش سا سامنے سے آتا سب کو سلام کرتا اسکے ساتھ والی کرسی کھینچ گیا مگر آج ناتو اسے دیکھنا تک گوارا کیا تھا

تو بس ایک دن تک کی ہی ہمدردی تھی آپ کی نائل کا ظمی؟خود کے نظر انداز ہونے پر وہ دل ہی دل میں کڑتی بولی

.

اب جب اسے اپنی غلطی کا احساس نہیں ہو گا میں بھی اس سے بات نہیں کروں گا!وہ دونوں ایک دوسرے سے دل ہی دل میں مخاطب تھے جب رباب بیگم کی آواز سے اس جانب متواجہ ہوئے

ولی بیٹا نیند ٹھیک سے آئی؟

جی تائی ماں آگئی تھی!وہ جبرا مسکرا کو بولی

Posted On Kitab Nagri

تو آج بھی آپ نے سائمہ کے ساتھ سونا ہے؟

نہیں میں آج اپنے روم میں سوؤں گی تا کہ نائل کو میرے اٹھنے سے پہلے بھاگنا. نا پڑے!اس کے بولنے سے پہلے ہی سائمہ بیگم بول پڑی تھیں کے ان کی بات پر جہاں نائل نے چونک کر سائمہ بیگم جو دیکھا وی ولیہ کے حلق میں نوالہ اٹک گیا تھا جس پر اگلے ہی لمحے وہ اسے دیکھے بغیر پانی کا گلاس اس کے آگے رکھ گیا کے اس کے انجان بن کر بھی خود پر نظر رکھنے سے ولیہ عش عش کر اٹھی تھی

داداسائیں آپ آج ڈیرے پر آجایئے گا کچھ معاملات ڈسکس کرنے ہیں!داداسائیں سے کہتا وہ کرسی کھسکا کر باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے ولیہ محض اس کی پشت دیکھ کر رہے گئ

ڈیرے میں آتے ہی سب احتراما کھڑے ہوئے جنہیں وہ ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا بولتا اپنی کرسی سنبھال گیا

Posted On Kitab Nagri

نائل بابا ہم سب آپ سے شرمندہ ہیں!کچھ دیر ہی خاموشی کے بعد ایک آدمی گردن جھکا کر بولا

کس چیز کے لیے؟

ہم نے میر شہزاد کی باتوں میں آکر آپ کو برا بھلا کہا اور آپ جان پر کھیل کر ہماری بیویوں کو صیح سلامت واپس لے آئے!

میر افرض تھا!وہ محض اتنا ہی کہ سکا تھا جبکہ دیڑے میں داخل ہوتے دادا سائیں نے فخر سے اسے دیکھا تھا ان کا فیصلہ درست ثابت ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

دن جیسے منٹوں میں گزر رہے تھے اس رات کے بعد سے وہ ہفتہ ہونے کو تھا اسے دیکھائی نہیں دیا تھا صبح وہ ناشتے کیے بغیر ہی چلا جاتا جبکہ رات میں نجانے کونسے پہر آتا تھا

Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ صبح جلدی چلا گیا تھا

ولیہ بیٹے؟رباب بیگم اسے کچن میں مصروف سا دیکھتی اس کے پاس آئی اس دوران وہ انہیں صرف کچن میں ہی کام کرتی نظر آتی تھی جیسے جیسے دن گزر رہے تھے وہ اس معاملے کو لے کر مزید احساس ہو گئی تھی وجہ فرحانہ محترمہ کا اس پر جابجا طنز کرنا تھا

جی تائی ماں !

بیٹا آج ہفتے ہونے والا ہے میرے خیال سے تمہیں اب نائل اور اپنے روم میں واپس چلے جانا چاہیے...!رباب بیگم محبت سے بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں کونسا فرق پڑتا ہے!وہ دل ہی دل میں جھر جھرلی لے گئی

سن رہی ہو نا بچے؟رباب بیگم نے ایک بار پھر اسے مخاطب کیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"جی جی تائی ماں ٹھیک ہے "

میری بچی!رباب بیگم اسکی پیشانی چوم کر اسکے ساتھ کاموں میں مصروف ہو گئے کچھ دیر بعد وہ دونوں چائے کے کپ اور سنیکس لے کر ٹی وی لاونج میں آتے کوئی پروگرام لگا کر بیٹھ گئے

وہ حویلی میں داخل ہوا تو اسے رباب بیگم کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر قدم خود بخود اس جانب بڑھے

اسلام و علیکم !وہ اس کے سامنے صوفے پر نیم دراز ہوتا رباب بیگم سے بولا کے اتنے دنوں بعد اس کی آواز سے وہ دل تھام کر رہے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ لاؤں بیٹا؟رباب بیگم اس سے پوچھنے لگیں

جی بس کافی بنادیں !

Posted On Kitab Nagri

میں بنا دیتی ہوں....رباب بیگم کو اٹھتا دیکھ کر وہ فوری سے یہاں سے غائب ہونے کو بولی

ارے نہیں بیٹا تم بیٹھو میں بنا دیتی ہوں ویسے بھی پورے دن سے کچن میں ہو!رباب بیگم محبت سے کہتی خود کچن کی طرف بڑھ گئیں کے ان کے جاتے ہی نائل کی نظروں گارخ اس کی جانب ہوا وہ اس پر گہری نظریں جمائے اسے سر تا پاؤں دیکھنے لگا کے اس کی نظروں تپش خود پر محسوس کر کے وہ پزل ہوتی نظریں سکرین کی جانب کر گئی

بے اختیار نظر گھڑی پر گئی جو کہ ابھی صرف ساتھ بجا رہی تھی

آج جلدی فری ہو گیا تھا اسئلے آ گیا.....اس کی سوچ پڑھ کر وہ خود دے جواب دینے لگا کے ولیہ کا دل دھک سے رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کچھ پوچھا؟وہ بظاہر اسے نظر انداز کرتی بولی

میں نے سوچا بتا دوں!وہ لاپراوئی سے کہتا سر صوفے کی ٹیک سے لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

یونی کب جانا ہے تم نے ؟وہ اسے آنکھیں موندے دیکھ پر سکون ہوئی کے اس کی اگلی بات پر اس کے ہاتھ میں موجود کپ لڑکھڑایا اس سے پہلے کپ اس کے ہاتھ سے چھوٹتا زمین بوس ہوتا سبحان نے تیزی سے اس کا کانپتا ہاتھ تھاما جبھی نائل نے آنکھیں کھولی اور سامنے کے منظر پر اس کے ڈھیلے عصاب تنے سبحان اسکے ہاتھ پر گرفت مضبوط کیے ہوئے تھا

دھیان سے ابھی گر جاتی ساری چائے !وہ مسکرا کر بولا کے اس کے لمس سے وہ خوذدہ سی اپنا ہاتھ پیچھے کر گئی

وہ اپنا خیال خود رکھ سکتی ہے !نائل لفظوں پر زور دیے سختی سے جبڑے بھینچے بولا کے اس کے تاثرات پر جہاں ولیہ نے اسے گھورا وہی سبحان نے افسوس سے دیکھا

اسکے ہاتھ پر لگ جاتی... سبحان اسے افسوس سے دیکھتا بولا کے دوسرے ہی لمحے نائل تیزی سے اس کے پاس بیٹھتا ولیہ کا ہاتھ اپنی گرفت میں لے گیا کے اس کے پوزیسیو انداز پر ولیہ محض اپنا سر پھوٹ کر ہی رہے جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

تو میں دیکھ لیتا....!وہ سپاٹ انداز میں بولا اس سے پہلے ان دونوں کی بحث بڑھتی ولیہ اپنا چائے کا کپ لیے وہاں سے اٹھ گئی

ریلیکس برو میری بہنوں جیسی ہے وہ....!سبحان اسے جاتا دیکھ کر سبحان خفگی سے بولا کے اس کی بات پر نائل کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

میرا مطلب وہ نہیں تھا!وہ کب بھینجے کہنے لگا جس پر سبحان اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ گیا

ہوتا ہے اسے کوئی اور دیکھے تو جلتا ہے دل...ٹائپ!وہ شریر لہجے میں بولا کے نائل مسکراتے ہوئے اسکے پیٹ میں مکا مار گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم میری کافی روم میں بھیج دیجیے گا!فریش ہونے کے ارادے سے وہ اپنے روم میں چلا گیا کے اس کے جاتے ہی سبحان پر سوچ انداز میں باہر کی طرف بڑھا جب سامنے سے آتے لڑکی بری طرح سے اس سے ٹکرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

اوہ آئی ایم سوری پلززززز....!حنا جو ولیہ سے ملنے یہاں آئی تھی اچانک ہونے والی ٹکر سے اپنا چکراتا ہوا سر تھامے بولی کے سبحان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر واپس پلٹانا بھول گیا

آپ؟وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے پوچھنے لگا

میں ولیہ کی دوست ہوں حنا وہ کہاں ہے!وہ اپنا بیگ اٹھاتی اسے دیکھنے لگی

وہ تو اندر ہے!سبحان اسے بتانے لگا جس پر وہ سر ہلاتی اندر کی طرف بڑھی کے کسی خیال کے تحت واپس پلٹی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے ایک بات پوچھوں؟

جی پوچھیے !

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ لوگوں کو اللہ نے کس ڈو سے بنایا ہے سب ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت مخلوق یہاں موجود ہے....!خاصا ٹھر کی انداز میں کہتی وہ اپنے بال پیچھے کیے اسے ششدر چھوڑتی آگے بڑھ گئی

کیا چیز تھی یہ؟وہ خود سے سوال کرتا سر جھٹکے باہر نکل گیا

کیا کر رہی ہو؟اس کے اچانک نازل ہونے پر وہ دل تھام کر رہے گئی

کبھی انسانوں والا ثبوت دے سکتے ہو تم؟وفا جو لزامات سے بھری ٹرے ڈرائنگ روم میں لے جا رہی تھی اس کی اچانک آواز پر وہ گھور کر بولی

سنا ہے اندر کوئی پیاری بچی آئی ہے!زارون شرارت سے ڈرائنگ روم کی طرف جھانکتا بولا

ہاں بس کوئی پیاری لڑکی دیکھی نہیں تم لڑکے شروع ہو جاتے ہو پہلے بھائی اور اب تم!وہ خاصی بدمزہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں نہ زرا اڑائے تو کرو اگر نمبر و مبر مل جائے دو جگہوں سے ایک جگہ تو نشانہ لگے گا !

کیوں پہلا تیر کہاں چلایا؟ وہ تشویشی انداز میں پوچھنے لگی جب زارون نے آنکھوں میں دھیروں شرارت لیے اسے دیکھا

تم پر... آنکھ دبا کر کہتا وہ بھاگ گیا کے اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہی وفا شرمندگی سے سرخ ہو گئی

ایڈیٹ...

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنا کے آنے سے اسکا موڈ خاصا بحال ہو گیا تھا اسے سی اوف کرنے کے بعد وہ ٹی وی لاونج کے میں آئی جہاں فرحانہ محترمہ اور گھر کی باقی خواتین بیٹھی کچھ باتیں کر رہی تھیں

ولیہ میں نے سنا ہے آپ تم اپنے روم میں سوؤں گی؟ وشمہ بلند آواز میں اس سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں!

ویسے بھابھی جان نائل کی ہمت ہے ورنہ ایسے کیسز میں اکثر طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں دیکھو نا اسنے منع بھی کیا اس کے باوجود یہ محترمہ یونیورسٹی چلی گئیں اور پھر.....

فرحانہ سوچ سمجھ کر بات کرو!سائمہ بیگم نے انہیں ٹوکا جس پر وہ سیخ پاؤ ہو گئی

میں سوچ سمجھ کر بات کروں؟مجھے تو چپ کروالیں گی آپ لیکن دنیا والوں کا کیا کریں گے میری باکردار بیٹی کو دھتکار کر اسنے اسے اپنایا تھا اور اب دیکھو اللہ کی کرنی!ان کے الفاظ تیر کی طرح ولیہ کے سینے میں لگے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس فرحانہ اب ایک لفظ اپنی زبان سے مت نکالنا....رباب بیگم غصے سے بولیں

Posted On Kitab Nagri

کیوں نابولوں بھابھی؟کیا مجھے نظر نہیں آتا میرا نائل کیسے صرف ہمدردی کے لیے اسے برداست کر رہا ہے ورنہ اسے تو رطریقے نہیں ہے گھر بسانے والے.....اسے زیادہ سننے کی ہمت اس میں نہیں تھی آنکھوں میم مچلتے آنسو لے کر وہ ان سب کے بیچ سے اٹھتی اوپر کی طرف جانے لگ جب نظر سامنے کھڑے نائل پر گئی وہ غضب ناک تاثرات لیے کھڑا پھوپھو کی ساری باتیں سن چکا تھا

ایک افسوس بھری نظر اس پر ڈالتی وہ تیزی سے اوپر کی جانب چلی گئی

یہ کیدبد تمیزی ہے فرحانہ؟سائمہ بیگم نے افسوس سے ان سے پوچھا

کیابد تمیزی؟اپنی بیٹی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے آپ اپنی بیٹی کو تو دیکھ لیں پھوپھو!اس کی آواز سے وشمہ کی مسکراہٹ سمٹی جبکہ فرحانہ محترمہ اپنی جگہ ساکت ہو گئیں

ککیا مطلب ہے تمہارا؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہی پھوپھو کے میری بیوی کے کرتوت گھر بسانے والے ہوں یا نہیں لیکن آج آپ سب یہ بات ضرور جان لیں کے آپ کی بیٹی کے کرتوت دیکھ کر ہی میں نے ولیہ جیسی باکردار لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کیا تھا!وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا کے اس کے الفاظوں پر سب سکتے میں آ گئے

کیا بکواس کر رہے ہو میری بیٹی پر تہمت لگا رہے ہو تم؟ فرحانہ بیگم آگ بگولہ ہوئی

بھائی ٹھیک کہ رہے ہیں آپ ہماری ولی پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنی بیٹی پر نظر رکھے اگر ہماری موم نے اپنی تربیت دوسروں کے عیب چھپانے والی کی ہے تو آپ ہم پر اس طرح کی باتیں تھوپ کر ہماری زبانیں مت کھلوائیں!زارون اس کے ساتھ کھڑا اوشمہ پر ایک کاٹدار نگاہ ڈالے بولا کے اب کی بار وشمہ اپنی جگہ سکت ہو گئی تھی مارے تزلیل کے اسکا رنگ لال ہو گیا تھا

دیکھ رہی ہیں آپ بھابھی یہ دونوں کیسے منہ کو آ رہے ہیں !

نائل زارون اپنے اپنے روم میں جاؤ!رباب بیگم ان کے غضب ناک تیور دیکھ کر پریشانی سے بولیں

Posted On Kitab Nagri

لیکن موم....

زارون!ان کے کہتے ہی وہ سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ نائل اپنی جگہ سے ٹس سے مس نا ہوا

میں اس بار واقعی لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں آئندہ میری بیوی سے اس قسم کی تو کیا کوئی بھی بات مت کریئے گا!سرد لہجے میں کہتا وہ اس کے پیچھے گیا تھا کے پیچھے فرحانہ محترمہ تیش کھاتی رہے گئیں

وہ اس کے روم میں آیا تو وہ اسے کہیں دیکھائی نہیں دی اس کے بعد اسنے اپنے روم...سٹڈی..اور واشروم میں اسے تلاش کیا مگر اسے وہاں بھی موجود نا پاوہ کچھ سوچتے ہوئے تیزی سے ٹیرس پر آیا کے سامنے کا منظر اسے اپنی جگہ ساکن کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹریس کی ریلنگ پر ہاتھ کھولے کھڑی کودنے کی تیاری میں تھی

مرنا ہے؟اس کی بھاری آواز سے ولیہ کا کے حلق میں گٹلی ڈوب کر ابھری

Posted On Kitab Nagri

میرے قریب مت آیئے گا ورنہ میں یہاں سے کود جاؤں گی!اسے اپنے قریب بھرتے دیکھ وہ ایک ٹانگ ریلنگ سے ٹکا گئی کے نائل کو لگا کسی نے اسکا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہے

میں نہیں آرہا مگر دور ہو وہاں سے!وہ دو قدم پیچھے ہوتا بولا

مجھ سے دور رہیں ورنہ میں خود کو مار لوں گی!

تمہارا دماغ خراب ہے گر جاؤ گی ادھر آؤ!وہ اسے اپنی حرکتوں سے ہمیشہ کی حیران کر دیا کرتی تھی مگر آج تو وہ صیح معنیوں میں اس کی جان نکال رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ میں بہت برا پیش آؤں گا!اسنے ایک قدم آگے بڑھایا جب وہ خود کو مزید ریلنگ پر جھکا گئی ایک لمحہ لگا تھا نائل کو اپنگ جنونی کھول میں آنے میں

Posted On Kitab Nagri

دیکھو نیچھے موم بھی ہریشان ہو رہی ہیں..نائل اسکا دھیان بھٹکانے کو بولا جس پر وہ چونک کر نیچھے دیکھنے لگی کے اگلے ہی لمحے وہ لمبے کمبے ڈھگ بھرے اسے بازو سے جکڑ کر اپنے مقابل کر گیا کے اچانک سے اس کی حرکت پر وہ دل تھام گئی

مرنا ہے تمہیں ہاں؟اب کے وہ اتنی زور سے ڈھارا تھا کے ولیہ کو اپنی جان ہوا ہوتی محسوس ہوئی

چھوڑیں مجھے ہاں مرنا ہے مجھے نہیں چاہیے آپ کی ہمدردی....ٹھیک ہی تو کہتی ہیں پھوپھو آپ کی ہمت ہے بلکہ آپ کو تو گھن آتی ہو گی نا مجھ سے کے جس بیوی کے سر سے ڈوپٹا اتر نا برداشت نہیں تھا آپ کو اسے کسی غیر مرد نے چھوا ہے.....وہ آج اپنے دل کی ساری بھڑاس نکالتی اس کے دل کو چھنی کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو تو میرے روم تک میں نا آنے سے فرق نہیں پڑا گھن آتی ہو گ.....اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی نائل ایک جھٹکے سے اسے کمر سے جکڑ اس پر جھکنے لگا کے وہ فوری خوفزدہ سی اس سے دو قدم پیچھے ہوتی دیوار سے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کی حرکت پر وہ چند لمحے بغور اسے دیکھتا ایک بار پھر اس کی کمر جکڑے اپنے قریب کر گیا

چھوڑیں مجھے نہیں رہنا....باقی کے الفاظ وہ اس کے لبوں پر جھکتا اپنا پہلا حق وصول کیے اس کے مزاحمت کرتے ہاتھوں کو نرمی سے اپنی گرفت میں لیے ختم کر گیا

کافی لمحوں بعد اسے آزادی بخشتا وہ دور ہوا کے اس اچانک اتفاد پر وہ سرخ سی لمبے لمبے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے کی سعی کرنے لگی

میرے جیسے ہٹلر کے ساتھ رہے کر کھڑوس بنو نا بنو مگر تم جیسی پاگل کے بغیر میں ضرور پاگل ہو جاؤں گا!اظہارے محبت تھا یا کیا مگر وہ اپنی محبت کے رنگ آنکھوں میں اترا تا گھمبیر لہجے میں سرگوشی نما انداز میں کہتا جا چکا تھا

بے شرم انسان...کافی لمحے اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کو سنبھال کر اسنے گھور کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے وہ کچھ دیر پہلے ہی گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر ایسے ٹیرس ہی پر اس کی حرکت پر سرخ سی بیٹھی وہ اب کمرے میں داخل ہوئی جہاں اسے نماز ادا کرتے دیکھ وہ دروازے پر ہی ٹھٹکی

کیا ایک انا پرست مرد اپنے رب کے آگے عاجزی سے جھکا ہوا اتنا ہی خوبصورت لگتا ہے؟ وہ محض سوچ سکی تھی

آستہ آستہ قدم لیتی وہ اسے نظر انداز کرتی الماری کی طرف بڑھی

سلام کے بعد دعا میں محض اللہ کا شکر ادا کر کے وہ اٹھا جب نظر اس پر گئی جو الماری میں منہ دیے شاید کچھ ڈھونڈ رہی تھی

اسکی سٹرونگ خوشبو اپنے عین پیچھے محسوس کر کے اسکا کپڑے لیتا ہاتھ تھام بے ساختہ اس کی کچھ دیر پہلے والی حرکت یاد آئی

Posted On Kitab Nagri

ہٹیں پیچھے !وہ جیسے ہی پلٹی اسے عین پیچھے کھڑا دیکھ کر اسے گھورتی بولی

کیوں ؟وہ بظاہر اسکے اوپر سے ہاتھ کیے اپنی الماری سے کچھ ڈھونڈتا انجان بنا

مجھے جانا ہے !اس کی بے نیازی پر وہ ضبط کرتی بولی

تو چلی جاؤ میں نے روکا ہے ؟وہ ہنوز الماری میں کچھ کرتا بے نیازی سے بولا کے ولیہ نے گھور کر اسکے دونوں بازوؤں کو دیکھا جنہیں وہ اس کے اطراف میں ٹکائے کھڑا تھا

آہ.....اگلے ہی لمحے وہ ایک زوردار مکا اسکے پیٹ میں مار گئی کے اس اچانک اتفاد پر وہ دو قدم پیچھے ہوا کے اس کی حالت پر ولیہ اپنی ہنسی ضبط کرتی تیزی سے آگے بڑھی جب وہ اسکا ہاتھ تھام گیا

بہت ہنسی آرہی ہے تمہیں شوہر پر ظلم کرکے...وہ گہری نظریں اس پر مرکوز کیے بولا کے آج نجانے کتنے دنوں بعد وہ اس کی مسکراہٹ دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اور کوئی کام نہیں ہے سوائے ٹھرکی پن کے ؟وہ اس کی نظروں سے الجھتی بولی

میرے ضبط پر آپ سوال نہیں کر سکتی ولیہ بیگم.... آپ پر تمام حق رکھنے کے باوا جود میں نے اب تک آپ پر بے شرمی کے اصل راز نہیں کھولے !گھمبیر لہجے میں کہتا وہ اسے کنگ کر گیا جب اسکا فون بج

ہاں اسد بولو..... اسے ایسے ہی کنگ چھوڑے وہ بلکنی کی طرف بڑھا

سر میں نے ایس کے کی ساری افارمیشن آپ کو سینڈ کر دی ہے بٹ مجھے لگتا ہے اس سارے معاملے میں ایس کے کا کوئی تعلق نہیں ہے کیوں کہ وہ ایک عرصے سے پاکستان نہیں آیا !....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم میں دیکھتا ہوں!

سر ایک بات کہوں ؟وہ کال رکھنے ہی والا تھا جب اسد نے سوال کیا

سن رہا ہوں!

Posted On Kitab Nagri

سر میرے خیال سے آپ کو ایک بار میم سے بھی پوچھ لینا چاہیے....وہ جھجک کر بولا کے اس کی بات پر نائل نے کنپٹی مسلی وہ کب سے صیح موقعے کی تلاش میں تھا مگر ولیہ کے چڑچڑے موڈ کو دیکھ کر وہ فلحال خاموش سے کام لے رہا تھا

اسد سے بات کرنے کے بعد وہ واپس روم میں داخل ہوا تو وہ خلاف توقع ڈریسنگ کے سامنے اپنے خوبصورت بھورے بال پشت پر بکھیرے کھڑی تھی اسنے گھڑی پر نظر دڑائی جو نو بجا رہی تھی وہ اس کے بالوں کے سحر میں کھویا سا تھا قدم بے ساختہ اس کی طرف بڑھے تھے اب شیشے میں اس کا ان دونوں کا عکس تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانے کا کوئی سین ہے بیگم ؟اس کی کان کے قریب سرگوشی کی تھی

مجھے بھوک نہیں ہے!وہ تیزی سے اپنے بال سمیٹنے لگی کے وہ ہاتھ بڑھا کر اسکے بال کیچر سے نکال گیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے تو بہت بھوک ہے کھانا کھاؤ نہیں تو میں آج تمہیں خود کھا جاؤں گا....!اس کے گھمبیر لہجے میں کہنے سے وہ ناچاہتے ہوئے بھی فطری حیا کے باعث نظریں جھکا گئی

ایسے شرمائیں گی تو مشکل ہو جائے گی بیگم !اپنے کندھے پر اس کی بیرڈ کی چبن محسوس ہوتے ہی وہ اس سے دور ہوتی منمنائی

ممممجھے بھوک لگ رہی ہے.....اس کی حالت سے محفوظ ہو کر نائل اسکا گال کھینچ گیا

گڈ گرل !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کے کھانے پر فرحانہ بیگم اور وشمہ نہیں آئی تھیں جس پر ولیہ نے بے ساختہ اس پر نظر ڈالی جو کھانے سے انصاف میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

ولی یار پانی دینا.... سبحان کے کہنے پر وہ مسکرا کر اسے جگ پکڑا گئی

کافی بنادو.....نائل اپنی کرسی سے اٹھتا اس سے بولا

جب سبحان نے شرارت سے اسے دیکھا

ولی یار آج ہم دونوں کافی بناتے ہیں!وہ شریر لہجے میں اس سے مخاطب ہوا کے اس کی بات پر نائل کے کان کھڑے ہوئے

آہاں یاد آیا ولیہ پہلے مجھے میری ریڈ فائل نکال دو!وہ فورا سے اپنی پیشانی مسلتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کونسی ریڈ فائل؟وہ ابرو اچکا گئی

ارے یار ابھی تو تم کافی کا کہہ رہے تھے اب اچانک فائل یاد آگئی؟سبحان ہنوز شریر لہجے میں اس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں اچانک یاد آگئی... چلو روم میں میری فائل نکالو!

لیکن کونسی فائل؟وہ ہوا نکوں کی طرح اسے دیکھنے لگی

تم روم میں جاؤ!اب کے وہ زرا رعب سے بولا

نائل ایسی کونسی ایمر جنسی آگئی ہے؟رباب بیگم خفگی سے کہنے لگی جس پر وہ کب بھنیج گیا

موم ضروری ہے تو کہ رہا ہوں !

ہاں تو ظاہر ہے کام ہی ہو گا نا جاؤ ولیہ نائل کی فائل نکال کر دو!سائمہ بیگم کے کہنے پر وہ ضبط سے سر ہلاتی اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

چلو کوئی نہیں ہم کل کافی بنالیں گے !نائل کو پر سکون ہوتا دیکھ کر سبحان نے پھر سے ہانک لگائی جس پر وہ محض اسے گھور کر رہے گیا

Posted On Kitab Nagri

روم میں داخل ہوتے ہی وہ کسی خونخار شیرنی کی طرح بیڈ پر ایل ائی ڈی کے سامنے بیٹھی دیکھائی دی وہ خاموشی سے روم لوکڈ کر کے واشروم کی طرف بڑھنے لگا جب وہ اس کے راستے میں حائل ہوئی

کونسی فائل؟اس کے سوال پر وہ حلق تر کر گیا

آپ کو آخر مسئلہ کیا ہے سبحان سے؟یہ سوال تو اسکا خود سے بھی تھا

مجھے نہیں پسند کسی کا بھی تم سے فرینک ہونا!اسے دیکھے بغیر جواب دیتا واشروم کی طرف بڑھا کے اس کی الگی بات سے اس کے قدم منجمد ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پسند نہیں ہے یا شک ہوتا ہے؟وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولی اس کے نئے انکشاف پر وہ سرعت سے پلٹتا اسکا بازو جکر گیا

کیا بکواس کر رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

بکواس کر رہی ہوں میں؟ آپ کو شک ہوتا ہے نا مجھ پر جبھی آپ مجھے کسی سے ساتھ برداشت نہیں کرتے اور ظاہر ہے کریں گے بھی کیوں ڈر لگتا ہو گا نا کوئی اور بھی یوزنا کر.....

شٹ اپ!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ خینچا کے ولیہ خوفزدہ سی دو قدم پیچھے ہوئی

سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے؟ تمہیں کیا لگتا ہے وہ سب صرف تمہارے ساتھ ہوا ہے؟ نہیں بلکہ وہ سب نائل کاظمی کی عزت کو رولنے کے لیے کیا گیا تھا میں اپنی پوری زندگی میں کبھی اتنا بے بس نہیں ہوا جتنا ان چھ گھٹنوں میں تمہاری آواز سنے بغیر ہوا اور تم اسے ہمدردی کہتی ہو؟ پوری پوری رات میں سو نہیں سکتا کیوں کہ تمہارا یہ روتا ہوا چہرا میرے سامنے آجاتا ہے
تمہارا یہ رونا اذیت دیتا ہے مجھے بہت کم چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے مجھے اور ان میں سے ایک تمہارے آنسو ہیں تمہیں کیا لگتا ہے میں سکون میں ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں ولیہ کاظمی مجھے تم سے زیادہ نہیں تو تم سے کم بھی تکلیف نہیں ہے اوپر سے تمہارا یہ چڑچڑا پن مجھے مزید کھا رہا ہے!وہ تیش سے بولا کے اس کا ایک لفظ اس کی اندرونی بے سکونی کی گواہی دے رہا تھا جبکہ دوسری طرف وہ اس کی باتوں سے ضبط کھو چکی تھی آنسو لڑیوں کی صورت گال بھگو رہے تھے

آئی ایم سوری!اس کی بھیگی آواز پر نائل نے اس کی جانب دیکھا اور اگلے ہی لمحے وہ اسے حصار میں لیے خود میں بھینچ گیا

رو مت یار!وہ بے بس ہی تو ہو جاتا تھا اس لڑکی کے آنسوؤں سے کے اس کا حصار پاتے ہی وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے سسکیاں بھرنے لگی کے اس کی سسکیاں نائل کو بے سکون کر رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شششش بس!

مجھے نہیں پتا اسنے میرے ساتھ کیا کیا مگر اس کا زہریلا لمس مجھے ہر وقت خوف میں مبتلا کرتا ہے مجھے گھن آتی ہے اپنے وجود سے...وہ اس کے سینے سے لگی اپنا دل کھول رہی تھی کے نائل اس کی ہر بات ضبط کیے سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ساتھ کچھ نہیں ہوا میر ایقین کرو!اسکا چہرہ پیالے کی صورت اپنے ہاتھوں میں لیے وہ محبت سے بولا کے اس کی قربت میں وہ بے اختیار نظریں جھکا گئی

مجھے میری ولیہ چاہیے واپس!وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اس کی پیشانی سے اپنا ماتھا ٹکا گیا

مجھے سونا ہے !

سو جاؤ مگر اپنے سر سے ہمدردی کا بھوت اتار دو....مجھے کل سے میری سر پھری ولیہ چاہیے!اس کی پیشانی پر طویل بوسہ دیتا وہ واشروم کی جانب بڑھ گیا کے پیچھے وہ نجانے کتنی ہی دیر اس کی باتوں اور لمس کے زیرے آثر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اب بھی تکیوں کی دیوار کھڑی کرو گی؟وہ واشروم سے آتا اس کی قائم شدہ دیوار دیکھ کر حیرت سے بولا جواباوہ کچھ نہیں بولی تھی نائل اس کے کمفرٹر پر ایک نظر ڈالتا اپنی سائد پر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں واقعی لگتا ہے تمہاری یہ کمزور سی ڈھال مجھے روک سکتی ہے؟اس کی سرگوشی پر وہ کمفرٹر کے اندر سے بھی سرخ پڑی تھی

* * * * * * * * * * * * * * * * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ کھولی تو نظر اس پر گئی جو آج شاید واقعی گہری نیند میں تھا

میری ولیہ چاہیے واپس!رات بھر اسکے الفاظ اسکے کانوں میں بجتے رہے تھے اس پر ایک نظر ڈال کر وہ آنکھوں میں چمک لیے اٹھتی باہر نکل گئی

کچھ لمحوں بعد وہ ہاتھ میں ایک تھال اور چمچ لیے کمرے میں داخل ہوئی

یہ کیا بد تمیزی ہے؟اچانک سے اپنے کان کے قریب بجتے دھول سے وہ ہر براہ کر اٹھا تھا

آپ شاید بھول رہے ہیں نائل کاظمی آپ نے ہی تو کہا تھا آپ کو سر پھری ولیہ چاہیے تو استقبال کیجیے پھر!وہ لگاتار اس کے کان کے قریب دھول بجائے بولی کے نائل نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا.

تم بچ جاؤ گی مجھ سے اب؟وہ سرمئی آنکھوں سرخی لیے اس کی طرف بڑھا کے اس کے تیور دیکھ کر ولیہ نے تھوک نگلا

Posted On Kitab Nagri

آگے مت آیئے گا!وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے کے چلائی کے اگلے ہی لمحے فعش پر گرے کیلے کے چلکے سے سے نائل کا پاؤں پھنسلا اور وہ بری طرح بیڈ پر گرا تھا

اپسسس سوری میاں جی...بٹ سر پھری ولیہ چاہیے تھی تو برداشت بھی کریں!شرارت سے کہتی وہ اس کے اٹھنے سے پہلے ہی بھاگی

واٹ ڈاہیل....ولیہ کی بچی!پیچھے وہ تیش کھاتا اٹھا اس کی بات سے وہ واپس پلٹی تھی

.

توبہ کریں ابھی تو میں خود چھوٹی سی ہوں!آنکھ دبا کر کہتی وہ اسے ایسے ہی تیش کھاتا چھوڑ باہر بھاگ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

رات کے دس بجنے کو تھے اور وہ اب تک گھر نہیں آیا تھا صبح بھی وہ میٹنگ کی وجہ سے ناشتہ کیے بغیر نکل گیا تھا تو کیا وہ اسے مس کر رہی تھی؟ وہ صرف سوچ سکی

ولیہ بیٹا خیریت ہے اب تک یہاں بیٹھی ہو؟ رباب بیگم کی آواز پر وہ ہوش میں آئی

وہ میں...بس جا ہی رہی تھی....

نائل کا انتظار کر رہی تھیں؟ اس کی گھبراہٹ دیکھ کر رباب بیگم محبت پاش لہجے میں بولیں جس پر وہ سر جھکا گئی

چلو پھر میں چلتی ہوں..شب باخیر رباب بیگم محبت سے کہتی چلی گئیں

ولی یار یہاں کیوں بیٹھی ہوں میرے روم میں چلو نا جب نائل بھائی آئے گے تم چلی جانا....وفا چائے کے دو کپ تھامے اس کے پاس آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک ہے!وفا کب سے اسے روم میں چلنے کا کہہ رہی تھی آخر کار وہ ہار مانتی اس کے ساتھ چل دی تھی

رات کے تقریبا گیارہ بجے اس کی گاڑی گراج میں رکی

وہ گھر میں داخل ہوا تو سناٹا دیکھ کر خاموشی سے اپنا کورٹ بازو پر لٹکائے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا اسے دیکھنے کی شدت سے چاہ ہوئی تھی

روم میں آتے ہی اسے موجود نا دیکھ کر وہ خاصا بدمزہ ہوا

کافی دیر بعد وہ کافی کا کپ لیے روم میں آئی جہاں نائل اسے صوفے پر بیٹھا پاؤں سامنے ٹیبل پر رکھے نظر آیا

آپ کی کوفی !

Posted On Kitab Nagri

رکھ دو!وہ سپاٹ انداز میں لیپ ٹوپ میں مصروف سا بولا کے اس کے نظر انداز کرنے پر ولیہ کا دل چاہ اسکا سر پھاڑ دے

کھانا لاؤں!ضبط کر کے اگلا سوال کیا

بھوک نہیں.... لفظی جواب دیتا وہ اسے ششدر کر گیا

آپ کی طبیت تو ٹھیک ہے؟اس کے کہنے پر نائل نے لیپ ٹوپ سے نظر اٹھا کر اسے دیکھا وہ اس کے چہرے پر تھکن کے آثار دیکھ سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیال آ گیا تمہیں؟وہ طنزیہ بولا

خیال ہی تھا جبھی تو کب سے انتظار کر رہی تھی!روانگی میں کہتی وہ لب دبا گئی

کیوں؟وہ شوخ ہوا

Posted On Kitab Nagri

بارش.....یکدم ہونے والی تیز بارش پر اس کی چیخ سے وہ کانوں پر ہاتھ رکھ گیا

ڈونٹ ٹیل می تم اس سردی میں بارش میں نہانے جاؤ گی؟ وہ ابرو سیکڑے بولا

جاؤں گی نہیں میں جارہی ہوں! وہ ایکسائٹڈ سی بلنی کی طرف بھاگی کے اس کی بیوقوفیوں پر نائل صبر کا گھونٹ پیتا اس کے پیچھے گیا

وہ بلکنی اپنے بال اور دونوں ہاتھوں کو کھولے آنکھیں موندے کھڑی تھی جب اس کی گھمبیر سرگوشی سے وہ حلق تر کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم میں چلو !

آپ چلے جائیں مجھے انجوائے کرنے دیں !

Posted On Kitab Nagri

بہت کر لیا انجوائے ٹھنڈ لگ جائے گی اندر چلو! بے ساختہ اس کے سراپے سے نظر ہٹائی تھی

مجھے نہیں جانا آپ تو ہیں ہی بور.....وہ بولتی جب نائل نے ایک جھٹکے سے اسے قریب کیا تھا

تمہیں سمجھ نہیں آرہی؟ وہ اس پر گہری نظریں جمائے بولا

ممیں کھانا لاتی ہوں! اس کی نظروں کی تپش سے وہ بات بدل گئی

نائل کی نظر اس کی گردن پر گئی جہاں اب تک نشانات واضع تھے اس کی نظروں کا تعقب کر کے وہ خوفزدہ ہوتی ڈوپٹا گردن کے گرد لپیٹ گئی کے اس کی حرکت پر نائل لب بھینچ گیا وہ آج صبح سے اسد کے ساتھ تھا مگر کوئی سراہ ہاتھ نہیں آرہا تھا

بہت جلد تمہارے ہر زخم کا حساب لوں گا! اس کی بات سے وہ خوفزدہ ہو کر نفی میں سر ہلا گئی

مجھے نہیں چاہیے کوئی بدلہ !

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے چاہیے !

وہ بہت خطرناک ہے!اسنے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا

میں اس سے زیادہ خطرناک ہوں!

میں آپ کو کھونا نہیں چاہتی....وہ خوفزدہ سی بولی کے اس کی بات پر نائل لے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ رینگی کے اس کی مسکراہٹ کا مفہوم سمجھ کر وہ فوری سے نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے گیلے بال...شرم کے باعث سرخ پڑتا چہرا اور لہرزتی آنکھوں سے اس کی گرفت میں کھڑی وہ اس کے سر پر امتحان بنی ہوئی تھی

تو کیا محبت نے آپ کے دل پر بھی دستک دی ہے مسز زنائل؟خمار آلود لہجے میں کہتا اسے سنبھلنے کا موقع دیے بغیر وہ اس کی گردن میں موجود زخموں پر مرہم رکھ گیا

Posted On Kitab Nagri

ننن..نائل!اس کے لمس پر وہ جی جان سے کانپی تھی مگر آج سننے والا کون تھا؟

ششش....اس کے لبوں پر انگلی رکھے وہ اب اس کے لبوں پر جھکا تھا

نائل پلززز....وہ مزاحمت کرتی مسلسل اس کی جسارتوں پر بے حال سی ہوئی جب وہ ایک ہی جست میں اسے بازوؤں میں بھرے روم میں لایا تھا

میرے جزبات اجاگڑ کرنے والی آپ ہی ہیں بیگم!سرخ مائل آنکھوں سے کہتا اسے مزید سرخ کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل پلززز مجھے سسسون....

آج مزاحمتیں بیکار ہیں!وہ اسے مزید بولنے کا موقع دیے بغیر سائد لیپ اوف کرتا اس پر جھکتا چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ کھولی تو نظر اپنے پہلو میں سوتی لڑکی پر گئی جو اس کے حصار میں نجانے کتنے دنوں بعد آج نیند میں بھی پر سکون نظر آ رہی تھی

وہ مبہوت سا اس کے چہرے کے نقوش حفظ کرتا بے ساختہ اس کے چہرے پر آئی لٹوں کو پیچھے کر گیا

ویلکم ٹو مائے لائف جانِ نائل!وہ ایک محبت بھری نظر اس کے چہرے پر ڈالتا اٹھتا اپنا سائلنٹ ہوئے موبائیل اٹھا گیا جس پر اسد کا لنک جگمگا رہا تھا فریش ہوتے ہی وہ آوفس کے لیے نکل گیا

اس کی آنکھ کھولی تو اسے روم میں ناپا کر وہ بدمزہ ہو کر واشروم میں بند ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ فریش سی بیلو شیفون کے سوٹ میں لیگے بالوں سے شیشے کے سامنے آئی بے ساختہ ایک شرمیلی مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا تھا وہ رات چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکی تھی نا ہی وہ رات کے بعد وہ اس کا سامنا چاہتی تھی مگر اس کا یوں غائب ہونا اسے عجیب سی بدگمانی میں مبتلا کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو کیا گزشتہ رات ایک خواب تھی؟وہ سارے وعدے سب جھوٹ تھے کیا؟وہ محض سوچ سکی گھڑی پر نو بجے کا ٹائم دیکھ کر وہ نیچھے آئی جہاں ناشتے کی تیاریاں چل رہی تھیں

اسلام و علیکم....

وعلیکم السلام.....برباب بیگم نے محبت پاش نظروں سے اسکے نکھرے ہوئے سراپے کو دیکھا تھا

****

کیسی طبیت ہے اب تمہاری؟وہ اس شخص کو سامنے دیکھ کر حیران ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم...تم یہاں کیا کر رہے ہو اگر تمہارے یہاں آنے کی خبر نائل کاظمی کو پہنچ گئی تو جانتے ہو کیا ہو سکتا ہے؟میر شہزاد اسے دیکھتے ہی آگ بغولہ ہوا

تو سردار ڈر گیا ہے؟اس کے جملے پر وہ ہر براہ گیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے میں تو تمہارے لیے پریشان ہوں!

تم میرے لیے پریشان مت ہوں...مجھے پریشانی کی نہیں اس وقت تمہارے ساتھ کی ضرورت ہے!وہ مطمئن سا صوفے کی ٹیک سے سر ٹکا گیا

اس سے زیادہ مدد کیا کروں میں؟تمہارے آدمی میری گاڑی سے لڑکی کو لے جاتے ہیں دو دن بعد تمہاری کال آتی ہے مجھے کہتے ہو میرے ساتھ ہاتھ ملالو....اب اس سے زیادہ تم کیا چاہتے ہو؟تمہیں لگتا ہے نائل کاظمی تمہیں چھوڑ دے گا؟میر شہزاد ہنوز اس کے مطمئن چہرے پر نظر درائے بولا

اسے کبھی پتا نہیں لگے گا اس کے تو فرشتوں کو علم نہیں ہو گا میرے سارے ریکورڈ کے مطابق میں عرصے سے پاکستان نہیں آیا!اس کی بات پر وہ کچھ پر سکون ہوا

تو پھر اگلا شکار کب کرنا ہے؟اب کے میر شہزاد کے چہرے پر بھی اس جیسا اطمینان تھا

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد...بس وشمہ کے ایک اور چال چلنی ہے اس کی بیوی ہی اس کی سب سے بڑی کمزوری ہے بس اسی کمزوری کا فائدہ اٹھانا ہے اس کے بعد بہت جلد ہم نائل کاظمی کو توڑ دیں گے !

لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی یہ وشمہ تمہارے ساتھ کیسے مل گئی؟وہ ابرو اچکائے اسے دیکھنے لگا

آج ہی ہر کہانی سنی ہے کیا؟کچھ کہانیاں بعد کے لیے بھی ادھار رکھ لو میر صاحب!آنکھ دبا کر کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا

تمہیں کیا لگتا ہے نائل کاظمی نے میرے خلاف رپورٹ کیوں نہیں کروائی؟اسے جاتے دیکھ کر وہ اگلا سوال کر گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس معاملے میں تم بے فکر رہو وہ تمہیں گرفتار نہیں کروائے گا!اس پر ایک الوادی نظر ڈال کر وہ باہر نکل گیا کے باہر نکلتے ہی اسے پولیس کی گاڑیاں شہزاس میشن میں آتی دیکھائی دی

Posted On Kitab Nagri

نائل کاظمی....ہر بار تم سوچ سے پڑے کا کام کرتے ہو انٹر سٹنگ!سر جھٹک کر وہ تیزی سے دوسرے دروازے کی طرف بڑھ گیا

سنا سر آپ بلاوجہ کی پریشان ہو رہے تھے نائل کاظمی میں اتنی ہمت کبھی ہو ہی نہیں سکتی وہ آپ کے خلاف رپورٹ کراوئے دادا سائیں نے بتا دیا ہو گا آپ کا....اظہر اسے تسلی دینے لگا جب اپنے پیچھے سے آئی آواز پر وہ دونوں منجمد ہو گئے

سوچ تو کافی اچھی ہے مگر افسوس میں بلکل اچھا نہیں ہوں....پہناؤ ہتھکڑیاں!اس کا حکم ملتے ہی ہلکار میر شہزاد کی طرف بڑھے

ارے ایسے کیسے مجھے گرفتار کر سکتے ہیں..میرے خلاف اسنے جو بھی کہا وہ سب جھوٹ ہے!وہ پولیس کو دیکھتا بولا کے اس کی بات پر نائل کی آنکھیں چمکی

لگتا ہے مار کھانے سے شہزاد صاحب کی یاداشت بھی کھو گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

پہلا جرم....میرے نکاح کے دن آکر ہمیں دھمکانا

دوسرا جرم....لاہور اور نجانے کتنے ہی شہروں میں غیر کانونی کام

تیسرا اور سب سے بڑا جرم مجھے سے پنگہ لینا اور میرے گاؤں کی عورتوں کو اگواہ کروانا!

اب سوال یہ ہے مجھے اتنے دن بعد خیال کیوں آیا تو سنو...میں نے کچھ دن دہے تھے تم لوگوں کو آزادی کے تاکہ مجھے میرا اصل مجرم مل جائے....

تو مل گیا؟اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے میر شہزاد پسینوں سے شرابو ہوتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی مل جائے گا فلحال میرا دل بھر گیا ہے تمہاری یہ منہوس شکل دیکھ دیکھ کر!وہ اکتا کر کہتا اسے آگ لگا گیا

تجھے تو میں.....!وہ آگے بڑھا جب ہلکارا اسے ہتھکڑی پہنا گیا

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کو لے جاؤ میں کچھ دیر میں آتا ہوں!وہ گاڑی کے پاس پہنچ کر آڈر دینے لگا

یس سر!جونیر آوفیسر نے اسے سلیوٹ کیا کے یہاں میر شہزاد مزید الجھ گیا یہ پولیس اسے سلیوٹ کیوں کر رہی تھی؟

جی سر آپ نے یاد کیا؟

آیئے آفیسر نائل کاظمی !

سینیر آوفیسر نے اسے سامنے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ جانتا تھا اسے یہاں کیوں بلایا گیا ہے

آپ مجھے بتانا پسند کریں گے کہ آپ نے میر شہزاد پر اس قدر فیزیکل ریمانڈ کر کے کیا ثابت کرنا چاہ ہے؟وہ سختی سے بولے

Posted On Kitab Nagri

سر اسنے میری عزت پر....

مجھے یہ سب نہیں سنا آپ اپنی پرسنل دشمنی کی بنا پر کسی پر اتنا تشدد نہیں کر سکتے.... کم سے کم اپنی رینک کا خیال کریں آپ کے امیجور بیہیویئر پر کوئی کہ سکتا ہے آپ سی بی آئی سینیر آوفیسر ہیں؟ یہ آپ کی تیسری کمپلین ہے اس سے پہلے بھی آپ ابھی اس جزباتی طبیت کے باعث آوٹ اوف کنٹرول ہوئے ہیں اٹس یور لاسٹ وارنگ نائل !

اچھانا یار اب بس کریں!وہ اکتایا تھا

تمیز سے بات کرو میں تمہارا باپ نہیں ہوں!وہ اسے ڈپٹتے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باپ نہیں لیکن باپ کے بھائی تو ہیں....وہ آنکھ دبائے بولا کے اس کی لاپروائی پر فرحان صاحب بے ساختہ مسکرا دیئے

بابا سائیں کو تمہاری ان حرکتوں کا پتا لگا تو پتا لگے گا!

Posted On Kitab Nagri

اور جب انہیں آپ کی اس پوسٹ کا پتا لگے گا تو؟ وہ ابرو اچکا گیا

آستہ بولو دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں...! ان کے کہنے پر وہ ابرو اچکا گیا

ڈر رہے ہیں؟ نائل شوق ہوا

ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں !

ہاں سوائے اپنے باپ اور میرے باپ کے! اس کے کہنے پر وہ محض اسے گھور کر رہے گئے جب اسکا فون بجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی بیٹی کی کال ہے! ان کے پوچھنے سے پہلے ہی وہ بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے اٹھانے کی مت بھولو میٹنگ میں ہو تم!وہ سنجیدہ ہوئے جس پر وہ بھی فون سائلنٹ پر کر گیا

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

خالہ رک جائیں نا!وہ انہیں دیکھتی محبت سے بولی

ارے وفا اور سبحان کو چھوڑ کر جا تو رہی ہوں... اس سے زیادہ رکوں گی تو تمہارے خالوں نے دوسری شادی کر لینی ہے!وہ شرارت سے بولی جس پر سب ہنس دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں موم؟ سبحان انکا سامان اٹھائے بولا جس پر وہ سب سے ملنے لگی

آپ آجایئے گا میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں!انہیں سب سے ملتے دیکھ وہ باہر کی طرف بڑھا جب سامنے سے آتی لڑکی سے ایک بار پھر اس کی ٹکر گئی

Posted On Kitab Nagri

آہ... میرے حصے میں تو ٹھوکریں ہی رہ گئی ہیں بس! حنا سر پر ہاتھ رکھے بولی کے اس کی آوور ایکٹنگ پر سبحان نے ابرو اچکائی

ارے زیادہ تو نہیں لگی ہو سپیٹل لے چلوں؟

ارے نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے! اس سکا طنز سمجھے بغیر وہ ہنوز ایکٹنگ سے نفی کرتی بولی کے اس کی مصومیت ہر وہ جھر جھرلی لے گیا

آپ کو اپنے گھر میں کوئی کام شام نہیں ہے؟ اسنے دوسرا طنز کیا تھا

کیوں آپ نے یہ کام بھی شروع کر دیا کیا؟ اب کے وہ آنکھیں پٹپٹا کر کہتی ثابت کر چکی تھی وہ ولیہ کی دوست ہے

اتنی بھی مصوم نہیں ہے! اس کے جواب پر وہ خاصا بد مزہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

مصوم سمجھیے گا بھی مت اور نا ہی ہلکے میں لینا!ایک ادا سے کہتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی کے سبحان نے نا سمجھی سے اس لڑکی کو دیکھا جو فلحال اسے دماغی بیمار لگی تھی

ولی یار کیا ہو گیا ہے کچھ بولو تو سہی؟ وہ اسے چپ چاپ دیکھ کر جمائی روکتے ہوئے بولی

یہ سارے مرد ہی ایک جیسے ہوتے ہیں....وہ لہجے میں افسوس بھرے بولی

اچھا تو اب تک کتنے مردوں سے واسطہ پڑ گیا تمہارا؟ وہ بامشکل اپنی مسکراہٹ دبا پائی تھی کے ولیہ نے پاس پڑٹ کشن اسے دے کر مارا

مت کرو حنا میں بہت دکھی ہوں آج.!

اچھا تو کیا ہو گیا میری دوست کو؟ اب وہ اسکے پاس جاتی سنجیدگی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نائل بدل گئے ہیں.... صبح میرے اٹھنے سے پہلے ہی چلے گئے اور جب میں نے کال کی تو وہ بھی آٹینڈ نہیں کی....وہ منہ لٹکائے بولی اب وہ اسے کیا بتاتی وہ کن خدشوں کی شکار ہو رہی تھی

تو بزی ہونگے نا!

اتنے بھی کیا بزی؟

یار ولی دیکھو ہم لڑکیوں کی ناعادت ہے ہم بہت جلد کسی بھی سچویشن کا خود ساختہ نتیجہ نکال لیتے ہیں اور پھر اپنے ہی خود ساختہ نتیجوں پر بیٹھ کے روتے ہیں جیسے کے اس وقت تم رونے والی ہو رہی ہو میری دوست اپنے رشتے کو مضبوط بناؤ میں نے خود دیکھی ہے نائل بھائی کی حالت وہ کتنے جنونی ہو رہے تھے تمہارے لیے اور ایک تم ہو....وہ تحمل سے اسے سمجھانے لگی

اپنے رشتے کو بننے سے پہلے ہی ان بدگمانیوں سے ختم مت کرو!اس کی بات پر ولیہ نے سر اٹھا کر اپنی اس دوست کو دیکھا جو ہر معاملے میں اس کی بہترین دوست ثابت ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیا کر رہے ہو؟اپنے پیچھے سے آتی آواز پر وہ چونکا

تم یہاں کیوں آئی ہو؟اسے دیکھتے ہی اس نے تیوری چڑھائی

تم سے شکواہ ہے مجھے !

شکواہ؟زارون نے ابرو اچکائی

تمہیں مجھے سب کے سامنے زلیل نہیں کرنا چاہیے تھا تم تو محبت کرتے تھے نا مجھے!وشمہ افسردگی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیل؟میں نے تمہیں زلیل نہیں کیا بس حقیقت بیان کی ہے
اور جہاں تک محبت کی بات ہے تمہیں بھائی کے کمرے میں دیکھنے کے باوجود میں تمہیں اپنانا چاہتا تھا مگر جانتی ہو تم کب گری تھیں میری نظروں سے؟جب میں نے تمہیں نشے کی حالت میں دیکھا جانتی

Posted On Kitab Nagri

ہو اسی دن تھپر پڑا تھا میری محبت پر کہ میں نے تم جیسی لڑکی پر اتنا خوبصورت احساس زایع کیا!وہ زہر خندق ہوا

تم ایسا نہیں کر سکتے ایسی کونسی محبت تھی تمہاری جو یوں ختم ہو گئی؟محبت میں تو انسان کیا کچھ در گزر کرتا ہے!اسکے الفاظ میں موجود زہر سے وشمہ تڑپ کر بولی

میں نے محبت کی تھی اپنی غیرت کا سودہ نہیں کیا تھا!عاشق اور بے غیرت ہونے میں فرق ہے!وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا جس چہرے کو دیکھ کر اسے ہمیشہ سکون ملتا تھا آج اس کی موجودگی اس کے ضبط کا امتحان بنی ہوئی تھی

تو پھر محبت کا دعواہ بھی مت کرو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہتی ہو تم مجھ سے؟اب کے وہ اکتا کر بولا جس ہر وشمہ کی آنکھیں چمکی

تمہیں تمہاری محبت کا واسطہ ہے۔۔۔اپنی کی گئی بات ہر زارون کے تاثرات دیکھ کر وہ فورا اسکا ہاتھ تھام گئی

Posted On Kitab Nagri

دور رہو۔۔۔میں ہر گز ایسا نہیں کروں گا!

ٹھیک ہے مگر پھر کبھی کسی سے یہ مت کہنا تمہیں کبھی محبت ہوئی تھی! سرد لہجے میں کہتی وہ اسے ایسے ہی ششدر چھوڑ کر جیسے آئی تھی ویسے چلی گئی !

* *

رات کے تقریبا نو بجے وہ گھر واپس لوٹا تھا کورٹ بازو میں لٹکائے وہ اندر داخل ہوا جہاں ملازمہ کو کھانے کے برتن سمیٹتے دیکھ کر وہ سمجھ گیا کے سب لوگ کھانا کھا چکے ہیں !

سر آپ کا کھانا روم میں لے آؤں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں آپ یہی لگا دیں !

Posted On Kitab Nagri

وہ دائنگ پر آتا بولا جب وہ یہاں آئی اسے دائنگ پر بیٹھے دیکھ کر اس پر شدید غصہ آیا تھا وہ وفا اور حنا کے لیے چائے بنانے اس طرف آئی تھی مطلب اگر وہ نا آتی تو یہ جناب اسے بلانے تک کی زحمت نا کرتے؟

آپ چھوڑیں میں کرتی ہوں! ملازمہ سے کہ کر وہ خود اسکا کھانا لے کر اسکے پاس آئی کے وہ موبائیل میں مصروف سا بھی اس کی ہر حرکت ملاحظہ کر رہا تھا

اس کی تواجہ نا پا کر اسنے پلیٹ پٹکنے کے سے انداز میں رکھی جس پر وہ موبائیل سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگا

یہ کیا بد تمیزی ہے؟ کام نہیں کرنا تو مت کرو میں نے ریمہ کو کھانا لانے کو کہا تھا! اس کی بے رخی پر ولیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہے گیا

آپ ایسے ری ایکٹ کیوں رہے ہیں؟ وہ خود ہر ضبط کرے بولی

Posted On Kitab Nagri

تو کیسا کرو تمہاری اس فضول کی حرکت ہر داد دوں؟ اسنے ابرو اچکائی کے اس کے انداز پر غصے سے سرخ ہوتی پیر پٹک کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

گوٹو ہیل! اس کے آخری فقرے پر نائل نے لب دبائے تھے

وہ اس وقت ناگواری سے گھڑی پر نظر ڈراتی ڈریسنگ کے سامنے آئی اس کی بدگمانی بڑھتی جارہی تھی جب ڈھار کی آواز سے دروازہ کھلا اور وہ غضب ناک تیور لیے اندر داخل ہوا

کیا کہا ہے تم نے موم کو؟ اس کی ڈھار پر وہ دو قدم پیچھے ہوئی

ککککیا کہ دیا ممیں نے؟

کیا کہ دیا؟ یہ پوچھو کیا نہیں کہا کوئی کثر چھوڑی ہے تم نے؟

آپ ایسے بات کیوں کر رہے ہیں مجھ سے؟ وہ اب رو دینے کو تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو اور کیسے کروں؟ پورے دن تم کرتی ہی کیا ہو؟ کبھی موم کی ہیلپ بھی کر دیا کرو! وہ ہنوز سختی سے بولا

یہ آپ سے تائی ماں نے کہا؟ وہ حیرت میں تھی

جس نے بھی کیا ہو میرے ساتھ اگر رہنا ہے نا تو۔۔۔۔ وہ اسکا بازو تھامے غرایا

آپ ایک دن میں اتنے بدل گئے؟ وہ چاہ کر بھی اس سے کھل کر نہیں کہہ پائی تھی کے اس کی اس بات پر نائل نے چونک کر اسے دیکھا

اور اگلے ہی لمحے ولیہ کی آنسو اور نائل کا چھت پھاڑ قہقہے شروع ہوئے تھے

اوہ مائے گوڈ نائل بھائی آپ کو تو ایکٹر ہونا چاہیے! حنا کی آواز پر اسکے آنسو تھمے

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تھا تم نے تمہاری سر پھڑی حرکتیں برداشت کروں؟ آپ شاید بھول رہی ہیں ڈیروائفی آپ سے بڑا سر پھڑا ہوں میں! ہنستے ہوئے کتنا خوبصورت لگتا ہے ناشدید غصے کے باوا جود وہ اس کی ہنسی کو دیکھ کر دل ہی دل میں بولی

اٹس آپر ینک ولی! حنا اسکے آنسو پوچھتی بولی جب وہ اسکے ہاتھ جھٹک گئی

میں چھوڑوں گی نہیں آپ دونوں کو۔۔۔

ہاہاہاہا سوری یار مگر یہ سب نائل بھائی کا آئیڈیا تھا۔۔۔ حنا ہنستے ہوئے بولی اس کی کہنے پر اسنے نائل کو خونخار نظروں سے دیکھا جو اسے آنکھ مار گیا اس کا بس نہیں چلا تھا وہ اس کا سر پھاڑ دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں اب میں چلتی ہوں !

لیکن اس وقت کس کے ساتھ جاؤ گی؟ نائل نے ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیور کے !

نہیں تم ڈرائیور کی ساتھ تو ہر گز نہیں جا رہی بلکہ میں سبحان کو کہتا وہ تمہیں چھوڑ دے گا !

نا کریں نائل بھائی آپ اندھیری رات میں ایک ہنڈسم لڑکے کو میرے ساتھ بھیج کر کرنا کیا چاہتے ہیں؟ وہ شوق انداز میں بولی کے ولیہ ان دونوں کی بونڈنگ کو دیکھ کر ولیہ بے ہوش ہونے کو تھی

میں کہ دیتا ہوں سبحان کو۔۔۔ آجاؤ! حنا اس سے ملنے کے بعد نائل کے ساتھ باہر نکل گئی کچھ دیر بعد وہ اسے سبحان کے ساتھ بھیجنے کے بعد واپس روم میں آیا جہاں وہ اب کہیں موجود نہیں تھی

واشروم سے پانی گرنے کی آواز سے وہ سمجھ گیا کے وہ واشروم میں ہے

کچھ دیر بعد وہ گیلے چہرے سے باہر آئی اسے بیڈ پر لیٹے دیکھ کر وہ منہ بسورے اس کے پاس سے اپنا ڈوپٹا لینے لگی جب وہ ایک ہی جست سے اسے کھینچتا خود اس پر جھکے اسکے دونوں اطراف میں کونی ٹکا گیا کے اس اچانک اتفاد ہر وہ بھکلا کر رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں مجھے !وہ غرائی کے نائل اس کی بات کو نظر انداز کر گیا

میں نے سنا ہے کوئی مجھے مس کر رہا تھا!وہ اس پر نظریں جمائے لاڈ سے بولا جس پر ولیہ منہ بسور گئی

خوشفہمی ہے آپ کی !

اچھا؟اور کیا کہ رہی تھیں تم ایک ہی رات میں بدل گیا میں بلکہ تم تو سوچ رہی ہو نگی میں باقی مردوں کی طرح بن گیا اپنا مطلب پورا ہوتے ہی بدل گیا وہ شرارت سے اس کی حالت انجوائے کرتا بولا

تو اور کیا کرتی آپ صبح صبح ہی غائب ہو گئے !

ایسے تو میں رات میں بھی اگر کسی ارجنٹ میٹنگ میں گیا تو تم اگلے دن میرے اوپر تہمت لگاؤ گی؟

میں نے ایسا تو کچھ نہیں کیا!وہ منمنائی

Posted On Kitab Nagri

تمہارے کہنے سے کیا ہوتا ہے سوچوں تو نا۔۔۔میری ایک بات اپنے ذہن میں بیٹھالو نائل کاظمی کا دل صرف تمہارے لئے دھڑکا ہے ہو سکتا ہے آگے جا کر میں اور بھی بزی ہو جاں لیکن اسکا مطلب یہ نہیں میں مصروف ہونے سے میرے سارے جزبات جھوٹ ہو جائیں گے۔۔۔آئی نو آج مجھے ایسے نہیں جانا چاہیے تھا۔۔۔وہ اس کے چہرے ہر نظریں مرکوز کیے محبت بھرے لہجے میں بولا

میں ناراض ہوں!جواباًوہ منہ بسورے بولا

آئی ایم سس سسوری!بامشکل یہ لفظ ادا ہوا جسے شاید اسنے پہلے کبھی استعمال نہیں کیا تھا کے اس کی سوری پر ولیہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اب بھی ناراض ہوں!بامشکل اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کو سنبھال کر کہتی وہ غیر محسوس انداز میں اس کے جزبات اجاگڑ کر رہی تھی

تو پھر میں تمہیں اب اپنے انداز میں مناؤں گا!ذو معانی انداز میں کہتا وہ اس کی پیشانی پر جھکا

Posted On Kitab Nagri

ننائل پلززز۔۔۔!اس کے لمس پر وہ آنکھیں میچ گئی

تم نے ہی تو کہا تم ناراض ہو تو منانا تو پڑے گا!وہ شریر انداز میں بولا کے اسکے اپنی بیوقوفی پر اب شدید غصہ آیا

ممیں مان گئی!اس نے فوری سے پینترا بدلہ کے اس کی بدلتی حالت پر ایک پھر نائل کا قہقہ بلند ہوا

کہاں گئی جنگلی بلی؟

آہ جنگلی لڑکی!اس کی حرکت پر وہ بلبلا اٹھا تھا وہ اس کے گردن میں ناخون چبا گئی

چھوڑیں مجھے میں مان گئی!اس کے تاثرات پر وہ سپٹپٹاتی بولی جب نائل نے اسے مزید قریب کیا تھا

مگر میں نے تو ابھی منایا ہی نہیں!اس کی گھمبیر سرگوشی پر ولیہ کی جان لبوں پر آئی

Posted On Kitab Nagri

نائل!کمزور سی کوشش کی تھی

جی جانِ نائل!خمار آلود لہجے میں اس کے طرزِ مخاطب پر بے ساختہ اس کا دل ڈوب کر ابھرا

مجھے نماز پڑھنی ہے!وہ لب دبائے بولی کے اس کی بات پر نائل نے بدمزہ ہو کر ہیچھے ہٹا کے اس کی گرفت ڈھیلی پڑتے ہی وہ تیزی سے بیڈ سے اتری تھی

کل سے تمہاری یہ نماز وقت پر ادا ہونی چاہیے!وہ ضبط سے اسے تنبیہ کرتا بولا کے اس کی حالت ہر وہ بامشکل اپنی ہنسی روک سکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ ہنسی نہیں آرہی!منہ بنا کر کہتا وہ اسے کوئی بچہ لگا تھا

ننہیں تو میں تو بس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نماز پڑھو اپنی!اس کی بھاری آواز سے فوراً سے سر اثبات میں ہلا گئی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ابھی اسنے جائے نماز بچائی تھی نائل اس پر ایک نظر ڈالے واشروم کی طرف بڑھ گیا

چند لمحوں بعد اسے اپنے سے کچھ آگے ایک جائے نماز بچھتی محسوس ہوئی نماز پڑھتے پڑھتے وہ بے ساختہ مسکرائی یہ اس کی خواہشوں میں سے ایک تھی کے کبھی وہ اور اسکا شوہر ساتھ نماز ادا کریں لیکن اس کی یہ خواہش اس ہٹلر کے ساتھ ہو گی یہ اسنے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

کہاں جارہی ہو اب تو نماز بھی پڑھ لی! نماز پڑھنے کے وہ اسے باہر جاتا دیکھ اسکا ہاتھ تھامے ذو معانی انداز میں بولا کے اس کی بات پر ولیہ بری طرح سٹپٹائی

نماز پڑھنے کے بعد بھی آپ کا شیطان غائب نہیں ہوا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب ایک شوہر اپنی بیوی سے محبت سے پیش آئے تو شیطان نہیں بلکہ اللہ خوش ہوتا ہے! وہ اس کی عقل پر ماتم کرتا بولا کے اب کے وہ خجل ہوتی نظریں جھکا گئی

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کہاں جارہی تھیں؟ اس کی شرمندگی محسوس کر کے وہ بات بدلتا بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ میں چائے بنانے جارہی تھیں !

اتنی چائے پیتی ہو یہ چائے.....

میری چائے کو کچھ مت کہیے گا!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ غرائی جس پر نائل نے ہتھیار ڈال دیے

میں کب کچھ کہ رہا ہوں میں تو کہ رہا تھا یہ چائے صحت کے لیے اچھی ہوتی ہے انسان ایکٹو رہتا ہے اس سے!وہ ہتھیار ڈالے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم تو آپ کے لیے بھی لے آؤں؟

نہیں...میرا مطلب مجھے نیند آرہی ہے صبح پی لوں گا !

Posted On Kitab Nagri

ہاں آپ چائے کیوں پینے لگے سگریٹ پینے سے تو فرصت مل جائے آپ کو!وہ اسے سٹڈی میں سگریٹ کی ڈبی لے جاتے ہوئے تیش سے بولی

اب جب بیوی وقت نہیں دیتی تو محبوبہ سے ہی کام چلانا پڑے گا!وہ سگریٹ لبوں سے لگائے اسے جتانے والے انداز میں بولا جس پر وہ محض جھرجھری لے گئی

اپنی چائے بنانے کے بعد وہ واپس روم میں آنے لگی جب اس کی نظر سڑھیوں میں بیٹھے زارون پر گئی

تم سوئے نہیں؟اس کی آواز پر وہ گھبرا گیا کے اس کے تاثرات دیکھ کر ولیہ اسی کے ساتھ جگہ بناتی بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا پریشان کیوں ہو؟اس کے ہوچھنے پر زارون کا دل چاہ وہ اسے اپنے اندر چلتی جنگ کے بارے میں بتادے مگر یہ ممکن نا تھا

کچھ نہیں بس نیند نہیں آرہی تھی !

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو تمہیں کبھی نیند کی شکایت نہیں رہی تو اب کیسے نیند نہیں آرہی؟ولیہ نے ابرو اچکائے کہا

پہلے کے حالات اور اب کے حالات میں فرق بھی تو ہے!وہ تلخی سے مسکرایا

کیسا فرق؟ولیہ کچھ حیران ہوئی اس کی باتیں اس کے لیے بلکل نئ تھیں

یہی جیسے پہلے تم میری بھابھی نہیں تھیں!اسے پریشان ہوتے دیکھ کر وہ فوری بات بدل گیا کے اس کی اتنے سنجیدہ محول میں کرنے والی بات سے وہ ایک زوردار چٹ اسے رسید کر گئی

مجھے تم سے اسی طرح کی بے قوفی کی امید تھی!اسکے سر پر چٹ لگا کر وہ اٹھی جب زارون نے اسے روکا

ولی....اگر کوئی تم سے کبھی تمہاری محبت کا ثبوت مانگے تو کیا تم دو گی؟وہ پھر سے بیٹھ گئی تھی

ویل مجھے کبھی کسی سے محبت نہیں ہوئی اسلئے مجھے اسکا کوئی ایکسپیرینس نہیں ہے!

Posted On Kitab Nagri

مطلب تمہیں بھائی سے محبت نہیں ہے؟زارون نے بے اختیار پوچھا کے اس کے سوال پر وہ جزب سی ہو گئی

مجھے نہیں پتا!اسنے سچائی سے کام لیا تھا

مگر....

تم مجھے شروع اپنا بتاؤنا کیا کہ رہے تھے؟

چھوروں جس چیز کا تمہیں علم ہی نہیں اس بارے میں پوچھ کر میں نے کیا کرنا؟وہ سر نفی میں ہلائے بولا ولیہ اب چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات بھی نہیں ہے کچھ کچھ تو بتا ہی سکتی ہوں مجھے لگتا ہے اگر مجھ سے کوئی اظہارے محبت کرے گا تو میں اس سے ثبوت تو نہیں لیکن عملی محبت ضرورت چاہوں گی کیوں کہ باتیں تو ہر کوئی کر لیتا ہے تم بھی کر لیتے ہو ہر لڑکی سے....

تحمل سے کہتے ہوئے وہ آخری بات اسے چھیڑنے کو بولی جبکہ اس کی اس بات نے زارون کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا

تم جاؤ سو جاؤ بھائی ویٹ کر رہے ہونگے !بظاہر شریر لہجے کہتا وہ اسے چھیڑ رہا تھا مگر دل اب بھی کہیں وشمہ پر اٹکا ہوا تھا

تم کبھی مت سدھرنا!اس کی بات پر وہ سرخ اسے چٹ لگا کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

,*********

تیز چلا لیں پلززز.... پیچھلے دس منٹ میں یہ کوئی چھوٹی دفعہ تھا جو وہ اسے تیز چلانے کو بول چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے مس کوئی ہوائی جہاز تو ہے نہیں میرا.... گاڑی اسی اسپیڈ میں چل سکتی ہے اس سے زیادہ کروں گا تو آپ گھر کی جگہ قبرستان پہنچ جائیں گی!وہ جتنے آرام سے اسے قبرستان پہنچا چکا تھا حنا نے اپنی میت سوچ کر جھرجھری لی

توبہ کریں ابھی میری عمر ہی کیا جو آپ نے مجھے قبرستان پہنچا دیا!اسے واقعی سبحان کی بات بری لگی تھی

آئی ایم سوری...میرا وہ مطلب نہیں تھا!وہ شرمندہ ہوا

چلیں کوئی نہیں میں نے مائنڈ نہیں کیا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مائنڈ ہو گا تو کرے گی نا!اب کے وہ بربرایا جسے یقیناً حنا سن نہیں پائی تھی

بس یہی اتار دیں !

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہاں؟وہ سنسان سڑک دیکھ کر چونکا

جی میں یہی اتار جاؤں!

مجھے نائل نے آپ کی زمے داری دی ہے میں آپ کو گھر تک پہنچا کے ہی واپس جاؤں گا!سبحان سفاک انداز میں بولا اس کے لاکھ کہنے کے باوجود وہ اسے اس کے گیٹ کے آگے ہی اتار کر گیا وہ اب محض اپنے لیے دعا کی کر سکتی

گھر میں پہلا قدم رکھتے ہی ایک زوردار تھپڑ اس کے دائیں گال کی زینت بنا تھا

کہاں تھی آوارا....ٹائم دیکھا ہے تو نے!تھپڑ اتنی زور سے پڑا تھا کے اس کی آنکھیں پانی سے بھرنے لگی اسنے دبڈبڈباتی آنکھوں سے اپنے اس نام نہاد باپ کو دیکھ

یہ کیا کر رہے ہیں جوان بیٹی پر ہاتھ اٹھا رہے ہیں کوئی کثر رہے گئی تھی جو اب یہ کام بھی شروع کر دیا؟ اس کی ماں اس کے سامنے کھڑی ہوتی اس کے باپ سے مخاطب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیں ماں یہ تو روز کا ہی تماشا ہے!وہ ایک کاٹدار نظر اپنے باپ کر ڈالتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

اس کی واپسی ہوئی تو وہ اب بھی روم میں نہیں آیا تھا اسٹڈی کا سوچ کر واسٹڈی کا دروازہ نوک کر گئی جسب توقع وہ اسٹڈی میں صوفے پر ریلیکس انداز میں بیٹھا لیپ ٹوپ میں مصروف تھا اس کے ساتھ ہی سگریٹ سے بھری ایش ٹرے رکھی تھی جسے دیکھ کر ولیہ کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہوئے

آپ سوئیں گے نہیں؟وہ ناک پر ہاتھ رکھے بامشکل بول پائی

نہیں یار کچھ کام ہیں یہ دیکھ لوں!وہ اس کے تاثرات دیکھے بغیر لیپ ٹوپ مصروف سا بولا اگلے ہی لمحے ڈھار کی آواز سے دروازہ بند ہوا تھا

غلطی سے بند ہو گیا ہو گا شاید!وہ دروازے پر ایک نظر ڈالے پھر سے کام میں مصروف ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

کافی لمحے وہ اس کے واپس آنے کا انتظار کرتی رہی وہ خود اپنی حالت پر پریشان تھی نا تو وہ اس کی موجودگی برداشت کر پا رہی تھی اور نا ہی دوری یہی سوچتے سوچتے نجانے کب اس کی آنکھ لگی

صبح اس کی آنکھ کھولی تو خود کو اس کے حصار میں پا کر شرمیلی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر رینگی مگر اگلے ہی لمحے رات والا منظر آنکھوں کے سامنے گونجتے ہی وہ غصے سے اسکا ہاتھ پیچھے کر گئی جب وہ اس پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر گیا

چھوڑیں مجھے !وہ گھڑی پر نظر ڈالتی جھنجھلائی نائل نے نیند سے بھری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

کیا ہے سکون سے سو نہیں سکتی تم؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری نیند پوری ہو گئی ہے میں آپ کی طرح آلووں کی طرح رات بھر نہیں جاگتی ٹائم دیکھا ہے نو بج رہے ہیں!

ششش!اس کے مسلسل بولنے پر نائل اسکے لبوں پر ہاتھ جما گیا

Posted On Kitab Nagri

تائی ماں کیا سوچیں گی؟وہ اس کی گرفت مزید مضبوط ہوتے دیکھ کر گربرائی جبکہ نائل کی سانسوں کی تپش اب اسے اپنے کان کے قریب محسوس ہو رہی تھیں

کچھ نہیں سوچیں گی میری موم اتنی ظالم نہیں ہیں!وہ اس کی کان کی لو پر جھکے گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کی لمس پر وہ آنکھیں میچ گئی

نائل اٹھیں.. آپ نے آوفس نہیں جانا کیا؟وہ اسے اپنے کان کی لو کے بعد اس کی بیرڈ اپنی گردن پر محسوس کر کے بُری طرح سے سٹپٹائی

آج میں نے اوف لیا ہے تمہیں کیا لگتا ہے رات میں تم منہ بنا کر سو جاؤ گی اور مجھے خبر نہیں ہو گی؟وہ اس کی آنکھوں پر جھکے محبت سے بولا

میں نے نہیں کہا آپ چھٹی کریں!اسکی محبت کے مظاہرے دیکھ کر وہ سرخ سی اپنا چہرہ کہیں چھپانے کے لیے اس کے نظریں تک نا ملا پا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں نے ضرور سوچ لیا تھا کے آج کا دن صرف ہم دونوں کا ہے۔۔۔!اسکے دائیں گال پر بوسہ دیتا وہ اسے مزید گلابی کر گیا

نائل۔۔۔اس کی قربت میں وہ اسکا مقابلہ کرنے والی ولیہ رہتی ہی کہاں تھی

ششش بہت بولتی ہو تم!اس ہر گہری نظریں جما کر کہتے ہی وہ ایک بار پھر اسے اپنے حصار میں لیے اس کے کندھے پر سر رکھے آنکھیں موند گیا اگلے ہی لمحے ان کے دروازے پر دستک ہوئی تھی

نائل اٹھیں!!!اسے ہنوز اسی پوزیشن میں خود پر جھکے دیکھ کر وہ اس کا کندھا جھنجھوڑ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہتی ہو ڈارلنگ میں اگر اٹھ گیا جب بھی تمہیں باہر جانے نہیں دوں گا اسلئے خاموش رہو۔۔۔
اسنے ازلی ڈھٹائی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

بہت برے ہیں آپ!وہ اس کے بال ہلکی سی مٹھی میں جکڑے کہتی اپنا ہاتھ پیچھے کر گئی جب نائل اسکا ہاتھ پھر سے اپنے بالوں میں رکھ گیا کے دوسری طرف ولیہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی حرکت پر مسکراتی اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی اس کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی پر سکون سی آنکھیں موند گئی

دوبارہ اس کی آنکھ کسی کے مسلسل اس کا کندھا ہلانے سے کھولی

ویک اپ سوئٹ ہارٹ کتنی دیر کر دی ہے تم نے آج!وہ اس کے سر پر کھڑا اسے جگاتے ہوئے بولا کے وہ اب تک ہونکوں کی طرح کبھی گھڑی تو کبھی اسے دیکھ رہی تھی جو بارہ بجے اسے ایسے اٹھا رہا تھا جیسے ساری غلطی ہی اس کی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھ بھی جاؤ۔۔۔وہ پھر سے اسکا کندھا تھپتھپا کر بولا کے ایک سیکنڈ لگا تھا ولیہ کو ہوش میں آنے میں

بارہ بج گئے؟وہ حیرتزدہ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم اٹھ ہی نہیں رہی تھیں کب سے اٹھا رہا ہوں۔۔۔نائل عام سے انداز میں سائڈ ٹیبل سے اپنا سیل اٹھائے بولا ولیہ نے ایک نظر اس فریش سے کھڑے انسان کو دیکھا اور اگلے ہی لمحے وہ پیر پٹکتی تیزی سے واشروم کی طرف بڑھی

ایک بار پھر دروازہ ڈھار کی آواز سے بند ہوا تھا اور اس بار اتنی تیز آواز تھی کے نائل بے ساختہ اپنا دل تھام گیا

یہ لڑکی مجھے دروازو کی مار مارے گی!وہ کب سے ضبط کی ہوئی مسکراہٹ ہونٹوں پر لائے سر جھٹک کر بیڈ پر بیٹھا موبائیل اٹھا گیا

کچھ دیر بعد وہ فریش سی مہرون سوٹ پہنے باہر آئی نظر اس پر گئی جو بیڈ پر لاتعلق سا بیٹھا موبائیل یوز کر رہا تھا اسے نظر انداز کر کے وہ شیشے کے سامنے آئی

اسے دیکھتے ہی نائل سیدھا ہوا

Posted On Kitab Nagri

اچھی لگ رہی ہو!اسے غصے میں دیکھ کر وہ اس کے پیچھے آتا بولا

تو آج آپ کو میری تعریف کرنے کا خیال آ ہی گیا۔۔۔نائل نے بہت غور سے اس کے بدلتے موڈ سے اس کے ہونٹوں کے کنارے پر آئی مسکراہٹ دیکھی تھی وہ سچ ہی کہ رہی تھی اس ڈیڑھ ماہ میں اسنے شاید ایک بار ہی ولیہ کی تعریف میں کچھ لفظ بولے تھے وہ الگ بات تھی ہر بار اسے دیکھ کر اسے اپنے دل میں ہل چل ہوتی محسوس ہوئی تھی

مجھے نہیں لگتا خوبصورت چیزوں کو کبھی تعریف کی ضرورت پڑتی ہے!حسبِ معمول اس کے بالوں سے کھیلتے ہوئے اسنے اپنی طرف سے بہت رومینٹک بات کی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کے ولیہ نے پلٹ کر اس سے اپنے بال چھڑوا کر افسوس سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بیوی کو ہمیشہ اپنے شوہر کی تعریف کی ضرورت رہتی ہے لیکن یہ بات کبھی مرد سمجھتا ہی نہیں ہے!اس کے کہنے پر نائل نے حلق تر کیا

Posted On Kitab Nagri

یار مجھے ان سب چیزوں کا نہیں پتا۔۔۔لیکن میں اتنا جانتا ہوں تم مجھے ہر حال میں سب سے الگ اور خوبصورت لگتی ہو اب یہ بات میں تمہیں دن رات تو کہنے سے رہا۔۔۔وہ ایک بار پھر ایک اچھی بات غلط انداز میں کر چکا تھا

ہٹیں مجھے ناشتہ بنانا ہے!وہ اسے پیچھے دھکیلتی اپنے بال لپیٹ کر بولی

کوئی ضرورت نہیں ہے آج ناشتہ میں خود بناؤ گا !

بہت شکریہ مجھے آپ کی ہیلپ کی ضرورت نہیں ہے!غصے سے کہتی وہ آگے بڑھ گئی جب نائل نے ایک جھٹکے سے اسے قریب کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تم ہر وقت اس موڈ میں کیوں رہتی ہو تمہیں کہیں پتا تو نہیں لگ گیا کہ تم غصے میں مزید خوبصورت لگتی ہو!وہ جس انداز میں بولا ایک لمحہ لگا تھا ولیہ کو سر تا پیر سرخ ہونے میں پہلا نشانہ صحیح جگہ پر لگا تھا

****

Posted On Kitab Nagri

وہ پندرہ منٹ سے اس لگا تار اسے جینز پر گرے شرٹ پہنے ماتھے پر بکھرے بالوں سے پروفیشنل انداز میں بریڈ سیکتی دیکھ رہی تھی

ایسے مت دیکھیے مشکل ہو جائے گی!اس کی نظروں خود پر محسوس کر کے وہ انڈہ تاوے پر ڈالتا بولا کے اس کی بات پر وہ پزل سی ہوئی

جی نہیں میں آپ کو نہیں دیکھ رہی تھی میں کہ رہی تھی یہ میں کر لیتی ہوں !

نہیں یہ سب میں خود ہی بناؤں گا!اس کے ضدی انداز پر وہ سر ہلاتی پلیٹ نکالنے لگی جب اگلے ہی لمحے اس کی جھنجھلاہٹ بھری گرج کچن میں گونجی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ ڈا ہیل۔۔۔یہ اتنا اچھل کیوں رہے ہیں!وہ اوئل کے چھنیٹے بازو پر لگنے سے جھنجھلا کر بولا کے اس کی حالت ہر ولیہ نے بے ساختہ اپنی ہنسی دبانے کو چہرہ نیچے کیا تھا

آپ کر لیں نا آپ کو تو ہیلپ کی ضرورت نہیں تھی!وہ جان کر اسے چھیڑنے کو بولی

Posted On Kitab Nagri

اوکے فائن میں خود کرلوں گا! تیش سے کہتا وہ پھر سے انڈے سے جنگ میں لگ گیا کچھ دیر اس مغرور شہزادے اور انڈے کی لڑائی انجوائے کرنے کے بعد وہ خود اس کے چمچ لے گئی

ہٹیں میں دیکھتی! اپنی مسکراہٹ دبائے وہ چولے کے سامنے آئی تھی خلافِ توقع نائل نے کوئی اعتراض نہیں کیا وہ کب سے اسے آنے کے انتظار میں تھا

یہ بریڈ اور ایک بھی ہماری طرح ہے دیکھوں بریڈ کرتنے آرام سے تیار ہو گئی بلکل میری طرح جبکہ ایگ تمہاری طرح چنگار

آپ کا کیا خیال ہے نائل کاظمی میں یہ سارا گرم گرم اوئل آپ پر انڈیل دوں؟ وہ بیچ میں ہی اچکتی غرائی کے اس کی بات ہر نائل مسکرا کر اس کے کندھے پر اپنی تھوڑی ٹکائے اس کی خوشبو سے پر سکون ہوتا آنکھیں موند گیا

اہمم اہمم۔۔۔وفا کے کھنکھارنے سے وہ بدمزہ ہو کر پیچھے ہوا

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھائی رو مینس انسان کو اپنے روم تک ہی رکھنا چاہیے !اب کے بولنے کی باری زارون کی تھی جو وفا کے پیچھے کی کچن میں داخل ہوا تھا اس کی بات سے ولیہ کو اپنے کانوں سے دھواں نکالتا محسوس ہوا اس کا بس نہیں چلا تھا نائل کا سر پھاڑ دے

تم مجھے چھوڑوں اور یہ بتاؤ تم وفا کے پیچھے پیچھے کیا کرنے آئے ہو !وہ کہاں ادھار رکھنے والوں میں سے تھا

بھائی۔۔۔زارون نے اسے آنکھیں دیکھائی

بھائی کے بچے۔۔۔پڑھائی پر دھیان دیا کرو !وہ وفا کے لیے اس کی پسندیدگی محسوس کر چکا تھا مگر وشمہ کے لیے اس کے جزبات سے بھی واقف تھا وفا اسے زارون کے لیے اچھی لگی تھی اور وہ آج کل میں اس کے مطلق ارسلان صاحب سے بات بھی کرنی والا تھ مگر اس سے یہ بات کر کے ہواؤں میں اڑانا نہیں چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں تو بس پانی لینے آیا تھا!زارون نے تھوک نگلا جبکہ دوسری طرف وہ دونوں شرمندہ سی اس ان دونوں بھائیوں کو دیکھ رہی تھیں

نائل!ولیہ نے اس کی تواجہ اپنی طرف کروائی تو وہ اس کی نظروں کا اشارہ سمجھتا وفا کو شرمندہ دیکھ کر اس سے مخاطب ہوا

تم کیوں شرما رہی ہو میں تو اپنے اس نالائق بھائی کی ٹانگ کھینچ رہا تھا۔۔۔یہ کل بھی پروین بی بی کی موجودگی میں کچن میں آگیا تھا!اپنی ملازمہ کا نام لے کر اسنے گویا بم پھوڑا تھا وفا کے سر پر

بھائی۔۔۔کل تو میں سچ میں پانی لینے آیا تھا آپ پھوپھو کیوں بن گئے ہیں!اس کی بات ہر زارون لب بھینچے روہانسی ہوا جس پر کچن میں ان تینوں کے قہقہے بلند ہوئے تھے

ناشتہ کرنے کے دروان بھی وہ لاونج میں بیٹھیں رباب بیگم سے نظریں چراتی رہی تھی جبکہ دوسری طرف وہ اتنی محبت پاش نظروں سے سے ان دونوں کو ساتھ ناشتہ کرتے دیکھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

میں ڈیرے سے چکر لگا کر آرہا ہوں تم ریڈی رہنا آج ڈنر باہر کریں گے !وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کر کے اٹھتا کسی کا بھی لحاظ کیے بغیر اس کے سر پر بوسا دے کر باہر نکل گیا کے اس کی حرکت پر وہ ارد گرد نظریں ڈرائے سٹپٹائی

میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔سامنے سے باہر جاتے سبحان کے فقرے نے اسے مزید شرمندہ کر دیا تھا

****

بات سنو۔۔۔وہ اپنے روم کی طرف جا رہی تھی جو اسے فلحال سائمہ بیگم نے دیا تھا جب زارون نے اسکا راستہ روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو۔۔۔انداز عام ہی تھا

مجھے تمہیں بتانا تھا کے بھائی مزاق کر رہے تھے اس میں کوئی سچائی نہیں تھی۔۔۔وہ اس کے وضاحت دینے پر حیران تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتا ہے نائل بھائی مزاق کر رہے تھے تم مجھے کیوں واضاحت دے رہے ہو؟

کیوں تم مجھے پسند ہو اور جو لوگ مجھے پسند ہوتے ہیں میں انہیں اپنی طرف سے مایوس نہیں ہونے دیتا!

ایک ایک لفظ چبا کر کہتا وہ اسکا ہاتھ تھامنے لگا جب وفا نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا

اس کی حرکت پر وہ غصے میں آنے کے بجائے مسکرا دیا

شاید تمہاری حیا ہی مجھے تمہاری طرف کھینچ رہی ہے! وہ بند دروازے کو دیکھتا بولا جو وہ ابھی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں سے دروازہ اسکے منہ پر مار کر گئی تھی

شام کے ساتھ بجے کے قریب وہ گھر واپس لوٹا تھا ولیہ کو گھر پہنچنے سے پہلے ہی اسے تیار رہنے کا کہہ دیا تھا اس کے کہنے کے مطابق وہ مکمل تور پر آج اس کے لیے تیار ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

نائل روم میں داخل ہوا تو وہ اس کے فیورٹ کلر یعنی موو پرپل کلر کے سوٹ میں ساتھ ہم رنگ حجاب کیے ڈوپٹے کو ایک سائد پر ڈالے لائٹ سے میک اپ پر پینک لپ اسٹک لگائے پاؤں میں پرپل ہیل پہنے کھڑی فلحال اس کے لیے امتحان بن کر کھڑی تھی

مجھے لگ رہا ہے ڈنر کینسل کرنا پڑے گا !

کیوں ؟اب تو میں تیار بھی ہو گئی !وہ اس کی بات کا مطلب سمجھے بغیر اس کی طرف بڑھی کے ہیل کے باعث اس کے قدم گمگائے کے نائل نے تیزی سے اسے تھاما تھا

کیوں پہنتی ہو تم لڑکیاں یہ ہیل جب چلا نہیں جاتا تم سے !وہ اس کو گھورتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو آپ کو کس نے کہا تھا اتنے لمبے ہو جائیں !وہ الٹا اسے الزام دے گئی

مجھے کوئی ایشو نہیں ہے تم مجھے اس کے بغیر ہی زیادہ اچھی لگتی ہو اگر گر جاتی تو؟وہ اس پر نظریں جمائے بولا

Posted On Kitab Nagri

نہیں گرتی!وہ اعتماد سے بولی

کیوں؟

کیوں کے مجھے پتا تھا آپ مجھے تھام لیں گے!اسکے اعتماد پر نائل نے بے ساختہ اسکا تھاما ہوا ہاتھ پہلے لبوں اور پھر آنکھوں سے لگایا

مجھے صرف دو منٹ دو میں چینج کر کے آیا!اس کے کہنے پر وہ سر ہلائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو منٹ کا کہ کر وہ پورے بیس منٹ بعد فریش سا نیچے آیا تھا سب کو آگاہ کر کے وہ لوگ ایک خوبصورت سے رسٹورینٹ آئے تھے ولیہ اس دروان ایک لمحے کے لیے بھی اس سے الگ نہیں ہوئی تھی وہ ہر جگہ اسکا بازو تھامے ہوئے تھی

وجہ اس سے محبت نہیں بلکہ میر شہزاد اور اس شخص کا خوف تھا جو نائل کو بری طرح تکلیف دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نائل؟ کھانا کھاتے کھاتے اسنے اسے مخاطب کیا

ہمم؟

آپ نے کبھی سوچا تھا آپ کی شادی مجھ سے ہو جائے گی؟ وہ کچھ اچھا سننے کی نیت سے بولی

انسان کو برے وقت کا پتا ہی کب لگتا ہے! جواباً وہ اسے دیکھے مسکراہٹ ضبط کیے بولا جس پر ولیہ نے اپنے ہاتھ میں موجود کانٹا خاصا جتانے والے انداز میں ٹیبل پر رکھا کے اس کی اس ادا پر ہی تو نائل کاظمی دل ہارے بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تم نے کبھی سوچا تھا تمہاری شادی مجھ سے ہو جائے گی؟ اس کے ہاتھ میں کانٹا دیکھ کر وہ بات بدل گیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں بری چیزیں نہیں سوچتی تھی بلکہ مجھے لگتا تھا میری شادی زارون یا سبحان جیسے.....بولتے بولتے اس کی نظر نائل کے ہاتھ پر گئی جو اب مٹھی کی صورت بند تھا اسنے چہرہ اٹھا کر نائل کے تاثرات دیکھنے چاہے جہاں موجود تاثرات اسے کہیں سے بھی مسنوئی نہیں لگے

لیکن میں خوش ہوں اللہ نے مجھے سب سے ہنڈسم اور ہٹلر ہسبنڈ دیا ہے!وہ اس کی سرمئی آنکھیں دیکھتی بات سنبھالنے کو بولی

تمہیں لگتا ہے میں لڑکیوں کی طرح تمہاری تعریف پر سب کچھ بھول کر شرما جاؤں گا؟نائل نے حیرت سے اسے دیکھا

تو اس میں بری بات ہی کیا ہے آپ شرمالیں میں بھی آپ کا شرمایا روپ دیکھنا چاہتی ہوں ویسے لڑکے کیا شرماتے ہوئے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپاتے ہونگے؟اس سے کہ کر وہ خود سوچ میں پڑ گئی جبکہ نائل نے اس کی عقل پر افسوس کر کے پورے اس خوبصورت محال میں نظر ڈرائی جس میں کوئی رومینٹک بات کی بجائے اس طرح کت سوالات لیے بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ کیوں شرمائیں گے آپ تو خیر سے بے شرمی میں اول نمبر ہے!وہ اسے جھرجھری لیتا دیکھ کر بولی

میں پہلی بار کسی کو یوں ڈنر پر لایا ہوں اور ایک تم ہو اسے انجوائے کرنے کے بجائے ان سولات میں پھنسی ہو؟وہ فورک سے مچلی کا بائٹ لیتا کہنے لگا

پہلی بار؟آپ نے کبھی کسی کے ساتھ ڈیٹ نہیں ماری؟ایک اور بے تکا سوال آیا جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا

تو آپ کی کوئی گرل فرینڈ بھی رہی کیا؟وہ اسکے شادی کے شروع کے دنوں میں بولنے والے جھوٹ کی تصدیق چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں....میرے پاس ان چیزوں کا ٹائم نہیں ہوتا تھا!نائل نے عام سے انداز میں کہا

جھوٹ میں مان ہی نہیں سکتی!

Posted On Kitab Nagri

مان جاؤ.....میں صرف تمہارے لیے ہی نہیں سب کے لیے ہٹلر رہا ہوں!وہ آنکھ دبا کر بولا

تو پھر وشمہ ؟اسے بے ساختہ ہوٹل والی بات یاد آئی

اس کا سین الگ ہے اس کے بارے میں مجھ سے کوئی سوال نہیں کرنا!اب کے وہ سنجیدہ ہوا ولیہ نے وشمہ کے نام پر اسکی پیشانی پر پڑتے بل بہت غور سے دیکھے تھے

رات کے تقریبا نو بجے وہ لوگ واپس گھر آئے تھے جہاں سب کو کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے دیکھ کر وہ دونوں اس جانب آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں تھے آپ دونوں؟دادا سائیں نے سوال کیا

ڈنر پر گئے تھے....اپنی بزی روٹین میں ولیہ کو ٹائم نہیں دے پاتا اسلئے آج ڈنر پر لے گیا تھا!وہ نرمی سے جواب دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ٹھیک ہے لیکن کیا آپ ہمیں بتانا پسند کریں گے ایسا کونسا کام ہے آپ کا جو آپ اتنے مصروف رہتے ہیں! دادا سائیں کے اگلے سوال پر اسنے کن اکھیوں سے فرحان صاحب کو دیکھا جو ہمیشہ کی طرح بھکلا گئے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو پہلے بھی کے چکا ہوں میں آپ کو جواب نہیں دے سکتا!اس بار اسکے لہجے میں لحاظ تھا شاید ولیہ کی محبت کا اثر تھا

نائل مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے میرے ساتھ آؤ...اس سے پہلے دادا سائیں اس کی بات پر آگ بغولہ ہوتے فرحان صاحب نے بات سنبھالنے کو کہا جس پر وہ سر کو خم دیتا ان کے ساتھ باہر نکل گیا

ارسلان یہ تمہارے بیٹے کی آخری بد تمیزی تھی جو میں برداشت کر گیا!ان کے کہنے پر ارسلان صاحب سے زیادہ ندامت ولیہ کو ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

کیا ضرورت تھی ایسے بات کرنی کی؟فرحان صاحب اسے ڈپٹتے بولے

Posted On Kitab Nagri

تو اور کیسے کرتا ایک یہی طریقہ ہے جس پر وہ اگلا سوال پوچھنے کے بجائے غصے سے چپ ہونگے !وہ کندھے اچکا گیا

سدھر جاؤ !

پہلے آپ !ان کے کہنے پر وہ آنکھ دبا کر بولا جس پر فرحان صاحب مسکرا گئے

شرم کرلو... سینئر ہوں تمہارا ساتھ کے ساتھ چچا بھی ہوں اور اب تو سسر بھی بن گیا ہوں کسی ایک رشتے کا تو خیال رکھا کرو !وہ اسے گھورتے ہوئے بولے

کبھی فرصت ملی تو اس معاملے پر بھی نظر ثانی کریں گے !وہ ہنوز لاپرواہی سے بولا جس پر فرحان صاحب نے بے اختیار نفی میں گردن ہلائی

اچھا یہ چھوڑوں... مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے !اس بار وہ قدرے سنجیدگی سے کہنے لگے

Posted On Kitab Nagri

ہمم بولیں !

کہاں تک پہنچی انکوائری؟کچھ پتا لگا اس سب کے پیچھے کون تھا!...

کوئی سیرہ ہاتھ نہیں لگ رہا!وہ ضبط سے بولا

تم نے ولیہ سے پوچھا؟

اتنی ہمت نہیں ہے مجھ میں !

نائل یہ وقت جزباتی ہونے کا نہیں ہے...تم سینر آوفیسر ہو کر اس طرح جزبات سے کام لوگے کیا ہو گا؟ولیہ سے ڈٹیلیز لو تا کہ ہم آگے کی کاروائی کر سکیں...وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر اسے ایسے ہی سوچ میں چھوڑے چلے گئے تھے

نجانے کتنی ہی دیر وہ ایسے ہی لان میں ٹہلتا رہا پھر اپنے روم میں آکر اسٹڈی میں بند ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

وفا کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے بعد وہ واپس اپنے کمرے میں آئی جہاں وہ اسے روم میں کہیں دیکھائی نہیں دیا کچھ سوچتے ہوئے وہ بلکنی کے بعد اسٹڈی میں آئی جہاں وہ اسے صوفے پر نیم دراز لیٹا سگریٹ کے کش لیتا نظر آیا

آپ روم میں نہیں آئیں گے ؟اس کی آواز پر نائل نے آنکھیں کھولی فرحان صاحب کی باتیں اب تک اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں سب سے دھر ہلے سے ہر بات کہ دیناوالا نائل کاظمی نجانے کتنے دنوں سے اس سے بات کرنے کے لیے لفظ تراش رہا تھا

نہیں....مجھے کچھ کام ہیں جاتے وقت دروازہ بند کر دینا!اس کے سرد لہجے پر وہ خجل سی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کام تو کل بھی ہو سکتا ہے آپ نے تو آج پورا دن مجھے دینا تھا آجائیں نا میں بے مووی بھی سلیکٹ کر لی ہے !

میں مووز نہیں دیکھتا اب پلزز جاؤ!!اس کے سرد پن پر وہ سوچ میں پڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھ سے خفا ہیں کیا؟ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اس کی اداس آواز پر نائل کو بے ساختہ خود پر افسوس ہوا

کم ہیئر!!!وہ دھیلے سے انداز میں بولا کے اس کی بھاری آواز پر ولیہ کا دل اچھل کر حلق میں آیا

یہاں آؤ!اب کے وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی اس کے پاس آئی جب وہ اسے اپنے ساتھ بیٹھاتا اس کے گرد بازو کا حصار قائم کر گیا

میں کیوں خفا ہونگا؟اس کے انداز میں محبت تھی جو ولیہ کو سمٹنے پر مجبور کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر ہم مووی دیکھیں؟وہ ایکسائٹڈ سی بولی

وہ بھی دیکھتے ہیں پہلے مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے !

Posted On Kitab Nagri

کیا بات؟

اس دن جب یونی سے وہ لوگ لے گئے تو جس نے بعد میں.....اس کی بات کا مطلب جانتے ہی وہ بے اختیار اٹھنے لگی جب نائل اس کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی

ولیہ مجھے اس شخص تک پہنچنا ہے اگر تم ہی میرا ساتھ نہیں دو گی یار تو کون دے گا...!وہ اس کا ہاتھ پکڑے شدت سے بولا جبکہ وہ اس وقت صرف کسی طرح یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی

.مزاحمتیں بیکار ہیں آج جب تم مجھے بتاؤ گی نہیں میں تمہیں جانے نہیں دوں گا!اس نے بے بسی سے نائل کو دیکھا جو اسے کھینچ کر اپنے حصار میں لے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو....میرا یقین کرو!وہ اسکے بال سہلاتا محبت سے بولا

مجھے اس کے بارے میں کچھ نہیں یاد میں نشے میں تھی!کہتے کہتے وہ اس منظر میں جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ تو یاد ہو گا

مجھے صرف اتنا یاد ہے اس کے چہرے پر ماسک تھا صرف اس کا ماسک نظر آ رہا تھا اور.....اسنے ذہن پر زور دیا

اور؟

اور جب وہ میرے قریب آیا....نائل نے بے ساختہ اپنی مٹھیاں بھینچی

تو میں نے جب اسے دور کرنا چاہا تو اس کی چین میرے ہاتھ میں آئی جس پر بڑا سا M کا لیٹر تھا اس سے زیادہ مجھے کچھ نہیں یاد !...

اسنے کچھ بولا تھا؟ ذہن پر زور دالو! اس کے کہنے پر وہ مزید سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"بربادی.... تمہارے شوہر کی بربادی!نائل کاظمی کی بربادی ہوں میں بہت عزت دار بنتا ہے وہ بہت انا پرست ہے اس کی انا آج میں اس کی عزت برباد کر کے خاک میں ملادوں گا"!

اس کے الفاظ ذہن میں آتے ہی وہ اسے بتا گئی

اس سے زیادہ کچھ نہیں !

ٹھیک ہے!چلو اب مووی دیکھتے ہیں وہ خود پر ضبط کیے اسکے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کو نرمی سے پکڑے کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں دیکھنی اب کوئی مووی!جواباوہ سپاٹ انداز میں بولی

پھر کیا کرنا ہے میری جان؟خود کو نارمل کر کے وہ اسے اپنی طرف کھینچتا بولا کے اس کے طرز مخاطب پر وہ اتنے گھمبیر ماحول میں بھی نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے نائل نے جھک کر اس کے گلابی ہوتے گالوں کا بوسہ لیا کے اس کی حرکت پر وہ اسے اس ماحول سے نکال کر خود میں سمٹی سی تھی

آآآپ ککو کام تھا!اسے مزید خود کے قریب ہوتے دیکھ کر وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے بولی

کتنی بار کہا ہے آپ سے بیگم جب اسطرح شرماتی ہیں تو گستاخی پر مجبور کر دیتی ہیں.....رومانی انداز میں کہتا وہ اس کے لبوں پر جھکے اس کی زبان پر تالا لگا گیا

کچھ لمحوں بعد اسے آزادی بخش کر وہ اسے دیکھنے لگا جو گہری گہری سانسیں لیتی اسے دیکھنے تک کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی جو موو بے گلے کی شرٹ میں بالوں کا رف سا جوڑا بنائے سفید رنگت پر سرخ گلابی گال لیے اس کے جزبات اجاگر کر رہی تھی

آآآپ کام کر لیں!اس کے تاثرات دیکھ کر وہ آگے بڑھنے لگی جب وہ ایک ہی جست میں اسے بازوؤں میں بھرے روم میں لایا

Posted On Kitab Nagri

کام میں دل لگنے کب دیتی ہیں آپ!گھمبیر میں کہتی وہ اس پر جھکا سا تھا کے اس کی بات پر وہ بری طرح سٹپٹائی

ننائل!اس کا لمس اپنی شے رگ کے قریب محسوس کر کے صیح معنیوں کی اس کی جان ہوا تھی

نائل.....اب کے اس کی آواز قدرے اونچی تھی جس پر وہ اسکے لبوں پر انگلی رکھتا سائد لیپ اوپ کر گیا

****

دن جیسے چٹکیوں میں گزر رہے تھے وہ آج نجانے کتنے دنوں بعد اسے صبح کے وقت دیکھ رہی تھی ورنہ عموماوہ رات کو دیر سے آتا اور کچھ ہی دیر اس کے ساتھ گزارنے کرنے کے بعد وہ پھر سے آوفس کے لیے نکل جاتا

جلدی کرو یار ہم لیٹ ہیں!وہ اسے واچ پکڑاتی

Posted On Kitab Nagri

ہم؟وہ حیران ہوئی

ہاں کیوں کے میں نے تمہیں پہلے یونی چھوڑنا ہے اور پھر وہاں سے آگے نکلنا ہے!وہ واچ پہن کر اب ٹائے پہنے لگا جب ولیہ نے اسکے ہاتھ تھامے

میں پہنا دیتی ہوں!

نوازش....اس کے کہنے پر وہ ریلیکس انداز میں ڈریسنگ کے ساتھ ٹیک لگا گیا

مجھے اس طرح مت دیکھیں!اس کی نظروں سے الجھتی وہ اسے گھورتے ہوئے بولی جس پر وہ بے ساختہ مسکرا گیا

تو پھر کیسے دیکھوں؟وہ گھمبیر لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

ان چیزوں کے لیے دیر نہیں ہوتی آپ کو؟اسکے رومانی انداز پر وہ ٹائی کو آخری گراہ لگاتی بولی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا

اچھا یہ بتاؤ چل رہی ہو نا یونی؟

آپ آج جلدی آئیں گے یا لیٹ ہو جائیں گے؟اسنے ایک بار پھر بات بدلنی چاہی کے اس بار نائل کی خوبصورت پیشانی پر بل پڑے

تم مجھے اگنور کر رہی ہو؟اب کے وہ خاصا سختی سے بولا

جی کیوں کے میں آپ کو بتا چکی ہوں مجھے نہیں جانا کالج !

کیوں فیل ہو کر میری ناک کٹوانے کا ارادہ ہے؟کیا کہوں گا میں سب سے کے میری نالائق بیوی فیل ہو گئی؟اس کی بار پر ولیہ کا دل چاہا اسی ٹائی سے اسکا گلہ گھونٹ دے

Posted On Kitab Nagri

میں نالائق نہیں ہوں وہ فوراسے بولی !

لیکن حرکتیں تو وہی ہیں پیپیر سر پر ہیں تمہارے اگر اس طرح کرو گی تو کیسے چلے گا؟حنا بھی تو شامل تھی اس واقعے میں لیکن کتنی اسٹرونگ ہے وہ !

اس کے ساتھ وہ نہیں ہوا تھا جو میرے ساتھ ہوا ہے!اس کے کہنے پر وہ برے طریقے سے چلائی

تمہارے ساتھ بھی کچھ نہیں ہوا.....میری جان اور جو ہو گیا وہ ہو گیا مضبوط بنو میں ہوں تمہارے ساتھ !!نائل اسے حصار میں لیے اسکے بالوں پر لب رکھے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں چلوں گی !

گڈ گرل!جلدی کرو!اس کے کہتے ہی وہ تیزی سے حجاب لپیٹ کر اس کے ساتھ باہر آئی

کہاں جا رہی ہو ولی؟وفا اسے جاتا دیکھ کر پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یونی!

اسے بھی لے جائیں بھائی اس نکمی میں پڑھنا نہیں ہے!زارون کے کہنے پر وہ منہ بسور کر اسے دیکھنے لگی اس دن کے بعد یہ پہلی بار تھا جب اسنے اسے مخاطب کیا تھا

ویسے کم نکمی تو تمہاری یہ ولی بھی نہیں....!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ولیہ نے زوردار کوئی اس کے پیٹ پر ماری

آہ جنگلی بلی...!اس کے کراہنے پر زارون پر وفا دونوں کا قہقہ بلند ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رینٹ؟کالج کے سامنے گاڑی روک کر وہ اس سے مخاطب ہوتا اسکا منہ کھلوا گیا

آپ اب بھی مجھ سے رینٹ لیں گے؟وہ صدمے سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اصول تو اصول ہیں نا...." نائل نے کندھے اچکائے

کتنے دوں؟ وہ اپنا بیگ کھولنے لگی نائل نے ایک اسکا بیگ کھولتا ہوا ہاتھ پکڑا.

یہ نہیں!

پھر؟ وہ ابرو اچکا کر اسنگ دیکھنے لگی جب وہ ایک انگلی اپنے گال پر رکھ گیا

کبھی نہیں! اس کی بات پر وہ سرخ ہوتی نظریں پھیر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے پھر میں بھی ڈورا ان لوک نہیں کروں گا! وہ باضد ہوا

نائل؟ اب کے ولیہ خاصا جھنجھلائی تھی

کے چکا ہوں! اسکا انداز ہنوز ضدی تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کتنے بے شرم ہیں! جھنجھلا کر کہتی وہ اس کے قریب ہوئی

جلدی کرو میں لیٹ ہوں! اسے آنکھیں مچے اپنے قریب دیکھ کر وہ محفوظ ہوتا بولا اگلے ہی لمحے وہ اس کے گال پر لب رکھ گئی

اب کھولیں دروازہ! وہ سرخ سی کھڑکی کے باہر دیکھتی بولی کے نائل اسے کھینچ پر ایک زوردار بوسہ اس کی پیشانی پر دیتا اسے ایسے ہی دھواں دھواں ہوتے چھوڑ گاڑی زن سے بڑھا گیا

اللہ ہی اس شخص کو ہدایت دے! وہ دھواں دھواں ہوتی کالج میں داخل ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ارے ابھی تو گرمیاں بھی نہیں تم کیوں اتنی سرخ ہو رہی ہو؟ یونی کے داخل ہوتے ہی وفا اس کے پاس لپکی

یہ تم نے کونسے جن چھوڑے ہوئے میرے پیچھے جو تمہیں میرے آنے کی خبر پہلے ہی پہنچا دیتے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

نائل بھائی نے بتایا ہے!حنا مسکرا کر بولی مگر آج اس کے لہجے میں وہ ایکسائٹمنٹ نہیں تھی

بہت نہیں بن رہی تم دونوں کی؟وہ ابرو سیکڑے بولی

تمہیں جیلسی ہو رہی ہے کیا؟حنا نے سر جھٹکا جب ولیہ کی نظر اس کے چہرے پر موجود نشانات پر گئی

یہ تمہیں کیا ہوا؟وہ یکدم سنجیدہ ہوئی جبکہ حنا محض نظریں چرا گئی

تمہارے ڈیڈ نے پھر ہاتھ اٹھایا ہے تم پر؟اب کے وہ غصے سے سرخ ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو نا یار !

ایسے کیسے چھوڑ دوں؟تمہارے ڈیڈ کے خلاف کسی دن کمپلین کروادوں گی پولیس میں!

Posted On Kitab Nagri

ولیہ میرے ابو ہیں وہ! ہر بار کی طرح اسنے یہ ایک جملہ بولا مگر اس بار ولیہ نے اس بات کو یہیں ترک نہیں کیا

اب کس بات پر مارا؟

رشتہ لائے تھے ابو.... اپنے ہی جیسے کسی لڑکے کے لیے جوئے میں اس لڑکے کے کچھ پیسے کھا گئے جس کی وجہ سے مجھے اس کے پلے باندھ رہے ہیں

تو کیا وہ تمہیں بیچ رہے ہیں؟ ولیہ صدمہ سے بولی

چھوڑو بھی ہم کن چیزوں کو لے کر بیٹھ گئے ہیں....

کاش کے میرا کوئی بات ہوتا میں اس کی شادی تم سے کرواتی! ولیہ کے کہنے پر حنا تلخی سے ہنسی جب کے ولیہ افسوس سے سر جھٹک گئی

* *

Posted On Kitab Nagri

شام کے تقریناچار بجے وہ دونوں یونیورسٹی سے فری ہوئی تھیں

پرسوں سے پیپرز شروع ہیں پتا نہیں کیسے تیاری ہو گی!!وہ سر پکڑے بولی

یہ افسوس اب گھر جا کر منانا تمہارا کزن آ گیا ہے لینے!حنا اسکا کندھا جھنجھور کر بولی جو نجانے کہاں کھو گئی تھی

تم بھی چلو نا تمہیں بھی ڈراپ کر دیں گے!ولیہ نے آفر کی

نہیں ویسے بھی تمہارے کزن کے پاس بھی ٹائم نہیں ہو گا!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے نہیں یہ تو ویلا ہے!وہ سبحان کو دیکھ کر بولی جس پر حنا مسکرا کر اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی

پورے راستے ایک عجیب سی خاموشی رہی تھی سبحان ان دونوں لڑکیوں کی خاموشی پر حیرتزدہ تھا

Posted On Kitab Nagri

پہلے کسے اتاروں؟کافی دیر کی خاموشی کے بعد وہ ان دونوں سے پوچھنے لگا

مجھے اتار دیں!اسے ایک اور جھٹکا لگا تھا اس لڑکی کے تحمل سے جواب دینے پر

خاموشی سے اسے گھر اتارنے کے بعد وہ سیدھا کاظمی میشن آئے تھے

ولی؟وہ جو اندر جا رہی تھی اس کے پکارنے سے پلٹی

ہاں؟

یہ تمہاری دوست کی طبیت تو ٹھیک ہے نا؟وہ دل میں آیا سوال پوچھے بغیر نا رہے سکا

ہاں ٹھیک ہے کیوں؟

چپ چپ تھی ناوہ....!اسجان نظریں چرائے بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بڑی فکر ہو رہی ہے؟ ولیہ نے شرارت سے اسے دیکھا جبکہ وہ سر کھجا گیا

نہیں بس اسے جب بھی دیکھا ہے بولتے ہوئے دیکھا ہے اسئلے.....اور میں نے نوٹ کیا تھا اس کے چہرے پر کچھ نشانات بھی تھے !

ہاں ایسا ہی ہے وہ پریشان تھی !

لیکن کیوں؟ سبحان خود بھی نہیں جانتا تھا اپنے اندر کی اس بے چینی کو

تمہیں کیوں بتاؤ؟ ولیہ نے پھر سے اسکی ٹانگ کھینچی

بتا دو آئسکریم کھلاؤں گا! اسنے آفر کی جس پر پر سوچ انداز میں سوچنے لگی عیاں اسے یہ بات سبحان سے ڈسکس کرنی بھی چاہیے یا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار بس اس کے جو باباہیں وہ بہت عجیب سے ہیں...وہ دونوں اب آستہ آستہ قدم بڑھا کر اندر آرہے تھے

کیا مطلب؟

مطلب یہ کے وہ جوئے وغیرہ میں ملبوس ہیں اس کی وجہ سے وہ حنا پر ہاتھ بھی اٹھا جاتے ہیں اور اب تو حد ہی کر دی اسے اپنے جوئے میں کھائی رقم کے پیچھے بیچ رہے ہیں!اس کے انشاف پر سبحان نے حیرت سے اسے دیکھا

یہ تو غلط ہے ہمیں اس کے خلاف رپورٹ کروانی چاہیے!سبحان ضبط کیے بولا نجانے کیوں اسے برا لگا تھا اس لڑکی کی کہانی سن کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی یہی چاہتی تھی مگر حنا ہر بار منع کر دیتی ہے اس کے ڈیڈ ہیں اسلئے میں زیادہ کچھ کہ بھی نہیں پاتی....

Posted On Kitab Nagri

وہ اس طرح کی لگتی تو نہیں کے اس کے ساتھ اتنے ظلم ہو رہے ہو! اسنے اپنے دل میں آیا سوال کیا

ہاں اس کا کہنا ہے وہ دھیٹ ہو چکی ہے تو پھر کیوں زور کے تماشے کے لیے وہ اپنی زندگی انجوائے نا کرے یونیورسٹی کی فیس بھی دادا سائیں پے کرتے ہیں دادا سائیں کو بہت پسند ہے وہ !

ہاں وہ ہے ہی ایسی! بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا تھا جبکہ ولیہ نے اسے حیرت سے دیکھا

تم انٹرسٹڈ ہو اس میں؟

پاگل ہو میں کیوں انٹرسٹڈ ہونگا؟ سبحان نے ابرو اچکائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پلیز زہو جاؤنا میرا اتنا دل ہے حنا میری بھابھی بن جائے.... اسکا انداز ایسا تھا عیاں وہ اسے کوئی کھلونا مانگ رہی ہو

تو تم زارون سے کہو یہ سب.... وہ بھی تو بیٹھا ہے !

Posted On Kitab Nagri

زارون کی شادی تو وفا سے ہو گی نا....روانگی میں بول کر اسنے بے ساختہ اپنے سر پر ہاتھ رکھا

تو موم واپس اسئلے آرہی ہیں؟وہ صدمے سے بولا اس کی بہن کے رشتے کی بات چل رہی تھی اور وہ اب بے خبر تھا

ہاں لیکن یہ بات کسی کو نہیں پتا نائل نے خود تائی ماں اور ارسلان بابا سے بات کی ہے!وہ اسے رازدانہ انداز میں بتا رہی تھی جسے سبحان بھی مزے لے کر سن رہا تھا

چلو اب تم روم میں جاؤ....!اسکے کہنے پر وہ گردن ہاں میں ہلاتی پلٹی کے اپنے پیچھے وشمہ کو دیکھ کر وہ دونوں ہی ٹھٹکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے کچھ سنا تو نہیں؟ولیہ کی بیوقوفی پر سبحان نے افسوس سے اسے دیکھا جبکہ وشمہ فورا سے نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

گڈ...ولیہ اسکا گال کھینچتی اپنے روم کی طرف بڑھ گئی کے اسکے جاتے ہی سبحان بھی باہر نکل گیا اسے وشمہ سے ہمیشہ کی نیگٹو وائبز آتی تھیں

****

ولی؟

چھ بجے کے قریب زارون اور وفا اسکے روم میں آئے وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی کتابوں میں منہ دیے ہوئے تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں؟

نیچے چلو....معصب آیا ہے!زارون اسے اطلاع دینے لگا

تو میں کیا کروں نائل کے دوست ہیں!

Posted On Kitab Nagri

ڈفروہ تمہیں بلا رہا ہے!وہ دونوں تقریبا اسے گھسیٹتے ہوئے لان میں لائے تھے

اسلام و علیکم بھائی...عام دنوں کی نسبت آج معصب اسے زرا کنفیوز لگا

دعا سلام کے بعد اس کی طرف سے کی جانے والی بات پر وہ واقعی حیرت میں تھی وہ اسے اپنی اور رامشہ کی دوستی کے ساتھ ساتھ اسے اپنی پسندیدگی کا بھی بتا رہا تھا

آپ لوگ میرا ساتھ دیں گے نا؟معصب نے التجا کی

ہاں بلکل کیوں کریں گے آپ بس ٹائم بتائیں!ولیہ دل سے خوش تھی آج معصب ان سب کے سامنے رامشہ کو پرپوز کر کے اسکا ہاں سننے کے بعد اس کے گھر اپنی اور اسکی جلد از جلد شادی کی بات کرنے والا تھا اور یہ خبر سب کے لیے بلکل ہی نیو تھی وشمہ بھی ان سب میں ان کے ساتھ تھی مگر اسکا ذہن کہیں اور ہی الجھا ہوا تھا اب جو کرنا تھا اسے جلد ہی کرنا تھا

Posted On Kitab Nagri

معصب کے کہنے کے مطابق ٹھیک دو گھنٹے تک وہ سب لان کو خوبصورتی سے پھولوں سے ڈیکوریٹ کر چکے تھے کچھ ہی دیر میں رامشہ اور حنا بھی آگئی تھیں جسے ولیہ نے ایمر جنسی کا کہ کر بلایا تھا

مجھے کچھ بتاؤ تو صیح....وہ اپنی آنکھوں پر پٹی لگتی محسوس کر کے بولی

ابھی پتا لگ جائے گا!ولیہ اور وفا اسے لان میں لائے تھے اور پٹی کھلتے ہی جو منظر اسے دیکھنے کو ملا وہ نا قابل یقین تھا ابھی وہ سنبھلتی جب معصب نے گھٹنوں کے بل ہو کر اسکے آگے ایک رنگ کی تھی

ول یو میئری می؟اس کے سوال پر سب دم سادھے بس اب رامشہ کے جواب کے منتظر تھے

یس.....اس کے کہتے ہی سب نے ہوٹنگ کی تھی زارون نے بہت مہارت سے اس لمحے کو موبائیل فون میں قید کیا

رات کے دس بجے وہ سب فارغ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

سبحان حنا کو چھوڑ دو گے تم؟ ولیہ کے پوچھنے پر وہ ہاں کہنے ہی لگا جب حنا کی آواز گونجی

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے!!!اس کے کہنے پر سبحام چپ سا ہو گیا

کیوں ضرورت نہیں ہے میرا دوست شریف ہے!ولیہ نے شریر لہجے میں کہا

بات اس کی نہیں ہے لیکن ان کے ساتھ میرا دماغ خراب ہوتا ہے وہ سفاک انداز میں کہتی سبحان کو دھنگ کر گئی

جس کا دماغ پہلے سے خالی ہو میں کیا اسے خراب کروں گا!جواب فٹ سے آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا لیکن جانا تو تمہیں سبحان کے ساتھ ہی پڑے گا اور میں اس سے زیادہ کچھ نہیں سنوں گی!ولیہ کے دو ٹوک انداز پر وہ چپ لگا گئی

Posted On Kitab Nagri

صبح والی بات کے بارے میں کچھ سوچ لینا لڑکی بری نہیں ہے!وہ حنا کو آگے بھیج کر سبحان کو کہنا نا بھولی جو اسکے سر پر ہلکی سی چٹ رسید کر کے آگے بڑھ گیا گیارہ بجے کے قریب وہ روم میں آئی تو نائل اسے صوفے پر بیٹھا لیپ ٹوپ یوز کرتا نظر آیا

آپ کب آئے؟وہ حیران تھی اسے روم میں دیکھ کر

کچھ دیر پہلے.....جواب سپاٹ تھا

مجھے پتا ہی نہیں لگا....وہ شیشے کے سامنے جاتی اپنا حجاب کھولے بولی رہی تھی

ہاں ظاہر ہے میرا پتا ہی کب لگتا ہے تمہیں!اس کے شکوے پر وہ ٹھٹکی

آپ کو پتا ہے آپ معصب بھائی نے اتنا زبردست پرپوز کیا ہے رامشہ کو....وہ بالوں کو کھلا چھوڑے اس کے پاس بیٹھتی عام سے انداز میں بولی مگر اس کہ بات پر نائل کے کی بوڈ ریوز کرتے ہاتھ رکے تو کیا وہ شکواہ کر رہی تھی؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں مجھے بتایا تھا معصب نے!...

سب کچھ بہت dreamy تھا

تمہیں پتا ہے نا یہ سب مجھ پر سوٹ نہیں کرے گا!وہ عام سے انداز میں بولا کے اس کی بات پر وہ خاصی بدمزہ ہوئی

جی بلکل آپ پر تو کچھ سوٹ نہیں کرتا سوائے کھڑوس پن کے...پیر پٹک کر کہتی وہ آگے بڑھنے لگی جب نائل نے اس کی نازک سی کلائی ضبوطی سے تھامی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تو آج تمہارے لیے کوئی گفٹ لایا تھا مگر مجھے لگتا مکھ جیسے کھڑوس سے تو تم گفٹ بھی نہیں لو گی!اس کے کہنے کی دیر تھی ولیہ ایکسائٹڈ سی دوبارہ اس کے ساتھ بیٹھی

کیا گفٹ؟

Posted On Kitab Nagri

پہلے کافی بنا کر لاؤ پھر دوں!اس کے حکم پر وہ بدمزہ ہوئی

لا دو یار.... کھانے کا تو پوچھا نہیں تم نے!اس نے مصومیت سے کہا جس پر وہ مسلرا اپنا ڈوپٹا اٹھاتی کچن کی طرف بڑھ گئی

ابھی اسنے روم سے باہر قدم رکھا ہی تھا جب اسکا پاؤں کسی کاڈر سے ٹکرایا

سی بی آئی؟وہ حیرتذدہ سی کاڈر پر لکھا نام پڑھنے لگی

تمہیں نہیں پتا تھا؟اپنے پیچھے سے وشمہ کی آواز سن کر وہ سرعت سے پلٹی وشمہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے اپنے روم میں لائی

ڈونٹ ٹیل می ولی کے تم اس بارے میں کچھ نہیں جانتی؟وشمہ اسے حیرت کی مورتی بنی دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

ممیں واقعی نہیں جانتی....وہ اب بھی حیرت میں تھی

تو پھر تو تمہیں ان کے پاسٹ کے مطابق بھی نہیں پتا ہو گا؟اس کے پوچھنے پر وہ نفی کر گئی

اوہ مائے گوڈ ولی.....نائل نے تمہیں پھر میرے اور ان کے بارے بھی نہیں بتایا؟وہ مسنوئی حیرت سے بولی

ککیا مطلب؟ولیہ نا سمجھی سے کہنے لگی

مطلب یہ کے تم جانتی بھی ہو نائل نے مجھ سے شادی سے انکار کیوں کیا تھا؟آئی ایم سوری ولیہ تمہیں سن کر ہرٹ ہو گا لیکن اگر میں نے تمہیں نہیں بتایا تو میں خود کو تمہارا گناہگار سمجھوں گی !

کیا مطلب ہے ان سب باتوں کا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی؟

Posted On Kitab Nagri

تم سے شادی سے پہلے نائل نے میرے ساتھ زبردستی کی کوشش کی تھی اور جب میں نامانی تو وہ انہوں نے شاد...اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ولیہ نے ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کیا تھا

شٹ اپ بکواس کر رہی ہو تم نائل ایسے کر ہی نہیں سکتے!اس کے تھپڑ پر وشمہ نے حیرت سے اسے دیکھا اور پھر سرخ چہرہ لیے وہ اس کی طرف پلٹی جبھی زارون یہاں آیا

تمہیں یقین نہیں ہے مجھ پر؟زارون بتاؤ کیا اس دن میں نائل کے روم میں ملی تھی یا نہیں تمہیں؟اس نے اپنے طریقے سوال کیا

.وشمہ ٹھیک کہہ رہی ہے ولی!زارون اتنا کہہ کر باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بس ایک بار ولیہ کے سامنے میرے حق میں گواہی دے دینا زارون میں مان جاؤں گی تم نے مجھ سے محبت کی تھی تمہاری ایک گواہی سے میری اور ولیہ کی دوستی پھر سے پہلے جیسی ہو جائے گی اسے نائل سنبھال لے گے بعد میں اس کے بعد میں تمہارے اور وفا کے بیچ میں بھی نہیں آؤں گی وفا کے لیے ہی سہی لیکن میری بات مان لو!

Posted On Kitab Nagri

اس کے وشمہ کہ گئے لفظ اس کے ذہن میں گونجے تھے وہ اس محبت کے لیے اپنے بھائی کی جھوٹی گواہی دے کر آیا تھا جس کے لیے اسکا بھائی گھر کے سب لوگوں کو مناتا پھر رہا تھا

آپ ٹھیک ہے نا؟ سبحان اس کی خاموشی محسوس کیے بولا

جی کیوں؟ وہ حیران ہوئی اسکے سوال پر

ویسے ہی آج زبان نہیں چل رہی نا! اس کے کہنے پر حنا کا منہ کھولا کا کھولا رہے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کیا ہے میری زبان چلے نا چلے؟ وہ منہ پھلائے کہتی سبحان کو کوئی بچی لگی

ویسے ہی میں نے کبھی آپ جیسی مخلوق دیکھی نہیں نا!

Posted On Kitab Nagri

اور میں بھی آپ جیسا عجوبہ نہیں دیکھا !....

گڈ....ویسے کب ہو رہی ہے آپ کی شادی؟اس کے اس سوال پر حنا نے بے ساختہ اسے دیکھا دل پر گھونسا سا لگا تھا

بس یہی اتار دیں!اس کی بات بدلنا سبحان نے نوٹ کیا

لیکن ابھی تو کافی راستہ ہے....

میں نے کہا مجھے یہی اتار دیں!وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی جس پر سبحان گاڑی روک گیا شاید اسکا یوں شادی کی بات کرنا اسے برا لگا تھا اس کے اترتے ہی وہ بے ساختہ سر پر ہاتھ مار گیا

آہ سبحان آہ..... مگر مجھے کیا میری بلا سے لگتا رہے اسے برا !

* *

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاری بھاری قدموں سے کمرے میں آئی تھی نائل ہنوز اسے صوفے پر بیٹھا نظر آیا وہ اسے نظر انداز کرتی وہ بیڈ کی طرف بڑھی

)ولیہ پلیز مجھے غلط مت سمجھنا میں اپنی دوستی کی خاطر تمہیں حقیقت دیکھانا چاہتی تھی(

(تمہارے بتانے کا شکریہ لیکن مجھے تمہاری یا زارون کی کسی بات پر یقین نہیں ہے تم دونوں سے زیادہ بھروسہ مجھے نائل پر ہے!)وہ اس سے یہ الفاظ کہہ تو آئی تھی مگر دل بار بار اس کی باتوں کی طرف جا رہا تھا

کافی نہیں لائی تم؟وہ سے بیڈ پر لیٹتے دیکھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے!مری مری سی آواز میں کہتی وہ بازو اپنی آنکھوں پر رکھ گئی کے اس کے کہتے ہی نائل لیپ ٹوپ ٹیبل پر رکھے اس کے پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا اچانک سے طبیت کو؟ وہ فکر مندی سے اسکا بازو آنکھوں سے ہٹاتا اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھے بخار چیک کرنے لگا

کچھ نہیں آپ جائیں یہاں سے سر درد ہے سونے سے ٹھیک ہو جائے گا! وہ تلخی سے بولی نا چاہتے ہوئے بھی وہ اس سے لہجہ نارمل نہیں رکھ پا رہی تھی شاید فطری عمل ہے عورت مرد پر یقین تو رکھتی ہے مگر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے سے بھی ڈرتی ہے جبکہ اس کی نسبت ایک مرد کا یقین عورت سے کہیں زیادہ بختہ ہوتا ہے

تو کھانا نہیں کھایا ہو گا نا تم نے میں کھانا لے کر آتا ہوں! وہ اٹھنے لگا جب ولیہ نے اسے روکا

میں نے کھا لیا تھا خدا کا واسطہ ہے جائیں یہاں سے...اس کا یہ انداز نائل کو فلحال اس کی طبیت کی وجہ سے لگا

اچھا ریلیکس ہو جاؤ میڈیسن کھالو! وہ سائد ٹیبل سے میڈیسن نکالے گلاس میں پانی انڈیلے اس کی طرف بڑھا گیا جسے وہ بری طرح جھٹک گئی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے اس طرح بیہیو و کیوں کر رہی ہو کوئی پریشانی ہے؟نائل نے گلاس واپس رکھ کر کہا

آپ اپنا کام کریں نا مجھے سونا ہے !

ٹھیک ہے سو جاؤ میں کچھ نہیں کہ رہا...وہ محبت پاش لہجے میں کہتا نرمی سے اسکا سر دبانے لگا جس پر وہ ایک بار اس کا ہاتھ جھٹک گئی

شششش....ضد نہیں کرتے !اسنے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے جب وہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھے اسکا سر دبانے لگا اب کے وہ چاہ کر بھی اسکا ہاتھ ہٹا نہیں پائی اس کے لمس پر اسے سکون مل رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل !کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسنے اسے پکارا

ہمم !وہ ایک ہاتھ سے لیپ ٹوپ چلا رہا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اس کے سر پر تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کیا کام کرتے ہیں؟اس کے پوچھنے پر یکدم نائل کے ہاتھ تھمے

بتایا تو تھا میں ایک ایڈورٹائزمنٹ کمپنی کا پلان کر رہا ہوں!وہ کچھ دیر بعد گلہ کھنکھار کر بولا کے اس کے کہنے پر وہ افسوس سے اسکا ہاتھ ہٹا گئی

بس...اب درد نہیں ہے!اس کا ہٹا کر وہ آنکھیں موند گئی

گڈ نائٹ!نائل اس کی پیشانی چومتا اس کے آرام کی خاطر اسٹڈی میں گھس گیا کے اس کے جاتے ہی وہ پٹ سے آنکھیں کھول گئی

"وشمہ کے بارے میں مجھ سے سوال مت کیا کرو اس کا سین الگ ہے...."اس کے کہے گئے الفاظ ذہن میں گونجے تھے اس کے بعد اس کا یہ جھوٹ ایک کے بعد ایک چیز اسے نائل کہ طرف سے بدگمان کر رہی تھی آنسوؤں کو جیسے نکلنے کا بہانا مل گیا تھا نجانے کتنے ہی دیر وہ ایسے ہی خاموش آنسو بہاتی رہی رات کے تین بجے اسٹڈی کا دروازہ کھلا وہ فوری سے آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحے ہی گزرے تھے جب اسے اپنے گرد اسکا حصار بنتا محسوس ہوا وہ ہنوز اسی طرح آنکھیں موندی رہی

نائل نے جھک کر اس کی پیشانی پر لب رکھے اسے اپنے حصار میں لیتا وہ پھر سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

کاش کے آپ کی یہ محبت صرف میرے لیے ہوتی نائل!وہ بند آنکھوں سے اس کے لمس پر ناچاہتے ہوئے بھی پر سکون ہوتی دل ہی دل میں بولی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس کی آنکھ کھولی تو وہ اسے روم میں دیکھائی نہیں دیارات کو نجانے کب اسے نیند نے اپنی آغوش میں لیا تھا اسے اندازہ نہیں ہوا آخری منظر جو یاد وہ اسکے حصار میں تھی

مرے مرے قدموں سے وہ واشروم کی طرف بڑھ کچھ دیر بعد وہ فریش سی گلابی اور سفید میں باہر آئی شیشے کے سامنے آتے ہی اس کی نظر شیشے پر لگے ایک. اسٹکی نوٹ پر گئی وہ حیرانی سے اسے اٹھا کر دیکھنے لگی جس پر لکھا تھا:

Posted On Kitab Nagri

گڈ مورننگ وائفی... آئی ہوپ تمہارا سر درد اب ٹھیک ہو گا اچھے سے ناشتہ کرنا اور پھر پڑھنے دیکھ جانا میں اپنی نکمی بیوی کو فیل ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا! آخری بات اسنے شاید اسے چڑانے کو کی تھی جسے پڑھ کر وہ بے ساختہ مسکرا دی

تم سے شادی سے پہلے نائل نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی.....ساری خوشی جیسے وشمہ کا ایک جملہ یاد آکر اپنے ساتھ اڑا لے گیا

یا اللہ یہ سب جھوٹ ہو.....وشمہ تو وشمہ لیکن سی بی آئی نہیں نائل مجھ سے اتنی بڑی بات نہیں چھپائیں گے....

اور اگر اس نے چھپائی ہو تو؟ اندر کہیں سے آواز آئی

تو میں سمجھ جاؤں گی انہوں نے مجھے کبھی دل سے اسپیکٹ کیا ہی نہیں! یہ سوچتے ہی دو موتی ٹوٹ کر گال پر بکھرے تھے دل نے شدت سے دعا کی تھی یہ سب جھوٹ ہو

Posted On Kitab Nagri

کافی لمحے وہ ایسے ہی شیشے کے سامنے کھڑی رہی پھر بال ڈھیلے سے جوڑے میں بناتی نیچھے آئی جہاں وفا اور وشمہ مل کر ناشتہ لگا رہی تھیں

تم ٹھیک ہو نا؟ وشمہ اس کے بے رونق چہرے پر دل ہی دل میں خوش ہوتی بظاہر ہمدردی سے بولی

میں بلکل ٹھیک ہوں کیوں تمہیں کیا لگا مجھے ٹھیک نہیں ہونا چاہیے؟ ولیہ نے اس پر ایک تیز نظر ڈال کر کہا

تم مجھ سے خفا ہو ولی؟ جبکہ میں نے تو یہ سب تمہاری بھلائی....! وہ دونوں اس وقت قدرے سرگوشی نما انداز میں بات کر رہے تھے کے ولیہ نے اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھلائی؟ تم ایسے بھلائی کہتی ہو؟ کیا میں نہیں جانتی تم بچپن سے نائل کے لیے پسندیدگی رکھتی ہو اور نائل نے تمہیں کوئی رونگ سگنل نہیں دیا مجھے میرے شوہر پر پورا اعتماد ہے اور اگر آئندہ تم نے کبھی مجھ سے اس طرح کی کوئی بکواس کی تھی تو نائل تو کیا میں خود کافی ہوں تمہارے لیے.....! وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتی اسے ششدر چھوڑے اپنی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں ولیہ....!وشمہ تزلیل سے سرخ پڑتا چہرہ لیے خود سے بولی

زارون آج ناشتے کی ٹیبل پر نہیں آیا تھا دادا سائیں نے پوچھا تو رباب بیگم نے اس کی پڑھائی کا بتایا کے وہ پوری رات پڑھائی کرتا رہا ہے اور اب سویا ہے جب کے ولیہ اس کے دور بھاگنے کو سمجھ رہی تھی

کم ان....!وہ آنکھیں موندے لیٹا تھا جب وہ دروازہ نوک کرتی اندر آئی

ولیہ نے ناشتہ بھیجا ہے تمہارا!وفا کی آواز پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا سرخ آنکھیں رات بھر جاگنے کی چغلی کر رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولی نے بھیجا ہے تمہیں؟زارون حیران ہوا

ہاں رباب آنٹی تو کہہ رہی تھیں تم سو رہے ہو بٹ وہ اتنی کونفیڈنٹ تھی کے تم جاگ رہے ہونگے اسئلے اسنے یہ کھانا بھیجا اور ایک بات بھی کہی.....وفا کچھ لمحوں کو رکی

Posted On Kitab Nagri

کیابات؟اسنے ابرو اچکائی

اس نے کہا اپنے نوٹس میں لکھ لینا انسان کو کبھی ایسے کام نہیں کرنے چاہیے جس سے اسے بعد میں منہ چھپانا پڑے!اس کے الفاظوں نے زارون کو مزید ندامت میں گھیر لیا

تم ٹھیک ہو نازری؟اب کے وفا اس کے بیڈ پر کچھ فاصلے پر بیٹھی

ہمم ٹھیک ہوں!

لیکن لگ نہیں رہے!

تو پھر نہیں ہو نگا!اسکے انداز پر وفا کو تپ چڑھی

"یو نو واٹ بھار میں جاؤ..." وہ غصے سے پیر پٹکتی جانے لگی جب وہ اسکا ہاتھ تھام گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سنو....اس کے کہنے پر وفا کا دل ڈوب کر ابھرا

بولو سن رہی ہوں!بظاہر وہ ہنوز منہ بسورے بولی

یہ بھاڑ کا ایڈرس تو بتاتی جاؤ.....اس کے کہنے کی دیر کی وفا نے سائڈ ٹیبل پر رکھا پانی گلاس اس پر انڈیل دیا

اب جہاں جا کر چینج کرو گے وہی بھاڑ ہے!وہ پیر پٹکتی چلی گئی جبکہ پیچھے وہ ہونک بنا دیکھتا رہ گیا

آہ وفا کی بچی تم بچوں مجھ سے!وہ چلایا مگر اس کی سن کون رہا تھا

ولیہ سنو؟سبحان کے پکارنے پر وہ مڑی

ہاں؟وہ کندھے اچکائے پوچھنی لگی

Posted On Kitab Nagri

یار وہ... حنا سے بات ہوئی تمہاری؟

نہیں کیوں تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

یار وہ کل ایک دم سے ہی گاڑی سے اتر گئی میں نے تو بس اس سے یہ پوچھا تھا کے شادی کب ہو رہی ہے!وہ اضطراب کی کیفیت میں بولا

تم پاگل ہو سبحان؟وہ کیا سوچ رہی ہو گی میں نے اس کا راز تمہیں بتا دیا اور تم اس کا مزاق اڑا رہے ہو؟ ولیہ قدرے اونچے لہجے میں غرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کیا پتا وہ برا مان جائے گی !

برا نہیں مانے تو کیا کرے؟کوئی بھی لڑکی ہوتی وہ ایسے ہی ری ایکٹ کرتی تم سے مجھے واقعی یہ امید نہیں تھی....

Posted On Kitab Nagri

سوری یار میں بات کرلوں گا اس سے!سبحان معاملے کی سنگینی کو سمجھتا بولا

کر کے دیکھ لو ویسے وہ آج پیپر کی تیاری کر رہی ہو گی شاید کی کال اٹھائے!سپاٹ انداز میں کہتی وہ آگے بڑھ گئی کے سبحان پریشانی سے اسے جاتا دیکھنے لگا آج اسکا رویہ کچھ الگ تھا

****

وہ اس وقت اپنے روم میں بیٹھی پڑھائی کر رہی تھی ذہن بار بار کل سبحان کے کہے جملے کی طرف جا رہا تھا تو کیا اس کی رازدار دوست نے اسکا یہ راز افشاں کر دیا تھا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ولیہ ایسا کچھ جان کر نہیں کرے گی وہ کیوں میری باتیں اپنے کزن سے ڈسکس کرے گی...وہ ابھی انہیں باتوں میں گم تھی جب اسکی کھڑی کسی نے ٹھٹکٹائی

Posted On Kitab Nagri

حنا حیر تذدہ سی کھڑی کے پاس گئی جہاں وہ اپنے پورے جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا اسے دیکھتے ہی وہ بے ساختہ نظر گھڑی کی طرف کر گئی جو شام کے چھ بجا رہی تھی

یہ کیا حرکت ہے جائیں یہاں سے میرے ابو آنے والے ہونگے....وہ کھڑی کھولتے ہی آگ بغولہ ہوئی

ارے ارے یہ تو کوئی مہمان نوازی نہیں ہے بند الحاظ میں ہی اندر آنے کا پوچھ لیتا ہے! سبحان عام سے انداز میں بولا

کیا مطلب ہے میرا آپ سے کونسا ایسا تعلق ہے جو میں آپ کا لحاظ کروں؟ وہ کمر پر ہاتھ باندھے غرائی جبکہ سبحان ڈھٹائی سے اسکے کمرے میں داخل ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مرضی کی بات ہے !

Posted On Kitab Nagri

آپ آئے کیسے ہیں؟ اور کیوں؟ وہ گھبراتے ہوئے کھڑی سے باہر دیکھنے لگی جہاں سے اسے صرف اپنی اور باقی ساتھ والے گھڑوں کی چھتیں نظر آئی

مجھے آپ کو کلیئر کرنا تھا کے کل جو بھی میں نے آپ سے کہا وہ میں نے مزاق میں نہیں کہا تھا بلکہ مجھے ولیہ نے آپ کے حالات سے آگاہ کیا تھا وہ بہت پریشان تھی آپ کو لے کر !

تو آپ مجھ سے یہ سب کلیئر کرنے یہاں آ گئے آپ کا دماغ درست تو ہے سبحان؟ وہ حیران تھی اس سنجیدا دیکھنے والے شخص کی اس حرکت پر

میرا دماغ آپ نے درست رہنے کی کب دیا ہے؟ وہ گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کے انداز پر حنا نے حلق تر کیا

آآ آپ کو اس طرح میرے گھر نہیں آنا چاہیے تھا میرے لیے بہت مشکل ہو جائے گی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئی نو بٹ مجھے کل رات سے بے چینی تھی اور میں کچھ بھی وقت پر چھوڑنے کا قائل نہیں ہوں تو آپ کو کیسے ناراض چھوڑ دیتا؟اس کا دماغ اب صحیح معنیوں میں حنا کو خراب لگا تھا

میں کون ہوتی ہوں آپ سے ناراض ہونے والی میں نہیں ہوں آپ سے ناراض!

تو پھر بتائیں اگر آپ کہتی ہیں تو میں آپ کے ابو سے بات کرتا ہوں جو پیسے انہوں نے جو ئے میں.....اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ درشتی سے کاٹ گئی

آپ کس حق سے بات کریں گے میرے لیے؟اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا حنا کے روم کا دروازہ ڈھار سے کھلا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کتنی بار کہاں ہے اس کو بند مت.....اس کے والد اندر آتا غصے سے ڈھارا جب اس کی نظر کمرے میں موجود سبحان پر گئی

Posted On Kitab Nagri

یہ یہ لڑکا کون ہے؟اور میرے گھر میں کیا کر رہا ہے بغیرت لڑکی تو یہ سب کرتی پھیڑ رہی ہے پڑھائی کے بہانے؟وہ غصے سے درخ چہرا لیے چلایا کے اس کی آواز پر حنا کی والدہ بھاگتے ہوئے اس طرف آئی تھیں اور سامنے کا منظر ان کے لیے بھی نا قابل یقین تھا

حنا؟وہ صدمے سے بولیں

مماں یقین کریں جیسا آپ سمجھ رہی ہیں ایسا کچھ نہیں ہے....وہ روتے ہوئے ان کے پاس آئی کے سبحان یہ سب حیرانگی سے دیکھ رہا تھا یہ سب تو اسنے نہیں چاہ تھا

تجھ جیسی آوارا کو آزادی دے کر ہم نے بہت بڑی غلطی کر دی آج ہی میں تجھے شیخ کے پلے باندھتا ہوں تیاری کرو آج ہی شادی ہو گی.....اور تو ابھی تک یہاں کیا کھڑا ہے چلا جا.....

نہنیں ابو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ جیسا سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے....حنا اس کے پاس آئی تھی جب وہ اس پر ہاتھ اٹھا گیا

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کر اپنی...زبان چلاتی ہے شرمندگی کے بجائے مجھے غلط ٹھہرا رہی ہے آج ہی شادی کر کے تجھے پھینک دوں گا یہاں سے!اور یہاں سبحان کی بس ہوئی تھی

رکیے انکل آپ اس کی شادی کہیں نہیں کروا رہے سمجھے؟وہ آنکھوں میں سرخی لیے حنا کا ہاتھ کھینچتا اسے اپنے ساتھ کھڑا کر گیا

اور تو کون ہوتا ہے یہ سب کہنے والا؟میں جب چاہے جہاں چاہے اپنی دھی کی شادی کر سکتا ہوں!وہ غراتے ہوئے حنا کا ہاتھ پکڑے اسے اپنے ساتھ لے جانے لگے

میں نے کہ دیا نا اس کی شادی آپ کہیں نہیں کروائیں گے اور میں کون ہوتا ہوں یہ تو آپ کو ابھی پتا لگ جائے گا جب پولیس نیچے آکر گھسیٹتے ہوئے لے کر جائے گی!سبحان سرخ آنکھوں سے تیز لہجے میں بولا

ارے چل آیا بڑھا بھلا کونسی پولیس سنے گی تیری؟

Posted On Kitab Nagri

ہاشم کاظمی کے خاندان سے ہوں میں ایک لمحے میں تم پر دس کیس ڈال کر لمبا اندر کروا سکتا ہوں! اب کے اس کی بات سنتے ہی وہ شخص لاجواب ہو گیا دادا سائیں کا نام اس علاقے میں ایسا ہی تھا

ککلیا؟ بیڑا غرق ہو جائے حنا تیرا تو نے منہ مارا بھی تو کہاں؟ دادا سائیں کی حویلی میں؟ یہ لوگ صرف ہم جیسے لوگوں کو غلامی میں رکھنا پسند کرتے ہیں رشتے دار رکھنا نہیں اب کون کرے گا تجھ سے شادی؟ وہ سر پر ہاتھ رکھے نفی کرتا بولا اور یہی کھڑے کھڑت سبحان نے فیصلہ کیا تھا

میں کروں گا اس سے شادی.....اور عزت کے ساتھ لے کر جاؤں گا کل تک میری فیملی آپ کے گھر آجائے گی! اسکے حکمیہ لہجے میں کہا

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ سبحان؟ حنا نے بے یقینی سے اسے دیکھا

بلکل ٹھیک کہہ رہا ہں میرا فیصلہ اٹل ہے کل میرے گھر والے آجائیں گے! ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا وہ ان تینوں نفوس کو ششدر چھوڑے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

گھر آتے ہی اسنے سب کو بیٹھا کر حنا کے گھر رشتہ لے جانے کی بات کی تھی

بیٹا یہ جزباتی فیصلے بعد میں مشکل کرتے ہیں! خالہ جو آج ہی واپس آئی تھیں اپنے بیٹے کی بات پر حیران ہوئی

موم میں جزباتی پن سے کام نہیں لے رہا... میں نے اس بارے میں کافی سوچا ہے جس کے بعد ہی میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں! اس کے چہرے پر سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی

بس پھر ٹھیک ہے حنا ہماری دیکھی بھالی بچی ہے ہم کل ہی جا کر اس کے گھر بات کریں گے اور انشاء اللہ ولیہ کے پیپرز کے بعد سبحان اور حنا کی شادی ہو گی اور ساتھ ہی ہم زارون اور وفا کی منگنی کریں گے! دادا سائیں نے فیصلہ سنایا جس پر سب مسکرا اٹھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

اس کے پیپرز شروع ہوئے آج ایک ہفتہ گزر چکا تھا ان دنوں میں نائل نے بھی اسے کم ہی ڈسٹرب کیا تھا وہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ایک اسٹکی نوٹ پر

" بیسٹ اوف لک وائفی" لکھ کر چلا جاتا تھا اور پھر یونی کے ٹائم پر آکر اسے یونی کے لیے لے جاتا مگر اس دروان میں وہ گاڑی میں بھی اس کی بات کا جواب دیے بغیر اپنی بوکس پر جھکی رہتی اس کا یہ روایہ فلحال پیپرز کی ٹینشن کی وجہ سمجھ رہا تھا

سنو پرسوں تمہارے پیپرز ختم ہونے کے بعد ہم شوپنگ پر چلیں گے سبحان اور زارون کے ایونٹ کے لیے شوپنگ کر لیں گے !وہ حسب معمول گاڑی رکتے ہی تیزی سے نکلنے لگی جب وہ اسکا ہاتھ تھام گیا

اس کی ضرورت نہیں ہے میرا پروگرام حنا اور دفا کے ساتھ سیٹ ہو چکا ہے !وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی بولی

لیکن میں چاہتا ہوں تمہارے لیے سب کچھ میں اپنی پسند سے لوں کیا خیال ہے ؟وہ شوخ ہوا

Posted On Kitab Nagri

میرا پیپر ہے فلحال مجھے اس پر غور و فکر کرنے دیں! تلخی سے کہتی وہ ایک بار پھر اٹھنے لگی جب نائل نے واپس اس کا ہاتھ تھاما

تم مجھ سے ناراض ہو کیا؟ وہ اس پر نظریں مرکوز کیے بولا

میں کیوں ہو نگی آپ سے ناراض؟ الٹا سوال آیا تھا

ہاں وہی نا میں بھی سوچ رہا ہوں کہ میں نے تو کوئی ایسی حرکت نہیں کی البتہ تمہارے منہ کا میں کچھ نہیں کہ سکتا وہ کسی بھی بات پر بن جاتا ہے! وہ شرارت سے کہتا اس کے زخموں پر نمک لگا چکا تھا

جی بلکل میں ایسی ہی ہوں آپ اسی سے شادی کر لیتے جو پسند تھی مجھ سے کیوں کی اگر میں اتنی بری تھی تو! وہ تنخ کر بولی

دل تو تم پر آ گیا تھا نا اب دل کہاں یہ سب چیزیں دیکھتا ہے! وہ اپنے انداز میں کہتا اس بات سے بکل انجان تھا کے اس کی باتیں دوسرے والے پر کیسا آثر چھوڑ رہی ہیں!

Posted On Kitab Nagri

اب میں جاؤں؟اسنے ضبط سے پوچھا جس پر وہ واچ دیکھنے لگا وہ خود بھی لیٹ تھی

ٹھیک ہے جاؤ گڈ لک فیل مت ہونا بس!شرارت سے اس کا ہاتھ لبوں سے لگاتا بولا جس پر ولیہ محض سر جھٹکتی اپنی یونی کی طرف بڑھ گئی

کیا ہوا اتنی مرجھائی ہوئی کیوں ہو نائل بھائی سے پھر جھگڑا ہو گیا کیا؟ پیپر کے بعد حنا نے اس سے پوچھا

ان سے بات ہی نہیں ہوتی جھگڑا تو دور کی بات ہے!اسنے مرے مرے لہجے میں کہا

کیوں؟ڈونٹ ٹیل می تم اس اٹوپڈ وشمہ کی وجہ سے ان سے بات نہیں کر رہیں؟حنا حیرانی سے اسے دیکھنے لگی

ایسی بات نہیں ہے مجھے اس وشمہ کی باتوں کا یقین نہیں ہے لیکن کہیں نا کہیں مجھے لگتا ہے کہ وہ غلط نہیں کہ رہی نائل کو احساس ہی نہیں ہوتا میں ان سے بات کر رہی ہوں یا نہیں !

Posted On Kitab Nagri

ایسے نہیں ہوتا ولی یقین تو محبت کی طرح ہوتا ہے یا تو ہوتا ہے یا نہیں ہوتا اس میں شک والی بات نہیں ہوتی اور نائل بھائی تو تمہارے پیپرز کی وجہ سے تمہارے بیہوئیر کو نوٹ نہیں کر رہے ہونگے.... حنا نے افسوس سے کہا

تم مجھے چھوڑو اور اپنا بتاؤ سبحان کے ساتھ سب سیٹ؟ ولیہ کے کہنے پر وہ یکدم گلابی ہوئی وہ شروع شروع میں اس رشتے پر ناراض ضرور تھی کیوں کہ اسے یہ سب محض سبحان کی ہمدردی لگ رہا تھا مگر پھر آہستہ آہستہ وہ اس رشتے اور سبحان کو سمجھنے لگی تھی سبحان نے اس سے اظہارے محبت نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود وہ اس کی محبت اپنے لیے محسوس کر سکتی تھی

اچھے ہیں وہ سب سے بڑھ کر یار پپو بچہ ہے! اس کے انداز پر ولیہ بے ساختہ ہنس دی

پر میرے بندے سے زیادہ نہیں! ولیہ نے شرارت سے کہا جس پر وہ چاہ کر بھی انکار نا کر سکی بے شک نائل مردانہ وجاہت کا پیکر تھا اس پر اس کی سرمئی آنکھیں دیکھنے والے کو اپنی طرف مزید کھینچتی تھیں

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر پرسوں چلنا ہے ناشوپنگ پر نائل بھائی نے پلان بنایا ہے میں نے ہامی بھر دی!حنا نے اپنی دھن میں بتایا جبکہ وہ محض اسے دیکھ کر رہے گئی تو وہ سب سے پلان ڈسکس کرنے کے بعد اسے جسٹ انفارم کر رہا تھا؟

دیکھوں گی اگر موڈ ہوا تو چل لوں گی!

ایسے کیسے موڈ ہوا تو؟اپنی بیسٹ فرینڈ کی شادی کی کوئی ایکسائٹمنٹ نہیں ہے تمہیں؟حنا نے خفگی سے کہا جس پر وہ اسے اپنا ساتھ لگا گئی

پاگل ہو مجھ سے زیادہ کون ایکسائٹڈ ہو گا؟میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہو رہی ہے تم میری بھابھی بن کر میرے گھر آ رہی ہو!

تو پھر تم میری شادی سے پہلے پہلے نائل بھائی کے ساتھ صلح کر لو پھر ہم بیسٹیز گولز بنائیں گے!حنا ایکسائٹڈ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

ہمم اب تو اس بارے میں سوچنا پڑے گا!ولیہ ہنستے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ دونوں ہنس دیں جب اس کی نظر سامنے کھڑے معصب پر گئی

چلو تم جاؤ مجھے لینے آ گئے !

اوکے... حنا اس سے ملنے کے بعد موبائیل پر دیکھتی باہر نکل گئی جہاں سبحان اس کا انتظار کر رہا تھا

اسلام و علیکم بھابھی آپ نے بلایا تھا؟

وعلیکم السلام جی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی!وہ اس کے ساتھ چلتی بولی

جی ضرور کریں... اب جے معصب نے گاڑی کا فرمٹ ڈور کھولا جس پر وہ بیٹھ اور وہ خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

جی بھابھی بولیں!کاظمی ویلا کی طرف گاڑی کارخ کرتا اسنے ایک بار پھر بات شروع کی

معصب بھائی آپ نائل کے ساتھ بچپن سے ہیں تو اس طرح آپ ان کے بارے میں سب جانتے بھی ہونگے!اسنے تمہید باندھی

جی بلکل میرا یار ہے وہ!معصب اس کے ذکر پر مسکرا کر بولا

نائل سی بی آئی آوفیسر ہیں؟اس کے سوال پوچھتے ہی معصب کی مسکراہٹ تھمی

بہتر ہے بھابھی اس بارے میں آپ خود اس سے ہی پوچھ لیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے اگر بتانا ہوتا تو میں آپ سے پوچھتی ہی کیوں؟اسنے ابرو اچکائی

تو پھر میں بھی اس بارے میب آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا!معصب مودب انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لیں رامشہ میری بچپن کی دوست ہے....میرے ایک کہنے پر وہ آپ سے سب کچھ نکلوا سکتی ہے!

اس کے دھمکانے پر وہ اش اش کر اٹھا

اب سمجھ آئی نائل میں چینجنگ کی وجہ!وہ مسکرا کر بولا جس پر ولیہ نے گردن اکڑائی

آپ ٹھیک سمجھ رہی ہیں وہ ایک سی بی آئی آوفیسر ہے اور یہ مت سمجھیے گا میں نے رامشہ کی وجہ سے آپ کو بتایا میں نے یہ سب نائل کے لیے بتایا ہے تا کہ آپ اسے غلط نا سمجھیں.....اس کے اقرار پر کیا کچھ نہیں تھا واس وقت ولیہ کے اندر ٹوٹا تھا

آئی ہیٹ یو نائل کاظمی آئی ہیٹ یو.....وہ دل ہی دل آنسو بہاتی اس سے مخاطب ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آگیا بھابھی!اس کی آواز پر وہ ہوش میں لوٹی

تھینک یو !

Posted On Kitab Nagri

موسٹ ویلکم !معصب مسکرا کر بولا جس پر وہ بھی مسنوئی مسکرا کر اندر کی طرف بڑھ گئی

کیا ہوا ولیہ ؟وشمہ اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر پوچھنے لگی کے وہ اس کا کندھا ملتے ہی ضبط کھو گئی

تم ٹھیک تھیں مجھے معاف کر دو میں نے تمہیں غلط سمجھا....وہ اس کے گلے لگے روتے ہوئے بولی جبکہ وشمہ ہے دل میں ٹھنڈک سی اتری تھی

اچھا بس چپ ہو جاؤ ولیہ میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا....!وہ اسے خود سے لگائے مسنوئی ہمدردی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نائل کو کبھی معاف نہیں کروں گی !

ہاں مت کرنا انہیں کیا لگا اگر تمہاری ایج کم ہے تو کیا تمہیں ان سب چیزوں کی خبر نہیں ہو گی ؟وشمہ نے جلتی آگ پر تیل کا کام کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

چلو اب تم جاؤ آرام کر لو...کافی لمحے اسے ایسے ہی بھر کانے کے بعد وہ بولی جس پر ولیہ سر کو خم دیے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

رات کا ایک بج چکا تھا کھانے میں بھی اسنے زہر مار کر دو لقمے ہی کھائے تھے وہ آج اس سے ڈائریکٹ بات کر کے سب کچھ پوچھنے والی تھی مگر اس کے آنے کا نام نہیں تھا نیند کے باعث آنکھیں بھاری ہو چکی تھیں نجانے کونسے پہر اس کی آنکھ لگی اور وہ روم میں آیا

اسے بیڈ پر آڑا ترچا لیٹے دیکھ کر وہ تیزی سے اس کے پاس آتا اسے سیدھا کیے کمفرٹر اڑا گیا وہ آج کل میر شہزاد کے خلاف ثبوت اکھٹے کر رہا تھا جس کے باعث اسے دن اور رات دونوں میں ہی سونے تک کا موقع نہیں مل رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج بھی وہ بس فریش ہونے گھر آیا تھا رات کے تقریبا تین بج رہے تھے گھڑی پر ایک نظر ڈالے وہ واشروم میں فریش ہونے کے لیے بڑھ گیا کچھ ہی دیر میں وہ فریش سا باہر آیا

Posted On Kitab Nagri

آج بھی اس کی بہت سی چیزیں اسے نہیں مل رہی تھیں کیوں کہ ان دنوں ولیہ نے اس کی ساری چیزیں اپنے مطابق سیٹ کی تھیں جس کے باعث اسے آدھا آدھا گھنٹہ تو صرف اپنی چیزیں ڈھونڈنے میں لگ جاتا تھا اب بھی وہ ایک فائل ڈھونڈ رہا تھا جو بلا آخر آدھے گھنٹے بعد ملنے پر وہ تشکر کا سانس لیتا ولیہ کے بالوں پر بوسہ دیے پھر سے باہر نکل گیا

****

آج اس کا آخری پیپر تھا اور کل سے سبحان اور زارون کے فنشن شروع ہونے تھے آج اسے سبحان نے حنا کے ساتھ ڈراپ کیا تھا کیوں کہ سبحان کا کہنا تھا اسے نائل نے اپنی اسے ڈراپ کرنے کا کہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہر عمل سے وہ اسے خود سے بدزن کیے جا رہا تھا

شام کے ساتھ بجے وہ گھر والوں سے فنشن کے بارے میں بات چیت کر کے اپنے روم میں آئی تھی فریش ہو کر ریڈ سوٹ پہنے رونے سے سوجھی آنکھیں لیے شیشے کے سامنے آتی نم بالوں کو سلجانے لگی جب اس کے روم کا دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل. ہوا

Posted On Kitab Nagri

سامنے وہ ریڈ سوٹ میں گیلے بالوں میں اس کی طرف پشت کیے کھڑی اس کا دل زور سے دھڑکا گئی وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھا کر اس کے عین پیچھے کھڑا ہوا شیشے میں اب ان کا عکس تھا

جان لینے کے ارادے ہیں کیا؟ اسے پیچھے سے حصار میں لیے کان کے قریب گھمبیر سرگوشی کرتا ایک لمحے کو اسکی جان ہوا کر گیا اس کی قربت میں وہ بے اختیار آنکھیں میچ گئی

لاسٹ پیپر کیسا ہوا؟ اس کی بیئرڈ اب ولیہ کو اپنے کندھے پر محسوس ہوئی

تم روئی ہو کیا؟ کیوں ظلم کرتی ہو ان کے ساتھ ساتھ میرے دل پر؟ اسے سیدھا کر کے باری باری اس کی آنکھوں پر جھکتا وہ محبت سے لبریز لہجے میں بولا کے لمحہ لگا تھا اسے ہوش میں آنے کو آنکھیں کھولتے ہی وہ ایک جھٹکے سے پوری قوت سے اسے دھکا گئی کے اس اچانک اتفاد پر وہ ان بیلنس ہوتا دو قدم پیچھے ہوا

خبردار ہو میرے قریب بھی آئے آپ !.....

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے سوئٹ ہارٹ؟ وہ اس کے غصے کو صبح یونی چھوڑنے نا جانے کی وجہ سمجھتا اس کے قریب ہوا جب وہ ایک بات پھر اسے پیچھے کر گئی

میں نے کہا دور رہیں مجھ سے.... نہیں اچھا لگتا مجھے آپ کا قریب آنا آپ کے لمس زہر لگتے ہیں مجھے نفرت ہے مجھے آپ کے لمس سے.... نجانے کتنوں پر چھوڑے ہیں آپ نے یہ لمس...مجھے پتا تھا آپ نے کبھی دل سے مجھے تسلیم کیا ہی نہیں تھا ورنہ آپ مجھ سے اتنی بڑی حقیقت نا چھپاتے! وہ زہر خند ق ہوئی

رک کیوں گئیں اور کہوں میں بھی تو سنوں کیا کیا زہر بھرا ہے تمہارے اندر میرے لیے! وہ اس کے لفظوں پر با مشکل ضبط کیے بولا

آپ نے مجھ سے چھپایا آپ سی بی آئی آوفیسر ہیں اسی طرح نجانے کیا کیا چھپایا ہو گا آپ نے..... آپ نے مجھے بیوی سمجھا نہیں آپ کو تو صرف میرا موجود چاہیے.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ولیہ!اب کی بار اس کا ہاتھ اٹھا جسے وہ ہوا میں ہی مکا بنا تا ڈر سینگ کے شیشے پر مار گیا اس کے دل کی طرح شیشہ بھی کتنے حصوں میں ٹوٹ کر نیچے گرا

رک کیوں گئے ؟ماریں مجھے.... آپ سے اور امید کی بھی کیا جا سکتی ہے آپ جیسا انسان جو کبھی دادا سائیں کہ عزت نا کرتا ہو وہ مجھ پر ہاتھ بھی اٹھا سکتا ہے!کہتے کہتے کسی خیال کے تحت وہ رکی نظر نائل کے چہرے پر گئی جو ضبط کے مارے سرخ ہوا تھا یکدم اسے اپنے زیادہ بولنے کا احساس ہوا وشمہ کی پڑھائی ایک ایک پٹی وہ بول چکی تھی مگر کیا ایک بیوی کا یقین اتنا ہی ہوتا ہے ؟اس کے اندر سے آواز آئی ہاں شاید ایک ناپسند بیوی کا یقین ایسا ہی ہوتا ہے وہ حلق تر کر کے اس کی سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر بے ساختہ قدم پیچھے کی طرف بڑھا گئی

کے نائل اب ایک ایک قدم اس کی طرف بڑھا رہا تھا وہ خوفزدہ سی پیچھے پیچھے ہوتی دیوار سے لگ گئی جب وہ اس کے قریب پہنچ کر اپنا خون آلود ہاتھ اس کے اطراف میں ٹکا گیا

میرا لمس زہر لگتا ہے نا تمہیں ؟ہاں ؟وہ ڈھارا کے اس کی ڈھار پر وہ بے ساختہ آنکھیں میچ گئی

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تم نے مجھے تمہارے موجود سے مطلب تھا؟ میں چاہوں تو ابھی تمہیں محبت اور زبردستی کے مفہوم سے آشنا کر دوں مگر....وہ کہتے کہتے رکا اس کے لہجے میں کیا کچھ نا تھا

ایک شوہر کا لمس باعث سکون ہوتا ہے اور تمہیں میرے لمس سے نفرت ہوتی ہے؟ اب میں تمہیں اپنے لمس ایسے ترساؤں گا کے تم خود میرے پاس آؤ گی لیکن ہر بار میرے دروازے تمہارے لیے کھلے نہیں رہیں گے! اس کے چہرے کے قریب ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتا وہ صیح طریقے سے اسے بے چین کر گیا

خون نکل رہا ہے! وہ اس کے ہاتھ سے بہتا خون دیکھ کر اس کا ہاتھ تھامے بولی کے نائل نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈونٹ ٹچ میں اگین! سرد لہجے میں کہتا وپ ڈھار سے باتھروم کا دروازہ بند کرتا گھس گیا

Posted On Kitab Nagri

اس کے جاتے ہی وہ وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئی فرش پر گرا خون دیکھ دیکھ کر اس کا دل ڈوب رہا تھا تکلیف تو اسے بھی ہوئی تھی اپنے شوہر کی نظر میں خود کی اہمیت جان کر جو وشمہ کو تو اپنے سی بی آئی آوفیسر ہونے کا بتا چکا تھا مگر اسے نہیں

کچھ دیر بعد وہ واشروم سے نکل چہرے پر بازو پر نظر آتے پانی کے چند قطروں سے وہ پہنچان گئی کے وہ فریش ہو کر آیا ہے بے ساختہ نظر اس کے ہاتھ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا اس سے پہلے وہ کچھ کہتی نائل اپنا لیپ ٹوپ اٹھائے اسٹڈی کا دروازہ اسکے منہ پر بند کر گیا

اگلے پانچ منٹ میں گاڈر ایلومینیم کا کام کرنے والے ایک شخص اور ملازمہ کو لیے نوک کر کے اندر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو کل بھی لگ جاتا!

سر کا حکم ہے آج ہی نیو شیشہ لگانا چاہیے! گاڈر نے بتایا جس پر وہ سر ہلا گئی

ملازمہ جلدی جلدی کانچ سمیٹ رہی تھی شاید یہ سب اسے کانچ ناچب جانے کے ڈر سے کروایا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر ہی گزری جب فرحان صاحب اس کے کمرے میں داخل ہوئے

ڈیڈ آپ؟وہ حیران ہوئی انہیں یہاں دیکھ کر

ہاں نائل کہاں ہے؟

اسٹڈی میں ہیں.....اسنے اسٹڈی کی طرف اشارہ کیا جس پر وہ سر ہلاتے اس جانب چلے گئے کے ان کے جانے کے وہ بھی سائمہ بیگم کے روم کی طرف بڑھ گئی

کب سے کال کر رہا ہوں کہاں.... سگریٹ؟وہ بنانوک کیے اندر داخل ہوئے کیے جب وہ انہیں سگریٹ کے گہرے کش لگاتا نظر آیا

خیریت آج سورج کدھر سے نکلا ہے جو آپ یہاں؟وہ بظاہر نارمل ہوتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں کچھ معاملات ڈسکس کرنے تھے....سب خیر ہے یہ باہر شیشہ کیسے ٹوٹا ہے؟

آپ کی بیٹی کو پتا لگ گیا میرے سی بی آئی میں ہونے کا!جتنے آرام سے اسنے اسے آگاہ کیا تھا وہ اتنی ہی تیزی سے اپنی چیئر سے اٹھے

ککیا؟پورے شہر میں ڈھنڈورا پیٹ دے گی وہ...!وہ پریشانی سے بولے

پیٹ کے دیکھائے پھر میں پیٹوں گا اسے!وہ کندھے اچکائے کہنے لگا

تمیز سے بات کرو بیٹی ہے میری!فرحان صاحب اسے ڈپٹتے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی جی جیسے میری تو کچھ لگتی ہی نہیں!

اور یہ ہاتھ پر کیا ہوا ہے؟پھر کسی سے لڑ کے آرہے ہو؟وہ تشویشی انداز میں اسکا ہاتھ دیکھتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوا اب آپ باتوں میں لگے رہیں گے یا کچھ ڈسکس بھی کریں گے ؟اس کے شریر لہجے میں کہنے سے جھر جھرلی لے کر اپنی بات شروع کر گئے

وہ دل ہلکا کرنے کو سائمہ بیگم کے پاس آئی تھی جہاں وہ اسے خود آنسو بہاتی دیکھائی دیں

کیا ہوا موم آپ رو کیوں رہی ہیں ؟وہ پریشانی سے بولی

تمہارے ڈیڈ اتنی سنا کر گئے ہیں ابھی پتا نہیں یہ مردوں کی کیوں عادت پوتی ہے جب بھی غصہ آئے اتارتے اپنی بیویوں پر ہیں !سائمہ بیگم روہانسی ہو کر بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں نا موم پریشان ہونگے !

ہاں معلوم ہے پریشان ہونگے لیکن ایسے بیوی کی توہین کرنا کونسے قانون میں ہے ؟نائل تو تم سے بدتمیزی نہیں کرتا؟کسی خیال کے تحت وہ پہلی بار اس کے مطلق اس سے پوچھ گئی جب کے ان کے

Posted On Kitab Nagri

کہنے پر اسے یاد کرنے پر بھی نائل کی کوئی ایسی بات یاد نہیں آئی جس میں اسنے اس کی بے عزتی کی ہو بلکہ بد تمیزی تو ہمیشہ وہ خود ہی کرتی تھی

بلکہ نائل کہاں بد تمیزی کرتا ہو گا تم ہی کرتی ہو نگی اس سے !اس کے جواب سے پہلے ہی وہ بول پڑی جس پر خجل سی ہو گئی

.

بد تمیزی نہیں وہ صرف غصہ کرنا جانتے ہیں !وہ خاصا منہ بنائے بولی

تو اسے موقع مت دیا کرو نا اتنا پیارا بچہ ہے میرا تم ہی اس کے پیچھے پڑتی ہو نگی !وہ سوں سوں کرتی بولیں

جی جی بلکل !ان کے رونے کے باعث وہ کڑوا گھونٹ پی کر رہے گئی جب فرحان صاحب کمرے میں داخل ہوئے

ہو گئیں میری برائیاں ؟مسکراتے ہوئے اندر آتے وہ اپنی بیگم اور بیوی سے مخاطب ہوئے جس پر سائمہ بیگم رخ پھیر گئیں

Posted On Kitab Nagri

آپ نے موم کو رولا دیا!ولیہ نے خفگی سے کہا

حالانکہ میں نے ایسی کوئی بات کی نہیں لیکن آپ رو رہی ہیں اسئلے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں!وہ مسکراتے ہوئے ان دونوں کے پاس بیٹھتے بولے کے ان کی معافی پر سائمہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی جبکہ ولیہ کے لیے یہ سب نیا نہیں تھا لیکن آج اسے میاں بیوی کے رشتے کی یہ خوبصورتی سمجھ میں آرہی تھی

"مرد کو غصہ آتا پے کبھی کبھی حالات سے مجبور ہو کر وہ بہت کچھ کہ جاتا ہے مگر بہترین مرد وہی ہے جو اپنی غلطی محسوس کرنے پر معافی مانگنے میں گریز نا کرے اور عورت کو بھی چاہیے وہ جلد ہی مان جایا کرے انہی چھوٹی چھوٹی چیزیں سے زندگی کو خوبصورت بنایا جاتا ہے" اسے سائمہ بیگم کے الفاظ یاد آئے جو انہوں نے شادی سے کچھ دن پہلے اسے کہے تھے

چلیں آپ لوگ کنٹینو کریں میں زرا کچن کو دیکھ لوں!انہیں چھیڑتی وہ کچن کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

ولیہ بیٹے؟اسے کچن میں دیکھ کر رباب بیگم اس جانب آئی

جی....

بیٹا نائل آگیا ہے تو اسے کافی دے آؤ آفس سے آتے ہی لیتا ہے نا!ان کے لہجے میں بیٹے کے لیے محبت ہی محبت تھی

جی تائی ماں بنا دیتی ہوں!وہ اپنا دل مارتی بظاہر مسکرا کر بولی جب کے دل تو اس کا سامنا کرنے کا سوچتے ہی کانپا تھا

کچھ دیر بعد وہ اپنے روم کے آگے کشمکش میں کھڑی تھی ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کر کے وہ اندر داخل ہوئی جہاں نائل اسے صوفے پر موبائیل یوز کرتا ریلیکس انداز میں بیٹھا نظر آیا

آپ کی کافی!اس کے سامنے رکھتی وہ پلٹنے لگی جب اس کی سرد آواز کانوں سے ٹکرائی

Posted On Kitab Nagri

رکو!اس کی سرد آواز سے وہ ناچاہتے ہوئے بھی رک گئی

مجھے صرف سچ بتانا کس نے کہا تھا تم سے وہ سب؟وہ اس پر نظر ڈالے بغیر سپاٹ لہجے میں پوچھ رہا تھا

وہی جسے آپ نے یہ سب بتایا تھا وشمہ نے!اسنے صاف گوئی سے کام لیا کے اس کا نام سنتے ہی وہ مٹھیاں بھینچ گیا

ہمم...یہ کافی اٹھالو یہاں سے!اتنا کہ کر وہ روم سے باہر نکل گیا کے اس کی بے رو کھی پر وہ ششدر رہے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وشمہ کہاں ہے؟کمرے سے نکلتے ہی اسنے ملازمہ سے پوچھا

وہ کچھ پہلے ٹیرس پر گئی تھیں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے!سر اثبات میں ہلاتا وہ خطرناک تاثر لیے ٹیرس پر آیا جہاں وہ ٹیرس پر کھڑی کسی سے کال پر بات کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس کی ہے تم نے میری بیوی سے ؟اسے بازو سے دبوچ کر وہ ڈھار کے اس اچانک اتفاد پر وہ بری طرح بھکلائی

ککیا؟

کیا؟ہاں ؟اگر میری ماں نے عورتوں پر ہاتھ اٹھانے کی تربیت کی ہوتی تو تم آج میرے ہاتھوں قتل ہوتی!

کیا کر رہے ہیں پیچھے ہوں مجھے تکلیف ہو رہی ہے !اسے اپا بازو ٹوٹتا محسوس ہوا

ایک بات اپنے اس شیطانی ذہن میں بیٹھالو وشمہ خان مجھے تمہاری یہ سو کولڈ عزت اتارنے میں زرا دیر نہیں لگنی لیکن وہ کیا ہے نا میری بیوی کو تکلیف ہو گی اور اسے تکلیف دینا میں سوچ بھی نہیں سکتا اور جو تم نے اس کے کان بھر کر اسے تکلیف پہنچائی ہے اس کی سزا یہ ہے دو دن کے بعد تم مجھے اس گھر میں نظر نا آؤ!ایک ایک لفظ چبا چبا کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر کہتا وہ اسے کانپنے پر مجبور کر گیا

Posted On Kitab Nagri

اتنی محبت اس سے جس نے آپ کو کبھی اپنا سمجھا ہی نہیں؟میں نے تو محبت کی تھی آپ سے !

محبت؟تم اسے محبت کہتی ہو؟یہ محبت نہیں یہ جنون ہے غلط ہیں وہ لوگ جو جنون کو محبت کا نام دیتے ہیں محبت کا پاک نام دل میں سکون پیدا کرتا جو مجھے ولیہ دیتی ہے ایسے دل میں محبت دستک دے ہی نہیں سکتی جہاں جنون ہو حسد کی آگ ہو.....ایک جھٹکے سے اسے دور پھینک کر وہ واپس چلا گیا کے پیچھے وہ اس کی باتوں میں کھو سی گئی جب زارون نے اسکا راستہ روکا

بھائی؟

ہمم !

تھینک یو...!!!وہ نظریں چڑائے بولا

کس چیز کے لیے؟نائل ابرو اچکائے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

آپ نے وفا اور میرے لیے جو کچھ کیا!وہ اس کے گلے لگتا حیران کر گیا نائل نے اسے تھپکی دی

آئی لو ویو بھائی!!!بس بس نشے وشے میں تو نہیں ہو یہ رو مینس بعد کے لیے بچا کر رکھو!وہ مسکرا کر اسے پیچھے کر گیا کے زارون نے بے ساختہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی چھپائی

"کل سے فنشن شروع ہے تم بھی ہل لینا" اسے تنبیہی کرتا وہ آگے بڑھ گیا کے اس کے جاتے ہی زارون ٹیرس پر آیا جہاں وہ اسے اپنا بازو سہلاتی دیکھائی دی اس کے پاس آتے ہی زارون نے ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کیا

مانا کے ہماری ماں نے ہماری یہ تربیت نہیں کی لیکن حقدار کو اس کا حق دینا بھی سیکھایا ہے اور یہ تمہارا حق ہے!وہ زہر خند ق ہوا جب کے وشمہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا؟وہ آگ بگولہ ہوتی اسکا کالر تھامے چلائی

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں تم مجھے دھوکہ دیا ہے ایک بار نہیں بار بار... کیا کہا تھا تم نے تمہیں ولی سے اپنے تعلقات نارمل کرنے ہیں اور تم نے میری جھوٹی گواہی دلوا کر مجھے میرے بھائی کی خوشیوں کا قاتل بنا دیا؟ وہ غرایا

میں نے نہیں تم خود خود غرض ہو گئے تھے اور ٹھیک بھی ہے محبت میں سب جائز ہے!

واٹ؟ تم بھائی کی باتیں سننے کے باوجود بھی یہ بول رہی ہو؟ تف ہے تم پر کچھ نہیں ہو سکتا تمہارا کیونکہ تم آندھی اور بہری ہو گئی ہو مجھے افسوس ہے میں نے کبھی تم سے محبت کی تھی! وہ سر نفی میں ہلا گیا کے وشمہ زلت سے سرخ ہوتا چہرا لیے وہاں سے تیزی سے واک اوٹ کر گئی

رات کا کھانا خاموش محول میں کھایا گیا تھا آج ٹیبل پر غیر معمولی سی خاموشی.... جب کچھ دیر بعد اس کی رعبدار آواز لاونج میں گونجی

داداسائیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے! سب پر ایک طرہانہ نظر ڈال کر وہ ان سے مخاطب ہوا

Posted On Kitab Nagri

کہیے !داداسائیں نرمی سے بولے

میری بیگم کو شکایت ہے میں آپ سے ٹھیک سے بات نہیں کرتا لحاظہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں!
اس کے الفاظوں پر جہاں ولیہ کا دل ڈوباوہیں سب نے چونک کر اسے دیکھا نائل کو معافی مانگتے ہوئے سب نے شاید پہلی بار سنا تھا

تو یہ سب کرم نوازی صرف ہماری پوتی کی وجہ سے ہے؟ داداسائیں نے ابرو اچکائی

یہی سمجھ لیں ہم دونوں کو نسا جدا ہیں آپ سے معافی کا طلب گار ہوں !

تو پھر معاف کیا آپ کو! داداسائیں نے خوشنوئی سے کہٹ جس پر سب مسکرا گئے

رات کے گیارہ بجے وہ روم میں آئی جہاں سامنا نیم اندھیرے میں ڈوبے کمرے سے ہوا چھوٹے چھوٹے اٹھا کر بیڈ تک آئی تو معلوم ہوا وہ آج بیڈ کی جگہ صوفے پر سویا ہے

Posted On Kitab Nagri

اونہوں آناکامارا.... کوئی بات نہیں میں بھی پورے بیڈ پر پھیل کر سوؤں گی اور جب صبح چڑاؤں گی تو پتا لگے گا!اس کے سوئے ہوئے وجود کو دیکھ کر خود سے باتیں کرتی وہ آنکھیں موند گئی

کسی کے مسلسل ہلانے سے اس کی آنکھ کھولی وہ آدھی رات کو چڑیلوں کی طرح اپنے بال بکھیرے اس کے سامنے کھڑی تھی

کیا ہے؟اسے دیکھتے ہی وہ کروٹ بدل گیا

مجھے اکیلے نیند نہیں آرہی بیڈ پر چلیں نا.... اسکا کندھا جھنجھوڑ کر واپس ہلایا تھا

تو میں کیا کروں اب مت اٹھانا مجھے!اس کی بے رخی پر وہ جی جان سے کڑھی

اللہ کرے آپ کے بلکل ساتھ چڑیل آکر بیٹھ جائیں پھر پتا لگے گا آپ کو!ولیہ بگڑے منہ زے پیر پٹک کر واپس بیڈ پر آئی

Posted On Kitab Nagri

آجائے لیکن تم سے ڈراونی نہیں ہو گی!وہ بھی کہاں باز آنے والوں میں سے تھا

آپ خود ہونگے چڑیل کے لگتے سگتے....اتنا سا بھی احساس نہیں ہے آپ کو میرا اگر میرے دل کو کچھ ہو گیا نا تو خود بیوہ ہو جائیں گے!چڑ کر کہتی آخر میں وہ روہانسی ہوئی جبکہ اس بار نا چاہتے ہوئے بھی نائل مدھم سا مسکرایا

پہلے الفاظوں کو صیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جاؤ پھر کر دینا مجھے بیوہ!جھر جھرلی لے کر وہ پھر سے آنکھیں موند گیا کے اس کی بے حسی پر ولیہ نے ایک کشن کھینچ کر اسے مارا جس سے اسے کوئی فرق نہیں پڑا

آئی ہیٹ یو!ایک اور کشن اس پر اچھالنے کے بعد وہ بیڈ پر لیٹتی کمفٹر کو اچھے سے اپنے ارگرد سے نیچھے کر کے بند کرتی ایک بار پھر سونے کے لیے آنکھیں موند گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* *

Posted On Kitab Nagri

کٹ پٹ کی آواز سے وہ بامشکل آنکھیں کھول پائی جہاں اسکا شوہر کچھ تلاش کرتا زور زور سے الماری اور درازوں کے دروازے بند کر رہا تھا

میری کوئی چیز ملے گی بھی مجھے ؟کچھ بھی نہیں ملتا اس گھر میں مجھے !اسے اٹھتا دیکھ کر وہ مزید تیز آواز میں بڑبڑانہ شروع ہوا

ناواچ مل رہی ہے ناہی کف لنگ ملتے ہیں حد....بولتے بولتے اس کی بولتی بند ہوئی جب وہ اسے بلکل سامنے ڈریسنگ سے یہ دونوں چیزیں اٹھا کر پکڑا گئی

ااااور میری ایک بلیک فائل....اس کے مزید کہنے سے پہلے ولیہ نے بیڈ کی سائڈ ٹیبل سے ایچ فائل اٹھا کر اس کے سامنے پٹکی جس پر وہ لب بھینچ گیا

آدھے گھٹنے میں آرہا ہوں حنا اور وفا کو شوپنگ پر لے جانا ہے میں نے اگر کوئی اور بھی چلنا چاہیے تو چل سکتا ہے !واچ پہنتے ہوئے اس پر ایک بھی نظر ڈالے بغیر وہ باہر نکل گیا ہے اس کے نئے انداز پر ولیہ کا دل چاہا اس کا سر پھوڑ دے

Posted On Kitab Nagri

جائیں حنا اور وفا کے ساتھ میں بھی نہیں جاؤں گی اب! منہ بسور کر کہتی وہ پھر سے بیڈ پر ڈھے گئی ابھی صرف صبح کے نو بجے تھے اور آج اسکا جلدی اٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا پوری رات وہ ڈر ڈر کر گزارنے کے بعد فجر کی نماز پڑھ کر سوئی تھی

اسکا کام آدھے گھٹنے کی جگہ چار گھنٹے بعد ختم ہوا اسکے موڈ خراب ہونے کا سوچتے ہوئے وہ سیدھا اپنے روم میں آیا کے سامنے کا منظر دیکھ کر اسے اس لڑکی پر شدید افسوس ہوا جو پورے بیڈ پر آڑی ترچھی ہو کر لیٹی اب تک سو رہی تھی

آج اسے کیا ہو گیا؟ خود سے سوچتا وہ اپنا موبائیل اون کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہہہ.....اب نے حنا نے اسے پوری طرح سے جھنجھوڑا جس پر وہ گھبرا کر اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

اٹھ بھی جاؤ بارہ بج گئے اسلام آباد پہنچتے پہنچتے بھی دو گھنٹے لگ جائیں گے وہ اس کے سر پر کھڑی بول رہی تھی جب ولیہ اب تک نیند میں ہونکوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی کے اس کی حالت پر نائل نے بامشکل لب دبا کر اپنی ہنسی روکی

کہاں گھم ہو؟ حنا نے ایک بار پھر اسے ہلایا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی سامنے بیٹھے وجود کو دیکھتے ہی اس کی آنکھیں پوری طرح کھل گئیں تھیں

بس یار وہ آج بیڈ پر اتنے سکون سے نیند آئی بس کیا بتاؤ مزہ آگیا! انداز صاف چڑانے والا تھا جس پر موبائیل میں مصروف نائل نے ابرو اچکائی

اچھا اب جلدی کرو نا یار ہم لیٹ ہیں! اس کے کہنے پر وہ تیزی سے واشروم کی طرف بھاگ گئی

شوپنگ مال میں بھی وہ جان کر سب سے الگ تھلگ گھوم رہی تھی وجہ صرف نائل کو زچ کرنا تھا جو کہ اس کی حرکتوں پر ہو بھی رہا تھا وہ ہر شوپ پر دس کپڑے نکالنے کے بعد دوسری شوپ پر چلی جاتی جبکہ نائل اس سے پوچھے بغیر اس کے کھلوائے ہر دس کپڑوں میں سے تین چار اس کے لیے لے لیتا بظاہر وہ

Posted On Kitab Nagri

اسے مکمل اگنور کیے ہوئے تھا جس کے باعث ولیہ اس طرح کی حرکتوں سے اس کی اٹینشن خود کی طرف کھینچ رہی تھی

دیکھ رہی ہو تم ان دونوں ٹوم آئنڈ جیڑی کو بظاہر ایک دوسرے سے خفا ہیں لیکن دونوں ہی ایک دوسرے میں الجھے ہوئے ہیں.... وفا ان دونوں کو دیکھتی محبت سے چور لہجے میں بولی

ہاں ماشاءاللہ! حنا نے دل ہی دل میں ان کی نظر اتاری تھی

تم دونوں نند بھاوج کیا ایک دوسرے میں لگی ہوئی ہو بھول گئیں میں بھی تم لوگوں کے ساتھ ہوں.... اسے اچھا خاصا زچ کرنے کے باوجود اس کی توجہ نا ملنے پر وہ اب تھک ہار کر ان دونوں کے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم نہیں تم بھول گئی ہو ہمارے ساتھ آئی! حنا نے خفگی سے کہا جس پر وہ شرمندہ سی ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو یہ دیکھو یہ لہنگا کتنا خوبصورت لگ رہا ہے نا یہ لے لیتے ہیں کل تمہاری مہندی پر کتنا پیارا لگے گا نا!
ولیہ نے اس کی تواجہ لہنگے کی طرف کی

واقعی میرا بھائی تو گیا کام سے !وفا کے چھیڑنے پر اس کے گال دھمکنے لگے تھے

اہمم اہمم !.....

ولی یار مت کرو ورنہ میں نے نائل بھائی سمیت تمہیں چھیڑنا ہے !حنا نے اسے کونی ماری جس پر مسکرا کر ارد گرد دیکھنے لگی جہاں اسے نائل نظر نہیں آیا

یہ کہاں چلے گئے ؟یکدم اسے گھبراہٹ ہوئی تھی وہ کافی دیر سے اسے دیکھائی نہیں دیا تھا

.

کیا ہوا ولی؟ حنا اور وفا نے حیرانگی سے اس کے بدلتے تاثرات کو دیکھا جہاں اب واضع پریشانی تھی

نائل کہاں گئے ؟

Posted On Kitab Nagri

یہی ہونگے آتے ہونگے تم کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو؟وفا نے اسکا گال کھینچا جس پر خجل سی ہوئی جبھی وہ کسی لڑکے کے ساتھ کافی کے کپوں سے بھری ٹرے اٹھائے اس طرف آیا

کہاں تھے آپ؟وپ فکر مندی سے بولی جس پر نائل نے اپنے ہاتھ میں موجود کافی کی طرف اشارہ کیا جیسے کہنا چاہ رہا ہو(یہ لینے گیا تھا)

نائل بھائی آپ کہیں بھی جایا کریں ہماری ولی کو بتا کر جایا کریں ورنہ آپ کو دیکھے بغیر یہ بے چین ہو جاتی ہے...حنا نے اسے چھیڑا کے اس کی بات نائل سر جھٹک گیا جب کے دوسری طرف وہ گہری سوچ میں پڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے تو کبھی اسے ایسا احساس نہیں ہوا تھا شاید آنے والے دنوں نے اپنی خبر دی تھی جب وہ اس کی ایک جھلک تک دیکھنے کو ترسنے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

پورا دن شوپنگ میں گزارنے کے بعد وہ ایک اچھے سے رسٹورینٹ کھانا کھا کر رات کے بارہ بجے گھر لوٹے خلاف توقع آج سب گھر والے جاگ رہے تھے ولیہ اور وفا تو ان کے ساتھ ہی پوری شوپنگ نکال کر بیٹھ گئی تھیں کے عورتوں کی عادت ہوتی ہے جب تک اپنی شوپنگ گھر کے ایک ایک افراد کو دیکھا کر تعریف وصول نا کر لیں ان کے دل میں سکون کہاں اترتا ہے جبکہ حنا کو نائل ڈروپ کرنے کے بعد اپنے کام سے نکل گیا تھا جانتا تھا کل فنشن کے اسٹارٹ ہونے کے بعد اسے بھی مصروف رہنا تھا

صبح ہوتے ہی پورے کاظمی ویلا میں مہندی کے فنشن کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں

مہندی والی نے آکر ان سب کے ہاتھوں کو خوبصورت مہندی سے رنگ کر مزید خوبصورت بنا دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ بیٹا تم ریڈی نہیں ہوئی بیوٹیشن تو آگئی ہے!رباب بیگم اسے ہنوز کام میں مصروف دیکھ کر محبت سے بولی جس پر وہ لان میں آخری کشن رکھ کر مسکرا کر سر اثبات میں ہلاتی اپنے روم کی طرف بڑھی اسنے ایک بھی سوٹ اپنی پسند کا نہیں لیا تھا سب نائل نے ناراضگی کے باوجود اسے خود اپنی پسند کا دلوایا تھا جس کا غصہ اسے الگ سے تھا

Posted On Kitab Nagri

میم آپ کا ڈریس پنک کلر کا ہے تو میک اپ بھی پنک کر دوں؟بیوٹیشن کے پوچھنے پر وہ جھر جھری لے گئی

یہ نہیں بتایا تمہارے باس نے؟

جی انہوں نے کہا ہے پہلے ایک بار ان سے پوچھ لینا لیکن میک اپ پنک ہی کرنا!بیوٹیشن اپنی مسکراہٹ دبائے بولی کے اس کی بات پر ولیہ جی جان سے کڑی تھی

بیوٹیشن آخری ٹچ دے کر باہر نکل گئی جب وہ کورٹ بازو پر ڈالے روم میں داخل ہوا جہاں وہ پورے ہتھیار سمیت اسے زیر کرنے کو لائٹ پنک لہنگے کرتی پر پنک ہی حجاب کیے لائٹ سے میک اپ میں کھڑی چوڑیاں ہاتھوں میں ڈال رہی تھی اسے دیکھتے ہی وہ تھم سا گیا مگر اگلے ہی لمحے اسے نظر انداز کرتا واشروم میں گھس گیا کے اس کی حرکت پر ولیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہے گیا

اتنی پیاری تو لگ رہی ہوں... اپنا عکس شیشے میں دیکھا تھا جہاں اسکا خوبصورت سراپہ نکھرا سا کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر اسکا انتظار کرنے کے بعد ملازمہ کے کہنے پر وہ نیچے آئی

اوئے ہوئے بہت کوئی تو قیامت ڈھا رہا ہے.....اسے دیکھتے ہی زارون اسے کونی مارتا بولا جب اس کی جیب سے ایک لوکٹ زمین پر گرا تھا جسے دیکھتے ہی ولیہ کے چہرے کے رنگ فق سے اڑے تھے اس سے پہلے وہ کچھ کہتی رباب بیگم نے اسے اپنی طرف متواجہ کیا

ولیہ بیٹے زرا یہ ٹرے باہر رکھوا دو لوگ آنا شروع ہو گئے ہیں !

جی تائی ماں!

کچھ ہی دیر میں مہمان آنا شروع ہو گئے تھے مہندی کے فنشن کے لحاظ سے گانے اونچی آواز میں لگائے گئے تھے پورے لان کو خوبصورت طریقے سے آراستا کیا گیا تھا لان میں سفید جب کے اسٹیج کو پیلے پھولوں سے سجایا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ولیہ نائل کو کہو معصب کے ساتھ سبحان اور زارون کو باہر لے آؤ ان کے کہنے پر اس کی نظر نائل پر گئی جو کالے کڑتے پائجامہ میں کندھوں پر شال ڈالے ایک سائد پر ارسلان صاحب کے ساتھ کھڑا کچھ بات کر رہا تھا

جی موم جاتی ہوں! ان سے کہ کر وہ نائل کے پاس آئی

وہ سبحان کو لے آیئے باہر! اس کے پاس آتے ہی مجبور اسے مخاطب کیا جسے وہ نظر انداز کرتا ارسلان صاحب کو اشارہ کیے اندر کی طرف بڑھ گیا

اب میں بھی بات نہیں کروں گی! آنکھوں میں تیرتی نمی کو چھپاتی وہ منہ پھلا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولی میں کیسی لگ رہی ہوں؟ وفا کی آواز پر اسنے پلٹ کر دیکھا جہاں وہ پرپل لہنگے میں نک سٹ سے تیار ہوئی بے حد پیاری لگ رہی تھی

بہت ظالم... اس کے جواب دینے سے پہلے ہی زارون بولا جس پر وہ دونوں جھر جھرلی لے گئیں

Posted On Kitab Nagri

ایک تو پتا نہیں تائی ماں نے کہاں رکھ کر یہ دونوں ٹھرکی پالے ہیں! جھر جھرلی لے کر کہتی وہ دونوں گیٹ پر گئیں جہاں سے انہیں حنا چادر سے خود کو ڈھانپے اپنے گھر والوں کے ساتھ آتی دیکھائی دی مہندی کا فنشن کبائن رکھا تھا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ! ولیہ اسے ڈرائنگ روم میں لانے کے بعد اسے اورنج اور سبز لہنگے میں خوبصورتی سے تیار ہوئے دیکھتی بولی

پکی بات ہے تمہارا بھائی فلیٹ ہو جائے گا؟ ایکسائٹمنٹ سے کہتی وہ ان دونوں کو ہنسنے پر مجبور کر گئی

مہندی کا رنگ تو بہت پیارا آیا ہے بھابھی جی! وفا اس کے ہاتھوں پر چڑھا مہندی کا رنگ دیکھتی بولی جس پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ نے حنا کے ہونٹوں کا احاطہ کیا

اہمم اہمم میری دوست شرماتی بھی ہے؟ ولیہ دل ہی دل میں اس کہ نظر اتارتی بولی

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا جب رباب بیگم اور خالہ نے انہیں حنا کو باپر سبحان کے پاس لے جانے کو کہا اگلے پانچ منٹ میں وہ زارون معصب نائل اور ایک اور کزن کے ڈوپٹے کے سائے میں چلتی اسٹیج تک آئی جب کے ولیہ اور وفا نے اسکا لہنگا سنبھالا ہوا تھا

اسٹیج کے پاس پہنچتے ہی اس کی نظر سبحان پر گئی جو کالی قمیز شلوار پر کالی شال ڈالے آنکھوں میں بے پنا محبت لیے اسے دیکھ رہا تھا اسے سبحان کے پاس بیٹھاتے ہوئے نائل کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جس پر ولیہ نے خوشگوار حیرت سے اس مغرور شہزادے کو دیکھا

بہت خوبصورت لگ رہی ہو....! سبحان اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا بولا

آپ بھی کچھ کم پپو نہیں لگ رہے... حنا نے آنکھ دبائی کے اس کی بات پر وہ بے ساختہ ہنس دیا

* *

نائل اور تمہاری کوئی ان بن چل رہی ہے؟ سائمہ بیگم اسے سائد پر لے جا کر پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو !....

"لگ رہا ہے میں اس سے بھی پوچھتی ہوں "

نہیں موم پلزز ایسا کچھ نہیں ہے آپ ان سے مت پوچھیے گا انہیں لگا میں مرے جا رہی ہوں اس کھڑوس کے لیے !اس کے کہنے پر سائمہ بیگم نے ایک چٹ اسے رسید کی تھی

کیا باتیں ہو رہی ہیں ؟اس کی آواز سے وہ دونوں اس جانب متواجہ ہوئے

شکر پے نائل آ گیا اب بتاؤ کونسی جنگ چل رہی ہے تم دونوں میں ؟

آپ کو کس نے کہا ہم میں جنگ چل رہی ہے ؟اسنے ابرو سیکڑ کر ولیہ کو دیکھا جو رخ پھیر گیا

Posted On Kitab Nagri

اس کی شکل بتا رہی ہے ایسے بے رونق چہرہ لیے پھر رہی ہے!ان کے کہنے پر نائل نے گویا اپنی پوری آنکھیں کھول کر اس لڑکی کو دیکھا جو اپنی ماں کی باتوں پر شرمندگی سے سر کجاتی اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی آگے کی طرف بھاگ گئی

دھیان رکھا کرو تمہاری شادی کے بعد پہلی شادی آئی ہے لوگ کیا سوچیں گے؟سائمہ بیگم اب پوری طرح اس سے مخاطب ہوئیں جس کی نظر اب ولیہ کی پشت پر تھی

جی میں خیال کروں گا!ان سے کہتا وہ اس کے پیچھے بھاگا تھا اپنے پیچھے اس کے تیز تیز قدموں سے اسے اپنا دل حلق میں آتا محسوس ہوا

انہیں کیا ہو گیا موم نے کیا کہہ دیا ایسا بھاگ ولیہ....پلٹ کر اسے دیکھتے ہی وہ اپنی رفتار مزید تیز کر گئی کے اس کی حرکت پر نائل نے بری طرح سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھیں

Posted On Kitab Nagri

ولیہ اسٹوپ....!اس کی دبی دبی سی غراہٹ پر وہ اپنی اسپیڈ مزید تیز کرتی چلتے چلتے گھر کے پیچھلے حصے کی طرف آئی کے آگے دیوار دیکھ کر ناچاہتے ہوئے بھی اس کے قدم رکے پلٹ کر دیکھنے پر وہ اس کے عین پیچھے ہاتھ باندھے کھڑا تھا

رک کیوں گئیں؟ دیوار توڑ کر بھاگ جاؤ.....اس کی بھاری آواز سے وہ آنکھیں میچ گئی کے نائل نے ایک جھٹکے سے اسے دیوار سے لگا کر اس کی پشت اپنی طرف کی کے اس کا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کر کے اسکا دل ڈوب کر ابھرا

ککیا کر رہے ہیں؟ بامشکل ادا ہوئے تھے اگلے ہی لمحے کچھ یاد آنے پر اس سے دور ہوتا وہ اس کی طرف پشت کیے کھڑا ہو گیا کے کافی دیر تک اس کی طرف سے کوئی درعمل نا پا کر وہ پلٹی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہک کھلا ہے تمہارا بند کرو اسے...اس کی بھاری آواز ایک بار پھر گونجی کے اس کی بات پر وہ حلق تر کر گئی لاکھ کوشیشوں کے باوا جود ہک تک ہاتھ نا پہنچنے پر اسنے بے بسی سے اس کھڑوس کو دیکھا

جلدی کرو !...

Posted On Kitab Nagri

میرا ہاتھ نہیں جارہا...ولیہ منمنائی

تو کروالو کسی سے!عام سے انداز میں کہتا وہ اس کا منہ پھر سے کھلوا گیا

کیا مطلب کسی اور سے کرواؤں آپ کی بیوی ہوں میں....!اب کے وہ ساری جھجھک بھلائے اسکا بازو پکڑے اسکا رخ اپنی طرف کر گئی

"میرا لمس تو زہر لگتا ہے نا تمہیں...."نائل اس پر گہری نظریں جمائے بولا

کر دیں نا.....!اس کے طنز کو نظر انداز کر کے وہ چہرے پر بلا کی مصومیت سجائے بولی کے اس کے تاثرات پر نائل نے ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہو...!بظاہر اسے نظر انداز کر کے وہ اسے آڈر دے گیا جس پر ولیہ صبر کا گھونٹ پیتی اس کے سامنے پشت کر گئی جب وہ گہرا سانس لے کر اس کا ہک بند کرنے لگا کے اس کا لمس محسوس کرتے ہی وہ کسمسائی جسے نائل نے سرے سے نظر انداز کیا

ہو گیا!ہک بند کرنے کے بعد اسکا حجاب ٹھیک کرتا وہ اس پر سے نظر ہٹائے آگے بڑھنے لگا جب وہ اسکا ہاتھ تھام گئی

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے!شام میں چین والا منظر یاد آتے ہی وہ ہمت کر کے اسکا ہاتھ تھامے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو !....

وہ دراصل....اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ایک زوردار چیخ لان میں گونجی تھی جس کے ساتھ گانوں کی آواز بھی غائب ہوئی کے یہ آواز سنتے ہی وہ دونوں بے ساختہ باہر کی طرف بھاگے جہاں ایک جگہ لوگوں کا ہجوم لگ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

نائل کسی تیر کی طرح ان سب کو ہٹاتا ہجوم کے اندر گھوسا جہاں اس کی نظر سبحان پر گئی جو بے یقینی سے اپنی گود میں سر رکھے لیٹی لڑکی کے خون آلود وجود کو دیکھ رہا تھا آستہ آستہ ہجوم ہٹنا شروع ہوا تھا

حنا؟ولیہ کی چیخ پر وہ ایک لمحے میں ہوش میں آیا تھا

اٹھاؤ اسے گاڑی میں ڈالو جلدی.....نائل کی گرجدار آواز پر سبحان اپنی آنکھوں کی نمی چھپاتا حنا کو اپنے بازوؤں میں بڑھ گیا

یہ کیا ہوا ہے کیسے ؟ولیہ بے یقنی سے روتی ہوئی وفا سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم سب بھائی کی رسم کرنے کی تیاری کر رہے تھے حنا واشروم کے لیے گئی تھی اچانک چھت سے آکر یہاں.....بولتے بولت ضبط کھو گئی کے ولیہ نفی میں سر ہلاتی نائل کے پیچھے بھاگی تھی

مجھے بھی جانا ہے!وہ جو گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا اس کی حالت دیکھ کر انکار نا کر سکا

Posted On Kitab Nagri

تیز چلائیں...اس کی آنکھوں میں بار بار حنا کے مہندی سے رنگے ہاتھ آرہے تھے جو کے اب خون سے رنگ چکے تھے وہ اسکا سر اپنے گود میں رکھے بار بار اپنے ڈوپٹے سے اس کا خون صاف کر رہی تھی

ریلیکس اسے کچھ نہیں ہو گا!نائل نے اسکا ہاتھ تھاما جو کے اب پوری طرح سے ٹھنڈا پڑ چکا تھا

جللدی کریں نائل ممجھے لگ رہا ہے میں اسے کھو دوں گی پلززز جلدی کریں میری ایک ہی بہترین دوست ہے وہ پلززز نائل...اس کے لہجے میں کرب کی گواہی اس کی آکھوں سے لڑیوں کی صورت نکلتے آنسو تھے سبحان اور زارون کی گاڑی اس کے ساتھ ساتھ رکی تھی

اندر آتے ہی نائل نے ڈاکٹر کو سائد پر لے جا کر اپنے ریفرنس دیا تھا جس کے باعث حنا کو فوری انڈر آبزرویشن لے گئے تھے

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

رات کے گیارہ بج چکے تھے اور اس کی کچھ خبر نہیں مل رہی تھی سبحان ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا جب کے ولیہ قدرے سائد پر ایک بینچ پر بیٹھی تھی اس کے ذہن میں بار بار اس کے ساتھ گزارے سارے لمحات گزر رہے تھے

کچھ کھالو...!وہ اس سے قریب آتا اسکا ہاتھ تھامے بولا

مجھے نہیں کھانا آپ ڈاکٹرز سے پوچھیں ناحنا کیسی ہے !

ڈاکٹرز چیک اپ کر رہے ہیں ناسب ٹھیک ہو جائے گا!...اس کا انداز اب قدرے نرم تھا جبھی ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر آئے جسے دیکھتے ہی وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر میری بہن؟وہ دل تھامے ان کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

ہمارے بس میں جو کچھ تھا وہ ہم نے کر دیا....!ان کے الفاظ سنتے ہی وہ اندر کی طرف بھاگی جہاں حنا اسے میشنوں میں جکڑی نظر آئی بے ساختہ اسنے اس مہندی کی دلہن کو اس حالت میں دیکھ کر دروازہ تھاما سبحان بھی اس کے پیچھے آتا بے اختیار حنا کا ہاتھ تھامے لبوں سے لگا گیا

اٹھ جاؤ پلزز....!نجانے کس کرب کے ساتھ اسنے یہ کفظ ادا کیے تھے

وللیہ.....!حنا کی آواز پر وہ تیزی سے آنسو صاف کرتی اس کی طرف آئی

ولی....بامشکل آنکھیں کھول کر اسے پکارا جس پر ولیہ جے آنسو پی کر اسکا دوسرا ہاتھ تھاما

ہاں بولو میں پاس ہی ہوں....

ولی...اس کی آنکھوں میں شکواہ تھا جو کے ولیہ نے بری طرح محسوس کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بولو یہ کس نے کیا تمہارے ساتھ؟ ولیہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا کے اس کی بات پر وہ خوفزدہ سی تیز تیز سانسیں لینے لگی

ممم.....مونیٹر پر بڑھتی بیپ بیپ اور اس کی اکھڑتی سانسوں سے سبحان نے بے ساختہ ڈاکٹرز کو پکارا کے ان کے شور سے نائل فون چھوڑ کر اس جانب آیا جہاں اب ڈاکٹرز تیزی سے اسے کرنٹ کے جھٹکے دے رہے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پلززانہیں سمجھائیں....ولیہ کے بکھرتے وجود کو دیکھ کر ڈاکٹر نے اسے اشارہ کیا جو کے اسے تیزی سے اپنے قریب کر گیا

ولیہ !.....

ممجھے میری دوست بلکل ٹھیک چاہیے سمجھیں آپ...وہ بے قابو سی اس کہ گرفت میں مچل رہی تھی

کچھ دیر بعد بیپ کی آواز سے ڈاکٹر کے ہاتھوں کے ساتھ ساتھ اس کی ڈھرکنیں بھی رک گئیں

آئی ایم سوری....ہم نے اپنی پوری کوشش کی!!!ڈاکٹر کہ کر جا چکے تھے مگر اس کمرے میں موجود تینوں شخص وہی ٹھہر چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے ولی میں کیا سوچتی ہوں؟ ایک ہی تو زندگی ہے اب اسے بھی میں اپنے بابا کے روایے کی وجہ سے خراب کر دوں؟ میں تو اپنی زندگی کا ہر دن انجوائے کرنا چاہتی ہوں !

ویسے نائل بھائی یار آپ تو اتنے ہنڈسم ہے اب پتا نہیں مجھے کیسا لڑکا لا کر دیں گے ؟

شادی کے بعد ناہم روز روز کپل گولز بنایا کریں گے سمجھے آپ؟

کچھ خواہشیں صرف خواہشیں ہی رہے جاتی ہیں
زندگی کے سفر میں کچھ راستے منزیلوں سے پہلے ہی ختم ہو ہو جاتے ہیں بلکل اسی طرح جیسے حنا کا راستہ جدا ہو گیا تھا اپنی بنائی اس چھوٹی سی دنیا سے جس میں پہلے ولیہ پھر نائل اور اب سبحان آ گیا تھا ہاں کچھ خواہشیں ادھوری رہے جاتی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ...؟؟اس کے ڈھیلے پڑتے وجود کو دیکھ کر نائل بے ساختہ اسے اپنے بازوں میں بھر گیا

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ کھولی تو نظر اپنے حصار میں لیٹی ولیہ پر گئی پانچ منٹ اسے ایسے ہی تکنے کے بعد اس کے ذہن نے شرارت سوجھی تھی جس پر وہ لبیک کہتا اگلے لمحے اٹھا تھا

گلاس وال سے پڑتی روشنی سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھول پائی آج اس کے حصار میں وہ اٹھنے کے بعد بھی خود میں ایک سکون سا محسوس کر رہی تھی گر یہ سکون محض دو منٹ کا تھا نظر گھومانے پر اپنے ساتھ لیٹے وجود کو شرٹ لس لیٹے دیکھتے ہی وہ کرنٹ کھا کر اٹھی غیر ارادی تور پر ایک نظر خود پر بھی ڈالی تھی جس کے بعد اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گئی وہ اس وقت نائل کی بیلوٹی شرٹ میں موجود تھی کے اس کی ساری حرکتیں بند آنکھوں سے ملاحظہ کرتا وہ اب ہنسی ضبط کرنے کے آخری مرحلے پر تھا

ہاؤڈئیر ہو.... سارا معاملہ سمجھتے ہی وہ اس پر جھنپٹی کے اس کے جھپٹنے پر نائل نے آنکھیں مسل کر جمائی روکی

کیا ہو گیا ہے بیگم نارات میں سونے دیتی ہو نا دن میں! مسنوئی جمائی روکتا وہ اپنے جملے سے اسے غصے اور شرم سے سرخ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کے سکتے ہیں؟

اب کیا کر دیا میں نے؟وہ ابرو اچکائے بولا

یہ سب کیا ہے آپ نے مجھے ضرور کوئی نشہ دیا ہو گا !...

استغفر اللہ میں کیوں تمہیں نشہ دینے لگا تم ہی آئی تھیں میرے پاس اب میں تم سے تمہارے حق تو نہیں...

شٹ اپ جھوٹ بول رہے ہیں آپ!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بیچ میں کاٹتی غرائی

اچھا ریلیکس اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے تم بیوی ہو میری بس تھوڑی بے واشرم ہو تو کیا ہوا..نائل اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتا شرارت سے بولا جب وہ آگے بڑھ کر اس کے بازو میں ناخون گاڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

آئی نو آپ جھوٹ بول رہے ہیں مجھے تنگ کر رہے ہیں آئی ہیٹ یو...!وہ اب رو دینے کو تھی

میں کیوں جھوٹ بولوں گا سچ بتا رہا ہوں!اس کی حالت کو انجوائے کرتا وہ مسکرا کر بولا کے ولیہ کا دل چاہ اسکے دانت توڑ دے

آئی ہیٹ یو جائیں یہاں سے!وہ روتے ہوئے اس پر مکے برسانے لگی کے اس کے آنسو دیکھتے ہی نائل کا چٹ پھار قہقہ کمرے میں گونجا

آہ میری جنگلی بیوی....!اس کے خود کو پیٹتے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا وہ ہنستے ہوئے محبت سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے... آپ نے یہ سب جان کر کیا آپ مجھے دوا گر میں نیند میں تھی تو تھپڑ لگا دیتے....

میں کیسے اپنی پیاری بیوی کو مارتا اگر مین مارتا اور اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں تو فضول میں بیوہ ہو جاتا....!نائل کے کہنے پر وہ مزید زور زور سے رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

میری غلطی ہے مجھے آپ پر اعتماد ہی نہیں کرنا چاہیے تھا آپ نے میری نیند کا فائدہ اٹھاہے..اسے روتا دیکھ کر وہ اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ بعد پر چھوڑے تیزی سے بیڈ سے اٹھا

اچھا سنو....وہ کو رونے میں مشغول تھی اس کے پکارنے پر سوسوں کرتی چہرہ اٹھا گئی

میں مزاق کر رہا تھا.....اس کے سر پر بم پھوڑے وہ دوگنی تیزی سے واشروم کی طرف بڑھا کے اس کی بات سمجھ آتے ہی ولیہ نے ایک کشن کھینچ کر اسے مارا جو اس کے پشت سے لگ کر نیچے گر گیا

میں آپ کو چھوڑوں گی نہیں!وہ بند دروازے کو گھورتی چلائی کے اندر سے اس کے قہقہے کی آواز اسے مزید ریش دلا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرپوک کہیں کے اب چھپ گئے ہیں....!پیر پٹک کر کہتی وہ شیشے کے سامنے آئی جہاں خود کو اس کی ٹی شرٹ پہنے دیکھتے ہی اس کے گال دھمک اٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

بے شرم! سر جھٹک کر ایک آخری نظر واشروم کے بند دروازے پر ڈالے بستر سمیٹنے لگی

کچھ دیر میں وہ فریش سا شرٹ لس ہی باہر آیا اس کے نکلتے ہی وہ ایک خونخار نظر اس پر ڈالے واشروم کی طرف بڑھنے لگی جب نائل نے اسکا بازو پکڑ کر اسے ایک ہی جست میں اپنے قریب کیا کے اس کے نم بالوں سے چند قطرے نکل کر ولیہ کے چہرے پر گرے تھے جس نے اس کی دھڑکنوں میں ارتعاش پیدا کیا تھا

کیا ہے چھوڑیں! اپنی بے ترتیب ہوتی ڈھرکنوں سے وہ نظریں جھکائے بظاہر سختی سے بولی

بہت خوبصورت لگ رہی ہو اتنی کے دل کر رہا ہے اپنی انا میں کیے گئے وعدے کو کچل کر رکھ دوں....!
اس کے لفظوں سے وہ ناچاہتے ہوئے بھی فطری حیا کی خاطر سرخ ہوئی تھی

آپ سے شرٹ کیوں نہیں پہنی جاتی؟

Posted On Kitab Nagri

تمہارے لیے نہیں پہنتا!اس کے کہنے پر وہ کندھے اچکائے بولا کے اس کی بات پر ولیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہے گیا

میرے لیے کیوں؟وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

تا کہ تم میری بوڈی دیکھ سکو جو تم چھپ چھپ کر دیکھتی ہو....ایک اور الزام آیا تھا جس پر ولیہ کے منہ کے ساتھ ساتھ آنکھیں بھی کھولی رہے گئ

ایک اور جھوٹ!...

مان جاؤ نہیں تو اگلی بار ثبوتوں سمیت تمہارے سامنے آؤں گا!نائل نے آنکھ دبائی کے وہ جھر جھری لے کر رہے گئ

چھوڑیں مجھے !....

Posted On Kitab Nagri

چھوڑا ہی تو نہیں جاتا تمہیں!گھمبیر لہجے میں اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا وہ اس کی بیٹ مس کروا گیا

"نائل پلززز"اب کے اسنے منت کی تھی اس کی قربت میں وہ بے حال ہی تو ہو جایا کرتی تھی

اور تم کہتی ہو تمہیں میرے لمس سے نفرت ہے؟اس کے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستا وہ لہجے میں بے پناشدت سموئے بولا کے ولیہ کو اب اس کے سامنے کھڑے ہونا بھی دشوار لگا

ممجھے فریشش ہوونا ہے!...

جاؤ ہو جاؤ!اس کی حالت پر رحم کھاتا وہ اس پر سے گرفت ڈھیلی کر گیا کے اس کی گرفت ڈھیلی پڑتے ہی وہ تیزی سے واشروم میں بند ہوتی دروازہ بند کر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے جاتے ہی وہ شرٹ پہنتا وہ کسی کام سے اسٹڈی میں چلا گیا

* *

Posted On Kitab Nagri

صبح کے تقریبا نو بجے وہ فریش سی اورنج سادہ سے سوٹ میں کچن میں آئی آج کل نائل کے ناشتے کے ساتھ ساتھ وہ داداسائیں اور رباب بیگم کا ناشتہ بھی بناتی تھی وجہ اس کے پراٹھے تھے جو داداسائیں اور رباب بیگم کو بہت پسند آتے تھے

ولیہ بیٹا خیریت آج لیٹ ہو گئیں؟ رباب بیگم اسے پھرتی سے بال رف سے جوڑے میں باندھے کام کرتے دیکھ بولیں

جی تائی ماں آج نائل مجھ سے پہلے فریش ہونے چلے گئے اور آپ کو تو پتا ہے وہ گھٹنے سے پہلے نکلتے نہیں ہیں!وپ مصروف سی پراٹھا توے پر ڈالے بولی

ہاہاہا چلو کوئی بات نہیں آج صرف نائل کا ناشتہ بنائیں میں سمجھی تمہاری طبیت ٹھیک نہیں ہے اسئلے میں نے اپنا ناشتہ بنالیا تھا

سوری تائی ماں کل سے دھیان رکھوں گی... ان کی بات پر وہ شرمندہ سی بولی

Posted On Kitab Nagri

"ارے کوئی بات نہیں میرے بچے "

افف اب یہ انڈہ کہاں گیا؟خود سے پوچھتی وہ فریج کی طرف بڑھی کے زمین پر پڑے پانی سے یکدم اس کا پاؤں پھسلا تھا اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی دو مضبوط ہاتھوں نے اسے تھاما تھا

ارے دیکھ کر ولیہ....!رباب بیگم پریشانی سے بولیں جب کہ وہ حیرانگی سے خود کو تھامے کھڑے نائل کو دیکھنے لگی جو سختی سے جبڑے بھینچے اسے گھور رہا تھا

دیکھ رہی ہیں موم یہ کتنی بے احتیاطی کرتی ہے بتائیں اسے ہر بار اسے تھامنے کے لیے میں موجود نہیں ہونگا!اس کے جملے پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں موجود نہیں ہونگے ؟اللہ سلامت رکھے میرے بچے کو!رباب بیگم خفگی سے اسے چٹ رسید کرتی بولیں

یہ توفیکٹ ہے موم....!اس کے انداز پر ولیہ کا دل بری طرح ڈوبا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو آؤ ناشتہ کرتے ہیں...رباب بیگم محبت سے بولی جس پر وہ سر کو خم دیے باہر نکل گیا

نائل بیٹا ٹھیک سے کھاؤ نا....ولیہ دھیان رکھا کرو نائل کا!فرحانہ بیگم آج ہی اپنے سسرال سے لوٹی تھیں اور آتے ہی ان کی طنزیہ گفتگو شروع ہو گئی تھی

یہ اپنا خیال رکھے میرے لیے یہی کافی ہے اور مجھے کیا ہوا ہے فٹ تو ہوں!وہ ابرو اچکائے خود پر ایک نظر ڈالے بولا

نہیں اتنے کمزور ہو گئے ہیں آپ!اب کے وشمہ نے بات میں حصہ لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کمزوری نہیں فٹ ہونا کہتے ہیں جو کہ بہت محنت سے ہوا ہوں میں!وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا کے اس کے کہتے ہی زارون کا فلگ شفاف قہقہ گونجا جس پر وشمہ دانت پیس کر رہے گئی

پھوپھو آپ کو ولیہ کمزور نہیں لگی؟وہ اب پوری طرح پھوپھو کی طرف متواجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

ولیہ کو کیا ہوا ٹھیک تو ہے !ان کے کہنے پر وہ سر جھٹک گیا

خون کی کمی ہو گئی ہے اسے کیوں کہ خون چھوڑتی کب ہے آپ اس میں !نائل بظاہر ہنستے ہوئے بولا تھا جب کے اس کی بات کی گہرائی پھو پھو نے بہت غور سے محسوس کی تھی کے اس کی بات پر ولیہ اسے گھور کر رہے گئی (اسے تمیز سیکھانا وہ صرف خواب میں سوچ سکتی تھی)

****

جب سے آپ اور ولیہ میری زندگی میں آئے ہیں میری زندگی حسین ہو گئی ہے سبحان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ سے ملنگ کے بعد مجھے موت سے ڈر لگنے لگا ہے میں چاہتی ہوں میں آپ کی ساتھ زندگی کا چھوٹے سے چھوٹا لمحہ بھی انجوائے کروں !

آپ میرا ساتھ تو نہیں چھوڑیں گے

Posted On Kitab Nagri

ہیں نا؟ سبحان؟ آپ سبحان؟ سبحان میں مر جاؤں گی۔۔۔۔

حنا! ایک جماکے سے وہ ہوش میں آیا تھا کمرے میں نیم روشنی دیکھ کر اپنی پیشانی پر آیا پسینہ صاف کیا تھا

حنا! زیرے لب اس کا نام دھرایا تھا شاید وہ اس کے پکارنے سے آجائے

بھائی؟ آپ ناشتے پر کیوں نہیں آئے؟ ابھی وہ انہیں سوچوں میں تھی جب وفا اسکا روم نوک کرتی ناشتے کی ٹرے لائی

مجھے بھوک نہیں ہے وفا! وہ کھانے کی ٹرے سائیڈ پر کیے اٹھا

بس کریں نا بھائی ایسے تو آپ کی صحت خراب ہو جائے گی ایسے تو حنا بھابھی بھی سکون میں نہیں رہیں گی! وہ خود بھی اپنی نمی چھپائے بولی

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں بھول سکتا اسے وہ ہر وقت میرے سر پر سوار رہتی ہے میں سوؤ جب بوہ آجاتی ہے جاگوں تو وہ نظر ہی نہیں آتی میں تو یار اس سے لڑا بھی نہیں پھر وہ کیوں ناراض ہو گئی ہے مجھ سے؟ اس کے لہجے کا قرب وفا کو رونے پر مجبور کر گیا تھا

بھائی۔۔۔

پلزز وفا تم جاؤ میں کر لوں گا یہ ناشتہ! وہ بے زاری سے بولا پیچھلے ایک ماہ سے وہ اسی طرح ہر وقت کمرے میں بند رہتا تھا

اللہ آپ کو صبر دے بھائی! وہ اسکا کندھا تھپتھپاتی باہر نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے صبر نہیں آسکتا وفا! پیچھے وہ زیرے لب کہتا پھر سے اس لڑکی کی یادوں میں کھو گیا جو اسے ملنے سے پہلے ہی اس سے چھین لی گئی تھی

****

Posted On Kitab Nagri

تین ماہ بعد:

ولیہ بیٹا یہ دیکھو یہ ساڑھی اچھی ہے ناوفا کے لیے؟رباب بیگم نے اسے مخاطب کیا جس کے چہرے پر اب رونق نام کی کوئی چیز نہیں تھی

بہت اچھی ہے۔۔۔!وہ محبت سے بولی

اور یہ میں نے تمہارے لیے لی ہے۔۔۔انہوں نے پرپل رنگ کی ایک ساڑھی اس کی طرف بڑھائی کے یہ رنگ دیکھتے ہی اس سنگدل کی یاد آئی جسے اسنے تین ماہ سے دیکھا تک نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن یہ کلر۔۔۔۔

یہ نائل بھائی کا فیورٹ کلر ہے نا۔۔۔!وفا مسکرا کر کہتی اس کی دھڑکن روک گئی کے اس شخص کا نام اب اس کی دھڑکنوں کو تیز کرنے کی بجائے روک دیتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں چائے لے کر آتی ہوں! سپاٹ انداز میں کہتی وہ کچن کی طرف بڑھ گئی

نائل سے کوئی رابطہ ہوا آپ کا بھابھی؟ اس کے اٹھتے ہی سائمہ بیگم رباب بیگم سے پوچھنے لگی

ارے بھائی آپ کو بتایا تو ہے اس کے بزنس کا کام ہے پھر آپ لوگ کیوں پریشان ہوتے ہیں! فرحان صاحب باہر سے آتے بولے

لیکن ایسا کونسا کام ہے جو وہ فون پر بھی بات نہیں کر سکتا؟ رباب بیگم خفگی سے بولیں

آپ لوگوں سے نہیں لیکن مجھ سے رابطے میں ہے وہ آپ لوگ اس لی طرف سے پریشان مت ہوں اور زارون اور وفا کی شادی پر دھیان دیں! فرحان صاحب تسلی بخش لہجے میں کہتے ان کے شوپنگ دیکھنے لگے جب کے وہ کچن میں آتے ہی اپنا ضبط کھو گئی

ایسا کونسا کام ہے آپ کو جو آپ مجھ تک کو بھول گئے !

Posted On Kitab Nagri

وہ لازمی کسی اور کے ساتھ ہونگے!وشمہ کے کہے گئے لفظوں کو یاد کرتی وہ سر نفی میں ہلاتی بیٹھی چلی گئی مگر اگلے ہی لمحے نائل کے الفاظ یاد آنے پر وہ مٹھیاں بھینچ گئی

ممیں تمہیں جواب دے نہیں ہوں ہاں میں ملتا ہوں بہت سی لڑکیوں سے اب خوش؟

آپ ایسے کیوں ہیں نائل؟ کیوں؟ آئی ہیٹ یو!وہ روتے ہوئے دل ہی دل میں اس سے مخاطب تھی یہ جانے بغیر کے وہ جس شوہر کو لے کر اتنی بد گمان ہو رہی ہے وہ اس وقت اپنی جان پر نجانے کتنے خطرے لا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو پونچھ کر وہ بامشکل اٹھ کر چائے بنانے لگی

بہت جلد تمہیں اپنے ہر لمس سے ترسادوں گا...!اس کے الفاظ اب اس کا پیچھا چھوڑتے ہی کہاں تھے انہی سوچوں میں گھوم وہ کسی کی تیز دھاڑ سے ہوش میں لوٹی

Posted On Kitab Nagri

ولی دھیان کہاں ہے تمہارا!وہ ہونک سی زارون کو دیکھ رہی تھی جو اسکا ہاتھ پکڑے غرایا اس کی نظر اب اپنے ہاتھ پر گئی جو پوری طرح سے سرخ پڑا ہوا تھا

"سمجھائیں اسے موم ہر بار میں سنبھالنے کے لیے نہیں ہونگا"

کہاں کھو گئی ولی؟اسے ہنوز بے حسی سے کسی خیال میں گھوم دیکھ کر وہ پریشانی سے اسکا بازو جھنجھوڑتے ہوئے بولا جس سے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی تھی

ہاں....وہ بس پتا ہی نہیں لگا!اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالتی وہ تکلیف دہ آثار چہرے پر سجائے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا ہاتھ جل رہا ہے تمہیں پتا ہی نہیں لگا؟اس کے کہنے پر وہ سر جھٹک گئی

بھائی کی یاد آرہی ہے؟ایک اور سوال آیا تھا جبکہ زارون کی اس بات پر اسکے تاثرات یکدم تبدیل ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کوئی کام تھا؟وہ لب بھینچے سپاٹ انداز میں بولی

نہیں لیکن تمہارا ہاتھ...

میں دیکھ لوں گی!کاٹدار لہجے میں کہتی وہ تیزی سے کچن سے باہر نکل گئی

اسے کیا ہوا؟زارون اس کے ری ایکشن پر حیرانی سے خود سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں بس نائل بھائی کے زکر پر ایسی ہی ہو جاتی ہے ان سے اپ سیٹ ہے آج کل...وفا کی آواز پر اسنے ابرو اچکائی

اور تم یہاں کھڑے ہو کر مجھ پر نظر رکھے ہوئے تھی ہیں نا؟وہ ابرو اچکائے لڑاکا عورتوں کی طرح بولا جس پر وفا گھبرانے کے بجائے گردن اکڑا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو ہونے والے شوہر ہو میرے ابھی سے نظر رکھوں گی تو آگے مسئلہ نہیں ہو گا نا!اس کی اس ادا پر وہ دل ہار بیٹھا

اچھا جی؟تو بلکل بے فکر ہو جائیں یہ دل اب آپ کے لیے ہی خالی کیا ہے آیئے اور کونے کو اپنی مرضی سے سجایئے!وہ گھمبیر لہجے میں بولا کے اس کی بات پر وفا گلابی سے ہوتی اسے چٹ رسید کر گئی

ہٹو تمہارے چکر میں چائے ابل گئی ساری....!وہ چولہے پر گرتی چائے دیکھ کر فوری سے اس جانب آئی

ابل تو ہمارے جزبات بھی رہے ہیں لیکن یہاں پر آپ کی نظر پڑتی ہی کہاں ہے....شرارت سے کہتا وہ اسے مزید سرخ کر گیا تبھی سائمہ بیگم کی آواز سے وہ دونوں چونکے

زارون.....منع کیا تھا نا کچھ دن تک وفا سے نہیں ملنا آج وفا مایو بیٹھے گی اگر تم اس کے سامنے آئے تو خیر نہیں!

Posted On Kitab Nagri

سوری چچی....!سائمہ بیگم ان کے پاس آئے انہیں ایک چٹ رسید کیے بولیں کے ان کے آتے ہی وہ باہر کی طرف دور لگا گیا

سوری آنٹی!وفا خجل سی ہوئی

ارے تم کیوں شرمندہ ہو رہی ہو میں جانتی ہوں اچھے سے ایک یہ اور میری ولیہ دونوں ایک ہی تھالی کے چٹے پٹے ہیں...."سائمہ بیگم کہتی اس کے ساتھ ساتھ کام کروانے لگیں

****

روم میں آتے ہی وہ دروازے کے ساتھ بیٹھتی چلی گئی تھی اس کی سامنے لگی تصویر دیکھ کر دل میں مزید ٹیسیں اٹھیں

آئی ہیٹ یو... آئی ہیٹ یو!اس کی تصویر سے کہتی وہ اپنے بال مٹھیوں میں جکڑ گئی ایک بے سکونی سی تھی اس کے اندر شاید اسے تین مہینے سے نا دیکھنے کی یا شاید اس کی آواز نا سننے کی شوہر خدا کی کتنی بڑی

Posted On Kitab Nagri

نعمت ہوتا ہے اس کا اندازہ اسے گزشتہ تین ماہ میں اچھے سے ہو گیا تھا جب اس سے پھوپھو کتنی تلخی سے بات کرتی تھی یا جب وہ اپنے یونی جاتی تھی ہر بار یونیورسٹی کے باہر کھڑے ہو کر اسے اپنا وہ محافظ یاد آتا تھا جسے اللہ نے اس کے لیے محافظ بنا کر بھیجا تھا مگر اب وہ نجانے تین مہینے سے کہاں تھا کسی سے اسکا کوئی رابطہ نہیں تھا سوائے فرحان صاحب کے.....

کچھ دیر ایسے ہی بیٹھنے کے بعد وہ اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھی اگلے پانچ منٹ بعد وہ وضو کیے باہر آتی جائے نماز بیچھا گئی

یا اللہ آپ نے مجھے کس آزمائش میں کھڑا کر دیا ہے میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا! اپنے رب سے باتیں کر کے وہ سجدے میں جاتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی اس ہے اپنے اندر ایک جنگ چل رہی تھی جس کا نتیجہ فلحال اس کے حق میں نہیں تھا

وہ آج دو ہفتے بعد اس فلیٹ میں قدم رکھ رہا تھا دل اس کے غصے کا سوچتے ہی تیز تیز دھڑکنے لگا تھا اپنی پیشانی پر آیا پسینہ صاف کر کے وہ بے ہمت جمع کیے اندر داخل ہوا جہاں اس کا سامنا چھوٹے سے ویران ٹی لاونج سے ہوا

Posted On Kitab Nagri

یہ فلیٹ دو کمروں پر مشتمل تھا فلیٹ سے اندر آؤ تو سامنا ایک چھوٹے سے ٹووی لاونج سے ہوتا تھا جس کے سیدھی جانب اوپن کچن تھا اور بائیں جانب دو کمرے تھے فلیٹ چھوٹا ہونے کے باوا جود خوبصورتی سے دیکوریٹ کیا گیا تھا گھر کے ایک ایک کونے کی صفائی اس کے مالک کی نفاست پسند طبیت کی گواہی تھی

پہلی بار آرہے ہو جو اس طرح دیکھ رہے ہو؟ اس کی بھاری آواز وہ تھوک نگل گیا

اسلاو علیکم سر !

وعلیکم السلام دو دن کا کہ کر گئے تھے تم اور مجھے نہیں لگتا اتنے سال ساتھ رہنے کے باوا جود تمہیں یہ معلوم نہیں ہوا کہ میں وقت کا پابند ہوں! وہ شاید کچن میں تھا مگر اس میں نظر اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں ہوئی

آئی ایم سوری سر.....

Posted On Kitab Nagri

سوری کے وعلاوہ بھی کچھ لائے ہو یا میرا انتظار رائیگا گیا؟اب کے وہ اس کے سامنے برجمان ہوا تھا کالے رنگ کا بلیک ٹریک سوٹ پہنے شاید وہ ابھی جم کر کے آیا تھا جس کی گواہی اس کی خوشادہ پیشانی پر چمکتے پسینے کی چند بوندیں تھیں اس کے بال اب قدرے بڑھ کر کانوں سے نیچے تک آگئے تھے ساتھ کے ساتھ بیئرد بھی کچھ بڑھی ہو گئی تھی سرمئی آنکھوں میں سختی اور چند سوال لیے وہ اب پوری طرح اس کی جانب متواجہ تھا

جی سر بہت اہم انفارمشین لایا ہوں....اسد کچھ پر سکون ہوا تھا اس کے سوال پر

آئی ہوپ یہ انفارمیشن اہم ہی ہو!اس کے اعتماد پر نائل ابرو اچکائے صوفے پر بیٹھتا اسے بھی بیٹھنے کا اشارہ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو کیا کنڈیشن ہے پاکستان کی؟

Posted On Kitab Nagri

سر فرحان سر نے کافی حد تک معاملات ہینڈل کر لیے ہیں ورنہ سنیر اتھوڑٹی آپ کے کسی عام لڑکی کو اپنے پلان میں شامل کرنے کی وجہ سے سخت خفا تھی فرحان سر کی اور آپ کے خود کے پیچھل ءریکورڈ کی وجہ سے آپ کو جسٹ دو مہینے کے لیے سسپینڈ کیا گیا ہے!اسد ایک بار پھر اسے حالات سے آگاہ کرنے لگا اس کے اپنے پلان میں کسی عام لڑکی کو شامل کرنے پر اس پر کیس کیا گیا تھا جس کے باعث وہ فرحان صاحب کے آڈڈر پر تین مہینے سے امریکہ میں موجود اپنے فلیٹ میں نظر بند تھا

یہ سب تم مجھے دس بار بتا چکے ہو اس کے وعلاوہ کچھ؟

یس سر اور اس کے علاوہ یہ کہ آپ کا شک درست تھا بھابھی آئی مین آپ کی مسز زوالا حدثے میں ہاتھ ایس آئے کا تھا آپ کے کہنے کے مطابق میں نے اس پر کافی ری سرچ کی اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ وہ شخص پاکستان میں اپنی اصل پہنچان سے رہے رہا ہے باقی آپ ایک بار یہ ویڈیو دیکھ لیں اس میں ایک شورٹ ریکوڈ ہوا ہے شاید آپ اس کے بارے میں جانتے ہوں.... اسد لیپ ٹوپ میں وہ فلیش لگائے تیز تیز انگلیاں چلاتا اگلے پانچ منٹ میں لیپ ٹوپ کا رخ اس کی جانب کر گیا کے سامنے سکڑین پر موجود شخص کو دیکھتے ہی نائل کے ہاتھ سے پانی کی بوتل زمین بوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

واٹ؟واپس لگاؤاس کے تاثرات دیکھ کر اسد نے ویڈیو کو ریوائن کیا تھا یہ ویڈیو ولیہ کے کنڈیپ والے دن کی تھی جب کوئی اسے میر شہزاد کی گاڑی سے نکال کر لے گیا تھا

زوم کرو....اگلا آرڈر ملا

یہ واچ.....اس کے فیس پر زوم کرو!وہ خود کی نفی کرتا بار بار ہاتھ اپنے بالوں میں پھیر رہا تھا ویڈیو میں نظر آنے والے شخص کا چہرہ کالے کپڑے سے دھکا ہوا تھا مگر یہ آنکھیں وہ پہچان سکتا تھا

اس کے وعلاوہ کیا لائے ہو....ایک آخری بار خود کو یقین دلانا چاہ کے وہ غلط نہیں ہے

سر یہ کچھ ڈیٹیلز ہیں سی آئے کی میری سرچ کے مطابق یہ ویڈیو میں موجود شخص ہی ایس کے ہے!اسد نے ایک فائل اس کے سامنے کی جو وہ بے چینی سے اٹھا کر پڑھنے لگا اور جیسے جیسے نائل پڑھتا جا رہا تھا اسکے تاثرات تبدیل ہوتے گئے دانت اب سختی سے بھینچے ہوئے تھے چہرے کا رنگ سفید سے سرخ ہو چکا تھا سرمئی آنکھیں اب سرخ انگارہ بن چکی تھیں

Posted On Kitab Nagri

سر ایک اور بھی انفارمیشن ہے....اس کے تاثرات سے پریشان ہوتا وہ خوفزدہ سا بولا

آپ کے ساتھ کیس میں جو لڑکی انولوو تھی کیا نام تھا اس کا ہاں حنا....

اس کا قتل بھی اسنے کیا ہے!اسد کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بھاری آواز میں بولا کے اسد نے چونک کر اسے دیکھا

یس سر آپ جانتے ہیں اسے؟

اب جان گیا ہوں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ ٹھیک ہے نا؟اسد اس کے تاثرات دیکھ کر پریشانی سے بولا

ہمم....!جب کے وہ اگلے ہی لمحے خود کو نارمل کرے آنکھیں بند کرتا سگریٹ لبوں سے لگا گیا ماضی کے چند لمحے اس کے سامنے سے گزرے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں ولیہ کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں آپ حکم تو کریں!وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کے کیفے ٹریا میں موجود تھے

.

دیکھ لو حنا یہ بہت خطرناک کام ہے!نائل نے اسے آگاہ کرنا چاہ

تو میں بھی خطروں کی کھیلاڑی ہوں ہلکے میں مت لیں...وہ آنکھ دبائے بولی

ہمم گڈ!...

اچھا بتائیں کرنا کیا ہے؟یہ کوئی تیسری بار تھا جو وہ یہی سوال دھرا رہی تھی

کچھ خاص نہیں بس تمہیں کچھ وقت ہمارے گھر میں آنا جانا ہو گا اور زیادہ سے زیادہ انفارمیشن لینی ہو گی مجھے یقین ہے یہ کام ہمارے گھر میں سے کسی کا ہے شاید کسی ملازم کا ہی لیکن یہ سب پتا لگانے کے لیے مجھے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جس پر لوگ اعتماد بھی کریں اور اس کے ہونے سے ڈریں

Posted On Kitab Nagri

بھی نابس تمہیں ہر چیز آرام ایسے کرنی ہے جس سے کسی کو خبر ناہو!نائل نے سرد آہ بھرے اسے ایک بار پھر سمجھایا

اور بدلے میں آپ سی بی آئی میں میری شفارش کریں گے ؟وہ چہک کر بولی جس پر نائل نے سر کو خم دیا

اوکے پھر ڈن ہے لیکن اگر یہ سب گھر کے بندے نے کیا ہو تو؟

تو وہ میری بیوی پر گندی نظر ڈالنے کا انجام بھگتے گا!نائل سرخ ہوتی آنکھوں سے غرایا

اور وشمہ ؟وہ جو ہر وقت آپ کے لیے ولی کے دل میں زہر گھولتی رہتی ہے؟اسنے اگلا سوال کیا

وہ بھی سزہ کی حقدار ہے لیکن اس سے زیادہ تمہاری دوست سزہ کی حقدار ہے جس کا یقین اتنا کچا ہے کہ ہر کسی کی باتوں میں آجاتی ہے !

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں نائل بھائی آستہ آستہ سمجھ جائے گی!

ہوپ سو.... چلو پھر ملتے ہیں!نائل اسکے سر پر ہاتھ رکھے اٹھ کھڑا ہوا

سر؟اسد کی آواز پر وہ ایک جھٹکے سے ماضی سے نکلا تھا

ہمم

سر آپ کی کافی!اسد کافی کے دو کپ اس کے سامنے ہی ٹیبل پر رکھ کر بتانے لگا

تم نے خود بنالی؟وہ حیران ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سر ظاہر ہے آپ کو تو مہمان نوازی کا پتا ہی نہیں ہے لیکن مجھے یہ سب آتا ہے!اب کے وہ شریر لہجے میں بولا جس پر نائل مسکرا کر سر جھٹک گیا

Posted On Kitab Nagri

میری پاکستان کی بوکنگ کرواؤ!..

بٹ سر فرحان سر؟

تین ماہ ہو گئے ہیں ان کی مانتے مانتے اب انہیں میں خود دیکھ لوں گا !

اوکے سر !

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

شام ہوتے ہی کاظمی ویلا میں رونقیں شروع ہو گئیں تھیں ایک بار پھر سے وفا اور زارون کے لیے ویلا کو سجایا گیا تھا رباب بیگم اور خالہ نے بہت سے صدقے اتارے تھے آج وفا کے مایو کا فنشن تھا جو کہ دادا سائیں کے کہنے پر مہندی سے تین دن پہلے رکھا گیا تھا

بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاء اللہ! ولیہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جو پیلے رنگ کا جوڑا زیب تن کیے سر پر پیلے ڈوپٹا اوڑھے میک اپ سے پاک چہرے میں بھی بے حد پیاری لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور تم تیار نہیں ہوئی؟وفا نے منہ پھلا کر اسے دیکھا

بس جا رہی ہوں کپڑے ہی تو بدلنے ہیں!

جی نہیں تم اچھے سے تیار ہو نگی ویسے بھی مایو میں لڑکے آلاوڈ نہیں ہیں اب جاؤ اور اچھے سے ریڈی ہو کر آؤ تمہاری دیورانی بننے والی ہوں میں!وفا اسے چھیڑتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا کر سر کو خم دیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

چند مہینے پہلے یہ گھر تمہارے لیے سجا تھا حنا....کاش کے میں اس دن تمہارے ساتھ ہوتی!کرب سے کہتی وہ مرے مرے سے انداز میں تیار ہونے لگی تھی لیکن کس کے لیے؟یہ احساس اسے آج ہوا تھا وہ تو اس کے لیے تیار ہوتی تھی مگر وہ کہاں تھا؟

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ سبز سوٹ پہنے ساتھ ہم رنگ ہی ڈوپٹا لیے لمبے گھنے بالوں کو پھولوں والی چٹیٹاں میں قید کیے لائٹ سے میک اپ پر لائٹ پنک ہی لپ اسٹک لگائے کانوں میں بڑے بڑے ائیر رنگز اور ہاتھوں میں چوڑیاں پہنے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

بے دلی سے اپنا عکس شیشے میں دیکھا تھا جب نظر اپنے پیچھے نظر آنے والے عکس پر گئی

قتل کر دینے کے ارادے ہیں کیا؟ وہ اس کے عین پیچھے کھڑا گہری نظریں اس کے وجود پر جمائے بولا

آآپپپ؟ وہ حیر تذدہ سی اسے شیشے میں دیکھتی پلٹی تھی تو سامنا خالی کمرے سے ہوا وہ کہیں نہیں تھا تو کیا یہ بھی محض ایک خیال تھا؟ اسی طرح نجانے وہ کتنی بار اس کے سامنے آیا تھا مگر آنکھ جھپکتے ہی اس کا وجود نظروں سے اوجھل ہو جاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ہیٹ یو....! آنسو ایک بار پھر گال بھگونا شروع ہوئے تھے جب اسکا دروازہ نوک ہوا

ولی؟ زارون کی آواز پر وہ سر پر ڈوپٹا رکھے باہر آئی

Posted On Kitab Nagri

یار ملاقات کا کوئی سین کروادو...وہ ادر گرد دیکھتا اس سے قدرے رازدانہ انداز میں بولا

ہرگز نہیں!ولیہ نے ہری جھنڈی دیکھائی

یار بہن نہیں ہے میری....وہاں وہ رامشہ کی بچی اس کے سر پر سوار ہے پلزز ملوادو نا میری دلہن ہے یار وہ!وہ روہانسہ ہوتا بولا

وہ مایو کی دلہن ہے تم نے اگر اسے دیکھا تو روپ نہیں آئے گا وہ روئے گی اب تم دیکھ لو تم اسے رولانا چاہتے ہو یا نہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک میلنگ پر پہلے اتر جایا کرو تم لوگ!اسنے ہتھیار ڈالے تھے جس پر ولیہ کھکھلا کر ہنسی تھی

کچھ ہی دیر میں مہمان آنا شروع ہو گئے تھے یہ فنکشن صرف گھر کی خواتین کے لیے رکھا تھا اپٹن کی رسم ہو گئی تھی جس کے بعد ایک ایک کر کے گاؤں کی سب خواتین اپنے اپنے گھر لوٹ گئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

رات کا کھانا سب گھر والوں نے ساتھ ہی کھایا تھا

ولیہ بیٹا یہ رہنے دو ملازمہ اٹھالے گی تم تھک گئی ہو نگی نارباب بیگم محبت پاش انداز میں بولیں

نہیں تائی ماں میں کر لیتی ہوں!وہ برتن سمیٹتی کہنے لگی

جب موم کہ رہی ہیں تو کیوں کر رہی ہو!اس کی بھاری آواز سے اسکا برتن اٹھاتے ہاتھ کے ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن تھم گئی

نائل....رباب بیگم تیزی سے اس کی طرف بڑھی تھیں جب کے وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پائی

اسلام و علیکم بیگم !سب سے باری باری ملنے کے بعد وہ اس سے سلام کرتا ہاتھ بڑھا گیا جسے وہ بے یقینی سے دیکھ رہی تھی عیاں وہ سچ میں کسی جن کی طرح نازل ہو گی تھا یا یہ سب اسکا خیال تھا

Posted On Kitab Nagri

ولیہ بیٹاملو!سائمہ بیگم نے اسے ہوش مین لاناچاہ جس پر وہ خجل سی ہوتی اسکابڑھایاہوا ہاتھ تھام گئی

پوچھ سکتاہوں آپ اتنے عرصے کہاں تھے؟داداسائیں کے رعبدار لہجے میں کہنے سے وہ پلٹا

کام سے گیاتھاداداسائیں !

اور میں پوچھ سکتاہوں تم کس کی اجازت سے یہاں آئی ہو؟فرحان صاحب اسے قدرے سائد پر کیے غرائے

بات ہی اس طرح کی تھی رکا نہیں گیا....اسکے تاثرات یکدم تبدیل ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زارون کہاں ہے ڈیڈ؟اس کی آواز میں یکدم سختی آئی تھی

وہ ابھی اوپر گیاہے !

Posted On Kitab Nagri

اور سبحان؟

وہ بھی اپنے روم میں ہو گا

ابھی کے ابھی بلایئے سب کو!وہ خطرناک تاثرات اپنے چہرے پر سجائے غرایا کے اس کی عراہٹ سے ولیہ سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی

بتاؤ گے کیا ہوا ہے نائل!دادا سائیں اس کا غصہ دیکھ کر دل تھام کر بولے

بتاتا ہوں پہلے آپ سب اکٹھے ہوں!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گئی ہے ملازمہ تم اپنے غصے پر کنٹرول کرو....ارسلان صاحب نے اسے گھورا

کنٹرول کروں؟یہ کہتے ہی اس کی نظر سبحان اور زارون پر گئی جو اب سیڑھیاں اتار رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہائے ب...

کمینے انسان.....باقی کے الفاظ منہ ہی رہے گئے جب نائل کسی شیر کی طرح ڈھارتا سیڑھیوں کے قریب جاتا سبحان کو کالڑسے تھامے ایک کے بعد اسے ایک تھپڑ رسید کرنے لگا

بھائی کیا کر رہے ہیں...باقی سب کی طرح زارون حیرت سے اس کی طرف بڑھا

میں تجھے چھوڑوں گا نہیں کمینے !وہ لاپرواسبحان کو گرا چکا تھا کے دوسری طرف وہ معاملہ سمجھتے ہوئے اب جوابی وار بھی کر رہا تھا

نائل چھوڑو اسے پیچھے ہٹو....نائل !فرحان صاحب نے بامشکل اسے علیحدہ کیا تھا

مت روکیے مجھے چاچو...جانتے ہیں کون ہے یہ ؟سبحان خان عرف ایس آئے میری بیوی اور آپ کی بیٹی کا مجرم اسنے کنڈنیپ کیا تھا ولیہ کو.....وہ گہرے گہرے سانس لیے ڈھارا کے اس کے لفظوں پر سب نے حیرت سے سبحان کو دیکھا جو پر سکون سا اپنی ناک سے نکلتا خون صاف کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا مجرم ہے یہ!اب کے نائل ولیہ کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتا اس کے سامنے لایا تھا جو ٹھنڈی پڑ چکی تھی

سب کچھ جانتی ہے تمہاری بیوی....!اسبحان کے جملے نے گویا اس سمیت پورے گھر والوں پر بم پھوڑا تھا کے وہ بے یقینی سے ولیہ کی طرف مڑا جو نظریں جھکا گئ

یہ کیا کہ رہا ہے تم جانتی ہو اس سب کے بارے میں؟وہ بے یقنی سے پوچھ رہا تھا کاش وہ ہاں کر کے اسکا مان نا توڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو ولیہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے سچ بولو صرف!اسنے اسکے ہاتھ پر گرفت مضبوط کر کے پوچھا

ہاں میں یہ سب جانتی تھی!اور اس کے الفاظوں پر بے ساکتہ نائل نے اسکا ہاتھ چھوڑا تھا دل نجانے کتنے ٹکروں میں تقسیم ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی تھیں یہ تمہارا مجرم تھا تم جانتی تھیں یہ حنا کا قاتل تھا....وہ صدمے کی سی کیفیت میں بولا اس کے آخری جملے پر ولیہ نے چونک کر اسے دیکھا

میں حنا کا قاتل نہیں ہوں سمجھا تو میں اسکا قاتل نہیں ہوں وہ خود گری تھی میں نے کچھ نہیں کیا!
سبحان اس پر جھپٹا تھا ایک بار پھر ان دونوں میں ہاتھا پائی شروع ہو گئی تھی جسے بہت مشکل کے بعد فرحان صاحب اور ارسلان صاحب نے چھڑوایا تھا

نائل چھوڑو اسے...میں اسے سخت سے سخت سزا دلواؤں گا تم دور رہو! فرحان صاحب نے اسے قابو کرنا چاہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں چاچو آج نہیں !

حنا کا قتل؟ سبحان یہ سب کیا کہہ رہے ہیں؟ بولو! وہ چلائی تھی

Posted On Kitab Nagri

بلکہ تم بتاؤ وشمہ تم بھی تو شامل تھی نا اس سب میں !اس کے نئے انشاف پر سب نے وشمہ کو دیکھا

کیا بول رہی ہو میں کب .....

شٹ اپ وشمہ تم میرے ہر موو میں میرے ساتھ تھیں جھوٹ کا فائدہ نہیں ہے !سبحان استہزاہ ہنسی ہنستا بولا

یہ سب کیا کہ رہے ہو سبحان ؟کب سے کر رہے ہو یہ سب ؟خالہ بامشکل اپنے لفظ ادا کر پائی تھیں

آپ کا بیٹا ایس کے ایک مافیا لیڈر ہے امریکہ میں یہ ڈرگز اور گرلز اسمگلنگ کا کام کرتا تھا اور....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اسنے میرا سب کچھ برباد کر دیا یہ ایک سی بی آئی آوفیسر ہے اس کے چند آدمی کچھ ماہ میرے لیے میرے کتے بن کر کام کرتے رہے اور آخری موقع پر جب میری سب سے بڑی ڈیل ہونی تھی یہ اپنی ٹیم سمیت پہنچ گیا سب کچھ برباد کر دیا لیکن میں... میں وہاں سے نکل گیا آج تک اسے میری اصل پہچان نہیں پتا لگا لیکن افسوس تم سی بی آئی والے کہیں نا کہیں اپنے ثبوت چھوڑ دیتے ہو جب سے میں

Posted On Kitab Nagri

نے تجھے تباہ کرنے کا خود سے وعدہ کیا تھا لیکن تو پھر بچ گیا.....نائل کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بیچ میں زپر خندق ہوا تھا کے سب گھر والے اس سبحان کو پہلی بار دیکھ رہے تھے سوائے وشمہ کے جس کے سامنے اس کا یہ روپ بہت بار آچکا تھا

اتنا زہر بھائی؟ آپ اتنے گر سکتے ہیں میں نے کبھی خواب تک میں نہیں سوچا تھا مجھے گھن آرہی ہے خود سے بھی کہ میں آپ کی بہن ہوں!وفا آنکھوں میں آنسو لیے چلائی تھی کے یہاں سبحان خان کو دلگاوہ صیح معینوں میں ہار گیا ہے اس لمحے اپنے سامنے کھڑے اس شخص سے مزید نفرت ہوئی تھی

پولیس.....!وشمہ نے کپکپاتے ہوئے اپنا ہاتھ تھامتی اس لڑکی کو دیکھ کر کہا تھا

آریسٹ ہم!فرحان صاحب ڈھارے جس پر پولیس ہلکار تیزی سے سبحان کو ہتھکاری پہنانے لگے جو وہ بنا کسی مزاحمت کے پہن گیا

پھر ملتے ہیں میرے دوست!نائل گہری نظریں اس پر جمائے خاصے گہرے لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کو چھوڑ دو...بھائی دیکھیں آپ یہ کیا کر رہی ہیں!فرحانہ بیگم روتے ہوئے چلائی تھیں

سوری پھوپھو بٹ یہ ضروری ہے.... تم سے بہت سے حساب ادھاڑ ہیں وشمہ بی بی!ایک ایک لفظ چبا چبا کد کہتا وہ پولیس والوں کو اشارہ کر گیا جو اسکا آڈر ملتے ہی سلیوٹ مارتے ان دونوں کو اپنے ساتھ لے گئے

کہاں جا رہے ہو؟فرحان صاحب اسے ان کے پیچھے جاتا دیکھ کر بیچ میں حائل ہوئے

چاچو پلززز!

تم نہیں جا سکتے پہلے ہی تمہارا بکھیرا ہوا سمیٹ رہا ہوں اب مزید غلطی کی گنجائش نہیں ہے تم اس گھر سے اب جب ہی قدم باہر نکالو گے جب تمہارا یہ غصہ نیچھے آئے گا اٹس مائے آڈر سمجھے تم؟فرحان صاحب سختی سے بولے جس پر وہ لب بھینچ گیا

آپ....

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہو رہا ہے کوئی ہمیں کچھ بتائے گا نائل اور سی بی آئی؟ دادا سائیں کی گرج پر فرحان صاحب حلق تر کر گئے

جی دادا سائیں بلکل ٹھیک سنا آپ نے اور یہ میرے سنیئر آوفیسر فرحان کاظمی!

نائل! فرحان صاحب ڈھارے مگر فکر کسے تھی

تو آپ کو کیا لگا تھا فرحان ہمیں معلوم نہیں ہو گا اس علاقے میں کچھ بھی ہو وہ ہاشم کاظمی کو پتا لگتا ہے اور ہمیں یہ ہی نہیں پتا ہو گا کہ ہمارے صاحب زادے کیا کر رہے ہیں؟ ہمیں صرف آپ کے اعتراف کا انتظار تھا لیکن نائل نے ہمیں حقیقت میں حیران کر دیا ہے! دادا سائیں نرمی سے بولے کے ان کے الفاظوں سے فرحان صاحب کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دیں بابا سائیں! وہ ان کے آگے ہاتھ جوڑتے بولے جس پر دادا سائیں نے انہیں گلے سے لگایا تھا گھر کی سب خواتین اور نوجوان گروہ انہیں حیرت سے دیکھ رہی تھیں دوسری طرف نائل بے زار سا لمبے لمبے ڈھگ بھرے باہر نکل گیا

میں اسے دیکھتا ہوں! فرحان صاحب اسے جاتا دیکھ کر اس کے پیچھے لپکے

ولیہ؟ وفا اپنی آنسو صاف کرتی اسکا بازو جھنجھوڑتے ہوئے بولی جو نجانے کب سے صدمے سے کی کیفیت میں زمین کو گھورے جا رہی تھی

وفا بیٹا اسے روم میں چھوڑ آؤ.... رباب بیگم محبت سے بولی کے انکا حکم پاتے ہی وہ اسے اوپر روم کی جانب لے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنبھالیے خود کو عروج بہن! سائمہ بیگم نے اپنی بہن کو گلے سے لگایا جو بے آواز آنسو بہا رہی تھی ساتھ ہی رباب بیگم فرحانہ محترمہ کو سنبھالا دینے لگیں

Posted On Kitab Nagri

* *

چار ماہ قبل:

یہ یہ چین تمہارے پاس کیسے آئے زارون؟ولیہ حیرانگی سے اس چین کو دیکھ رہی تھی جس پر ایم لکھا ہوا تھا یہ وہی چین تھی جو اسنے اس دن اس ماسک لگائے آدمی کے گلے میں دیکھی تھی

یہ چین؟ یہ تو سبحان نے مجھے دی ہے وہ امریکہ سے لائے تھے یہ جو ایم ہے یہ ڈائمنڈ سے لکھا گیا ایم فار مافیا لیکن انہوں نے یہ چین گفٹ کر دی آفٹر آل بہنوئی ہوں!زارون عام سے انداز میں کہتا اس پر آسمان گرا گیا

تتم یہ چین مجھے پکڑانا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں تمہارا دل تو نہیں آگیا؟زارون نے ابرو اچکائی

Posted On Kitab Nagri

پلززززری یہ مجھے دوزرا!اس کی سنجیدگی دیکھ کر وہ سر کو خم دیے چین اسے پکڑا گیا کچھ ہی دیر بعد وہ اس چین سمیت سبحان کے روم میں موجود تھی جہاں اس لمحے وشمہ بھی کسی کام سے آئی تھی اس کے ہاتھ میں موجود چین دیکھ کر وہ سمجھ گیا جھوٹ بولنا بے کار ہے

مجھے معاف کر دو میں تمہارا مجرم ہوں!اس کے اعتراف پر ولیہ تیزی سے دو قدم پیچھے پوئے تھی دل تھا کے اس کے اعتراف کے بعد بھی ماننے کو تیار نا تھا

ممگر مجھے تو تم بہن کہتے تھے میں نے بچپن سے تمہیں اپنا بیسٹ فرینڈ بیسٹ بھائی مانا اور تم نے؟کیوں کیا تم نے یہ سب؟وہ بے قابو ہوتی چلائی

میں تمہیں بہن سمجھتا تھا لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ تم میری بہن نہیں ہو اور ساتھ کے ساتھ تم نائل کاظمی کی بیوی ہو جانتی ہو تمہارے اس سو کولڈ شوہر نے بھی یہی سب کیا تھا میری محبت کے ساتھ میں نے صرف بدلہ لیا(اسے جھوٹی کہانی سنائی تھی جس پر ولیہ کو اپنا سر چکڑاتا محسوس ہوا)

واٹ؟کیا بکواس ہے یہ؟

Posted On Kitab Nagri

یہ ٹھیک کہ رہا ہے ولیہ میں شاہد ہوں اس سب کی جبھی تمہیں ہر بار پہلے سے پہلے آگاہ کیا کیوں کے میں نائل کی حقیقت سے واقف ہو چکی تھی وہ جانتے ہیں تم صرف اکیس سال کی ہو اسئلے وہ تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں پلزز ولیہ جو ہو گیا اسے بھول جاؤ اگر تم نے یہ سب نائل کو بتایا تو وہ سنحان کو مار دے گے اور اس سے تم نجانے کتنی زندگیوں کی قاتل بن جاؤ گی اب تو حنا کی زندگی بھی اس سے جوڑی ہے پلزز اسی کے لیے ہی سہی.... وشمہ نے اسے باتوں میں لانا چاہ تھا جو کہ اس کے لیے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا بچپن سے اس کے ساتھ رہتے رہتے ولیہ کا اپنی موم کے بعد سب سے زیادہ یقین وشمہ پر تھا جس نے ہمیشہ بہنوں کی طرح اس کا خیال رکھا تھا عموما ایسا ہی ہوتا آپ کے کچھ ایسے رشتے آپ کے لیے آستین کے سانپ نکلتے ہیں جن سے کبھی بات کیے بغیر آپ کا دن نا گزرتا ہو

اور حنا اس سے محبت نہیں تھی تمہیں پھر کیوں شادی کی فرمائش کی؟ وہ غصے کی شدت سے سرخ ہوتی سبحان پر کاٹدار نظر ڈالے بولی

نہیں نہیں مجھے حنا سے سچ میں محبت ہے میں اسے کھونا کا کھو بھی نہیں سکتا تم میرا یقین کرو ولیہ حنا سے میری شادی ہونے دو میں تمہاری دوست کو اتنا حوش رکھوں گا کہ شاید جو گناہ میں نے کیا ہے اس کی

Posted On Kitab Nagri

تلافی ہو جائے حنا کی وجہ سے محبت سے میرے دل پر ایک بار پھر دستک دی ہے وہ میری زندگی کی روشنی ہے پلزز اسے مت چھینا پلزز!اس کے لہجے کی سچائی نے ولیہ کی آنکھوں میں پانی جمع کیا تھا ایک طرف اس کا مجرم تو دوسری طرف اسکی دوست تھی جو شاید زندگی میں پہلی بار آج اتنی خوش نظر آرہی تھی جس کی زندگی میں خوشیوں نے دستک سبحان کے نام سے دی تھی

تو پھر وعدہ کرو مجھے کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گے اور حنا کو کبھی اکیلا نہیں کرو گے اس کے ہر حالات سے واقف ہو تم اسے کبھی تکلیف مت دینا سبحان مت بھولنا کہ ماقاف عمل برحق ہے اسے کبھی نظر انداز مت کرنا جب تم میری دوست کو خوش رکھو گے اسی کے ساتھ تم میری معافی بھی پالو گے جو شاید میں تمہیں اپنی دوست کی خاطر دے دوں.....!ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتی وہ تیزی سے باہر نکل گئی کے پیچھے وشمہ طنزیا ہنسی لے کر سبحان کی طرف مڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا اور تم رکھو گے اس کی دوست کو یا یوز کر کے

شٹ اپ.....!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ اسے بالوں سے جکڑ گیا

Posted On Kitab Nagri

میری محبت ہے حنا....اس کے لیے ایک لفظ برداشت نہیں کروں گا!اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے جنونی انداز میں کہتا وہ وشمہ کی جان نکالتا باہر واک اوٹ کر گیا جب وہ اس کے پیچھے بھاگی تھی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی وہ اس کے پیچھے ٹیرس پر آتی چلائی تھی

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے وشمہ ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گا !

اچھا اب میں دفعہ ہو جاؤں ہاں؟ بھول گئے کس طرح میں نے ہر قدم پر تمہارا ساتھ دیا ہے ولیہ کے کنڈنیپ میں بھی تمہارا ساتھ دیا اب بھی وہ صرف میری وجہ سے چپ لگا گئی ہے اور تم مجھ سے اس طرح بات کرو گے اب؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے جو کیا وہ اپنے مفاد کے لیے کیا میں نے بھی اس رات جب تک نشے کی حالت میں نائل کو اکسانے گئی تھیں تمہارا ساتھ دیا تھا.....وہ تلخی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

.تم تم دفعہ ہو جاؤ....! تلخی سے کہتی وہ نیچھے کی طرف بھاگی تھی کے اس کے جاتے ہی وہ اپنا اشتعال دباتا سگریٹ جیب سے نکال گیا جب کسی خیال کے تحت اس کی نظر سامنے اندھیرے میں ہلکی ہلکی روشنی میں کھڑے وجود پر گئی جو آنکھوں میں حیرانگی اور بے یقینی لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا اور مافیا لیڈر سبحان خان کو لگا کو پہلی بار کسی کی آنکھوں سے خوف آیا تگاو ہی دو آنکھیں جن سے اسے محبت تھی

حنا؟ وہ جو اسے میسج کرنے کے بعد کب سے ٹیرس پر کھڑی اس کے انتظار میں تھی بیس منٹ کے انتظار کے بعد بلا آخر اس کی آواز سن کر سکھ کا سانس لے گئی مگر اس کے پیچھے آتی لڑکی کے الفاظوں پر اس کے قدم خود بخود تھمے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت

مان

یقین

خوشیوں کی کرن سب کچھ جیسے شیشے کی طرح ٹوٹا تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ وہ اس سے پوچھ رہا تھا یقینا اسنے وہ میسج ریڈ نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجرم...!بے ساکتہ لہجے میں ڈھیروں نفرت لیے اس کے لیے لقب نکلا تھا

کیا کہہ رہی ہو حنا؟تم جو سمجھ رہی ہو وہ غلط..... سبحان اس کے قریب آتا اسکا ہاتھ تھامنے لگا جب ایک زوردار تھپڑ اس کے گال کی زینت بنا تھا

خبردار جو مجھے ہاتھ بھی لگایا دور رہیں...مجھے گھن آرہی ہے تم سے میری دوست کی عزت تم نے؟وہ روتے ہوئے اسکا گریبان تھامتے ہوئے بولی

تتم غلط سمجھ رہی ہو حنا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مت لو میرا نام اپنی زبان سے....میں نے سچی محبت کی تھی تم سے اور تم نے کیا کیا میرا ہی استعمال کر دیا؟میں نے ابھی تو خوشیوں کا استقبال کرنا شروع کیا تھا وہ بھی آپ کی صورت میں پھر کیوں کیوں میرے ساتھ ایسے کیا؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہارا استعمال نہیں کیا بھول جاؤ سب!.....

بھول جاؤں؟ کبھی نہیں بلکہ میں چیخ چیخ کے سب کو بتاؤں گی کہ سبحان خان ہی میری دوست کا مجرم ہے میں سب کو بتاؤں گی...اس سے کہتے ہی وہ تیزی سے بھاگی تھی جب وہ سختی سے اسکا بازو پکڑے اسے ریلنگ سے لٹکا گیا

تمہیں سمجھ میں نہیں آرہی تم اپنا منہ بند رکھو گی سمجھی؟ اسے ریلنگ سے لٹکائے وہ بری طرح ڈھارا کے حنا کو لگا وہ اپنی سانس نہیں لے پائے گی

میں مر جاؤں گی سبحان لیکن کبھی بھی یہ سچ نہیں چھپاؤں گی! وہ نڈر انداز میں بولی کے اس کی بات پر وہ آف بغولہ ہوا تھا

تو پھر مرو اس کے کہتے ہی اسنے اپنی گرفت اسے ڈرانے کی غرض سے ڈھیلی کی تھی کے پیچھے سے آتی وشمہ کی آواز پر ہربراہ کر اسکا ہاتھ حنا کے ہاتھ سے چھٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

حنا؟وہ دیوانی وار نیچھے بھاگا تھا کے وشمہ جو اسے بلانے اوپر آئی تھی اس کی اس حرکت پر اپنی جگہ ساکت ہو گئی

حنا....!ایک جماکے سے اسنے نم آنکھیں کھولی تھیں وہ اس وقت جیل میں موجود تھا یہ سچ تھا اسنے اسے مارا تھا مگر یہ بھی حقیقت تھی سبحان خان نے حنا نام کی جھلی لڑکی سے دل سے عشق کیا تھا آنسو ایک ایک کر کے پلکوں سے ٹپکتے جا رہے تھے ہاں وہ روتا تھا اس جھلی لڑکی کے لیے جو اس کے ہاتھوں بے قصور ماری گئی تھی

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

روم میں آتے ہی وہ کافی لمحے گھٹنوں میں سر دیگ بیٹھی اپنی دوست کے لیے روتی رہی تھی جو شاید اس کے باعث ماری گئی تھی کافی لمحے ایسے ہی رہنے کے بعد وہ اٹھ کر واشروم کی طرف گئی تھی

کچھ ہی دیر وضو کر کے نماز پڑھنے کے بعد وہ حنا کے لیے قرآن پاک پڑھنے لگی تھی نجانے کیوں ہم سب اپنے کھوئے ہوئے رشتوں کو یاد کر کے رو تو دیتے ہیں لیکن ان تک آیتوں کا تحفہ پہنچانے میں دیر کر دیتے ہیں

تقریبا ایک گھنٹے بعد وہ اٹھ کر قرآن پاک واپس الماری میں رکھے پلٹی تھی جب وہ روم کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوتا اسکا بازو دبوچ کر اسے دیوار سے لگا گیا کے اس کی حرکت پر ولیہ دل تھام کر رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

کب سے جانتی تھی تم یہ سب ہاں؟ تمہارے سامنے میں تڑپتا رہا تم سے پوچھتا رہا لیکن تمہیں مجھ پر رحم نہیں آیا؟ پوری پوری رات میں تمہارے مجرم کو سوچ سوچ کر گزار دیتا تھا اور وہ مجرم میرے سامنے میرے گھر میں کھلی ہوا میں سانس لیتا رہا اور میری بیوی یہ سب جانتے بوجھتے خاموش رہی کیوں؟ نائل سرخ آنکھیں اس پر جمائے غرایا

ہاں چھپایا اور آپ نے کیا کچھ نہیں چھپایا مجھ سے؟ کتنی لڑکیوں کے ساتھ آپ اپنا وقت گزار چکے ہیں سبحان کے ساتھ بھی تو یہی کیا تھا آپ نے اس نے مجھ سے آپ کا بدلہ لیا اور تو اور اب تین مہینے سے نجانے کس کس کے ساتھ.....وہ زہر خند ق ہوئی کے نائل نے بے ساختہ اسکے لبوں پر ہاتھ سختی سے اپنا ہاتھ جمایا تھا آج وہ اس کا ہر مان توڑ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تین مہینے کس میشن پر تھا مجھے میری اگلی سانس تک کی خبر نہیں تھی لیکن میرا دل ایک چیز پر مطمئن تھا کے پاکستان میں میری بیوی میرا انتظار کر رہی ہے ہر بار ہر خطرے کو میں تم انتظار کر رہی ہو نگی یہ سوچ کر ڈٹ جاتا تھا مگر یہاں؟ یہاں تو تم نے میرے خلاف کتنا زہر بھر کر بیٹھی ہو؟ وہ ایک ایک لفظ اس کی آنکھوں میں دیکھے کرب سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ممجھے وششمہ....!اسنے بولنے کے لیے لب کھولے تھے کے نائل نے درشتی سے اس کی بات کاٹی اس کے چہرے پر بلا کی سختی دیکھ کر وہ لبوں کو سی گئی

خاموش ایک لفظ نہیں وشمہ تمہیں کس طرح بھر کاتی رہی میں سب جانتا تھا لیکن کیا تمہیں کبھی مجھ پر اعتبار نہیں ہوا؟ سبحان تو تمہارا مجرم تھا یہ سب جانتے بوجھتے تم اس کا جرم چھپاتی رہی اگر تمہیں وہ اتنا ہی پسند تھا تو شادی بھی اس سے کر لیتی اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے بھی تم ایک دوسرے مرد سے وفا نبھاتی رہی.....غصے کی حد سے سرخ پڑ تا وہ چلایا کے اس کے الفاظوں پر ولیہ نے ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کیا

چند لمحے کمرے میں سناٹا چاہ گیا تقریبا پانچ منٹ بعد گہری خاموشی میں اس کی بھاری آواز گونجی تھی

تمہیں مجھ سے کبھی محبت نہیں ہوئی ولیہ؟ اس کے الفاظ کسی گھوسے کی طرح ولیہ کے دل پر لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے ایک بار کہہ کر تو دیکھتی کے مت آؤ خدا کی قسم میں نا آتا.....اس کی آنکھوں میں کیا کچھ نہیں تھا ایک لمحے کو ولیہ کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی دل نے بری طرح سے اپنے کیے ہر عمل پر ملامت کی تھی

ننائل....

ناؤ انف! ایک زوردار مکا دیوار میں مارے وہ غصے سے پنکارتا باہر نکل گیا کے پیچھے وہ اپنا سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھتی چلی گئی تھی رات اسی طرح سرکتی چلی گئی

صبح ساتھ بجے کے قریب وہ روم میں داخل ہوا تو نظر اس پر گئی جو بیڈ کے کنارے سر گھٹنوں میں سر دیے سو رہی تھی ایک گہری سانس بھرے وہ آگے بھر کر اسے بازوؤں میں بھرے بیڈ پر لٹاتا کمفرٹر اڑا گیا

دل کے ہر کونے سے آتی ہے جس نام کی صدا
بس ایک وہی شخص ہے جو انجان بنا بیٹھا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس پر ایک نظر ڈالے سوچے واشروم کی طرف بڑھ گیا....

****

صبح کا منظر کاظمی ویلا پر ہمیشہ کی طرح خوشگوار نہیں بلکہ سوگواریت لیے اتری تھی ناشتہ کی ٹیبل پر بھی ولیہ کے علاوہ سب موجود تھے

ولیہ نہیں اٹھی کیا؟ دادا سائیں نائل سے مخاطب ہوئے جو لاپروائی سے کندھے اچکا گیا

وہ قبرستان گئی ہے حنا کے پاس! رباب بیگم کے کہنے پر نائل نے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا اس کے پوچھنے سے پہلے ہی دادا سائیں نے سوال کیا

کس کے ساتھ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے بہت کہا تو سکینہ کو ساتھ لے گئی ہے! رباب بیگم نے ملازمہ کا نام لیا تھا جس پر سب مطمئن ہوتے واپس سے ناشتے میں مصروف ہو گئے

نائل؟ ناشتے کے بعد فرحان صاحب نے اسکا راستہ روکا

جی؟

سبحان کہاں ہے؟ فرحان صاحب سخت تیور لیے اس سے مخاطب ہوئے جس پر وہ آنکھیں چھوٹی کیے انہیں دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو پتا.... کل آپ ہی نے پولیس کے حوالے کیا تھا!

مصوم مت بنو مجھے معلوم ہے تم نے ہی اسے غائب کروایا ہے!

غائب؟ مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتا...! اسکے انداز پر فرحان صاحب سر پیٹ کر رہے گئے

Posted On Kitab Nagri

"نائل یہ سب بہت مہنگا پڑ سکتا ہے "..

اچھا چاچو مجھے کام ہے !ان کی مزید سنے بغیر وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا

باجی آپ تھک جائیں گی پہلے ہی آتے وقت پیدل آئی ہیں اور اب بھی پیدل جانے کی زد کر رہی ہیں میں درائیور کو کال کرتی ہوں !

نہیں سکینہ تم ایسا کرو اپنے گھر چلی جاؤ یہاں سے نزدیک ہے نا اور حویلی بھی کچھ دور نہیں میں اکیلی چلی جاؤں گی !وہ اس وقت سفید چادر سر پر اوڑھے ہوئے تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر باجی نائل صاحب غصہ کریں گے !...

کوئی کچھ نہیں کہے گا میں سنبھال لوں گی آپ جائیں آپ کے شوہر کی طبیت نہیں ٹھیک....!اس کے کہنے پر ملازمہ اس کا شکریہ ادا کرتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

ابھی اسے چلتے ہوئے دس منٹ ہی گزرے تھے کا ظمی ویلا کا گیٹ دور سے ہی جگمگاتا دیکھ کر وہ سڑک کے بیچ میں رکتی مسکرا کر اس حویلی کے باہر لگے نام کو دیکھنے لگی

سردار نائل کا ظمی....زیر لب دھرایا تھا کے اچانک ہارن بجنے پر اس کی نظر اپنے سامنے سے تیز رفتار میں آتی گاڑی پر پڑی کے اسے اپنے پاس آتا دیکھ کر ہی وہ ہمت ہارے آنکھیں موند گئی جب کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر سڑک کے اس پار کھینچا

دھیان سے لڑکی!کسی اجنبی آواز سے وہ پریشانی سے اس نیلی آنکھوں والی لڑکی کو دیکھنے لگی جس نے ابھی ابھی اسے موت سے بچایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ٹھیک ہو نا؟وہ اسکا ہاتھ تھامے سائڈ پر رکھے ایک بینچ پر اسے بیٹھاتی بولی

جی....مگر آپ؟ولیہ کشمکش کی سی کیفیت میں اس سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

پہلے یہ پانی پی لو! کیا ہوا پیاری لڑکی کسی اپنے کو کھو کر آئی ہو کیا؟ مقابل سفید چادر میں بھی اس کی سوجھی ہوئی آنکھیں دیکھ کر اسکے قبرستان سے آنے کا اندازہ کر گئی تھی اتنے دنوں میں اتنا تو جان ہی گئی تھی وہ اس شہر کو

ولیہ نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا نجانے کیوں وہ اسے حنا کی طرح راہ چلتوں کا حال پوچھنے والی لگی تھی

جی اپنی بہترین دوست کو کھو چکی ہوں اب دل کو ہلکا کرنے قبرستان جانا پڑتا ہے! ساتھ موجود لڑکی اب اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی

مجھے افسوس ہوا اتنی سی عمر میں تمہاری دوست اس دنیا سے چلی گئی...وہ ولیہ کی عمر جا اندازہ کر کے افسوس سے بولی

میں نے آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا؟

Posted On Kitab Nagri

میرا نام کبرا تسمیر خان ہے ہم کاغان کے رہائشی ہیں آج کل آپ کے شہر کی سیر کرنے آئے ہیں..... کبرا مسکرا کر بولی

اچھا تو, آپ مہمان ہیں ہمارے؟ جواباً ولیہ بھی مسکرائی

جی بلکل!...

تو پھر تو ہمیں آپ کی خدمت کرنی چاہیے ایک تو آپ مہمان ہیں اوپر سے مجھے گاڑی سے بچا کر مجھ پر احسان بھی کیا ہے آپ نے .....

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں اور بچانے والی ذات تو صرف اللہ کی ہے!

لیکن میں اب آپ کو ایسے نہیں جانے دوں گی وہ دیکھیں وہ میرا گھر ہے پلزز چلیں! ولیہ کے کہنے پر وہ سوچ میں پڑ گئی وہ واقف تھی یہاں کے لوگوں کی خوش اخلاقی اور مہمان نوازی سے

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں ایک بار اپنے ہسبنڈ اور بیٹے سے کہ دوں....!کبرا کہ کر کال ملانے لگی جو پہلی کال پر ہی اٹھالی گئی

ہیلو؟

جی سوئٹ ہارٹ!دوسری طرف تسمیر خان کی شوخ آواز گونجی کے کبرا اسے سارا معاملہ بتا گئی

تو اکیلے اکیلے دعوت اڑاؤ گی تم؟مجھے اور کبیر کو بھی پوچھ لو یار ظالم بیوی!وہ شرارت سے بولا کے کبرا جھر جھرلی لے گئی

ہونہوں بے شرم آدمی!فون بند کرتے ہی اسنے اپنے دھکتے گالوں کو نارمل کیا تھا

چلیں؟ولیہ نے پوچھا جس پر وہ سر ہلاتی اس کے ساتھ چل دی

Posted On Kitab Nagri

میری شادی بھی تمہاری طرح ہی جلدی اور ارینج ہوئی تھی....وہ دونوں اس وقت ڈرائنگ روم میں تھے رباب بیگم اور سائمہ بیگم ان کے لیے لوازمات کا انتظام کرنے کو کچن میں مصروف تھیں کبرا کو آئے دو گھنٹے گزر چکے تھے جس میں ولیہ اسے اپنی شادی کے بارے میں بتا چکی تھی

تو پھر کیسی رہی آپ کی شادی؟ وہ چاہتے ہوئے بھی خود کو روک نا سکی تھی اس سوال سے

الحمد اللہ....اور تمہاری؟ کبرا شرارت سے بولی

پتا نہیں میری مثال اس لڑکی کی طرح ہے جو آسانی سے کسی بھی چیز پر یقین نا کرتی ہو جس کی زندگی فلحال شک میں گزر رہی ہو! وہ زمین کو گھورتی افسوس انداز میں بولی کے کبرا کو اس میں اپنی جھلک محسوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتی ہو تمہاری طرح میری زندگی بھی ایک شکی عورت کی زندگی بن گئی تھی لیکن اس سے مجھے ہی شرمندگی ہوئی شاید یہ اتنا ہی ایسی ہوتی ہے اس میں کچھ بھی اچھا ہو ہم یقین ہی نہیں کر پاتے مگر ان سب میں ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ دوسرے بھی انسان ہیں وہ بھی ہماری طرح فیلنگز رکھتے ہیں اور ہم ہیں کہ بنا

Posted On Kitab Nagri

سوچے سمجھے ان پر الزامات کی بارش کر دیتے ہیں میں نے بھی کسی کے کہنے میں آکر اپنے شوہر پر شک کیا تھا اور اس کے بدلے میں مجھے صرف شرمندگی ملی تھی اپنے شوہر کے آگے

پتا ہے ولیہ ایک مرد کبھی بھی کسی چیز سے نہیں ڈر کر جھوٹ نہیں بولتا خاص کر اپنی بیوی سے.... لیکن شرط یہ ہو کے وہ مرد ہو اگر کبھی وہ کسی میں انٹرسٹڈ ہو تو کبھی جھوٹ نہیں بولتا وہ ڈھٹائی سے بولے گا مگر جب وہ تم سے کہے کہ وہ کسی میں انٹرسٹڈ نہیں ہے تو اسکا یقین کر لینا چاہیے! اس کے الفاظ ولیہ کے دل پر گرے تھے

مجھ سے بھی بہت غلطیاں ہوئی ہیں....وہ روہانسی ہوتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو سدھار لو ابھی وقت ہے! کبرا تحمل سے بولی

لیکن کیسے نائل کے غصے کو آپ نہیں جانتی !

Posted On Kitab Nagri

شوہر ہے تمہارا اور اسے ہنڈل کرنا تم سے بہت کون جان سکتا ہے؟ کبرا کے کہنے پر بے ساکتہ اسکے دل نے بیٹ مس کی تھی وہ ہی تو ہنڈل کرتی تھی اسے

ہاں میں کر سکتی ہوں! ولیہ پر اعتماد انداز میں بولی جبھی رباب بیگم ملازمہ کے ساتھ لوازمات کی ٹرے اندر داخل ہوئی تھیں

آپ سب سے مل کر بہت اچھا لگا! شام کے چھ بجے تک تسمیر اسے لینے آیا تھا جس کے باعث وہ سب سے مل کر الوداعی لقامات کہ رہی تھی

آپ سے مل کر بھی بہت اچھا لگا! ولیہ مسکرا کر اس سے ملنے کے بعد اسے باہر تک چھوڑنے آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس اب تم نے ہمت نہیں ہارنی!. کبرا مسکرا کر بولی جس پر وہ سر کو خم دے گئی

Posted On Kitab Nagri

اب تم آرہی ہو یا اٹھا کر لے چلوں؟ تسمیر کی آواز پر وہ دونوں اس جانب متواجہ ہوئے جہاں وہ سفید ٹی شرٹ اور ٹراوزر میں اپنی سبز آنکھوں میں شرارت لیے اس سے پوچھ رہا تھا ولیہ نے اسے سلام کیا جس کا وہ سر کے اشارے سے جواب دے گیا

کسی اور کے سامنے تو اس طرح کے جملے مت بولا کریں! اس کے ساتھ چلتی وہ گھور کر بولی

شکر کرو ابھی صرف بولا ہے ارادہ تو عمل کرنے کا تھا! وہ آنکھ دبائے بولا

بے شرم آدمی! کبرا نے اپنے ناخن اسکے بازو میں گاڑھتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ ظالم بیوی!

ان کی کھکھلاہٹ پر ولیہ نے رشک سے اس خوبصورت جوڑے کو دیکھا جو اب گاڑی تک پہنچ چکے تھے انہیں سی اوف کرنے کے بعد وہ واپس اندر جانے کو مڑی کے سامنے کھڑے وجود سے بری طرح ٹکرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

آہ...میرا سر!اسے اپنا سر چکراتا محسوس ہوا

آندھی ہو؟اس کی بھاری آواز پر وہ نظریں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی

تمیز سے بات کریں اس طرح بد تمیزی کیوں کر رہے ہیں؟نائل کے انداز پر وہ بری طرح کڑھتی بولی

تمیز تم تو سیکھاؤ مت مجھے!وہ پنوز موبائیل میں مصروف اس پر نظر ڈالے بغیر بولا

ادھر دیکھ کر بات کریں!اسکا نظر انداز کرنا سخت برا لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے فضول چیزیں دیکھنے کا شوق نہیں ہے!اس کے کہتے ہی وہ کسی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹتی اسکا کالر تھام گئی

Posted On Kitab Nagri

آئندہ اگر مجھے اس طرح نظر انداز کیا تو اچھا نہیں ہو گا مسٹر کھروس!وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتی بولی کے اس کی اس نئے انداز پر نائل عش عش کر اٹھا

سمجھ گئے ؟وہ رعب سے بولی کے اس کی بات پر نائل نے نظریں جھکا کر اس کے پاؤں کی طرف دیکھا جہاں وہ اچھی خاصی سول پہنے اس کے کچھ کچھ برابر کھڑی ہو کر اس پر رعب جھاڑ رہی تھی

تو سارا آٹیٹوڈ اس چپل کا ہے ؟اسے اتار کر رعب دیکھانا زرا....!نائل ابرو اچکائے بولا کے اس کے کہنے پر وہ آگ بگولہ ہوئی تھی

کتنی بار کہا ہے میں چھوٹی نہیں ہوں آپ کی کچھ زیادہ لمبے ہیں اور ایک میں مصوم ہوں غصے میں بھی کیوٹ لگتی ہو نگی مل جاتی نا آپ کو لمبی ڈائن پھر دیکھتی میں کیسے ناک میں دم کرتی!وہ ایک ادا سے بولی کے اس کے انداز پر نائل نے بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی

خیر کٹر تو تم نے بھی نہیں اب راستہ چھوڑو میرا!لاپروائی سے کہتا وہ اسے سائد پر کیے آگے بڑھ گیا کہ پیچھے وہ اس کے حملے پر پیر پٹکتی رہے گئی

Posted On Kitab Nagri

رات کے کھانے پر وہ سب اکٹھے ہوئے تھے

بہت پیاری بچی تھی....رباب بیگم محبت پاش لہجے میں بولیں جس پر ولیہ مسکرا اٹھی آج وہ سب کچھ خود نائل کو سروو کر رہی تھی جسے وہ خاطے میں لائے بغیر دوسری پلیٹ نکال کر اس میں خود سے کھانا ڈال کر کھانے لگا کے اس کی حرکت وہ ضبط کا گھونٹ پی کر رہے گئی رباب بیگم نے بہت غور سے ان دونوں کے بیچ کھینچاؤ کو محسوس کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے بتایا نہیں وہ بچی تھی کون؟

دراصل بابا سائیں وہ بچی کاغان سے یہاں سیر کے لیے آئی ہوئی ہے آج ولیہ کی جان بھی اسی نے بچائی ورنہ بڑا ایکسیڈنٹ ہو جاتا.....دادا سائیں کے پوچھنے پر سائمہ بیگم انہیں بتانے لگیں جب کے ایکسیڈنٹ کے نام پر نائل کے حلق میں نوالہ پھنسا

Posted On Kitab Nagri

دھیان سے....ولیہ اس کی پیٹ مسلتی اسکے آگے پانی کا گلاس کر گئی جو کہ اسنے ہاتھ تک نہیں لگایا باقی کا کھانا پر سکون ماحول میں کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے سوائے ولیہ کے جو کھانا سمیٹ رہی تھی اسے دیکھتے ہی رباب بیگم موقع جانتی اس کے پاس آئی

بچے یہ کام تو ملازمہ بھی کر لیتی !

تائی ماں مجھے اچھا لگتا ہے چھوٹے موٹے کام کرنا ویسے بھی پورے دن اب ہوتا ہی کیا ہے حنا بھی تو نہیں ہے !وہ اداس لہجے میں بولی

اور میں کہوں کے اس کے علاوہ بھی ایک کام ہے جس پر آپ کو کام کی ضرورت ہے تو؟

کیا مطلب؟

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ کہ نائل تین مہینے بعد گھر لوٹا ہے اس کے آتے ہی حالات بھی کچھ ایسے ہو گئے جن کی وجہ سے گھر کا ماحول تبدیل ہو گیا مگر مجھے آپ دونوں کے بیچ کافی کھینچاؤ نظر آرہا ہے کوئی بات ہے کیا؟ وہ تشویشی انداز میں پوچھنے لگی کے ولیہ حلق تر کر کے رہے گئ

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں آپ کا وہم ہو گا!

میرا وہم نہیں ہے دیکھو بچے میں نہیں جانتی آپ دونوں کی ناراضگی کس بات پر ہے لیکن یہ وقت اب آپ دونوں کا اپنے رشتے کو مضبوط کرنے کا ہے اور دنیا کا ہر رشتہ اعتبار پر مبنی ہے اور جب یہی اعتبار ہی نا ہو یا کسی وجہ سے ٹوٹ گیا ہو تو رشتہ زیادہ عرصے نہیں چل پاتا تم نے نائل سے سبحان کی حقیقت چھپائی شاید وہ تم سے اس بات پر ناراض ہے تو تمہارا فرض ہے اسے مناؤ اسے اپنا یقین دلاؤ اور اگر وہ نا کرے تو پھر میں خود اس سے بات کروں گی!

جی تائی ماں!

Posted On Kitab Nagri

چلو اب رات کافی ہو گئی ہے تم بھی بس جا کر آرام کرو ملازمہ کر لے گی یہ....!ان کے اصرار پر وہ باقی کام ملازمہ پر چھوڑتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

روم میں داخل ہوتے ہی وہ اسے بیڈ پر لیپ ٹوپ گود میں رکھے بیٹھا نظر آیا اس پر ایک نظر ڈالے الماری سے اپنا سوٹ لیتی واشروم میں بند ہو گئی اس کی طرف دھیان ہوتے ہوئے بھی وہ بظاہر خود کو مصروف رکھے ہوئے تھے

کچھ دیر بعد واشروم کا دروازہ کھلا اور وہ بیلو سلیپنگ سوٹ میں فریش سی باہر آتی ڈریسنگ کے سامنے اپنے کمبے بال کھولے جان کر اسے اپنی طرف متواجہ کر رہی تھی مگر وہ ازلی ڈھیٹ واقعہ ہوا تھا گنگا پھینکنے کے سے انداز میں پٹکتی وہ اس سے کچھ فاصلے پر آکر بیٹھی تھی نائل جو اس کی ہر حرکت ملاحظہ کر رہا تھا اس کے بیڈ پر بیٹھتے ہی اٹھا کے وہ اس وقت ہر طرح سے اس کے حواسوں پر سوار ہو رہی تھی

اس سے پہلے وہ اٹھتا ولیہ نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھاما

کیا؟ ابرو اچکا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جو مرد اپنی بیوی سے ناراض رہتا ہے اللہ اس کے رزق میں سے برکت چھین لیتا ہے!اس کی بات پر نائل نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

اور یہ کس کتاب میں لکھا ہے؟

میں نے پڑھا تھا!وہ ادا سے بولی

تو پھر اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہو گا کہ ایک نافرمان اور شک کرنے والی بیوی کہیں کی نہیں رہتی یہاں تک کے اپنے شوہر کے دل میں بھی نہیں!وہ عام سے انداز میں کہتا باہر نکل گیا کے اس کے الفاظوں پر وہ آنکھوں میں نمی لیے کمفرٹر منہ تک اوڑھ گئی کچھ لمحوں بعد اکیلے روم میں اس کی سسکیاں شروع ہوئی تھیں

* *

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں آتا اپنے لیے کافی بنانے لگا جب رباب بیگم پانی جگ لے کر یہاں آئیں

ارے تم کیوں بنا رہے ہو ہٹو میں بنا دیتی ہوں.... اسے کافی بناتے دیکھ وہ محبت سے بولیں

نہیں موم میں بنالوں گا آپ سوئی نہیں؟

بس سونے ہی جا رہی تھی دیکھا جگ میں پانی نہیں ہے تو لینے آگئی! پریشان ہوں؟ وہ اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگاتی بولیں

نہیں !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ سے ناراضگی ہے؟ دوسرا سوال آیا تھا وہ ماں تھیں اس کی رگ رگ سے واقف تھیں

مجھے لگتا ہے میں یہ رشتہ نہیں سنبھال سکتا موم....! اس کے جملے پر رباب بیگم نے چونک کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کیا کہ رہے ہو؟وہ آگ بغولہ ہوتی بولیں

میں ٹھیک کہ رہا ہوں موم....مجھے لگا تھا میں اس رشتے میں ایڈجسٹ ہو جاؤں گا بٹ کوئی بھی رشتہ یک طرفہ محنت سے نہیں چلتا خاص کر میاں بیوی کا رشتہ آپ خود بتائیں موم کیا اس پر فرض نہیں ہے زندگی کی مشکل میں میرا ساتھ دے اسے تو مجھ پر اعتبار تک نہیں ہے موم اسے مجھ سے زیادہ وشمہ پر یقین تھا!وہ کرب سے بولا

مجھے نہیں معلوم آپ دونوں کے بیچ میں کیا چل رہا ہے لیکن میری جان وہ ابھی چھوٹی ہے اسے اس رشتے کی باریکیوں کو سمجھنے میں وقت لگے گا میں مانتی ہوں کہ آپ غلط نہیں ہو لیکن وہ بھی غلط نہیں ہے وشمہ اور وہ دونوں ساتھ بڑی ہوئی ہیں وشمہ نے اسے ہمیشہ اچھا برا بتایا لیکن نجانے وہ خود کیسے غلط راستے پر نکل گئی خیر ولیہ کو آپ سے زیادہ اعتبار وشمہ پر اس لیے تھا کیوں کہ وشمہ اس کے ساتھ کئی سالوں سے ہے اور یاد کرو وہ آپ کے نام تک سے چڑھتی تھی ایسے میں اچانک سے اس کی شادی آپ کے ساتھ ہو جانا وہ تو ابھی حقیقی زندگی سے واقف بھی نہیں تھی جب اسکے ساتھ وہ حدثہ ہو گیا ان چیزوں نے اسے چڑچڑا کر دیا ہے وہ آپ کے پاسٹ کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی اسئلے اس حدثے کے بعد اسے آپ کے لیے طرح طرح کے خدشے آتے ہونگے اسے کچھ وقت دو پھر بے شک

Posted On Kitab Nagri

جو فیصلہ ہو ہمیں منظور ہو گا!رباب بیگم اسے سمجھانے کے سے انداز میں بولیں کے ان کے الفاظوں پر اسے اپنے اندر کچھ سکون اترتا محسوس ہوا

جی موم!وہ مسکرا کر بولا کے رباب بیگم نے محبت پاش نظروں سے اسکے نئے لک کو دیکھا تھا جہاں اب اس کی بئیرد قدرے بڑھی ہوئی تھی

اب جاؤ ہو جا کر آرام کرو اگلے ہفتے سے زارون اور وفا کے فنکشن اسٹار ہیں مجھے میری بڑی بہو کے چہرے پر رونق چاہیے!رباب بیگم وارن کرتی بولیں جس پر وہ مسکرا کر سر کو خم دے گیا

جو حکم !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ بوائے!پیار سے کہتی وہ وہاں سے واک اوٹ کر گئی

تقریباڈیڑھ گھنٹے بعد وہ کمرے میں دو کافی کے کپ لیے داخل لوٹا تھا جہاں وہ اسے کمفرٹر منہ تک اوڑھے بیڈ پر لیٹی نظر آئی ایک گہرا سانس بھر کر وہ اسکے پاس آ کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

اٹھو کوفی پی لو!خاموشی میں اپنے قریب اس کی آواز سے وہ اپنی سسکی بامشکل روک پائی

مجھے نہیں پینی....!اس کی بھاری آواز سے نائل اسکے رونے کا اندازہ کر گیا

اوکے مت پیو میں خود پی لیتا ہوں ویسے بھی میری کافی سب کے لیے نہیں ہوتی!شریر لہجے میں کہتا وہ اٹھا مزید پانچ منٹ گزرے تھے جب وہ کمفرٹر سائد پر پھینکتی اٹھی تھی سر میں درد کے باعث کافی اسے اس وقت غنیمت سے کم نا لگی

میری کافی دیں!اسے مزے سے دونوں کافی کے کپوں سے گھومٹ بھرتے دیکھ منہ بسورے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر تم نے تو منع کر دیا تھا نا!نائل بامشکل اپنی مسکراہٹ دبائے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

تو آپ دونوں پی جائیں گے ؟کتنے ندیدے ہیں آپ!وہ سوسوں کرتی ناک سے بولی کے بیلو سلینگ سوٹ میں بالوں کو کھلا چھوڑے اپنی سرخ سفید رنگت پر رونے کے باعث سرخ آنکھیں اور ناک لیے روٹھی سی اس کے سامنے اس کے لیے مشکل بنی بیٹھی تھی

یہ لو لے لو کیا یاد رکھو گے !اس کے آگے کافی کا کپ کیا جسے وہ فوراسے لیتی لبوں سے لگا گئی کے اگلے لمحے اپنی جلد بازی پر جی جان سے غصہ آیا تھا جب گرم کافی سے اسکا ہونٹ بری طرح جھلسا تھا

آہ!.....

دھیان سے پاگل لڑکی !اس کے چہرے پر تکلیف کے اثار دیکھتے ہی وہ بیڈ پر اس کے قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں ظلم کرتی ہو ان پر؟اس کی سوجھی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر پوچھا

آپ کو کیا ہے آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے میری تکلیف سے !اسکے نرم تاثرات دیکھتے ہی وہ منہ بنائے بولی کے اس کی اس ادا پر نائل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ مچلی

Posted On Kitab Nagri

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے!

میں نے آپ سے کیا کہا تھا؟

تم نے مجھے کیا نہیں کہا تھا؟میرے کردار پر بات کی میرے اوپر انگیاں اٹھائیں لیکن میں اس کا ایشو نہیں بنا سکتا مرد ہوں نا میرا تھوڑی کوئی کردار ہے.....اب کے وہ سنجیدہ ہوا
جو لوگ یہ کہتے ہیں کے مرد پر کوئی اثر نہیں ہوتا غلط کہتے ہیں مردوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے جب کوئی ان کی وفا پر شک کرے خاص کر وہ شخص جس کے وعلاوہ میں نے کبھی کسی کو دوسری نظر نہیں دیکھا جانتی ہو نکاح کے وقت تمہیں دیکھ کر پہلی بار میرے دل نے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا میں نے صرف تم سے محبت کی ولیہ....اور تم نے مجھے خود سے ہر طرح دور کرنا چاہ مگر یہ میری محبت ہی ہے جو میرا دل تم سے کبھی ناراض نہیں رہے سکتا تم مجھے ہمیشہ مغرور کہتی ہو مگر بتاؤ کیا یہ غرور ہے؟ مجھ پر زندگی میں دو بار کسی نے ہاتھ اٹھایا اور وہ ہاتھ صرف تمہارا تھا اس کے باوجود میں نے تمہیں کچھ نہیں کہا جانتی ہو کیوں؟ کیوں کہ ایک مرد کبھی بھی پلٹ کر عورت پر وار نہیں کرتا وہ لوگ جو خود کو مرد کہتے ہیں اور عورتوں پر پلٹ کر وار کرتے ہیں وہ میرے نظر میں مرد کہلانے کے لائق نہیں ہیں

Posted On Kitab Nagri

تم تو مجھ سے زیادہ دین کے قریب ہو تم نے وہ قول نہیں سنا؟
"شریف آدمی ہمیشہ اپنی بیوی سے دب کر رہتا ہے اور کمینہ شخص اپنی بیوی کو دبا کر چلتا ہے" یہ کہتے ہوئے وہ مسکرایا تھا جب کے وہ دم سادھے اسے سن رہی تھی

میں نے تمہیں ہمیشہ خود سے بلند اور اعلی سمجھا ہے کیوں کہ تم میری محبت کی اکلوتی وارث ہو اب اس سے زیادہ میں تمہیں اپنی محبت کی کوئی وضاحت نہیں دوں گا!ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتی وہ اٹھا کر واشروم کی طرف بڑھا تھا جب ولیہ تیزی سے اٹھی پیچھے سے اکے گرد حصار قائم کر گئی جسے وہ فوری اٹھا گیا

آئی ایم سوری !

بہتر ہے پہلے اس بارے میں اچھے سے سوچ لو جزباتی فیصلے بعد میں مشکل کرتے ہیں جتنا وقت چاہیے لے لو!سپاٹ انداز میں کہتا وہ وہاں سے واک اوٹ کر گیا کے پیچھے وہ محض آنکھوں میں پچھتاوا لیے اسے جاتا دیکھنے لگی کے اچانک حنا کے الفاظ ذہن میں گونجے تھے

Posted On Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہیں یار ہماری عوام کس طرح کی کہانیوں سے امپریس ہو رہی ہے مطلب لڑکا لڑکی پر مظلم کے پھاڑ توڑ رہا ہے اور وہ چپ ہے یہاں تک کے ایک ہیرو ہیروئن پر ہاتھ تک اٹھاتا ہے میں مانتی ہوں کچھ لوگوں کے ساتھ اصل میں ایسا ہوتا ہے تو پھر لوگوں کو چاہیے کے وہ اسے ایک معاشرے کی بیڈ سائڈ کی طرح دیکھائے نا کے اس طرح کی کہانیوں سے لڑکیوں کے لیے ایک ظالم شوہر کو آئیڈیل بنا دیں.....وہ منہ بنائے بول رہی تھی

اچھا بس بابا اتنا غصہ؟ولیہ نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں نہیں تو کیا آدھا ناول ضائع گیا میرا دل چاہتا ہے ایسے لڑکوں جو سولی چڑھا دوں جو لڑکیوں کی عزت نا کریں!حنا سرخ چہرہ لیے بولی

اچھا اور اگر میرا شوہر ایسا ہوا تو؟وہ جان کر اسے تنگ کرنے کو بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اللہ نا کرے اللہ تمہارے نصیب میں ایسا شہزادہ لکھے کے وہ تمہاری بد تمیزیاں جھیل کر بھی تم سے محبت کرنا نا چھوڑے اور جب تمہیں ایسا کوئی مل جائے تو اس سے ویسے ہی رہنا جیسے وہ تمہارے ساتھ رہے سمجھی!وہ اسکے سر پر چٹ رسید کرتی کہنے لگی

پہلے ایسا کوئی ملنے تو دو ویسے تو یہ نا ممکن ہے!

دیکھنا تمہیں ایسا ہی ملے گا مجھے پورا یقین ہے میں روز دعا کرتی ہوں تمہارے لیے...!حنا مسکرا کر بولی جس پر وہ بھی مسکرا اس سے کتاب کھینچ گئی

دروازہ کھلنے کی آواز سے وہ ایک جھماکے سے ماضی سے نکلی تھی سامنے وہ اب فریش سا بیلو شرٹ اور ٹراوزر میں باہر آتا دیکھائی دیا

تمہاری دعائیں میرے لیے تو رنگ لے آئی حنا کاش کے یہ دعا تم نے اپنے لیے بھی کی ہوتی..!آنسو ٹوٹ کر پلکوں سے آزاد ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہیں؟اسے باہر نکلتے دیکھ کر وہ اسکا ہاتھ تھامے بولی

کام سے جارہاہوں!نائل اس سے اپنا ہاتھ چھروائے بولا

اس ٹائم کیا کام ہے؟عام سے انداز میں کہتی وہ مقابل کے آگ لگا گئی

جارہاہوں دوسری والی کے پاس!تیش سے کہتا وہ دروازے کی طرف کے اس کی بات کا مطلب سمجھ کر ولیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہے گیا اسنے تو نارملی پوچھا تھا اگلے ہی لمحے وہ تیزی سے اسکے پیچھے جاتی ایک بار پھر اسکے راستے میں حائل ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کیا ہے؟

دوسری والی کے پاس جانا ہے؟اسکا کالر تھامے وہ پیروں کے بل اونچی ہوتی بولی

ہاں اب ہٹو وہ انتظار کر رہی ہو گی !

Posted On Kitab Nagri

اور آپ کو پتا ہے نا میرے اندر بچپن سے ایک ٹیلنٹ ہے میں آپ کے اس منہ کا نقشہ منٹوں تبدیل کر سکتی ہوں! وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی کے اس کے لفظوں پر نائل بے اختیار مسکرایا وہ مہبوت سی اس کی خوبصورت مسکراہٹ دیکھنے لگی آج نجانے کتنے عرصے بعد وہ اسے اس طرح غور سے دیکھ رہی تھی.

نظر لگانے کا ارادہ ہے بیگم ؟ وہ اس پر جھکاؤ کرتا بولا ہے اس کے جھکاؤ سے وہ دو قدم پیچھے ہوتی دروازے سے چپکی تھی

ہاں تو میں نظر نہیں لگا سکتی کیا؟ ولیہ ایک ادا سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو میں نہیں جانتا مگر اتنا ضرور جانتا ہوں کہ آپ اس وقت میرے لیے مشکل کھڑی کر رہی ہیں ہٹ جایئے نہیں تو آپ کے لیے مشکل ہو جائے گی! ذو معانی انداز میں کہتا وہ اسکا سارا کونفیڈینس ختم کیے اسے سرخ کر گیا کے اس لمحے نائل کاظمی کو اچھے سے اندازہ ہوا تھا وہ ہر چیز کر سکتا ہے مگر اس سے ناراض نہیں رہے سکتا

Posted On Kitab Nagri

کیا چیز ہو یار تم !

مست !جواباوہ ادا سے بولی

وہ تو ہو !نائل شرارت سے بولا جس پر وہ بے ساختہ نظریں جھکاتی اسے جانے کا راستہ دے گئی

جلدی آیئے گا !

اب یہ تو وہی ڈیسائڈ کرے گی کہ کب آنے دے !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں منہ توڑ دوں گی آپ کا !اس کے کہتے ہی وہ اپنے پرانے روپ میں آتی اس کی پشت گھور کر بولی جو اب جا چکا تھا

* *

Posted On Kitab Nagri

گلاس دور سے آتی روشنی سے وہ بامشکل اپنی آنکھیں کھولی سکی نظر اپنے ساتھ خاکی جگہ پر گئی یعنی وہ رات گھر نہیں آیا تھا بوجھل ہوتے دل کے ساتھ اٹھتی وہ واشروم میں بند ہوئی تھی

کچھ دیر بعد اورنج سادہ سے سوٹ پر بالوں کرف سے جوڑے میں باندھے وہ ناشتے کی ٹیبل پر آئی جہاں سب موجود تھے سوائے فرحانہ بیگم کے جو اس دن کے بعد سے اپنے کمرے میں نظر بند ہو گئی تھیں

ولیہ بیٹے نائل نہیں اٹھا؟ فرحان صاحب محبت سے بولے

.ڈیڈ وہ رات کو کسی کام سے چلے گئے تھے اب تک نہیں آئے !

اچھا میں کال کرتا ہوں اسے !وہ معاملہ سمجھ کر بولے رات کے پہر وہ کہاں جا سکتا تھا اسکا اندازہ انہیں اچھے سے تھا

Posted On Kitab Nagri

رات میں وہ اسلام آباد میں اپنے فلیٹ پر موجود سبحان سے حنا اور ولیہ کا انتقام لیتا اب پولیس اسٹیشن آیا تھا سبحان کو اسنے مارا نہیں تھا مگر جینے کے قابل بھی نہیں چھوڑا تھا وہ فلحال اس کی قید میں تھا

پولیس اسٹیشن آتے ہی وہ وشمہ کے لوک اپ میں آیا تھا جہاں وہ بے سدھ سی گھٹنوں میں سر دیے قدرے کونے میں بیٹھی تھی

دیکھ لی اس سفر کی منزل جس کے پیچھے تم نے نجانے کتنی زندگیاں برباد کی تھیں !

زارون کی

ولیہ کی

سبحان کی

وفا کی

اور پھر حنا کی..... تم ایسی تو نہیں تھیں کچھ سالوں پہلے تک تم میری سب سے اچھی دوست تھیں...!

وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھے بولا کے اس کی آواز سے وہ سر اٹھا کر دم سادے اسے سن رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا قصور صرف اتنا ہے کہ میں نے آپ سے محبت کی!اس کی آواز قدرے دھیمی تھی

غلط تم نے مجھ سے محبت نہیں کی تم نے محبت سے اوپر جنون کو ترجیح دی اور جنون انسان کو کسی قابل نہیں چھوڑتا امید کرتا ہوں تمہیں اب اچھا سبق مل گیا ہو گا تمہیں لینے آیا ہوں اگلے ہفتے زارون اور وفا کے ساتھ تمہاری اور ارتیج کی شادی ہے امید کرتا ہوں تم اس رشتے کو دل سے نبھاؤ گی میری ماں نے عورتوں کی عزت کرنا اگر نا سیکھائی ہوتی تو شاید میں تمہیں ایک نئی زندگی کا موقع بھی نا دیتا لیکن وہ جو اوپر رب بیٹھا ہے نا وہ مجھ جیسے گناہگار شخص سے بھی بہت محبت کرتا ہے تم تو پھر مجھ سے بہتر ہو نگی تو اس نے میرے دل میں بھی پھوپھو کے لیے رحم ڈال دیا کسی کے لیے نا سہی اپنی بیواہ ماں کے لیے ہی ان پر اور خود پر رحم کر لو !

وہ نرمی سے کہتا اپنے لفظوں سے وشمہ کو حقیقت معینوں میں شرمندہ کر گیا

مجھے معاف کر دیں میں نے بہت گناہ کیے ہیں پلزز مجھے معاف کر دیں نائل!وشمہ روتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

معافی مجھ سے نہیں ان سے مانگو جنہیں تم نے تکلیف دی ہے....کچھ دیر بعد گاڑی آئے گی تمہیں لینے....مجھے کچھ کام آگیا ہے ورنہ میں خود لے جاتا!بغیر کسی تاثر کے کہتا باہر نکل گیا

ہاں بولو سعد! گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ مسلسل بجتا فون کان سے لگا گیا

سر آپ کہاں ہیں آپ کو سیکورٹی کے بغیر نہیں نکلنا چاہیے..!سعد فکر مندی سے بولا

.اس کی ضرورت نہیں ہے میں بس ابھی گھر کی طرف ہی جا رہا ہوں !.....

بٹ سر !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی مسئلہ نہیں ہے تم کال رکھو!اس سے کہ کر وہ گاڑی کا رخ کاظمی ویلا کی طرف کر گیا جب اچانک ایک گاڑی نے اسکا راستہ روکا

Posted On Kitab Nagri

ہے سائڈ پر کرو....وہ ماتھے ہر تیوری چڑھائے بولا کے سامنے گاڑی آگے سے ہٹنے کی جگہ اس کا دروازہ کھلا اور سامنے موجود وجود کو پہچان کر اس کی رگیں تن گئیں اپنی گن ڈیش بوکس سے اٹھائے وہ باہر نکلا

ہاؤ ڈئیر یو!وہ تیز آواز میں ڈھارا کے اس کی ڈھار سے مقابل کی پیشانی پر پسینہ نمودار ہوا

دور رہو ورنہ میں شوٹ کر دوں گی !

اس سے وعلاوہ کرنے بھی کیا آئی ہیں آپ بہتر ہے ہتھیار ڈال دیں!وہ آگ بغولہ ہوتا اس کے آگے گن کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گن پیچھے کرو نائل کاظمی اس بار میں تم کاظمیوں کو جیتنے نہیں دوں گی پہلے تم میرا شوہر کھا گئے اور اب میرے جوان بیٹے جو سلاخوں کے پیچھے کر دیا میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں شوٹ ہم!اسنے اپنے گارڈ کو حکم دیا جو اس کے حکم پر سر ہلاتے دوسری گاڑی سے نکلے تھے کے نائل کی نظر ان پر پڑتے ہی وہ مہارت سے ان دونوں گارڈ پر فائر کر گیا

Posted On Kitab Nagri

غلط بندہ چن بیٹھی ہیں آپ مسز شہزاد! تیش سے کہتا وہ تیسرے گاڈر کی طرف لپکا تھا جب گولی مقابل نے موقعے کا فائدہ اٹھا کر اس کی پشت پر فائر کیا اور پھر ایک کے بعد مزید ایک فائر ہوا جو کے نائل کاظمی کے سینے کو چیرتے ہوئے نکل گیا بے ساکتہ اس کے وجود نے ساتھ چھوڑا تھا اور وہ زمین بوس ہوا

آج میرا بدلہ پورا ہوا ہاشم کاظمی تم نے میرا بیٹا مجھ سے چھینا میں نے تم سے تمہارا وارث چھین لیا.....!
وہ زہر خندق ہوئی

آج جلدی گھر آیئے گا! پہلی بار پہلی بار کسی نے اس سے یہ فرمائش کی تھی

یا اللہ میری بیوقوف بیوی تیرے حوالے کرتا ہوں....!اس کا چہرہ نظروں کے سامنے گونجتے ہی وہ مسکرا کر آنکھیں بند کر گیا شاید ہمیشہ کے لیے !...

آخری منظر جو اسنے دیکھا تھا وہ سعد کو اپنے گاڈرز کے ساتھ گاڑی سے نکل کر اپنی طرف لپکتے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

سر.....سعد اسے سہارا دیتا اسے پکارے گاڈرز کی مدد سے اسکا خون میں لت پت وجود اسے گاڑی میں ڈالتا گاڑی زن سے ہو سپٹل کی طرف بڑھا گیا

ولیہ دھیان سے!سائمہ بیگم اسے گرنے سے پہلے سنبھالا دیتی بولیں

کیا ہوا پریشان ہو؟وہ اسکے تاثرات دیکھ کر اسے صوفے پر بیٹھائے پریشانی سے بولیں

پتا نہیں موم نائل کل رات سے نہیں آئے عجیب عجیب خیالات آرہے ہیں!وہ اپنا دل مسلے بولی

ہاں پتا تو کرو.. کبھی یوں اتنا وقت نہیں ہوا اب تو مجھے بھی ہول اٹھنے لگے ہیں زارون زرافون کرو بھائی کو!وہ لوگ اس وقت ٹی وی لاونج میں موجود تھے جب رباب بیگم نے سامنے سے آتے زارون سے کہا

جی موم کرتا ہوں آپ پریشان نا ہوں....زارون مسکرا کر کہتا اسے کال ملا گیا جو کہ دوسری رنگ پر اٹھا لیا گیا

Posted On Kitab Nagri

بھائی یار کہاں ہیں آپ یہاں دو خوبصورت لیڈیز آپ کے لیے پریشان.....وہ شوخ لہجے میں کال آٹینڈ ہوتے ہی بولا کے دوسری طرف کی بات پر باقی الفاظ منہ میں ہی رہے گئے

واٹ کونسے ہوسپٹل میں؟اس کے کہنے پر ولیہ نے بے ساکتہ اپنا دل تھاما

کیا ہوا ہے زارون کچھ بولو میرا دل بیٹھا جارہے ہے..رباب بیگم اس کہ زرد ہوتی رنگت کو دیکھتی بھاری آواز میں بولیں

موم وہ وہ بھائی بھائی کو گولی لگی ہے وہ ہوسپٹل ہیں....وہ پسینے سے شرابو ہوتا باہر کی طرف لپکا

یااللہ میرا بچہ...!اس کے لفظوں پر رباب بیگم بے سدسی صوفے پر ڈھے گئیں جبکہ وہ خاموشی سے جاتے ہوئے زارون کی پشت دیکھ رہی تھی

توکیا واقعی اس کی غلطی اتنی بڑی تھی کہ اسے معافی تک مانگنے کا موقع نا دیا جائے

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ واقعی اتنی بڑی سزہ کی حقدار ہے؟

ہاں تم حقدار ہو اس سب کی ولیہ...بہت اچھا ہو رہا ہے تمہارے ساتھ اپنے رب کے اتنے قریب ہونے کے باوا جود تم شوہر کا رتبہ نا سمجھ سکی؟ نا سمجھ سکی کے جسے اللہ نے دنیا میں تمہارا محافظ بنا کر بھیجا ہے وہ بھلا کیسے خیانت کر سکتا ہے؟ دیکھ لو تم نے اس ذات کے دیے گئے تحفے پر شک کیا اب وہ خدا ہی اسے تم سے چھین رہا ہے دیکھ لو.....

اس کے سامنے اسکا اپنا وجود ایک سوالیہ نشان بنے کھڑا تھا

دل ہی دھڑکن جیسے آستہ آستہ بند ہونا شروع ہوئی تھی

تبھی ایک اور آواز آئی تھی جس نے اندھیروں میں ایک بار پھر روشنی کی تھی ہاں وہی آواز جو دھڑکن دل تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نبض القب ....

ہاں دھڑکن دل...

Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی ہار مان گئی؟نائل کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی بے ساکتہ وہ ہوش میں آتی چلائی

ممم مجھے مجھے ہوسپٹل لے جائیں ممجھے ننائل کے پاس...رونے سے اسکے الفاظ نکل نہیں پا رہے تھے وفانے. آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا تھا وہ کب اور کس طرح ہوسپٹل پہنچے تھے اسے کچھ خبر نا تھی دل تھا

جو صرف اس میں اٹکا ہوا تھا

کس نے کیا ہے یہ؟ دادا سائیں ارسلان اور فرحان صاحب اس وقت سعد کے سامنے کھڑے تھے

میر شہزاد کی ماں نے.....!سعد سر جھکائے بولا

یہ عورت پتا نہیں ہم سے کیا چاہتی ہے جب سے گاؤں والوں نے اس کے شوہر کی جگہ ہمیں اپنا سربراہ مقرر کیا جب سے بیڑ باندھے ہوئے ہے!دادا سائیں پریشانی سے پیشانی مسلتے بولے

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس بار میں اسے عورت سمجھ کر نہیں چھوڑوں گا میرے نائل کو اگر کچھ بھی ہوا میں خدا کی قسم سب تباہ کر دوں گا!ارسلان صاحب پہلی باریوں تیش میں آئے تھے

آپ فکر نا کریں بھائی ہم بے اسے آریسٹ کر لیا ہے آپ سب نائل کے لیے دعا کریں.. فرحان صاحب ان کا بازو مسلتے بولے کے ان کی باتوں سے بے زر سی وہ شیشے کی دیوار کے پار اس شخص کو مشینوں میں جکڑے دیکھ خود سے ایک جنگ لڑ رہی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ آج پہلی باریوں خاموش نظر آرہا تھا آج پہلی بار اس کی خاموشی ولیہ کو ختم کر رہی تھی اپنے محافظ کو یوں تکلیف میں دوسروں کے اسرے پڑے دیکھنا ایک بیوی کو ختم کرنے کو کافی ہوتا ہے جس نے آج ولیہ کا ظمی کو بھی توڑ کر رکھ دیا تھا پہلی بار اس کے اندر احساس جاگا تھا

وہ نہیں تو کچھ نہیں....

وہ ہے تو سب کچھ ہے....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اسے کچھ ہو گیا تو اس کی زندگی میں کچھ نہیں بچے گا.... یہ احساس ہی اسے ختم کرنے کو کافی تھا نجانے کتنے گھٹنوں سے وہ یہی کھڑی تھی رباب بیگم باقی خواتین کے ساتھ پیچھے کرسیوں پر بیٹھیں دعا گو تھیں جب ڈاکٹر باہر آتا دیکھائی دیے جنہیں دیکھتے ہی زارون سعد اور معصب دوڑ کر ان کے سر پر پہنچے تھے

Posted On Kitab Nagri

پیشنٹ کی حالت کریٹکل ہے دو گولیاں سیدھا سینے کے پاس سے نکلی ہیں آپ سب دعا کریں وہی ذات ہے جو معزوں پر قادر ہے دعا ہے کوئی معزہ ہو جائے !ڈاکٹر ان سے کہتے آگے بڑھ گئے کے ان کے الفاظوں سے سب کے دلوں میں ایک کرہام سا مچا تھا

آپ دعا کریں وہی ذات ہے جو معزوں پر قادر ہے !ڈاکٹر کے الفاظ اس کے ذہن میں کسی ہتھوروں کی طرح بجے تھے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر وہ ہسپتال میں موجود مسجد کی طرف بڑھی

ولیہ کہاں جا رہی ہو؟ وفا اس کے پیچھے بھاگی

اس سے مانگنے جو دینے پر قادر ہے !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * * * * * * * * * * * * * * *

Posted On Kitab Nagri

"آہ مجھے پتا تھا آپ آئیں اور میرے ساتھ کچھ غلط نا ہو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کنڈلی میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ میری سر پھوڑ دیا آتے ہی

غلطی میری نہیں تمہاری ہے....

تائی ماں دیکھ رہی ہیں آپ آتے ہی مجھے چوٹ دے دی....

یہ خود مجھ سے آکر ٹکرائی ہے موم"!

"کچھ چاہیے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی آپ کا خون !...

تتو کتنی غلط بات ہے نا یہاں تو سب میری پسند کا ہے چڑیلوں کے لیے خون کا تو انتظام تو یہاں ہے ہی نہیں"!

Posted On Kitab Nagri

"میرے سامنے اپنی یہ زبان لیمٹس سے ہی چلانا نائل کاظمی کو زیادہ بولنے والی لڑکیاں پسند نہیں ہے"!

"تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھ سے پنگلہ لو گی تو میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں گا؟ مجھ سے دور رہو میں خطرناک ثابت ہو نگا تمہارے لیے"

"گھر سے کالج تک میرا پورے پانچ سو کا پٹرول لگا ہے باقی کے چار سو پچاس روپے دو؟"

"اب جتنی بڑی مصیب ہو گی اسے ہی گھر سے بھا گائیں گے نا"!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ولیہ کے رشتے سے انکار کر دیں!

کیوں کہ ولیہ کی شادی مجھ سے ہو رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

”میرے بدلے تو تم سے شادی کے بعد شروع ہونگے ولیہ کاظمی... جنہیں شاید برداشت کرنے کی تم میں سکت بھی نا ہو... سو جسٹ ویٹ اینڈ واچ تمہیں پتا لگے گا نائل کاظمی سے پنگہ لینے گا انجام کیا ہوتا ہے جاؤ بچا سکو تو بچالو خود کو نائل کاظمی سے“

”تمہیں کیا لگ رہا ہے اگر تم خوبصورت لگ رہی ہو تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا؟“

”ویسے ان بیوٹیشنز کا بھی الگ سے ہی حساب ہو گا۔۔۔چڑیلوں کو بھی اپسرا میں تبدیل کر دیتی ہیں“

”جب آپ شادی کے بارے میں اتنا ہی جانتی ہیں مسز ولیہ تو یہ بھی جانتی ہونگی کے شادی کے بعد شوہر کے بھی کچھ حق ہوتے ہیں سوچوں اگر میں تم سے اپنے حق وصول کرنے لگا تو“.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”رک کیوں گئی چلو بھاگو اس سے پہلے یہ بلی کا بچہ ہمیں قتل کر دے“

”تم مجھے اچھی یا بری نہیں لگتی تم مجھے میری لگتی ہو“..

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بیٹی کے کرتوت دیکھ کر ہی میں نے ولیہ جیسی باکردار لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کیا تھا"

"میں اس بار واقعی لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں آئندہ میری بیوی سے اس قسم کی تو کیا کوئی بھی بات مت کریئے گا"

"میرے جیسے ہٹلر کے ساتھ رہے کر کھڑوس بنو نا بنو مگر تم جیسی پاگل کے بغیر میں ضرور پاگل ہو جاؤں گا" !

"میں نے تمہیں ہمیشہ خود سے بلند اور اعلی سمجھا ہے کیوں کہ تم میری محبت کی اکلوتی وارث ہو اب اس سے زیادہ میں تمہیں اپنی محبت کی کوئی وضاحت نہیں دوں گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا اللہ پلزز میرے شوہر کو زندگی دے دیں میں مر جاؤں گی اب کے بغیر پلزز اللہ تعالی! دعا کرتے کرتے اسکی زندگی کے یہ دس ماہ کسی فلم کی طرح اس کے سامنے چل رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

پلزز اللہ تعالی پلز آج جانتے ہیں میں نے شروع سے ساری فرمائش آپ سے ہی کی ہیں آپ پلزز میری زندگی سے یہ سایہ مت چھینے میں ہے بس ہوں لیکن آپ تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں ایسا کیا ہے جو آپ کے بس میں نا ہو پلزز میری مدد کریں اپنی اس خطاکار بندی پر رحم کریں

ولیہ میری جان اس طرح تمہاری حالت خراب ہو جائے گی.... سائمہ بیگم اسکے پاس آئے بولی جو نجانے کب سے ایسے ہی ہاتھ پھیلائے خاموش دعا مانگ رہی تھی

چچی....ولیہ وہ بھائی...

کیا ہوا نائل کو؟ زارون کی ٹوٹی پھوٹی حالت دیکھ کر وہ دل تھامے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی کو ہوش آگیا ہے مگر حالت ٹھیک نہیں ہے مسلسل تمہارا نام لے رہے ہیں جلدی چلو.....وہ نظریں چرائے بولا کے اس کی بات سنتے ہی وہ آنسو صاف کرتی اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنیں سنبھالتی اس کے روم کی طرف بھاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی وہ مشینوں میں جکڑا آنکھیں موندے نظر آیا نجانے کتنے آنسو ٹوٹ کر پلکوں سے آزاد ہوئے تھے وہ آستہ آستہ قدم بڑھائے اس کے قریب آئی اپنے قریب اس کی خوشبو محسوس کیے وہ غندوگی میں ہی مسکرایا

جان نائل؟ وہ بامشکل آنکھیں کھولے بولا کے اس کے طرز مخاطب پر ولیہ کی،ہچکیاں باندھ گئ

کم ہیئر سوئٹ ہارٹ!وہ مسکراتی آنکھوں سے بولا کے اس کے بلانے پر وہ کٹی دور کی مانند اس کے پاس چلی آئی

رومت!اسکا ہاتھ اپنی گرفت لیے وہ محبت سے لبریز لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ٹھیک ہو جائیں مجھے ضرورت ہے آپ کی! آنسوؤں کے بیچ وہ بامشکل لب ہلا پائی تھی

اگر مجھے پتا ہوتا کہ تمہین میری ضرورت ان سب کے بعد پڑھنی تھی تو میں یہ کام پہلے ہی کروا دیتا...اب کے وہ اسے چھیڑنے کو بولا کے اس کی بات پر ولیہ نے خفگی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ نے یہی باتیں کرنی ہیں تو میں چلی جاتی ہوں.... مسنوئی ناراضگی سے کہتی وہ آگے بڑھنے لگی جب نائل نے اسکا ہاتھ تھاما

مت جاؤ... کچھ لمحے میری پاس گزار لو کیا پتا پھر ملاقات ہونا ہو... وہ آنکھ دبائے بولا تکلیف کے اثار اس کے چہرے پر واضع تھے اور ولیہ کو لگا اگر اسے یہ شخص نا ملا تو وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی

ایسے مت کہیں میں مار جاؤں آپ کے بغیر! وہ ہچکیوں سمیت اسکے بازو پر سر رکھے بولی جب اسے اپنے سر پر کچھ گرتا محسوس ہوا بے ساکتہ اسنے سر اٹھا کر نائل کو دیکھا جو اپنا رخ پھیر گیا

وہ رو رہا تھا.... اس کی آنکھوں کے کنارے سے پٹکتے اس کے رونے کی گواہی دے رہے تھے

میں نے تمہارے ساتھ مرنے کی نہیں جینے کی خواہش کی تھی ولیہ! اس کی آواز بھاری تھی اور اگلے ہی لمحے مونیٹر پر چلتی لکیروں ٹوٹو کی آواز کرتی سیدھی ہوئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

نائل؟ڈاکٹرز.....اس کی بگڑتی حالت کو دیکھتی اسکا ہاتھ تھامے وہ بری طرح چلائی

آپ پلزز باہر جائیں....

پلزز میرے ہسبند کو بچالیں پلززز!وہ روتی بے حال ہوئی جب اندر سے آتے شور کی وجہ سے زارون اندر آئے اسے زبردستی باہر لایا تھا

ڈاکٹرز اپنی پوری کوشش کر رہے تھے شیشے کے پاڑ سے صاف دیکھائی دے رہا تھا وہ اب اسے شوک دینے والے تھے اس کی تکلیف محسوس کرتی وہ نڈھال سی وفاجے سہارے کھڑی تھی دوسری طرف رباب بیگم کا بھی کچھ یہی حال تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک پھر دو.... تین... اور نجانے کتنے شوک کے بعد اسکی دھڑکنوں میں ہلکا سا ارتعاش پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ اسے ایسے بے بس دیکھ کر ولیہ کے رونے میں شدت آئی

Posted On Kitab Nagri

یااللہ یارحم!ایک آہ دل سے نکلی تھی اور پھر وہ ذات تو ہر چیز پر قدرت رکھتی ہے سنا ہے دل سے نکلی آہ سیدھا آسمان کو چیرتی ہوئی جاتی ہے اور شاید یہی لمحہ تھا جب اس بے بس بیوی کی آہ بھی اپنے رب کی بارگاہ میں پیش ہوئی تھی اور وہ رب تو پھر بے نیاز ہے جب دیتا ہے تو نے نیاز دیتا ہے اسی طرح اس پاک ذات نے اسے ایک اور نعمت دی تھی اس کے شوہر کو زندگی دے کر.....

مزید کچھ کوششوں کے بعد ڈاکٹرز اس کی دھڑکنیں نارمل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے

Its a mircal!!

یہ کہنا غلط نہیں ہے یہ ایک معزہ ہے کے ایک پیشنٹ جس کے سینے کے پاس سے گولیاں گئی ہوں جس کی سانس بلکل ختم ہونے کے ڈر پر ہو اور اسے ایسے شفا مل جائے؟ڈاکٹرز آپس میں تبصرہ کر کے باہر آئے جب دادا سائیں سمیت سب ان کی طرف بڑھے تھے

ڈاکٹر صاحب میرا بچہ کیسا ہے؟رباب بیگم تڑپ کر بولیں

Posted On Kitab Nagri

ہم ابھی یہی ڈسکس کر رہے تھے کہ یہ ایک معزہ ہے بٹ ہی از فائن ناؤ لیکن ابھی تک ان کی ہارٹ بیٹ ٹھیک نہیں ہے اسئلے آپ دعا کریں!ڈاکٹرز مسکرا کر بولے

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ بے ساختہ سب کے دلوں سے یہی سدا بلند ہوئی تھی

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے!ڈاکٹر مسکرا کر کہتے آگے بڑھ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیہ؟وفا اسکے گرتے وجود کو تھام کر بولی جواب ہوش سے بیگانہ ہو گئی تھی

****

Posted On Kitab Nagri

اسے ہوش میں آئے کچھ ہی وقت ہوا تھا سب باری باری جا کر اس سے ملے تھے جب کے فرحان صاحب نے تو اس کی حالت کے باوا جود اس کی جم کر کلاس لی تھی جسے وہ بے زاری سے سن رہا تھا انتظار تھا تو صرف اس دشمن جان کا جو اب تک اس کے پاس نہیں آئی یاد کرنے پر بھی اسے صرف اپنی گھر والی ملاقات یاد تھی اب بھی اینستھیزیا کے زیر آثر غنودگی میں ہونے کے باعث وہ بے زر سا تھا

کچھ چاہیے میری جان؟ رباب بیگم محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی

جی بس بیٹھوں گا لیٹ لیٹ کے تھک گیا ہوں! وہ بے زاری سے بولا جب معصب نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دے کر بیٹھایا

کیسا لگ رہا ہے پھر سکون محسوس ہوا اب کچھ ؟معصب طنزیا بولا جس پر وہ محض اسے غور کر رہے گیا

چلو اب آپ رام کرو میں ولیہ کو بھیج دیتی ہوں! رباب بیگم محبت سے بولی

جی بھیج دیں اسے خود تو خیال آئے گا نہیں....وہ منہ بنائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بات نہیں ہے اس کی خود کی طبیت ٹھیک نہیں ہے وہ کچھ دیر پہلے ہی ہوش میں آئی ہیں رو رو کر نڈھال ہو گئی ہے" رباب بیگم کے کہنے پر اسکے ہونٹ اوہ کی صورت میں کھولے

چلو میں بھیجتی ہوں !

ولیہ بیٹے آپ یہاں بیٹھی ہیں؟ نائل کا سوچے گا جاؤ میرا بچہ اس کے پاس جاؤ! رباب بیگم اس کی جھجھک محسوس کیے محبت سے بولیں

جی تائی ماں جاتی ہوں! خود کو سنبھالتی اپنے آنسو روک کر اندر داخل ہوئی جہاں وہ اسے سامنے ہی بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں چھوٹی کر کے شرارت سے اسے دیکھ رہا تھا

بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے...! وہ شریر روٹھنے کے سے انداز میں بولا کے اس کی بات پر وہ خاموشی سے اپنی جگہ اٹک گئی

Posted On Kitab Nagri

حد ہے یار عموما ایسے سین میں ہیروئن بھاگتے ہوئے ہیرو کے گلے لگتی ہیں لیکن یہاں تو اب بھی قدر نہیں ہوئی اس سے اچھا ہوتا میں مر ..

شٹ اپ....!اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بری طرح چلائی کے اس اچانک اتفاد پر وہ حیرانی سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ گیا جب وہ آگے بڑھ کر اس کے سر ہوئی تھی

شٹ اپ شرم نہیں آتی آپ کو اس کنڈیشن میں بھی یہ فضول باتیں سوجھ رہی ہیں آپ کو؟ ولیہ اسکا گریبان تھامے غرائی

آپ کو اندازہ ہے میرے اوپر کیا گزری نہیں آپ کو کبھی میرا کچھ پتا ہی کب لگتا ہے آئی ہیٹ یو....! وہ افسوس سے سر جھٹکتی پلٹنے لگی کے نائل نے اسکا ہاتھ تھاما

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں !

پہلے ادھر آؤ!

Posted On Kitab Nagri

نہیں آنا مجھے....

دیکھ لو پھر اس بار گیا تو....باقی کے الفاظ اس کی اگلی حرکت پر ششدر رہو کر منہ میں ہی رہے گئے جب وہ اس کے گلے لگ کر اسکے سینے میں سر چھپائے،ہچکیوں سے رونا شروع ہوئی تھی

اب رو کیوں رہی ہو؟اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرے وہ ہنوز اسے چھیڑنے کو بولا کے اس کی بات پر وہ اس کہ شرٹ مزید مضبوطی سے تھام گئی

میں ڈر گئی تھی اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم بیواہ ہو جاتی ہیں نا؟وہ اپنی دھن میں بولا کے اس کے کہنے پر نا چاہتے ہوئے بھی وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی

آپ کبھی مجھے سریس لے سکتے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

ایک تمہارے معاملے میں ہی تو سریس ہوں! اپنے سینے میں اٹھتے اچانک درد ہو نظر انداز کرتا وہ گھمبیر لہجے میں بولا جبکہ اس کے تاثرات سے وہ اچھی طرح اس کی تکلیف کا اندازہ لگاتی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی جس سے وہ پر سکون ہوتا آنکھیں موند گیا

کچھ زیادہ مہربانیاں نہیں کر رہیں آپ؟ وہ موندی آنکھوں سے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا

"سو جائیں آپ کو رسٹ کی ضرورت ہے یہ فضول گوئیاں تو آپ بعد میں بھی کر سکتے ہیں نا" وہ اپنی مسکراہٹ دبائے بولی یہ شخص آج اسے بے حد حسین لگا تھا جو اپنی تکلیف کے باوجود اسے چھیر کر ہنسانے کی کوشش کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے کیسے اب روز روز تو آپ کی مہربانیاں تھوڑی نصیب ہونگی اب پتا نہیں اگلی چوٹ کب لگے!

چپ کر جائیں بہت فضول بولتے ہیں آپ...! سر جھٹک کر کہتی وہ بے اختیار اسکی پیشانی پر جھکتی لب رکھتی باری باری اس کی آنکھوں پر جھکی تھی جو وہ اب غنودگی کے باعث بند کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں ابھی سونا نہیں چاہتا تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھ سے آنکھیں نہیں کھول رہی....وہ اینستھیزیا سے سخت اکتا کر بولا

ابھی آپ کو ریسٹ کی ضرورت ہے نائل!وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتی اس کے پیشانی سے سر ٹکا گئی کے اس کے لمس سے پر سکون ہوتا وہ اب پوری طرح نیند میں ڈوب گیا تھا

****

ایک ہفتے بعد:

افف اللہ نائل خدا کو مانیں آپ کب سے اتنا پھیلاوا کرنے لگ گئے؟وہ اسکے کپڑے اٹھاتی اب تھک گئی تھی ایک تو زارون اور وفا کی شادی کے کام اور اب یہ شخص....

میں آپ سے بات کر رہی ہوں!اسے ہبوز شیشے میں بال بناتے ہوئے خود نظر انداز کرتے دیکھ اسکا بازو جھنجھوڑتی بولی

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں نہیں کہا کے سمیٹوں ملازمہ ہے میرے کاموں کے لیے!سپاٹ انداز میں کہتا وہ اسے مزید تپا گیا

ٹھیک ہے خود کر لیں!سارا سامان ایسے ہی پھینکتی وہ منہ بنائے صوفے پر بیٹھ گئی ایک ہفتے میں وہ کافی ریکور ہو گیا تھا اسی کی ضد کے باعث زارون اور وفا کی شادی ڈیٹ آگے کرنے کے بجائے فیکس ڈیٹ پر ہو رہی تھی

اوکے!سنجیدگی سے کہتا وہ خود سے چیزیں سمیٹنے لگا جب اسکا ہاتھ شیشے زمین پر پڑے شیشے کے گلاس پر گیا وہ نجانے کب میں گر کر ٹوٹا تھا

شٹ...!اس کی غراہٹ سے وہ اس جانب متواجہ ہوتی اس کی طرف بڑھی کو اب وشروم کی طرف بڑھ رہا تھا

ہٹو پیچھے..!اسے اپنے راستے میں حائل ہوتے دیکھ کر وہ سختی سے بولا آج کل اسکا یہ روایہ اسی طرح کا ہوتا تھا اسلئے وہ اب خاطے میں لائے بغیر اسکا ہاتھ تھام گئی جسے وہ فوری جھٹک گیا

Posted On Kitab Nagri

کہانا ہٹو....وہ اسکا ہاتھ جھٹک کر غرایا کے یہاں ولیہ کی بس ہوئی تھی

خ خ خون نکل رہا ہے!وہ آنسو پیتی ٹوٹے پھوٹے لہجے میں بولی اسکا یہ روایہ اس کی سمجھ سے باہر تھا

تو؟

تو میں بینڈج کر دیتی ہوں !

جب تمہاری بینڈج کی ضرورت تھی جب تم نے کر دی اب ان چھوٹی چھوٹی چوٹوں کے لیے میں تمہیں مجبور نہیں کر سکتا خود کو ہاتھ لگانے سے ویسے بھی تمہیں میرا لمس زہر لگتا ہے نا!وہ سپاٹ انداز میں کہتا آگے گیا کے آج ولیہ کو اس کی ناراضگی کی وجہ سمجھ آئی تھی

آہ نائل کاظمی آہ...کتنے ڈھیٹ ہیں آپ اور کتنی بار سوری کروں؟وہ اسے تقریبا روز ہی اپنے کسی عمل سے سوری کرتی تھی مگر وہ نجانے کیا سوچے بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اب میں بھی نہیں مناؤں گی!منہ پھلا کر کہتی وہ کمرا جلدی جلدی سمیٹ کر باہر نکل گئی آج زارون اور وفا کی مہندی تھی جس کے باعث گھر میں مہمانوں کی ہلچل مچی ہوئی تھی

پورے کا ظمی ویلا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا آج زارون اور وفا کی مہندی کے ساتھ ساتھ رامشہ اور معصب کا نکاح بھی تھا جس کی وجہ سے مہندی کا سیٹ اپ اور سفید پیلے اور گلابی پھولوں سے کیا گیا

کچھ ہی دیر میں مہندی والی نے آکر سب کے ساتھ ساتھ اسکے ہاتھوں کو بھی مہندی سے بھر دیا تھا

ولیہ بیٹے تم نے تیار کیسے ہونا ہے؟سائمہ بیگم اس کے مہندی سے رنگے خوبصورت ہاتھ دیکھ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم جو بیوٹیشن وفا کو تیار کر رہی ہے وہی مجھے کر دے گی !

تو پھر یہ کون ہیں یہ کہ رہی ہیں تم نے ان سے ریڈی ہونا ہے؟سائمہ بیگم دوسری بیوٹیشن کی طرف اشارہ کرتی بولیں جس پر وہ محض مسکرا کر رہے گئی یہ ضرور اسکے شوہر کا کام تھا

Posted On Kitab Nagri

جی موم وہ نائل نے بھیجا ہو گا!وہ اپنی رنگت چھپاتی بولی مگر وہ تو ماں تھیں

اچھا ماشاءاللہ جاؤ پھر تیار ہو جاؤ اب وقت کی کتنا رہے گیا ہے!ان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی بیوٹیشن کے ساتھ اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

****

شام کت تقریبا ساتھ بج چکے تھے

میم اب آپ ریڈی ہیں اب جا کر ساڑھی سیٹ کر سکتی ہیں!بیوٹین آخری ٹچ دیتی مسکرا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے!جواباوہ مسکرا کر اٹھتی چینجنگ روم کی طرف بڑھی تھی چند منٹوں بعد وہ ساڑھی پہنے باہر آئے اپنا عکس دیکھتی کائی گرین ساڑھی اور لائٹ سے میک اپ پر ریڈ لپ اسٹک لگائے اپنے مہندی سے رنگے ہاتھوں کو سبز چوڑیوں سے بھرے بالوں کو فلحال اسے ہی پشت پر چھوڑے وہ اپنی ساڑھی کو پن اپ کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جب اسکے روم کا دروازہ کھلا اور وہ روم میں داخل ہوا بیوٹیشن اسے آتا دیکھ کر سر کے اشارے سے سلام کیے باہر نکل گئی کے اندر داخل ہوتے ہی نظر اس پر گئی شیشے کے سامنے کھڑی اپنی ساڑھی کا پلو پن اپ کرتی مصروف سی اسے ہر لحاظ سے زیر کرنے کو تیار تھی

اپنا حلق تر کرتا وہ آستہ آستہ قدم بڑھائے اسکے عین پیچھے آکر کھڑا ہوا کے اسکا عکس شیشے میں دیکھتے ہی دل ڈوب کر ابھرا وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی

باتوں سے کام نہیں چلا تو اب اداؤں سے مارنے کے ارادے ہیں؟ خمار آلود لہجے میں اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا وہ اس کی جان ہوا کر گیا وہ کب میں روم میں آتا اسکے عین پیچھے کھڑا ہوا اسے اندازہ نہیں ہو سکا

آآآپ ککب آئے؟ وہ چاہتے ہوئے بھی اپنی کپکپاہٹ دور نہیں کر سکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب آپ خود کو میرے لیے سجانے میں مصروف تھیں!اسکے ہاتھوں سے پن لیے خود سے اسکا پلوں سیٹ کرتا وہ رومانی امداز میں بولا

ننائل !.....

ہمم؟وہ بظاہر اس کی ساڑھی میں مصروف سا تھا لیکن اپنی قربت سے اس کے سارے چہرے پر آتے سارے رنگوں کو بخوبی محسوس کر رہا تھا

ممیں کر لیتی ہوں آپ فریش ہو جائیں !

بس ہو گیا سوئٹ ہارٹ!اسکا پلو پن اپ کر کے وہ اب پوری طرح اس کی جانب متواجہ ہوا کے اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی وہ نظریں جھکا کر اپنے کڑھے اٹھانے لگی

مے آئی؟گھمبیر لہجے میں پوچھا گیا تھا جس پر وہ چاہتے ہوئے بھی انکار نا کر سکی

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ سے کڑھے لیتا خود اس کی کلائی میں ڈالے اگلے ہی لمحے اسکی کمر جکڑ گیا کے اس اچانک اتفاد پر وہ سٹپٹا کر رہے گئ

نائل پیپللز...دیر ہو رہی ہے !

ڈونٹ وری سوئٹ ہارٹ تمہیں تمہارج اجازت کے بغیر ٹچ نہیں کروں گا ویسے بھی تمہیں میرا لمس.....اسکے کہنے سے پہلے وہ اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ جما گئ

اس وقت میں غصے میں تھی اور کتنی بار سوری کروں آپ سے!وہ نظریں جھکائے اپنی آنکھوں کی سرخی چھپاتی بولی کے اس کی بات پر وہ شوخ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اسکا مطلب اب اجازت ہے؟اسکے چہرے پر آئی چند لٹوں کو پیچھے کرتا وہ شرارت سے بولا جب ولیہ نے اسے پیچھے کیا

Posted On Kitab Nagri

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا... جائیں جا کر چینج کریں میں نے حجاب بھی کرنا ہے!اب کے وہ اسے گھورتے ہوئے بولی جس پر نائل کھول کر مسکرایا

چلو پھر ابھی چھوڑ دیتا ہوں کیا یاد رکھو گی!شریر لہجے میں کہتا اسکی سرخ پڑتی ناک پر جھکے اپنے لب رکھے وہ واشروم کی طرف بڑھ گیا کے اتنے عرصے بعد اسکے لمس سے وہ پر سکون ہوتی سر تا پیر تک سرخ پڑی تھی

کچھ دیر بعد اپنا حجاب سیٹ کیے وہ نیچے آئی جہاں سب اسکے منتظر تھے

ماشاءاللہ!رباب بیگم اسکے صدقے اترتی اسے سب سے ملوانے لگی تھیں اس کی شادی کے بعد یہ پہلی شادی آئی تھی جس کے باعث رباب بیگم اپنے چند رشتے داروں سے اسے اپنی بڑی بہو کی حیثیت سے ملوا رہی تھیں

تائی ماں میں وفا اور رامشہ کو دیکھتی ہوں... سب سے ملنے کے وہ مسکرا کر وفا اور رامشہ کے کمرے کی طرف بڑھی جہاں بیوٹیشن انہیں تیار کر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

وفا اورنج گرارے کڑتی پر بالوں کو پھولوں کی چٹیاں میں باندھے لائٹ سے میک اپ میں بے حد پیاری لگ رہی تھی جبکہ اس کے بر عکس رامشہ نے سفید اور گلابی رنگ کا لہنگا پہنا تھا نکاح کے حساب سے پور پور معصب کے لیے تیار ہوئی وہ خوبصورتی سے تیار ہوئی تھی

تم دونوں ریڈی ہو... ارے ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو! وہ آنکھوں کی نمی صاف کیے بولی ابھی کچھ عرصے پہلے اس روپ میں اسنے حنا کو. دیکھا تھا درد کی ایک لہر اسکے وجود میں ڈوری تھی

رات کے دس بجے کے قریب مہندی کا فنشن اسٹارٹ ہوا تھا معصب اور رامشہ کا نکاح ہو چکا تھا اب وفا کو اسٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا تھا جس کے بعد زارون اورنج اور سفید کڑتے پجامے پر سکن شال لیے شان سے چلتا اسکے ساتھ آکر بیٹھا تھا باری باری سب نے رسم کی تھی اس کے بعد فیملی شوٹ ہو رہا تھا

خود پر کسی کی مسلسل نظروں سے پریشان ہو کر وہ غیر ارادی توڑ پر اس کی طرف دیکھنے لگی جو کالے کڑتے پر کالی شال لیے آنکھوں میں ڈھیروں محبت سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی نظروں کی تاب نا لاتی وہ بے اختیار نظرین جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

چلو بھئی اب بھائی اور ولی کے ساتھ پیکس لے دو!زارون کے بلانے پر وہ دونوں ساتھ کھڑے ہوئے تھے

کب ختم ہو گا یہ فنشن ؟نائل اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا ذومعانی انداز میں بولا کے اس کی بات کا مفہوم سمجھتی وہ سرخ پڑی تھی

کیا ہوا ولی سامنے دیکھو نا یار!

ہاں ہا سامنے ہی دیکھ رہی ہوں..وہ اسے چٹ رسید کرتی بولی اسکے بعد کچھ ڈانس کیا گیا تھا رات کے دو بجے وہ لوگ مہندی سے فری ہو کر واپس گھر میں داخل ہوئے

ولیہ بیٹے سب نے کھانا کھا لیا تھا نا؟رباب بیگم کے پوچھنے پر وہ سر اثبات میں ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر جا کر آرام کرو ایسے کیوں بیٹھی ہو؟اسے اکیلے ٹی وی لاونج میں بیٹھے دیکھ کر رباب بیگم پریشانی سے بولیں اب وہ انہیں کیا بتاتی وہ ان کے بیٹے سے چھپ رہی ہے

یہ پاگل لڑکی بچے اب مجھ سے!نجانے کتنے دیر سے وہ اسکے انتظار میں چکر کاٹ کر تھک گیا تھا جب روم کا دروازہ ہلکا سا کھلا

وہ دھڑکتے دل سے روم میں داخل ہوئی جب سامنا خواب ناک ماحول سے ہوز سد شکر وہ اسے روم میں کہیں نہیں تھا شاید ابھی تک باہر ہونگے!خود سے سوچتی وہ بے فکری سے آگے بڑھنے لگی جب کسی نے اسے کھینچ کر دیوار سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے بچ رہی ہو؟وہ اسے دیوار سے لگائے دونوں کہنیاں اسکے اطراف میں ٹکائے بولا کے اس اچانک اتفاد پر ولیہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گئیں

جان نکال دی میری!اپنے دل ہر ہاتھ رکھے وہ اسے پیچھے کرتی بولی

Posted On Kitab Nagri

اور جو تم نے آج میرے پر انتظار کروا کر ظلم کیا ہے؟ اسے چینجنگ روم میں جاتے دیکھ کر وہ باہر سے ہی غرایا.

میں نے تو آپ کو نہیں کہا انتظار کرنے کو... وہ چینجنگ روم کے اندر سے ہی اونچی آواز میں بولی کے اس کی بات پر وہ سر جھٹک کر رہے گیا کافی لمحے گزرنے کے بعد بھی اسے باہر نکلتے دیکھ کر وہ اس کی حرکت سمجھتا لب بھینچے بیڈ پر آکر کمبل منہ اوڑھے کروٹ لے گیا

اچھا خاصا ٹائم لگانے کے بعد وہ تقریبا آدھے گھنٹے بعد باہر آئی جہاں وہ اسے بیڈ پر بازو آنکھوں پر رکھے لیٹا دیکھائی دیا

ایک گہرا سانس ہوا میں آزاد کرنے کے بعد وہ آستہ آستہ چلتی بیڈ پر اپنی جگہ پر آئی سد شکر وہ سو چکا تھا مگر یہ خوشی اس کی اگلے پانچ منٹ میں ختم ہوئی تھی جب وہ ایک ہی جست میں اسے اپنے قریب کرتا اس پر جھکاؤ کیے کہنیاں اسکے اطراف میں ٹکا گیا

آج بچاؤ ناممکن ہے بیگم !ذو معانی انداز میں وہ اسکی دھڑکنوں میں ارتعاش پیدا کر گیا

Posted On Kitab Nagri

ممجھے نئید....وہ بولتی جب وہ اسکے لبوں پر جھکے اسکے الفاظ خود میں سمیٹ گیا

نائل پلززز!

شششش!کافی لمحوں بعد اسے آزادی بخش کر اسکے چہرے کے بدلتے رنگ اپنے اندر اتارے تھے جب کہ وہ اب گہرے گہرے سانس لیے سرخ سی خود کو نارمل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

نائل؟

جی جان نائل !...

آپ کو صبح جلدی اٹھ کر سارے انتظام دیکھنے ہیں!وہ نے ترتیب ہوتی دھڑکنوں سے بامشکل لفظ ادا کر پائی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھ لوں گا!اس کی بات پر کھل کر مسکرا تا وہ اسکے گال کا بوسہ لیے بولا جس پر وہ نظریں جھکا گئی

www.kitabnagri.com

تو آج نائل کاظمی اعتراف کرتا ہے تم میرے لیے اتنی ضروری ہو جتنی دل کے لیے دھڑکن تم میرے لیے نبض القلب ہو!محبت سے لبریز لہجے میں کہتا وہ سائڈ ٹیبل سے ایک بوکس کھول کر اس میں سے ڈائمنڈ چین نکال کر اس کی گردن کی زینت کرتا اس کی صراحی گردن پر جھکے سائڈ لیپ اوف کیے اپنی باتوں سمیت اپنے ہر عمل سے اسکے میں موجود تمام تر خدشوں کو مٹا گیا تھا

.**********

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دیڑھ سال بعد:

آہ زایان آہ.... کوئی اچھی عادت تو تم نے اپنے باپ سے سیکھی نہیں لیکن چرسی کی اولاد ضرور بننا ہے!

وہ ایک سال کے بچے کو ڈپٹتی اسکے سر پر ہلکی سی چٹ لگائے بولی جو نجانے کہاں سے ایش ٹرے اٹھائے اپنے اوپر انڈیل گیا تھا

www.kitabnagri.com

ایک چیز جو ماں پر گئی ہو اسلئے بیٹی چاہیے تھی مجھے! اسکا بس نہیں چل رہا تھا اس اپنے باپ کی کاربن کاپی کو دو تین لگائے یہ تیسرا سوٹ تھا جو دو گھنٹوں میں تبدیل ہو چکا تھا وہ اسے ڈاٹنے پر موجود تھی جب نائل روم میں داخل ہوا آج وہ روٹین سے پہلے ہی آ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم پھر سے میرے بیٹے پر شروع ہو گئیں!اس کی آواز سنتے ہی وہ سرمئی آنکھوں میں نمی لیے گھٹنوں کے بل چل کر اسکی طرف لپکا کے اس کی چالاکی پر ولیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہے گیا

اللپ توبہ توبہ یہ کونسی فلم پیدا کر دی میں نے باپ کو دیکھا نہیں رونا شروع ہو گیا!وہ بے یقینی سے کو دیکھنے لگی جو اب اپنے باپ کی گود میں جا کر اس کے کی گردن میں منہ چھپائے رو رہا تھا

ہاں تو فلم سے فلم ہی پیدا ہونی تھی....نائل شرارت سے زایان کا ماتھا چوم کر بولا کے اس کے جملے پر وہ اسجے سر پر پہنچی تھی www.kitabnagri.com

میرے پر نہیں بلکل آپ پر گیا ہے یہ...لائیں دیں مجھے کپڑے چینج کرواؤں!وہ منہ پھلائے بولی جبکہ وہ اب اس اسے حصار میں لیے اس کی پیشانی پر لب رکھ رہا تھا یہ اسکا معمول تھا

کیوں غصہ کر رہی ہو اتنا پیارا بیٹا ہے میرا!وہ اسے خود سے لگائے بولا جبکہ بچہ اب ولیہ کی طرف لپک رہا تھا جس پر وہ بے ساختہ مسکرا گئی www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح سے تیسرا سوٹ ہے جناب کا!....

www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں اب میں چینج کروا دیتا ہوں"

نہیں آپ بیٹھیں تھک کر آئے ہونگے میں کرواتی ہوں!اسے زایان کو لیتی وہ اب الماری سے اسکا سوٹ نکال کر بیڈ پر لے کر بیٹھی تھی

موم وغیرہ کہیں گئے ہیں؟وہ اب صوفے پر بیٹھے اسے اپنی آنکھوں میں اترے پوچھنے لگا

ہاں وہ لوگ وفا اور زارون کے بے بی کے لیے شوپنگ پر گئے ہیں!اس کے کہنے پر وہ سر ہلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زایان بولو ماما...!وہ روز کی طرح آج بھی اسے کپڑے چینج کروائے ایک ہی گردان کر رہی تھی جب زایان کی اگلی حرکت پر اسکا منہ کھل گیا

بابا!یہ پہلا لفظ تھا جو اسنے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ماما!وہ حیر تذدہ سی بولی

بابا!اور اگلے ہی لمحے نائل کا جاندار قہقہ پورے کمرے میں گونجا تھا

بابا کی جان!نائل اسکے پاس آئے اسکی ناک سے ناک رگڑے بولا جبکہ وہ اب اس کی داڑھی سی کھیل رہا تھا www.kitabnagri.com

بے وفا....پورے دن ماں خدمت کریں اور آینڈ میں بابا....اسئلے مجھے بیٹی چاہیے تھی!وہ دل ہی دل میں ان دونوں کی نظر اتارے مسنوئی ناراضگی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کوئی بات نہیں بیگم آپ کی یہ خواہش اب پوری کر دیتے ہیں!اس کی بات سنتے ہی وہ زایان کو چھوڑ کر اس کی طرف جھکے بولا کے اس کے ذو معانی انداز پر وہ گلابی ہوتی اسکے بازو پر چٹ لگا گئی

سدھر جائیں !

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ناممکن ہے!شرارت سے کہتا وہ اسکے بال کیچر کی زد سے آزاد کر گیا کے اسکے بال کھولے دیکھتے ہی زایان اس کے بالوں میں لٹک چکا تھا www.kitabnagri.com

پہلے بابا کیا کم تھے تمہارے جو تم بھی میرے بالوں کے پیچھے پڑ گئے!وہ اسکے گال چومتی محبت سے بولی کے اس کی حرکت پر نائل نے تیزی سے زایان کے آگے اپنا چہرہ کیا تھا

www.kitabnagri.com

کبھی ایسی نظر کرم ہم پر بھی کر دیا کریں!شرارت سے آنکھ دبا کر کہتا وہ اپنی بات اور حرکت سے اسے خاصا شرمندہ کر گیا www.kitabnagri.com

میں آپ کو چھوڑوں گی نہیں میرے بیٹے کو بھی ٹھرکی کر دیں گے آپ!

ٹھرکی پھر بھی چلے گا بس تمہاری طرح بیوقوف نا ہو!شرارت سے کہتا وہ تیزی سے واشروم کی طرف بڑھا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب بچیں آپ زرا!اسے جاتا دیکھ کر وہ کشن اس کی طرگ پھینکتی اس کے پیچھے بھاگی تھی جب کے اب کمرے میں ان دونوں کے ساتھ ساتھ زایان کے قہقے بھی گونج رہے تھے

www.kitabnagri.com

ہر کہانی کا کوئی نا کوئی مقصد ہوتا ہے اور اس کہانی کا مقصد یہ بتانا تھا کے ایک بیوی جب اپنے شوہر سے ہی رخ موڑ لے تو پھر اسکے حصے میں خواری اور شرمندگی کے علاوہ کچھ نہیں آتا اسلئے اپنے رشتوں کو شک کی نہیں بلکے اعتبار کی نظر سے دیکھو اور وہ مرد جو خود کو عورت پر حکمرانی کر کے اعلی سمجھتے ہیں وہ غلطی فہمی کے سواء کچھ نہیں ہیں عورت پر حکمرانی کر کے ظلم کر کے آپ اس کے لیے حاکم تو بن سکتے ہیں لیکن ہم سفر نہیں عورت کو اللہ تعالی نے مرد سے کمزور بنایا ہے اور بھلا کمزور سے کون لڑتا ہے؟ اسے تو پیار اور محبت سے لے کر چلیں مجھے بہت سے لوگوں نے کہا کے ایسا کونسا مرد ہے جو عورت کے ہاتھ اٹھانے ہر خاموشی سے کام لے اور پلٹ کر وار نا کرے تو وہ مرد نائل کا ظمی ہے امید کرتی ہوں اس کہانی سے میری چھوٹی سی کوشش سے معاشرے میں لوگ ظالم اور جزباتی حاکم کی جگہ لوگ نائل کا ظمی بننا ضروری سمجھیں گے ♥

ختم شد♥♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595